

Posted on Kitab Nagri



کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com
Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted on Kitab Nagri

تیرے عشق میں کامل

حریم گل

امریکہ کے شہر نیویارک اس وقت صبح کے چار بج رہے تھے۔۔۔ ہو امیں رچی خنکی اپریل کے مہینے میں بھی کافی شدید تھی ساتھ ہی ہر طرف چھایا اندھیرا اتنا گہرا تھا کہ دور دور تک کچھ دیکھائی نہیں دیتا تھا۔

جہاں اس وقت ہر طرف گھپ اندھیرا تھا وہیں پر یہیں موجود ایک مہنگی ترین بلڈنگ کے پینٹ ہاؤس میں سویا وجود الارم کی آواز پہ کسمسایا تھا۔

مسلسل بجتی آواز پہ وہ الارم بند کرتے خود پر سے کمفر ٹرہٹاتے جمائی لیتا ہوا اٹھ بیٹھا تھا۔

دومنٹ تک یو نہی بیڈ پر بیٹھے گردن کو گھماتے ہوئے اُس نے سگریٹ سلگایا اور پھر اپنے اخروٹی رنگ کے گھنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا وہ واشروم کی جانب بڑھا دو تین لمبے کش لینے کے بعد وہ شاہ کھولتا پانی کے نیچے جاکھڑا ہوا

Posted on Kitab Nagri

تھا۔ ٹھنڈے پانی کو خود پہ پڑتا محسوس کرتے اُسکے حواس بیدار ہونے لگے تھے۔۔ اچھے سے شاور لینے کہ بعد
تولیہ لپیٹتے وہ اب دانت برش کرنے لگا تھا۔۔

برش کرتے ہوئے اپنے سامنے لگے قد آدم آئینے میں وہ خود کو تنقیدی نظروں سے گھور رہا تھا۔

گیلے بال ماتھے پہ چپکے پڑے تھے شہد رنگ آنکھیں اس پل بالکل بے تاثر تھیں کھڑی مغرور ناک سُرخ و سفید
رنگت ہلکی بڑھی ڈاڑھی اور کان سے نیچے بالکل سیدھ میں گردن پہ بنا ٹیٹو جس کا نشان کچھ ♪ ایسا تھا جو اُس 8
پیک کہ اکھڑ سنگر کو مکمل کرتا تھا۔

اس سب سے فارغ ہوتے ہوئے وہ اب اپنی وارڈروب کی جانب آکھڑا ہوا تھا جہاں سے شموئیل نے اپنے لیے
جینز کی پینٹ کہ ساتھ ایک بلیک شرٹ اور لیڈر جیکٹ نکالی کپڑے چینج کرتے ہوئے وہ اب اوپن کچن میں آگیا
جہاں اینٹر ہونے سے پہلے وہ اپنا میوزک سسٹم آن کرنا نہیں بھولا تھا میوزک آن ہوتے ہی پورا پینٹ ہاؤس
گانے کی آواز پہ گونجنے لگا تھا۔

میوزک انجوائے کرتے اور اپنے لیے بلیک کافی بناتے ہوئے وہ اپنے سوشل اکاؤنٹس چیک کر رہا تھا اور یو نہی
مصروف سے انداز میں کافی پیتے گھر لاک کرتے وہ پورے پانچ بجے ایئر پورٹ کہ لیے روانہ ہو گیا تھا۔

چھ بجے کی اُسکی پاکستان کی فلائٹ تھی اور اُس نے تیرہ گھنٹے بعد پاکستان پہنچ جانا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

نیویارک کہ ہی ایئر پورٹ پہ بیٹھا ایک اور وجود بھی تھا جو اس وقت خواب خرگوش کہ مزے لے رہا تھا۔
دیوار کہ ساتھ بنے بینچز میں سے ایک پر بیٹھے دیوار سے سرٹکائے ہوئے وہ کوئی اور نہیں فرال حیدر تھی جو آج
پورے چار سال بعد اپنی فیشن میں لی گئی ڈگری مکمل کرتے گھر کہ لئیے روانہ ہو رہی تھی (اس کہ علاوہ وہ بیچ میں
اکثر پاکستان جاتی رہی تھی)۔

پر پوری رات ایکسائٹمنٹ سے ناسو سکنے کی وجہ سے اس وقت وہ اپنی نیند پوری کرنے میں مصروف تھی کندھے
تک آتے کالے بال کھولے سفید رنگ کی شرٹ پہنے جس پہ بڑا بڑا لکھا تھا "حسن میرا کلا شکوف" اردو جاننے
والوں کو ضرور اپنی طرف متوجہ کرتا تھا یہ فرال کی کسٹمائزڈ شرٹ تھی جو اُس نے اپنے لئیے خود ڈیزائن کی تھی
(اور بہت جلد سب کہ لئیے ڈیزائن کرنے کا عزم رکھتی تھی) پھٹی ہوئی جینز اور وائٹ سنیکرز پہنے وہ اپنے
ارد گرد سے بیگانہ تھی۔ وہیں کچھ آگے شموئیل اپنے فینز میں اکتایا ہوا سا کھڑا تھا جن کی سیلفیز ختم ہونے کا نام
ہی نہیں لے رہی تھیں مسلسل ہر پکچر کہ لئیے سائل دیتے اب وہ تھکنے لگا تھا کہ تبھی اناؤنسمنٹ شروع ہوئی۔

Excuse me..

اب مجھے جانا ہو گا۔

پر مجال ہے جو وہاں کھڑے کسی شخص نے بھی اُسے ہجوم سے نکلنے کی اجازت دی ہو۔

Posted on Kitab Nagri

کب سے گڈ بوائے پوز کرتے کرتے اب شموئیل کا ٹیمپرز لوز ہونے والا تھا کہ تبھی اُسے بہت تیزی سے ہاتھ ہلاتے ہوئے کوئی اپنی طرف بھاگ کر آتا دکھا۔

اُف گاڈ اور نہیں۔۔ پلیز آپ لوگ جگہ دیں گے مجھے جانا ہے اب کچھ سختی سے کہتے اُس نے اپنا ہینڈ کیری ہاتھ میں پکڑے گٹار کندھے پہ لٹکایا پر کچھ ہی قدم بڑھتے وہ اُس لڑکی کہ لیتے رُک گیا تھا کہ بیچاری اتنی دور سے سیلفی لینے آرہی ہے پر یہ کیا۔۔

وہ تو اتنی ہی تیزی سے پاس سے گزرتی آگے بڑھ گئی جبکہ شموئیل دی راک سٹاریو نہی حیرت سے کھڑے اُسے جاتا دیکھنے لگا۔



شموئیل جیسے ہی پلین کہ اندر بزنس کلاس کی طرف بڑھا اپنے سامنے ہی وہی بد تمیز لڑکی بیٹھی دیکھی آج پہلی بار کسی نے یوں اگنور کیا تھا سو بُرا لگنا تو بنتا تھا پر پھر بھی وہ دیکھنا چاہتا تھا کہ وہ جان کر انجان بن رہی ہے یا پھر صحیح سے دیکھ نہیں پائی اُسے۔۔

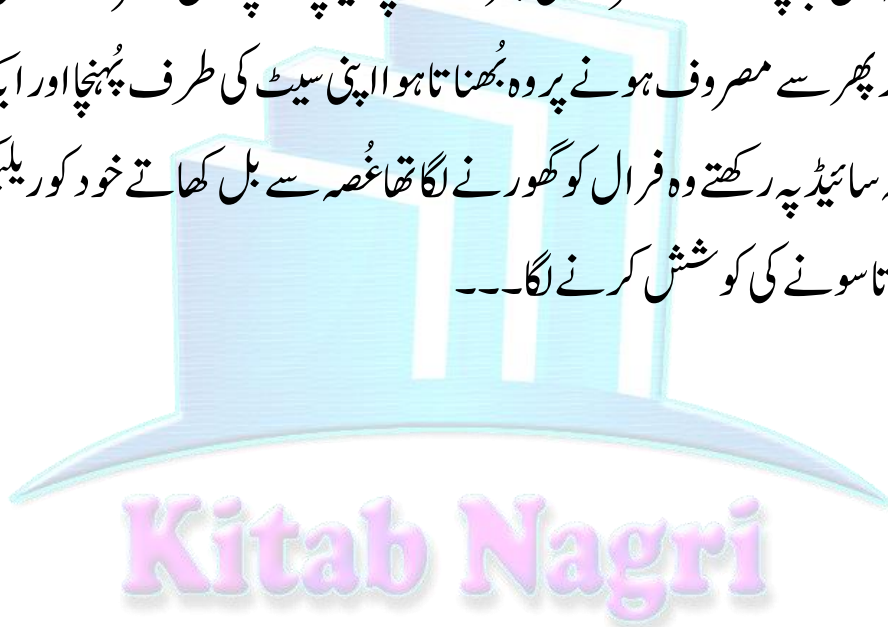
Excuse me miss..

Posted on Kitab Nagri

Yeah??

(وہ مصروف سے انداز میں نظریں اٹھائے اُسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی)

اُسے تو لگا تھا کہ اب کی بار وہ اُسے دیکھ کر پہچان لے گی پر ایسا کچھ نہیں ہوا تھا دیکھنے میں تو وہ پاکستانی ہی لگ رہی تھی پھر یہ کیسے۔۔۔ کیسے نہیں جانتی مجھے وہ کھڑا حیرت سے اُسے گھور رہا تھا جبکہ وہ اُس شخص کو دیکھ رہی تھی جو ایکسکیز کہتا کسی مراقبہ میں جا چکا تھا سو وہ سر جھٹکتی پھر سے اپنے لپ ٹاپ میں مصروف ہو گئی۔ اُس مغرور بلکہ بد تمیز لڑکی کہ ایک بار پھر سے مصروف ہونے پر وہ بھناتا ہوا اپنی سیٹ کی طرف پُہنچا اور ایک جھٹکے سے اپنی پشت پہ لٹکا گٹار اُتار کہ سائیڈ پہ رکھتے وہ فرال کو گھورنے لگا تھا غصہ سے بل کھاتے خود کو ریلیکس کرنے کو وہ کانوں پہ ہیڈ فونز چڑھاتا سونے کی کوشش کرنے لگا۔۔۔



www.kitabnagri.com

کراچی میں اس وقت رات کہ چار بج رہے تھے موسم کافی گرم اور جس زدہ تھا وہیں زینب منزل میں زینب صاحبہ اپنے کمرے سے نکلتے ہوئے اور تیزی سے سیڑھیاں چڑھتے ہوئے فاران کہ کمرے کی جانب بڑھیں۔۔۔

فاران۔۔۔

فاران۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

جی مام پر فاران کمرے کہ بجائے اوپر بنے کچن سے اپنا چہرہ ٹشو سے تھپتھپاتے ہوئے باہر نکلا۔۔

تم ابھی تک یہاں ہو بہن کو لینے کب جاو گے؟؟

تیرہ گھنٹے کی فلائٹ ہے مام پانچ یا چھ بجے تک پہنچے گی سو میں کچھ دیر تک نکلتا ہوں ابھی تو ڈیڈی کی مدد کروا رہا ہوں۔۔

اوکے پر تم اور تمہارے ڈیڈی اس وقت کچن میں کر کیا رہے ہو؟؟ ڈیڈی کو کچھ چیزیں میری نیٹ کرنی تھیں اور میں پوریوں کہ لیتے مکسچر کو گوندھ رہا تھا۔۔

اوکے یہ سب چھوڑو اور جلدی نکلو۔۔

ٹھیک ہے مام۔۔۔

زینب منزل فرال کا گھر ہے جہاں 22 سال پہلے اُس نے آنکھ کھولی تھی فرال کا ایک بھائی فاران ہے جو 18 سال کا ہے۔۔

www.kitabnagri.com

زینب منزل باقی گھرانوں سے کافی مختلف ہے اکثر لوگ زینب منزل کو weird منزل بھی کہتے ہیں۔۔

کیونکہ آج سے 28 سال پہلے جب حیدر صاحب کی انکی پسند سے زینب سے شادی ہوئی تو شادی کہ وقت زینب کی عمر محض سولہ سال تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ بہت کم عمر تھیں پر اُنکی خواہش تھی بہت سا پڑھنے کی اور اپنے پیروں پر کھڑے ہونے کی سوزینب کی خواہش پر حیدر صاحب نے اُنہیں پڑھنے کی اجازت دی جس کی وجہ سے وہ آج ایک کامیاب بزنس وومن ہیں جبکہ حیدر صاحب گھر پر ہی ہوتے ہیں پہلے بچے اور گھر ساتھ سنبھالتے رہے پر اب جبکہ بچے بڑے ہو گئے ہیں تو صرف گھر ہی سنبھالتے ہیں ہاں پر بس مہینے میں دو چکر وہ اپنے گاؤں اور زمینوں کہ لگاتے ہیں اسکے علاوہ اُنکی زندگی کا مقصد اپنے بیوی بچوں کو ایک مکمل اور بہترین زندگی دینا ہے اس سب کہ لئیے وہ لوگوں کی کافی باتیں بھی سُن چکے ہیں پر اب لوگوں نے بھی کوئی اثر ہوتے نادیکھ کچھ بھی کہنا چھوڑ دیا ہے۔۔)

ساڑھے چھ بجے جہاز لینڈنگ کہ لئیے تیار تھا موسم کی وجہ سے فلائٹ کچھ لیٹ ہو گئی تھی۔۔ شموئیل تب کا سویا اب اناؤنسمنٹ پہ جاگا تھا جاگتے ہی پھر سے فرال پہ غصہ عود آیا تھا جو جلدی جلدی اپنی چیزیں بیگ میں اڑستی جا رہی تھی۔۔

اُسے گھورتے ہوئے اور لوگوں سے بچنے کہ لئیے شموئیل نے بھی پی کیپ پہنتے سن گلاسز لگائے اور چہرے پہ رومال باندھنے لگا۔۔ یہ اُسکی احتیاطی تدبیر تھی لوگوں سے بچنے کی۔

Posted on Kitab Nagri

فاران پچھلے ایک گھنٹے سے فرال کہ انتظار میں exit پہ کھڑا تھا کہ تبھی ٹرائی گھسیٹ کہ باہر لاتی فرال فاران کو دیکھتے ہی وہیں ٹرائی چھوڑے چیخیں مارتے بھاگتی ہوئی فاران سے لپٹ گئی تھی۔

اُسی کہ پیچھے عجلت میں آتا شموئیل بھی باقی سب کی طرح حیرت سے اُسے دیکھ رہا تھا جواب بازو میں ایک لڑکے کی گردن پھنسائے اُسے گول گول گھمار ہی تھی۔

Hey shamooil..

پر جب وہاں کی آواز پر بھی شموئیل اُسکی طرف متوجہ ناہوا تو اُس نے بھی شموئیل کی نظروں کا تعاقب کیا پر وہاں اتنے لوگ تھے کہ وہ سمجھ ہی نہیں پایا کہ وہ دیکھ کسے رہا ہے تبھی وہ اُسکے کندھے کو ہلاتا پوچھنے لگا کیا ہوا یا ر کہاں گم ہے؟؟

نہیں کہیں نہیں تو چل یہاں سے نکل پہلے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زینب منزل میں اس وقت صبح کہ آٹھ بجے سب ناشتے کی میز پر موجود تھے۔

واوڈیڈی مزہ آگیا ہمیشہ کی طرح آپکے ہاتھ کی حلوہ پوری کھا کر۔

Posted on Kitab Nagri

تھینک یو بیٹا یہ لویہ بھی ٹیسٹ کرو اپنے بنائے ہوئے دم کہ قیمہ کو آگے کرتے اُنہوں نے کہا۔۔

کہ تبھی ناشتہ کرتی زینب کی آواز گونجی۔۔ اور بیٹا آگے کیا کرنا ہے اب؟؟

کرنا کیا ہے مام اپنی فیشن لائن اور کیا۔۔

اور مام جو ڈیزائنز میں نے میل کیئے تھان پہ کام کروایا آپ نے۔۔

ہاں بیٹا حارب نے سب کر لیا ہے بس تم چیک کر لینا ایک بار اور یہ کام وام تو ہوتا رہے گا یہ بتاؤ کوئی ملا تمہیں شادی کہ لئے؟؟

نوام پلیزا بھی نو شادی وادی اور ویسے بھی ڈیڈی جیسا انسان جس دن ملا اُسی وقت شادی کر لوں گی یا پھر جس سے بھی آپ اور ڈیڈی کہیں۔۔

اور آپ بتائیں فیشن شو کا کیا کرنا ہے؟؟ بیٹا پہلے تو کل اپنے آنر میں پارٹی انجوائے کر لو پھر دیکھتے ہیں۔۔

جو بھی ہو آپا شو سٹاپر میری مرضی کا ہو گا۔۔

اوکے اور وہ کون ہو گا؟؟ مینگوشیک کا گلاس منہ سے لگاتے فرال نے پوچھا۔۔

کون ہو گا کیا مطلب شموئیل دی راک سٹار اور کون ویسے بھی آج کل کوئی برینڈ اُسکے بغیر لانچ نہیں ہوتا۔۔

ہیں پر یہ ہے کون؟؟

Posted on Kitab Nagri

کیا آپ شموئیل کو نہیں جانتیں فرال کی بات پر کافی صدمہ پہنچا تھا اُسے تم جانتے تو ہو میوزک سے میرا دور دور تک کوئی لینا دینا نہیں ہے۔۔

اوکے بورنگ آپا یہ دیکھیں یہ ہے شموئیل فاران نے اپنا فون آگے کرتے ہوئے اُسے شموئیل سے انٹروڈیوس کروانا چاہا۔۔

ہمممم۔۔۔ ہینڈ سم ہے پر پتہ نہیں کیوں ایسا لگ رہا ہے جیسے اسے کہیں دیکھا ہے میں نے۔۔
ہیں کہاں؟؟ سیلفی لی آپ نے؟؟

اوہ یاد آیا یہ فلائٹ میں تھا میرے ساتھ اور مجھے کونسا الہام ہونا تھا کہ یہ سنگر ہے۔۔
فرال کو غصے سے دیکھتے فاران نے زینب کو وارن کرتے ہوئے کہا۔۔

مام میں بتا رہا ہوں آپکو ہم اسے ہی فائل کریں گے اور ویسے بھی مجھے ملنا ہے اس سے۔۔
اوکے بیٹا دیکھتے ہیں۔۔

www.kitabnagri.com

وہاں کہ پوچھنے پر جب شموئیل نے موڈ آف کی وجہ بتائی تو وہ تب سے اب تک ہنستا ہی جا رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

ہاہا۔۔ مطلب مطلب کہ تجھے بھی کوئی اگنور کر سکتی ہے واہ واہ۔۔

میں یقین سے کہہ سکتا ہوں وہ مجھے جانتی نہیں ہوگی ورنہ یوں ناکرتی۔۔

ایسا ہو ہی نہیں سکتا یہاں کا بچہ بچہ جانتا ہے تجھے۔۔

اچھا بس کر اور ڈرائیو کر۔۔ (وہ دونوں ایک اچھے سے ریسٹورنٹ میں ناشتہ کرنے کے بعد اب گھر جا رہے تھے)

ویسے شموئیل کہیں دل تو نہیں آگیا تیرا؟؟

امپا سبل وہ اُس ٹائپ کی نہیں تھی کافی ماڈ تھی اور تو تو جانتا ہے ایسی لڑکی اپنے لائف پارٹنر کے طور پر نہیں چاہیے مجھے۔۔

ہاں ہاں ہم سب جانتے ہیں تجھے سات پردوں میں چھپی مشرقی لڑکی چاہیے جسے تو ہمیشہ سب کی پہنچ سے دور رکھ سکے۔۔

پر ایک بات میری بھی سُن لے جب دل نے کسی پہ آنا ہو وہ یہ نہیں دیکھتا کہ آگے میرا آئیڈیل ہے یا کوئی اور۔۔
شٹ آپ کوئی بھی ہو پروہ نہیں وہ بہت روڈ تھی۔۔

اور کانسرٹ کا بتا کب ہے اور کہاں ہے مجھے جلدی واپس بھی جانا ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

اگلے دن رات میں فرال کہ آنر میں پارٹی تھی جہاں سب فیملی کہ لوگ اور دوست احباب مدعو تھے۔۔
بلیک نیٹ کی شارٹ فرائیڈ پہنے اپنی دمکتی رنگت کہ ساتھ وہ غضب ڈھارہی تھی رات کہ دس بج چکے تھے اور
اب سب کھانے میں مصروف تھے۔۔

وہ بھی ایک ٹیبل پہ حارب کہ ساتھ بیٹھی ڈنر کر رہی تھی۔۔

(حارب زینب صاحبہ کی فرینڈ کا بیٹا اور فیشن ڈیزائنر ہے جو کافی مہذب خوش شکل اور خوش گفتار ہے)

اور حارب تمھاری گروم کلکیشن ریڈی ہے نا اور جو ڈیزائنز میں نے تمھیں بھیجے وہ؟؟؟

ڈونٹ وری فرال سب ڈن ہے اور تمھیں پتہ ہے ہم جلد ہی اس دفعہ کہ bridal couture میں اپنے
ڈیزائنز شو کرنے والے ہیں۔۔ فرال کہ سامنے بیٹھے حارب نے ایکسائٹڈ ہوتے ہوئے بتایا۔۔

اوہ واویہ تو بہت اچھا ہو گیا۔۔

www.kitabnagri.com

ہاں اچھا تو ہو گیا ہے پر کام کالو ڈکانی بڑھ گیا ہے۔۔

کوئی نہیں میں آگئی ہوں نا دیکھنا سب کیسے چٹکیوں میں پینڈل کرتی ہوں۔۔

وہ دونوں باتوں میں مصروف تھے کہ جبھی فاران وہاں پہنچا۔۔

Posted on Kitab Nagri

آپا۔۔

ہمم۔۔۔

باہر آو جلدی۔۔

کیوں باہر کیا ہے؟؟

باہر سر پر انز ہے۔۔

پر کیا سر پر انز ہے منہ میں کباب ڈالتے ہوئے پوچھا گیا۔۔

باہر تو آو اور آپ بھی آئیں حارب بھائی۔۔

Sure حارب تو ایک بار میں ہی اٹھ گیا تھا کہ تبھی اُسے دیکھتے فرال نے بھی اٹھنے کا فیصلہ کیا۔۔

اوکے چلو ہاتھ میں پکڑی پلیٹ سائیڈ پہ رکھتے وہ دونوں فاران کہ ساتھ باہر آگئے جہاں اُسکی فرینڈز اور کچھ کزنز

باہر کھڑی گاڑیوں میں بیٹھے تھے۔۔

اور بھی کہاں کا پلان ہے۔۔

تم بیٹھو تو پہلے ہی دیر ہو گئی ہے۔۔

پر یار مام کو تو بتا دوں وہ خفانا ہو جائیں۔۔

میں نے میسج کر دیا ہے لیٹس گو آپا۔۔

Posted on Kitab Nagri

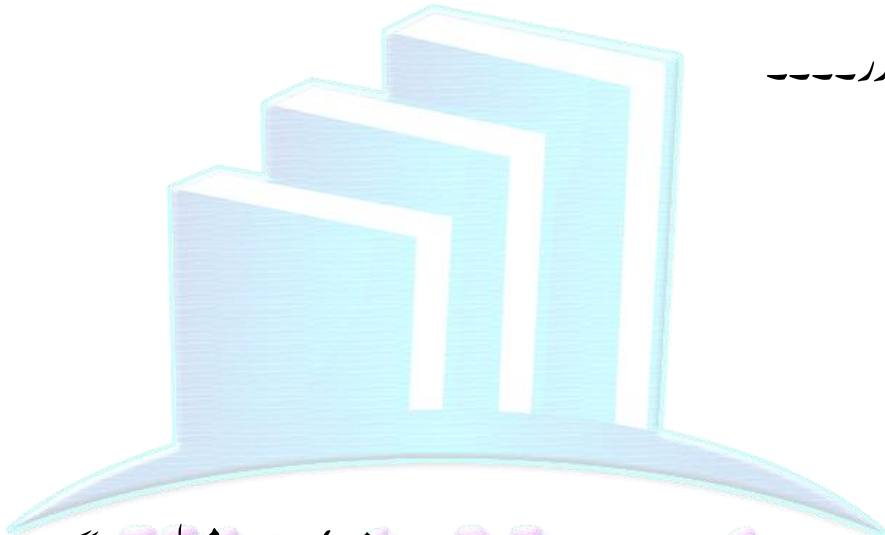
پر یار جانا کہاں ہے میں چہنچ کر لوں۔۔

اتنا ٹائم نہیں ہے تم بیٹھو ایشہ نے اُسے کھینچتے گاڑی کا دروازہ لاک کیا۔۔

بتا دو جانا کہاں ہیں۔۔

شمو نیل کہ کانسرٹ میں۔۔

کیا کانسرٹ نہیں یار رررر۔۔۔۔



رات کہ بارہ بج رہے تھے یہ ایک کانسرٹ کا منظر تھا جس میں شمو نیل نے مسلسل دو گھنٹے لائیو پر فارم کرنا تھا کلفٹن کہ پاس موجود پارک میں رنگ برنگی ڈیسکولائٹس ہجوم کی تالیاں اور چہنچ و پکار شمو نیل کی آواز وہ سب ایک بہترین کانسرٹ دکھ رہا تھا۔۔

پارک کہ باہر بہت مشکل سے پارکنگ ڈھونڈتے انہوں نے گاڑی پارک کی تھی۔۔

یار فاران کانسرٹ میں لانا ہی تھا تو پہلے بتاتے میرا ڈریس دیکھا ہے میں جو کر لگوں گی اتنے فارمل کپڑوں میں۔۔

Posted on Kitab Nagri

ڈونٹ وری میری جان اندر سب شموئیل کہ لئے آئے ہیں تمہیں دیکھنے کوئی نہیں آیا۔۔۔ آرزو نے فرال کو calm کرتے اپنے ساتھ لئے آگے بڑھنا شروع کیا۔۔

اُف کتنا شور اور کتنا لاؤڈ میوزک ہے تم لوگ ویسے ہی مجھے لے آئے۔۔

اب آ بھی جاو یا رہم انجوائے کرنے آئے ہیں اب بار بار بول کر ہمارا مزہ مت خراب کرو پلیز۔۔

اوکے خود کو نارمل کرتے وہ آگے بڑھنے لگیں آگے لڑکیوں کہ لئے جگہ تھی جبکہ لڑکے سب بیک پر ہی تھے۔۔

اور سامنے سٹیج پہ اپنے گٹارسٹ اور ڈرمرز کہ ساتھ وہ مغرور سا شخص جیل سے اپنے براؤن بال سیٹ کیسے پھٹی ہوئی جینز کہ ساتھ بلیک شرٹ اور گلے میں عجیب سی چیز ڈالے اور آنکھوں پہ شیڈز لگائے کھڑا تھا۔۔

اونادان پرندے گھر آجا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گھر آجا گھر آجا گھر آجا۔۔

ہر طرف گونجتی شموئیل کی آواز تھی جبکہ فرال ابھی تک رش میں سے گزرتی آگے بڑھ رہی تھی۔۔

"کالے چاہے جتنا پروں سے ہواؤں کو۔۔

خود سے نائیچ پائیگا تو۔۔

Posted on Kitab Nagri

مائیک کو ہاتھ میں تھامے آنکھیں بند کیئے وہ سروں کو چھیڑنے میں مصروف تھا۔

اب رُک بھی جاو آرزو سٹیج پہ چڑھنا ہے کیا۔

راستہ بناتے بناتے وہ کافی آگے آگئی تھیں۔

ہاں بس یہاں رُکتے ہیں۔

سٹیج کہ کافی قریب رُکتے وہ دونوں بھی چلانے لگی تھیں۔

توڑ آسمانوں کو پھونک دے جہانوں کو۔

خود سے نائیچ پائے گا تو۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گاتے ہوئے اب شمولیل نے مائیک audience کی طرف کر دیا تھا اور اب سب ہم آواز گارہے تھے۔

خود سے نائیچ پائیگا تو۔

کہ تبھی سامنے کھڑی فرال پہ شمولیل کی نظر گئی پہلے تو وہ سمجھا تھا شاید کوئی اور ہو پر سٹیج پہ ہی تھوڑا آگے ہوتے اُسے وہی ایئر پورٹ والی لڑکی دکھی۔

Posted on Kitab Nagri

فرال کو دیکھتے ہی اُسکے لبوں پہ مسکراہٹ پھیلی تھی جو کل تک اُسے جاننے سے انکاری تھی وہ آج اُسی کہ کانسرٹ میں اُسی کہ سامنے کھڑی تھی۔۔

شموئیل کی آنکھوں پر شیڈز ہونے کہ سبب فرال دیکھ نہیں پائی تھی کہ وہ اُسے ہی دیکھ رہا ہے ویسے بھی وہ سب سے بیزار کھڑی تھی۔۔

کہ تبھی شموئیل نے گانا چنچ کیا جس پہ ساتھ کھڑے میوزیشنز حیران ہوئے تھے کیونکہ یہ گانا اُسکا نہیں تھا کسی اور سنگر کا تھا سبھی تب ہڑبڑاتے ہوئے میوزک کو گانے کہ ساتھ میچ کرنے لگے۔۔

"لفظوں کہ حسین خوابوں میں کہیں پرورہا ہوں کب سے میں حضور۔۔

کو شیشیں ذراہیں نگاہوں کی تجھے دیکھنے کی ہو خطا ضرور۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سیٹیج پہ کھڑا وہ بے خود سا ہوتا گنگناتے لگا تھا اُسکی پوری توجہ صرف کالے جوڑے میں کھڑی اُس حسینہ پر تھی۔۔

"دیوانگی کہوں اسے یا ہے میرا فتور۔۔

کوئی حور جیسے تو۔۔

Posted on Kitab Nagri

کوئی حور جیسے تو۔۔

اس لائن پہ تو وہاں موجود کراؤ کی ہو وٹنگ اور بھی بلند ہوئی تھیں۔۔ جبکہ اُسکی آنکھوں پہ لگے شیڈز کی وجہ سے کوئی بھی یہ نہیں جان پایا تھا کہ اُسکی توجہ کہاں ہے۔۔

"خاموشیاں جو سُن لے میری ان میں تیرا ہی ذکر ہے۔۔

خوابوں میں جو تو دیکھے میرے تجھ سے ہی ہوتا عشق ہے۔۔"

فرال کو اچانک سے اپنا آپ کسی کی نظروں میں جکڑا ہوا محسوس ہو رہا تھا وہ ادھر ادھر دیکھتے اُسے ڈھونڈ رہی تھی جس کی نظروں کی تپش جھلسا دینے والی تھی پروہاں کوئی اُسے خود کی جانب متوجہ نہیں دکھ رہا تھا۔۔

"اُلفت کہو اسے میری ناکہو ہے میرا قصور۔۔

کوئی حور جیسے تو۔۔

کوئی حور۔۔

Posted on Kitab Nagri

ناجانے کون تھا جو اس پل اُسے اُلجھن میں ڈال رہا تھا وہ نظریں ایسی تھیں کہ اُسے اپنا آپ کسی قید میں جکڑتا ہوا محسوس ہو رہا تھا اس کیفیت سے تنگ آتے وہ اُلٹے قدم لیتی اس ہجوم سے باہر نکلنے لگی اور فرال کہ نکلتے ہی شموئیل کہ اپنے گرد چھایا فسوں چھٹتا ہوا محسوس ہوا تھا۔

رات کہ تین بجے شموئیل اپنے پی۔اے بابر اور وہاج کہ ساتھ گھر کی طرف رواں دواں تھا سمندر کہ پاس سے گزرتے ٹھنڈی ہوا کافی بھلی معلوم ہو رہی تھی پر اس سب کا کوئی اثر شموئیل پہ ہوتا دیکھائی نہیں دے رہا تھا تبھی وہ سختی سے لب بھینچے کار کا سٹیرنگ تھامے ہوئے ڈرائیونگ میں مصروف تھا۔

ساتھ ہی ذہن اب تک اپنی کی گئی حرکت پہ حیران بھی تھا وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ اُس لڑکی میں ایسا کیا تھا کہ وہ یوں بے خود ہو گیا تھا۔ حالانکہ وہ لڑکی اُسکے آنکھیں لگی تھی کہ اس پاس بھی نہیں تھی اُسے تو اتنی بولڈ اور کانفیڈینٹ لڑکیاں ایک آنکھ نہیں بھاتی تھیں تو پھر۔۔ پھر کیوں وہ یوں بے خود ہو گیا تھا آخر کیوں؟؟

اس سے پہلے کہ وہ مزید سوچتا کہ تبھی وہاج نے آج کہ کنسرٹ کا ذکر چھیڑا۔

تو اور شموئیل کافی عرصہ بعد پاکستان میں کانسرٹ کر کے کیسا لگا؟؟

ہممم بہت اچھا آڈینس کافی اچھی تھی (کافی بیزاری سے جواب دیا گیا)۔

Posted on Kitab Nagri

ہاں بالکل اتنی اچھی تھی کہ راک سانگ گاتے ہوئے موصوف رومانٹک سانگ پر پہنچ آئے۔۔

(آخر وہ ذکر بیچ میں آہی گیا تھا جس سے وہ بچنا چاہ رہا تھا)

نہیں بس وہ۔۔ میں نے سوچا کچھ سافٹ سا ہو جائے۔۔

ہاں ہاں بالکل میں تو جیسے چُنا کا کاہوں نا چل شباش سیدھی طرح بتا کیا چکر ہے۔۔

وہاں کو گھورتے ہوئے شموئیل نے بیک سیٹ پہ سوئے بابر پہ ایک نظر ڈالی تھی۔۔

کیا بک رہا ہے ایسا کچھ نہیں ہے۔۔

میں بک رہا ہوں?? really بھنویں اُچکاتے وہاں نے شموئیل کو دیکھتے پوچھا۔۔

اپنے کانسرٹ میں اچانک سے اپنا گانا چھوڑتے ایک رومانٹک گانا وہ بھی کسی اور سنگر کا??

تو ایک بات کہ پیچھے کیوں پڑ جاتا ہے یار۔۔

تو تو سیدھا سیدھا کیوں نہیں کہہ دیتا کہ وہ مل گئی ہے جس کی تجھے تلاش تھی۔۔

No..no way...

کم از کم مجھے اُسکی تلاش نہیں ہو سکتی۔۔

اُسکی تلاش، ہم اسکا مطلب ہے واقعی کوئی ہے جلدی بتا اب تو میں جان کر ہی رہو نگا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اوہ بس بہت ہو تو زیادہ ہی پھیل رہا ہے تو شموئیل کا غصہ یکدم ہی عود آیا تھا تبھی ایک جھٹکے سے گاڑی روکتے وہ چلایا چل اتر تیرا گھر آگیا ہے۔۔

نہیں ایسے تو میں ٹلنے والا نہیں تو بتا پہلے۔۔

تو اتر رہا ہے کہ نہیں؟؟

نہیں جب تک تو نہیں بتاتا تب تک میں نہیں اتر ونگا۔۔

اوکے (چہرے پہ شیطانی مسکراہٹ سجاتے نہایت ادب سے پوچھا گیا) تو مسٹر وہاج علی اس گاڑی سے نا اترنے کا یہ آپکا آخری فیصلہ ہے؟؟

ہاں بالکل پر اگر تو بتا دے تو میں ابھی اتر جاتا ہوں۔۔

چل پھر کلمہ پڑھ لے۔۔

وہاج کہ نا اترنے کہ بعد پھر جس سپیڈ پر شموئیل نے گاڑی اڑائی تو پھر وہاج اور بابر کی دہائیاں پورے کراچی میں گونجتی رہی تھیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

آج پورا ایک ہفتہ ہو گیا تھا فرال کو آئے اور تب سے اب تک جتنا کام فرال کر چکی تھی اتنا شاید ہی کبھی کیا ہو ابھی بھی وہ اور حارب ماڈلز اور شو سٹاپرز اور اُنکے پہنے جانے والے ڈریسز ڈیپارٹمنٹ کر رہے تھے کہ تبھی کافی لیتے فاران اینٹر ہو اور بیاگ دہل اعلان کیا۔۔

میل ماڈل شموئیل ہی ہو گا آپا اینڈ حارب بھائی۔۔

پر یار وہ انٹرنیشنل سٹار ہے جو بہت مہنگا ہے اور وہ تو گھنٹے کہ حساب سے پیسے چارج کرتا ہے اور ہم رہے تازہ تازہ اس فیلڈ میں اتنا پیسہ نہیں ہے ہمارے پاس ابھی۔۔

ہاں فاران حارب صحیح کہہ رہا ہے تمہارے اس سنگر کو پھر کبھی ہائر کر لیں گے۔۔ (آئی سائیڈ کہ کیٹ سٹائل چشمہ لگائے میسی سے بن میں بال پوائنٹ پھنسائے ہمیشہ کی طرح جینز کی پینٹ کہ ساتھ زرد رنگ کی شرٹ پہنے جس پر گولڈن گلیٹر سے لکھا تھا "stay away" اُس نے مصروف سے انداز میں اپنا فیصلہ سنایا)

پیسوں کی فکر مت کریں آپا ویسے بھی ڈیڈی شموئیل کہ مجھ سے بھی بڑے فین ہیں اور اُس سے ملنے کا یہی موقع ہے ہمارے پاس۔۔

www.kitabnagri.com

واٹ ڈیڈ فین ہیں اُسکے؟؟ پر اُس دن جب اسکا ذکر ہوا تب تو وہ کچھ نہیں بولے تھے۔۔

تب کا مجھے نہیں پتہ پر وہ بھی یہی چاہتے ہیں۔۔

کہیں تم اپنے چکر میں ڈیڈ کو تو نہیں پھنسا رہے؟؟

بالکل نہیں فاران نے دل پہ ہاتھ رکھتے یقین دلاتے ہوئے کہا)

Posted on Kitab Nagri

اوکے جب پیسے اُنہوں نے دینے ہیں تو پھر مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔۔
پرفاران اُس سے بات کون کرے گا اُسکے بہت tantrums ہیں یار حارب کوئی فکر نے ستایا۔۔
آپ سب مجھ پہ چھوڑ دیں میں کر لوں گا۔
فاران خوشی سے اُچھلتا ہوا باہر نکل گیا تھا۔
اُف اس کی خوشی تو دیکھو مجھے تو سمجھ نہیں آتا ان سب کو دکھتا کیا ہے اُس میں۔۔
پلیز فرال ایسے تو مت کہو بہت اچھا گاتا ہے وہ۔۔
چلو چلو کام کرو اب تم مت شروع ہو جانا۔



www.kitabnagri.com
اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted on Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Digest

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

شمویل کو کراچی آئے ہوئے آج پورے دس دن ہو گئے تھے۔۔ حالانکہ وہ آیا یہاں صرف تین دن کہ لئے تھا پر اس وقت وہ جس سیچو نمیشن میں تھا وہ خود اُسکی سمجھ سے باہر تھی۔۔

پورا پورا دن کراچی کی سڑکوں پہ ڈرائیو کرتے ہوئے گزر رہے تھے اور بے چینی تھی کہ بڑھتی جا رہی تھی ایسے لگتا تھا کہ جیسا کچھ کھو گیا ہے جسے وہ ڈھونڈنا چاہتا ہو پر ناجانے وہ کیا تھا جس کی اُسے تلاش تھی پر جب ذہن کہ پردے پہ اپنی تلاش کی تصویر بنتی تھی تو دماغ میں ایک ہی آواز گونجتی تھی... impossible

وہ اپنی ہی سوچوں میں گھرا کھڑا تھا کہ تبھی دستک کی آواز ہوئی۔۔

اور بابر دروازہ ناک کرتے اجازت ملنے پہ اندر داخل ہوا۔

Posted on Kitab Nagri

جہاں اُسکا لباس اُبجھی بکھری حالت میں کھڑکی کہ پاس سگریٹ لبوں میں دبائے کھڑا تھا وہ کافی نفیس شخص تھا پر آج پہلی بار اُسکا حلیہ کچھ میلا سا تھا۔ شموئیل کو سر سے پیر تک گھورتے بابر نے اپنا مدعہ بیان کیا۔۔

سرواپسی کی ٹکٹ کب کی کروانی ہے۔۔

نہیں ابھی رُک جاؤ کچھ دن۔۔

اوکے سر تو پھر وہ جو برائیڈل کیٹور میں شو سٹاپر کہ لئے جو لڑکا ملنا چاہتا ہے اُسکو کیا کہوں؟؟

ہمم تم ملو لو اُس سے اچھا ہے جب تک یہاں ہیں کچھ کام ہو جائیگا۔۔

پرہاں میرے رولز بتا دینا اُسے۔۔۔

میں کسی کو measurements نہیں دوں گا تمہارے پاس لکھا ہے سب تم دے دینا اور سیکنڈ میں اُس رش میں

تیار نہیں ہوں گا مجھے الگ روم یا پھر وینٹی وین چاہیے اوکے اور ایک گھنٹے کا ایک لاکھ۔۔

اور اب جاو۔۔

www.kitabnagri.com

پورے دو ہفتے بعد آج میریٹ میں شو منعقد ہونے جا رہا تھا اس وقت رات کہ دس بج رہے تھے۔۔

Posted on Kitab Nagri

ارد گرد دیکھو تو ایسا لگتا تھا کہ جیسے رنگ و بو کا سیلاب اُمد آیا ہو۔۔

آج 6 ڈیز انسرز کا کام شو ہونا تھا جن میں حارب اور فرال بھی تھے۔۔

آج تو آڈینس بھی معمول سے کچھ زیادہ تھی کیونکہ زیادہ تر لوگ شموئیل کو سیٹج پہ گاتے ہوئے اور واک کرتے دیکھنا چاہتے تھے۔۔

بیک سیٹج کا منظر ویسا ہی تھا جیسا عموماً ہوتا ہے ہر طرف افرا تفری مچی ہوئی تھی۔۔ فرال اور حارب بھی بوکھلائے ہوئے یہاں سے وہاں پھر رہے تھے یہ فرسٹ ٹائم تھا ان کا سو کچھ خاص سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ ہو کیا رہا ہے آج ان کے برائیڈل اور فینسی ڈریسز شو ہونے والے تھے جن پہ دونوں نے کافی محنت کی تھی۔۔

فرال ادھر سے ادھر بھاگتے ہوئے ریڈی ہوی ماڈلز کہ ڈریسز صحیح سے سیٹ کر رہی تھی۔۔

اور دوسری طرف شموئیل تھا جسے میک آپ آرٹسٹ ہلکا سا ٹچ آپ کرتا جا چکا تھا۔۔

وہ اس وقت کراچی کہ ایک بہت بڑے ہوٹل کی بیک سائیڈ پہ منعقد ہونے والے ایک فیشن شو کی بیک سیٹج پہ موجود تھا۔۔

جہاں وہ ایک حسین سی کالے رنگ کی شیر وانی ہمرنگ کھسہ اور کندھے پہ سُرخ کام والی چادر ڈالے جھنجھلایا ہوا سا کھڑا تھا۔۔

بابر کیا تم مجھے پہلے نہیں بتا سکتے تھے کہ مجھے یہاں یہ جو کرن کرنا ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

سر پہلے بتایا تھا آپ کو تب آپ نے کوئی اعتراض ظاہر نہیں کیا تھا۔

بابر نے اپنے باس کو غصے سے اپنی طرف دیکھتے ہوئے پا کر منمناتے ہوئے جواب دیا۔

تم بکو اس بند کرو اپنی اور بلاؤ اس ڈیزائنر کو نتھنے بھلاتے ایک اور آرڈر دیا گیا تھا جسے سنتے ہی بابر فوراً وہاں سے گدھے کہ سر پہ سینک کی طرح سے غائب ہوا تھا۔

وہ اس وقت جہاں کھڑا تھا یہ جگہ سپیشلی اُسی کہ تیار ہونے کہ لئے مخصوص کی گئی تھی جہاں ہر طرف بڑے بڑے آئینے نصب تھے اور اُن آئینوں کہ سائیڈز پہ لگی آنکھوں کو چندھیادینے والی روشنی جو آنکھوں میں چبھتی ہوئی محسوس ہوتی تھی پر اُسے ان سب روشنیوں سے کوئی خاص فرق نہیں پڑ رہا تھا کیونکہ وہ ان سب روشنیوں کا پچھلے کچھ سالوں سے عادی تھا۔

وہ پاکستان کا جانا مانا Rock Star تھا جس کی فین فالونگ پاکستان کہ علاوہ کئی دوسرے ممالک میں بھی تھی اُسکی آواز میں ایسا جادو تھا کہ اُسکے گانوں کی لیریکس نا جاننے والے بھی صرف اُسکے چھیڑے گئے سروں پہ جھومنے لگتے تھے اور لڑکیاں۔۔۔ لڑکیاں تو اُسے دیکھتے ہی اپنا توازن کھودیتی تھیں اُسکی شخصیت میں ایسا سحر تھا جو سب کو جکڑ لیتا تھا پر شاید اس سب کی وجہ اُسکا صنف نازک سے الرجک ہونا بھی تھا وہ جتنا بھاگتا تھا وہ اُتنا ہی اُسکی جانب لپکتی تھیں۔۔

شمویل داراک سٹار آج اس جگہ واک کرنے والا تھا جہاں میجیور ٹی صرف اُسکی ایک جھلک دیکھنے آئی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

اور جو اس وقت شیر وانی کہ بٹنز سے اُلجھتا خاصا جھنجھلایا ہوا تھا کہ تبھی اپنے سامنے لگے آئینے میں اُسے اپنے پیچھے سے مصروف سے انداز میں چلتی ہوئی وہ مغرور لڑکی دکھی جو ہر بار اتنے بُرے سے اُسے انکسور کرتی تھی کہ وہ ایک بار تو خود کو آئینے میں ضرور ہی دیکھتا تھا کہ اُسے کیوں کچھ نہیں دکھتا مجھ میں۔۔

فرال کو دیکھتے اُسے اپنے دل کی دھڑکنیں شور کرتی محسوس ہونے لگی تھیں اتنے دن جس کرب اور بے چینی میں گزرے تھے اُسے دیکھتے ہی قرار آنے لگا تھا۔۔

جی مسٹر شموئل۔۔

ہاتھوں میں ڈھیروں فائلز جن میں سب ماڈلز ڈریسز اور بہت کچھ کا اندراج کیا گیا تھا وہ لیئے کھڑی تھی۔۔

آج پہلی بار وہ اسے یوں نظر کا چشمہ لگائے دیکھ رہا تھا جو بالوں کا میسی سا بن بنائے جینز کی گھٹنوں سے پھٹی ہوئی پینٹ کہ ساتھ عجیب سی وائٹ شرٹ پہنے کھڑی تھی جس پہ بڑا بڑا لکھا گیا تھا۔۔

"میں آپ بڑی کھڑوس آں" یہ ورڈز پل بھر میں اُسکے چہرے پہ مسکان بکھیر گئے تھے۔۔

جب کہ کب سے کھڑی فرال نے اُکتائے ہوئے انداز میں اُسکے سامنے چٹکی بجائی۔۔

Excuse me Mr shamoel..

میرے خیال سے آپکو کوئی مسئلہ تھا اگر ہے تو مہربانی کر کے بتادیں مجھے اور بھی بہت کام ہیں۔۔

کیا آپ ڈیزائنر ہیں خوشی اور حیرت کی ملی جلی کیفیت لیئے پوچھا گیا؟؟

Posted on Kitab Nagri

جی بالکل آپکو کوئی اعتراض ہے۔۔

نہیں وہ actually میرا پر اہلم یہ بٹزن ہیں۔۔ یہ بٹزن نہیں لگ رہے i think یہ بٹن بڑے اور کاج چھوٹا ہے۔۔

Impossible ایسا ہو ہی نہیں سکتا۔۔

اتنی بڑی غلطی کی گنجائش ہی نہیں ہے۔۔ آپ صحیح سے لگائیں لگ جائینگے بٹزن۔ (اُسکے چہرے سے پریشانی چھلکی تھی)۔۔

اوکے پھر آپ ٹرائے کر لیں میں تو پچھلے آدھے گھنٹے سے کوشش کر رہا ہوں کب سے سینہ پہ باندھے ہاتھ کھولتا وہ سیدھا ہوا۔۔

جب کہ فرال کو اُسکا یہ انداز کچھ خاص نہیں بھایا تھا پر وہ اس وقت شو سٹاپر تھا اُسے ناراض کرنا مہنگا پڑ سکتا تھا سو وہ اپنا ایڈیٹیوڈ کچھ پل کو سائیڈ پہ رکھتے ایک ٹھنڈی سانس بھرتی اُسکے قریب ہوئی۔۔

فرال کہ ہاتھ اُسکے سینے پہ دھرے تھے اور وہ اُسکے بے حد نزدیک کھڑی تھی اُسکے چہرے کہ ایک ایک نقش کہ گرد گھومتی اُسکی نظریں فرال کو بے چین کرنے لگی تھیں اُسے اُس دن کانسرٹ میں محسوس ہونے والی وحشت یاد آئی تھی پر وہ پھر بھی اپنے کام پہ فوکس کر رہی تھی پر دوسری جانب وہ دم بخود سا اُس کہ سحر میں خود کو جکڑتا ہوا محسوس کرنے لگا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

جوا تنے دن سے خود کو جھٹلا رہا تھا اپنے جذبات دبا رہا تھا وہ سب اُسے دیکھتے ہی سیلاب کی طرح بہنے کو تیار تھے اور سونے پہ سہاگہ فرال کہہ پر فیوم کی خوشبو اُسے بے خود کرنے لگی تھی پتہ نہیں وہ واقعی حسین تھی یا اُسے لگ رہی تھی پر جو بھی تھا یہ پہلی بار تھی کہ کسی لڑکی کی جانب دیکھتے وہ یوں بے خود ہوا تھا۔

تبھی اُسکے بنائے گئے بن سے نکلی لٹ کو پکڑتے وہ کان کہ پیچھے اڑنے لگا۔

جس پر فرال نے دور ہوتے ہوئے جن نظروں سے اُسے دیکھا وہ اُسے وارن کرنے کے لیے کافی تھیں۔

پر شاید وہ آج اُس کہ صبر کی انتہا دیکھنا چاہتا تھا تبھی اُسکے دور ہونے پر پھر سے اس کے ہاتھ پکڑتے اپنے سینے پہ دھرتے اُسے خود سے قریب کیا۔

جس پہ فرال نے شاکڈ میں گھرے اپنے سامنے کھڑے شخص کو حیرت سے دیکھا اور پھر آدے دیکھنا تاؤ کھینچ کہ اُسکی گال پہ اپنا ہاتھ جڑ دیا۔

Kitab Nagri

How dare you..

تم سمجھتے کیا ہو خود کو؟؟ تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے چھونے کی تم دو ٹکے کہ سنگر۔۔ غصے سے ہانپتے اور سُرخ پڑتے ہوئے وہ چلا رہی تھی اور وہ ساکت سا اُسے خون رنگ آنکھوں سے گھورنے لگا تھا اتنی انسلٹ وہ بھی شمو نیل دی راک سٹار کی۔

"دل کہ کافر پہ دل جب آئے۔

Posted on Kitab Nagri

کون پھر اُس کافر سے بچائے۔۔"

عشق کا جادو سر چڑھ بولے۔۔"

تو اُسکو چپ کون کرائے۔۔"

وہ تو بن جائے۔۔۔

تیرے عشق میں کافر کافر میں"

ہوا عشق میں کافر کافر۔۔۔



شموئیل کو کھری کھری سنانے کہ بعد وہ واشروم میں کھڑی ٹھنڈے پانی کہ چھینٹے منہ پہ مار رہی تھی تاکہ خود کو کول ڈاون کر سکے دل میں کہیں یہ خوف بھی تھا کہ اگر وہ چلا گیا تو۔۔

پرپانچ منٹ بعد جب وہ یہاں سے نکلی تب تک شموئیل اپنے ذہن میں سوچی ترکیب کو عملی جامہ پہنا چکا تھا۔۔

فرال کہ باہر آتے ہی حارب بھاگتا ہوا اُس تک پہنچا۔۔ فرال تم کہاں تھی یا یہاں اتنا بڑا بلنڈر ہو گیا ہے۔۔

کیا ہوا شموئیل چلا گیا کیا؟؟

Posted on Kitab Nagri

کیا شموئیل نہیں یار وہ نہیں ہماری فی میل شو سٹاپر شو چھوڑ گئی ہے۔۔

کیا مم۔۔ مگر کیوں؟؟

اُسے فٹنگز میں مسئلہ تھا کچھ اس لئے۔۔

پر ایسے کیسے مسئلہ ہو سکتا ہے حارب اب کیا کریں گے ہم؟؟

ابھی وہ اس سوچ میں ہی پھنسے ہوئے تھے کہ تبھی اس شو کو ارنج کرنے والا شو مینیجر اُن تک پہنچا۔۔

اس ڈیزائنر کہ بعد اگلی باری آپ لوگوں کی ہے سو آپ ریڈی رہیں۔۔

کیا؟؟ اب اب کیا ہو گا۔۔

وہ دونوں سر پکڑے کھڑے ہی تھے کہ شموئیل اُن تک پہنچا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Is everything ok Mr Harib??

پر شموئیل کو جس طرح سے حارب نے دیکھا وہ جان گیا تھا کہ کام ہو گیا ہے جبکہ فرال نے تو دیکھنا بھی گوارا نہیں کیا تھا اُسے۔۔

ہماری فی میل شو سٹاپر شو چھوڑ گئی ہیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

واٹ اب۔۔ اب کیا کریں گے آپ لوگ لہجے میں تفتیش سموتے ہوئے پوچھا گیا۔۔

کچھ سمجھ نہیں آرہا گلی باری بھی ہماری ہے فرال کیا کرنا ہے کچھ تو کہو حارب پریشانی سے ہاتھ ملتا فرال کہ سر ہوا جو خود بے بس کھڑی تھی۔۔

اُن دونوں کو پریشان دیکھتے شموئیل نے اپنا اگلا پتہ پھینکا۔۔ ہممم ایک آئیڈیا ہے اگر آپ کو مناسب لگے تو۔۔

جی سر کہیے حارب نے خوش ہوتے ہوئے پوچھا۔۔

کیوں نا آپ کی یہ ڈیزائنر شو سٹاپر بن جائیں۔۔

کیا نہیں بالکل نہیں فرال نے ایک جھٹکے سے سر اٹھاتے شموئیل کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔۔

ویسے آئیڈیا بُرا نہیں ہے فرال تم خود سوچو یہ پہلی بار ہے امیج خراب ہو جائیگا ہمارا اب تم ہی ہو جو ہمیں بچا سکتی ہو۔۔

www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

آخر کوئی چارہ نادیکھتے بہت مجبوری کہ سبب وہ شموئیل کہ دیئے مشورے اور حارب کہ کہنے پہ آج کہ دن ماڈلنگ کرنے کو تیار ہوئی تھی۔۔

اور اس وقت فرال شموئیل کہ لئیے بنی مخصوص جگہ پر بیٹھی اپنا میک آپ کروار ہی تھی میک آپ آرٹسٹ جلدی جلدی اپنے ہاتھ چلانے میں مصروف تھا جبکہ اُکتائے ہوئے بیٹھی فرال آنکھیں موندے ہوئے تھی کہ تبھی شموئیل اندر داخل ہوا۔۔

اندر کا منظر اُسکی توقع کہ بالکل برعکس تھا اُسکے لئیے مخصوص کی گئی جگہ پر فرال کو دیکھتے وہ چُپ ہو گیا تھا اگر اس وقت اُسکی جگہ کوئی اور ہوتا تو شموئیل کا غصہ ساتویں آسمان پر ہوتا کہ کیسے کسی کی ہمت ہوئی اُسکا میک آپ روم یوز کرنے کی پر خیر یہ فرال تھی جس کہ متعلق اب وہ شیور تھا کہ دل غلطی کر بیٹھا ہے اور اگر وہ اُسکے آئیڈیل کہ قریب فی الحال نہیں ہے تو بھی کوئی بڑا ایشو تھوڑی نا ہے میں اُسے بہت جلد اپنے مطابق ڈھال لوں گا اتنا کانفیڈنٹ تو اُسے تھا ہی خود پر۔۔

کچھ دیر تو وہ یونہی پیچھے کھڑا بے خود سا ہوتا اُسے سامنے لگے آئینے میں دیکھتا رہا پر جب وہ اپنی سوچ سے باہر آیا تو اُسکی نظر ایک male makeup artist پر پڑی جسکا ہاتھ فرال کہ چہرے پہ رکھا ہوا تھا اور جو فرال کہ ایک ایک نقش کو خوبصورتی سے اُبھار رہا تھا اُسے دیکھتے ہی نا جانے کیوں اُسکی رگیں تننے لگی تھیں۔۔ فرال کہ اتنے قریب کسی دوسرے کو کھڑا اور چھو تا دیکھ شموئیل کی بس ہوئی تھی۔۔ تبھی تیزی سے اُس نے آگے بڑھتے ہوئے نہایت سختی سے اُس میک آپ آرٹسٹ کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا تم باہر جاو تمھاری باہر زیادہ ضرورت ہے

--

Posted on Kitab Nagri

پر سر میڈم کامیک آپ؟؟

تو یہاں کسی اور کو بھیج دو تم کوئی آخری تو نہیں ہو اور ہاں کسی بھی فی میل میک آپ آرٹسٹ کو اوکے جسٹ فی میل۔۔

کافی دیر تک آنکھیں موندے اور اپنے ارد گرد کسی کو ناپاتے فرال نے گردن تر چھی کرتے ہوئے اپنی بیک پر دیکھا جہاں شموئیل کو کھڑا دیکھ فرال پھر سے سیدھی ہو بیٹھی تھی اُسے اس وقت شموئیل پر انتہاء کا غصہ تھا وہ نہیں چاہتی تھی کہ کچھ غلط کہہ کر اُسے بھگادے سو خود کو ریلیکس کرنے لگی۔۔

تبھی فوراً سے وہاں ایک فی میل آرٹسٹ پہنچی جس نے میک آپ کمپلیٹ کیا تب تک شموئیل بھی وہیں بیٹھے اپنے موبائل میں مصروف رہا ایک دُہن کی طرح اُسے سجاتے ہوئے وہ جاچکی تھی اور اب فرال وہیں بیٹھے بیٹھے اپنا ڈوپٹہ سر پہ جماتے اُٹھ کھڑی ہوئی تھی وہ ایک ڈیزائنر تھی اور اس نے ہی یہ ڈریس ڈیزائن کیا تھا سو وہ اچھی طرح جانتی تھی کہ ڈوپٹہ کیسے سیٹ کرنا ہے اور اس ڈریس کو شو کیسے کرنا ہے سو وہ سر پہ ڈوپٹہ جماتے اُٹھ کھڑی ہوئی فُل بلڈ ریڈ کلر کہ کام والے گھاگرا چولی میں اُسے دیکھتے شموئیل کی دھڑکنیں تیز ہوئی تھیں۔۔

وہ اُسے اپنے ساتھ ریمپ پہ لے کر چلنا چاہتا تھا پر اب اُسکے دو آتشہ حُسن کو دیکھتے اُسے پچھتاوا ہوا کہ کاش وہ اُسے مجبور نہ کرتا اب کیسے وہ اُسے دوسروں کی نظروں سے بچائے گا۔۔

وہ اپنے ہی خیالوں میں مگن اُسکے وجود میں کھویا ہوا تھا کہ تبھی اُسکی نظر اُس کے برہنہ پیٹ اور کمر پہ گئی اُسکی وہ چولی کافی شارٹ تھی جو اُسے پوری طرح ڈھکنے میں ناکام ہو رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

فرال کو دیکھتے ہی شموئیل کہ ماتھے پہ بل پڑنے لگے تھے تبھی وہ درشتگی سے آگے بڑھا اور فرال کو بازو سے پکڑتے اُسکا رخ اپنی جانب کیا۔۔

یہ کیا بد تمیزی ہے مسٹر میں دیکھ رہی ہوں تم بہت فری ہو رہے دور رہو مجھ سے سنا تم نے اور اب اگر تم نے مجھے ہاتھ لگایا تو اچھا نہیں ہو گا وہ انگلی اٹھائے اُسے وارن کر رہی تھی پروہاں وہ اُسے سُن ہی کب رہا تھا فرال کہ بات ختم کرتے ہی وہ اُسکے سامنے گھٹنوں کہ بل بیٹھتے اُسکے بڑے سے ریڈ ڈوپٹے کو سامنے سے لاتے ہوئے اُسے کور کرنے لگا تھا۔۔

یہ۔۔ یہ کیا کر رہے ہو تم چھوڑو مجھے۔۔

پنز پکڑو مجھے۔۔

میں نے کہا تم دور ہٹو ہاتھ مت لگاؤ۔۔

فرال کہ بار بار مچل کر دور ہونے پر شموئیل نے کھڑے ہوتے ہوئے اُسے سختی سے کندھوں سے تھاما۔۔

www.kitabnagri.com

بہت حسین لگ رہی ہو تم بالکل کسی اپسرا کی مانند۔۔

---Oh you

شش شموئیل نے اپنی شہادت کی انگلی اُسکے میروں لپ اسٹک سے سجے ہونٹوں پر دھرتے اُسے خاموش

کروایا۔۔

Posted on Kitab Nagri

تم اتنی حسین لگ رہی ہو تمہارے۔۔ تمہارے وجود سے اس قدر روشنیاں پھوٹ رہی ہیں کہ میں نہیں چاہتا کہ کسی کو قتل کر دوں سو جو کہہ رہا ہوں چپ چاپ مان لو۔۔ اور ہاں خبردار جواب ہلی پن چُجھ بھی سکتی ہے اور میں تمہیں تو کم از کم کوئی تکلیف پہنچانا نہیں چاہوں گا۔۔

شموئیل کہ اتنے قریب اُسکی سانسوں کو خود پہ محسوس کرتے اُسکے لفظوں کی گہرائی جانچتے اُسکا رنگ اڑا تھا اور اب کی بار وہ چپ چاپ اپنی مٹھی میں بند پنز اُسکے سامنے کر گئی تھی۔۔

آگے پیچھے سے اُسے اچھی طرح سے کور کرتے شموئیل نے سُکھ کا سانس لیا تھا۔۔
پر کب سے خاموش کھڑی فرال اُسکے ہٹتے ہی غصہ سے تنتاتی ہوئی باہر نکل گئی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حارب اور فرال کہ ڈیزائن کیئے سب ڈریسز شو ہو چکے تھے اور اب باری تھی شموئیل اور فرال یعنی شو سٹاپرز کہ سیٹج پہ جانے کی۔۔

شموئیل کہ سیٹج پہ آنے کا سنتے ہی سب کیمرامینز بلا گرز اور آڈینس ایکٹیو ہو کر بیٹھ گئے تھے کہ تبھی بلیک کلر کی شیروانی میں بڑی سی کام سے بھری ریڈ چادر کندھے پہ ڈالے جبکہ فرال فل ریڈ کلر کا لہنگا پہنے ایک ہاتھ کمر پہ لٹکائے اور دوسرے سے شموئیل کی بازو تھامے وہ دونوں سیٹج پر پہنچے تھے۔۔

Posted on Kitab Nagri

فاران اور حیدر صاحب بھی سامنے ہی قطار میں بیٹھے ہوئے تھے فاران کی تو خوشی سے بانچھیں ہی بند نہیں ہو رہی تھیں اُسکا فیورٹ سنگر اس وقت اُسکی بہن کہ ساتھ تھا۔

وہ دونوں ابھی اینٹرینس پر ہی کھڑے تھے یہ ایک لمبا سا سیٹج تھا جس کہ دائیں اور بائیں دو دو کر کے سپاٹس تھے جہاں فرال کو ٹھہرتے ہوئے اپنا ڈریس شو کرنا تھا۔

اس وقت وہاں موجود سب لوگ شموئیل کو دیکھتے بے قابو ہونے لگے تھے وہاں اس قدر شور تھا کہ سیٹیاں اور ہووٹنگ کہ علاوہ کچھ سنائی نہیں دے رہا تھا۔

کہ تبھی شموئیل نے مائیک منہ کہ آگے کرتے ہوئے سُر چھیڑے جبکہ فرال نے سہج سہج کہ قدم اٹھانے شروع کیئے۔



"تیری بارشیں بھگائیں مجھے۔۔"

تیری ہوائیں بہائیں مجھے۔۔

پاؤں تلے زمینیں چل پڑیں۔۔

ایسا تو کبھی ہوا ہی نہیں۔۔"

Posted on Kitab Nagri

ہاتھ میں مائیک تھامے وہ سُروں کو چھیڑ رہا تھا جبکہ اُسکی نگاہیں فرال کہ ساتھ چپکی ہوئی تھیں جو ایک سپاٹ پہ رُکی پوز دیئے کھڑے رہنے کہ بعد آگے بڑھنے لگی تھی جبکہ وہ وہیں رُکا ہوا تھا۔۔۔

"اے میرے دل مبارک ہو یہی تو پیار ہے۔۔۔"

"اے میرے دل مبارک ہو یہی تو پیار ہے۔۔۔"

فرال سے نظریں ہٹاتے اُسکی نظروں میں موجود لوگوں پر پڑی جو بہت اشتیاق سے فرال کو دیکھ رہے تھے اُنکی نظروں کہ معافی بھانپتے اُسکی گرفت مائیک پر مضبوط ہوئی تھی پر اُسے فی الحال calm رہنا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"عشق مبارک۔۔۔ رنگ مبارک۔۔۔"

عشق مبارک۔۔۔ رنگ مبارک۔۔۔

ایسا لگتا ہے کیوں تیری آنکھیں جیسے۔۔۔

آنکھوں میں میری رہ گئیں۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

سیدھا جا کر اور چاروں سپاٹس پہ رُکنے کے بعد فرال اپنا ڈوپٹہ ایک ہاتھ سے تھامے اب شموئیل کی جانب بڑھ رہی تھی جہاں اُسے شموئیل کے گرد گھومتے ہوئے اُسکے ساتھ آگے بڑھنا تھا۔

"کبھی پہلے میں نے نانسی ایسی باتیں کہہ گئیں۔"

تو ہی تو ہے جو ہر طرف میرے تو تجھ سے پرے میں جاؤں کہاں۔۔۔"

فرال شموئیل کے کندھے پہ ہاتھ رکھے اُسکے گرد گھوم رہی تھی اور شموئیل کی نظریں جس طرح سے اُسکے ساتھ گھوم رہی تھیں وہ وہاں بیٹھے رپورٹرز اور بلاگز کو نیا مواد فراہم کرنے کے لیے کافی تھیں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جہاں پہلے پہل تو آ ملا تھا۔"

ٹھہرا ہوں وہیں میں بھی تیرا دل وہ شہر ہے جس شہر سے جا کہ میں لوٹانا کبھی۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

فرال ایک اداسے شموئیل کہ گرد گھومنے کہ بعد اب اُس کا بازو تھا مے آگے بڑھ رہی تھی جس ہاتھ سے اُس نے شموئیل کا بازو تھا ماہوا تھا اُس ہاتھ پہ شموئیل نے بھی اپنا ہاتھ دھرا ہوا تھا۔۔۔ پر فرال ابھی کسی بھی چیز کو نا تو سوچ رہی تھی اور نا ہی محسوس کر رہی تھی۔۔

"لاپتہ سائل جاؤں کہیں تو مجھ سے بھی مجھ کو ملا دے ذرا۔۔

اے میرے دل مبارک ہو یہی تو پیار ہے۔۔۔

یہی تو پیار ہے۔۔۔"

آگے بڑھتے وہ دونوں اب رُک گئے تھے اُنہیں دیکھتے سب کی تالیوں کا شور گونجنے لگا تھا شموئیل کا گانا بھی ختم ہو گیا تھا جبکہ فرال اس سوچ میں تھی کہ بلا و زپہ کیا کام تو شموئیل کہ ڈوپٹہ سیٹ کرنے کی وجہ سے نظر ہی نہیں آ رہا سوا ب وہ کیسے اپنے ڈریس کو اچھے سے ڈسپلے کرے تبھی اُس نے اپنا ڈوپٹہ ایک ہاتھ سے پن کھولتے سامنے سے ہٹاتے ہوئے سائیڈ پہ کیا اور پھر کمر پہ ہاتھ دھرتے کھڑی ہو گئی شموئیل کی نظر ابھی تک فرال پہ نہیں پڑی تھی وہ مسکراتا ہوا سب سے داد وصول کر رہا تھا پر جیسے ہی اُسکی نظر فرال پہ گئی اُس کہ مسکراتے لب سُکڑ گئے تھے اب وہ جلد سے جلد اُسے یہاں سے ہٹانا چاہتا تھا پر اگر وہ اُسے یہاں سے لیتا ہوا نکلتا تب بھی

Posted on Kitab Nagri

اُسکی بیک شو ہوتی تبھی کچھ سوچتے ہوئے بناسب کی پرواہ کیئے شموئیل نے فرال کو کندھے پہ ڈالا اور واپسی کہ
لئے مڑ گیا جبکہ وہاں بیٹھی آڈینس اس سب کو بھی واک کا حصہ سمجھتے ہوئے ہووٹنگ کرنے لگی تھی۔۔۔

بد تمیز جنگلی انسان اُتار مجھے نیچے سیٹج سے نکلتے ہی فرال کی دُہائیاں شروع ہو گئی تھیں اور ساتھ ہی وہ شموئیل کی
کمر پہ اپنے مکے بھی برسا رہی تھی پر شموئیل نے کسی بھی بات کا اثر لئیے بغیر اپنے میک آپ روم میں لا کر ہی اُتارا
تھا۔۔

یہ کیا بد تمیزی ہے؟؟

یہ تو تم مجھے بتاؤ کہ یہ کیا بد تمیزی ہے جب میں نے ایک بار سب سیٹ کر دیا تھا تو آخر تم نے پن کیوں
کھولی؟؟ اپنی سُرخ آنکھیں فرال پہ گاڑے اُس نے غصے سے کہا۔۔

تم ہوتے کون ہو مجھ سے سوال کرنے والے ہاں میں کچھ بھی کروں میرے کسی عمل سے تمہارا کوئی لینا دینا نہیں
ہے سو دور رہو مجھ سے۔۔

شموئیل کو بنا کچھ کہنے کا موقع دیئے وہ دھاڑ کی آواز سے دروازہ بند کرتی باتھ روم میں لاک ہو گئی جہاں اُسے آفٹر
پارٹی کہ لئے چینیج کرنا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

ہوٹل کی بیسمنٹ میں آفٹر پارٹی کا انتظام کیا گیا تھا جہاں اس وقت سب ماڈلز ڈیزائرز اور خاص خاص لوگ موجود تھے۔۔

اور جہاں فاران کب سے شموئیل کو گھیرے کھڑا تھا شموئیل جو بے دلی سے فاران کی تعریفیں سُن رہا تھا یہ جاننے کہ بعد کہ وہ فرال کا بھائی ہے اُسکے رویے میں واضح بدلاؤ آیا تھا اور اب وہ فاران حارب اور حیدر صاحب کہ ساتھ ایک سائیڈ پہ سافٹ ڈرنک لینے کھڑا تھا۔۔

تبھی وہاں فُل بلیک کلر کا جمپ سوٹ پہنے بال کھولے فرال وہاں پہنچی تھی شموئیل کو دیکھتے ہی اُسکا حلق تک کڑوا ہو گیا تھا۔۔

وہ وہاں سے مُڑ جانا چاہتی تھی پر پھر فاران کہ ہاتھ ہلانے پہ بے دلی سے وہیں چل دی۔۔

آہ میرا بیٹا آگیا واہ فرال آپ نے تو ہمیں بہت ایپریس کیا آج۔۔

حیدر صاحب نے پیار سے خود سے لگاتے ہوئے فرال سے کہا۔۔

تھینک یو ڈیڈی۔۔

Posted on Kitab Nagri

واقعی میں آپ ایک اچھی ڈیزائنر کہ ساتھ ساتھ ایک اچھی ماڈل بھی ہیں شموئیل کہ کہنے پر وہ اُسے آنکھیں دیکھاتے ایکسکیز کرتی ہوئی وہاں سے چل دی۔۔

فرال کہ رویہ کونوٹ کرتے ہوئے حیدر نے وضاحت دیتے ہوئے کہا۔۔

بہت موڈی ہے میری بیٹی اس لئے کبھی کبھار ایسے برتاو کر جاتی ہے۔۔۔

وضاحت کی ضرورت نہیں ہے سر۔۔

شموئیل بھائی آپ کب تک ہیں یہاں۔۔

ہمم میرا کوئی پتہ نہیں ہو تا بٹ فی الحال ہوں یہاں کچھ دن۔۔ تو پھر آپ کل سنڈے کا بریک فاسٹ ہمارے ساتھ کیوں نہیں کرتے ویسے بھی سنڈے کو بارہ بجے ڈیڑی ہمیں سپیشل ناشتہ کرواتے ہیں۔۔

اوہ واو آپ کو کنگ کر لیتے ہیں سر۔۔

جی بیٹا میں ہی کرتا ہوں مجھے اپنے بچوں کو کھلانا اور اُنکے لئے بنانا بہت پسند ہے۔۔

اوکے تو پھر کل بارہ بجے میں تو ضرور آپکے ہاتھ کا ناشتہ کرنا چاہوں گا۔۔

کیوں نہیں ضرور بیٹا۔۔

جبکہ فاران نے تو خوشی کہ مارے یا ہو کا نعرہ بھی لگا دیا تھا کل اُسکا فیورٹ سنگر جو اُنکے گھر آنے والا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

(جبکہ شموئیل جو دو گھنٹے کے لیے اس شو میں آیا تھا اب وہ پچھلے چار گھنٹے سے یہیں تھا اور وہ کل فرال کہ گھر جانے کا ارادہ بھی رکھتا تھا ایسے لگ رہا تھا کہ جیسے راستہ خود بخود بنتا جا رہا ہو۔۔۔)

وہاں صبح ہی صبح دس بجے ہاتھ میں حلوہ پوری کا ناشتہ لیے ڈوپلیکیٹ چابی سے دروازہ کھولتے شموئیل کہ اپارٹمنٹ میں داخل ہوا۔

پروہاں نے جیسے ہی شموئیل کہ کمرے کا دروازہ کھولا ڈریسنگ کہ سامنے ہی شموئیل کو کھڑے تیار ہوتے ہوئے پایا۔۔۔

www.kitabnagri.com

جو اس وقت چاکلیٹ براؤن کلر کی شلوار قمیض پہنے بالوں کو جیل سے سیٹ کرتے پیروں میں پشاوری چپل پہنے وہ اپنی تمام تر وجاہت کہ ساتھ کھڑا تھا۔

اوئے ہوئے خیر ہو بھی کہاں جانے کی تیاری ہے؟؟

اوہ تم کب آئے وہاں؟؟ میں۔۔۔ بس کچھ دیر پہلے پر تو بتا کہاں بجلیاں گرانے جا رہا ہے؟؟

Posted on Kitab Nagri

اپنے سُسرال۔۔

کیا اُسُسرال؟؟ کونسا سُسرال کہاں کا سُسرال بھائی۔۔

دیکھ تو ہی کہتا رہتا تھا ناشادی کر لے بس تو پھر سُن مجھے وہ مل گئی ہے جس کی مجھے تلاش تھی۔۔

ہیں؟؟ پروہ ہے کون اور ایسے کیسے سات پردوں میں چھپی لڑکی مل گئی تجھے۔۔

Well شموئیل نے ایک ٹھنڈی آہ بھرتے ہوئے بتانا شروع کیا)

ابھی سات پردوں میں نہیں ہے پر جلد ہی ہوگی اپنی بات مکمل کرتے ہوئے شموئیل نے اپنی فیورٹ پرفیوم کا خود پہ چھڑکا کرتے ہوئے بتایا۔۔

اوکے میں چلتا ہوں ویسے بھی لیٹ ہو کر اپنا ایمپریشن غلط نہیں ڈالنا چاہتا سو تو ناشتہ کر لینا بابر کہ ساتھ۔۔

آنکھوں پہ گالز چڑھاتے گنگناتے ہوئے وہ باہر کی طرف بڑھ گیا۔۔

www.kitabnagri.com

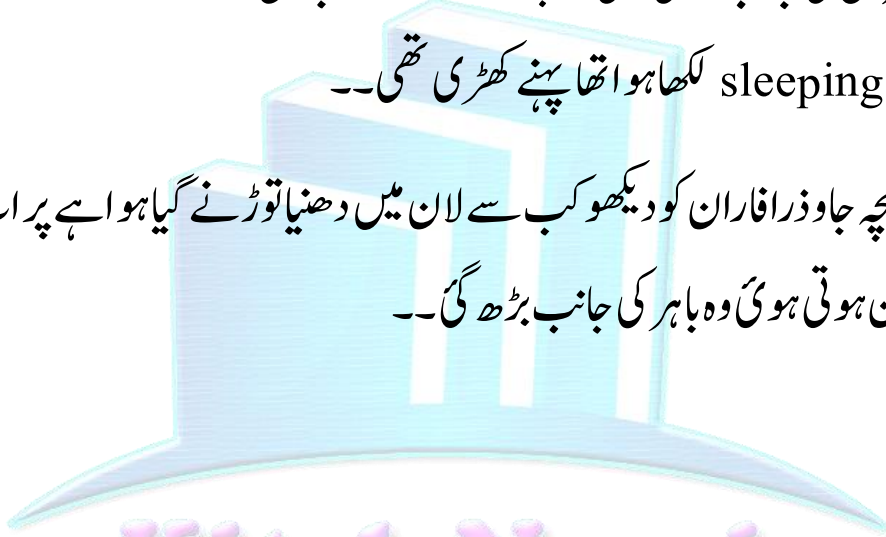
پورے گیارہ بجے فرال کی آنکھ کھلی تھی اور وہ آنکھیں مسلتے ہوئے بالوں کی ہائی پونی بناتے کمرے سے باہر نکلی۔۔

Posted on Kitab Nagri

کمرے سے نکلتے ہی وہ کچن کی طرف بڑھی تھی جہاں اپنے ڈیڈی کہ ساتھ ساتھ اُسے شموئیل دکھا جو اس وقت بلند ٹر میں لسی بنا رہا تھا۔

ایک پل کو تو اُسے لگا کہ شاید وہ اب بھی نیند میں ہے بھلا وہ اکھڑ سا سنگر اُسکے گھر میں اور وہ بھی لسی بناتے ہوئے یہ بھلا کیسے ممکن ہے آنکھیں مسلتے ہوئے ایک بار پھر سے دیکھا جہاں وہ اب لسی کو گلاسوں میں اُنڈیل رہا تھا تبھی شموئیل کی نظر بھی فرال کی جانب اُٹھی تھی جو اپنا نائٹ سوٹ جو بالکل کالے رنگ کا تھا اور جس پر سلور گلیٹر سے بڑا بڑا sleeping beauty لکھا ہوا تھا پہنے کھڑی تھی۔

وہ فرال اُٹھ گیا میرا بچہ جاو ذرا فاران کو دیکھو کب سے لان میں دھنیا توڑنے گیا ہوا ہے پر اب تک نہیں آیا اپنے ڈیڈی کی بات پر حیران ہوتی ہوئی وہ باہر کی جانب بڑھ گئی۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فاران کہ بچے ادھر آو ذرا تمہاری ایک بات کیا مان لی تم تو اُسے گھر ہی اُٹھالائے ہو۔

کیا ہوا آپا کان تو چھوڑ دو۔

تم بتاؤ وہ یہاں کیا کر رہا ہے۔

Posted on Kitab Nagri

ڈیڈی نے بلایا ہے ناشتہ کرنے آیا ہے۔۔

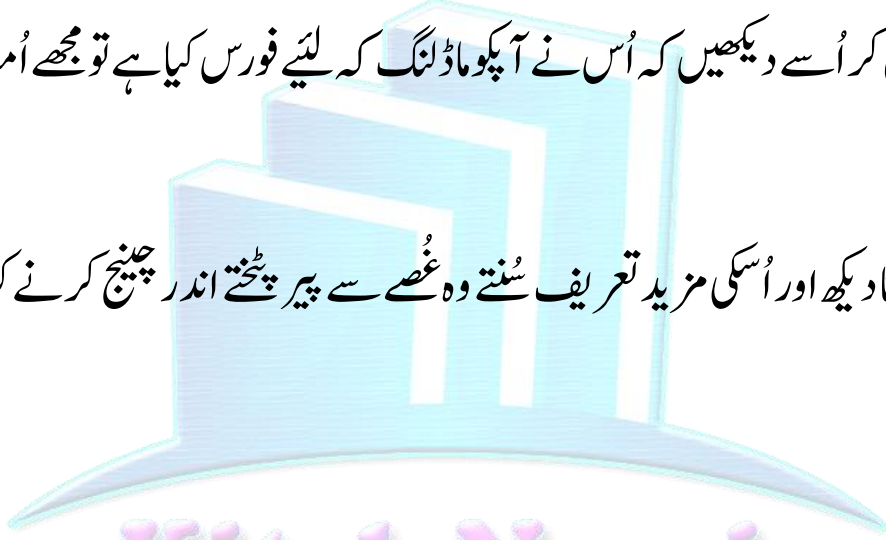
اُف ایک تو تم اور ڈیڈی نا جانے کب اس فین مومنٹ سے باہر آو گے۔۔

ہم تو باہر آنے کہ بجائے اُسکی کو کنگ سکمز دیکھتے مزید اُسکے فین ہو گئے ہیں۔۔

اُف یار ایک تو تم لوگ بھی نا جتنا وہ مجھے زہر لگ رہا ہے اتنا ہی تم سب اُسکے گرویدہ ہوئے جا رہے ہو۔۔

آپ اگر یہ بات بھول کر اُسے دیکھیں کہ اُس نے آپکو ماڈلنگ کہ لئے فورس کیا ہے تو مجھے اُمید ہے وہ آپکو بہترین لگے گا۔۔

فاران پہ کوئی اثر نا ہو تا دیکھ اور اُسکی مزید تعریف سنتے وہ غصے سے پیر پٹختے اندر چلیج کرنے کو بڑھ گئی۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پورے ساڑھے بارہ بجے سب ناشتہ کی میز پر موجود تھے زینب بھی شموئیل سے مل کر کافی خوش تھیں اور سب ہنسی خوشی باتیں کرتے ہوئے ناشتے میں مصروف تھے جبکہ فرال خاموشی سے سر جھکائے ناشتہ کر رہی تھی۔۔

فرال بیٹا چنوں میں کچھ مختلف لگا آپکو۔۔ سوال کرتے ہوئے حیدر صاحب نے فرال کو بولنے پہ اکسایا جو کب سے گونگے کا گڑ کھائے بیٹھی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

ہممم کافی کریبی سٹیکسچر ہے آج۔۔

ہاں مجھے بھی ایسا ہی لگ رہا ہے آج میں نے شموئیل کی ریسپی سے بنائے ہیں نا تبھی تمہیں ڈیفرنٹ لگے۔۔

ڈیڈی کی بات پر چونکتے ہوئے فرال نے شموئیل کو دیکھا کہاں انٹر نیشنل سٹار اور کہاں یہ چنے۔۔

فرال کو خود کی طرف دیکھتا پا کر شموئیل نے بھی اُسکو جائزہ لینے والی نظروں سے دیکھا تھا جو ہمیشہ کی طرح پھٹی ہوئی جینز اور وائیٹ شرٹ جس پہ بڑا بڑا لکھا تھا "پٹاخہ"

ویسے مس فرال آپ ہمیشہ ایسی ہی عجیب و غریب سی شرٹس کیوں پہنتی ہیں؟؟

شموئیل کا سوال کافی unexpected سا آیا تھا جس پہ وہ وقتی چُپ ہو گئی تھی پر عجیب و غریب والا لفظ کافی چُبھا تھا اُسے تبھی کچھ وقفہ کہ بعد جب وہ بولی تو شموئیل کی عزت ہی کی۔۔

کیوں آپکو کوئی مسئلہ ہے؟؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہممم فرال۔۔

اٹس اوکے سر وہ ایک نارملی جواب دے رہی ہیں۔۔

اوکے ڈیڈی میرا ناشتہ ہو گیا ہے سو میں جا رہی ہوں آج کچھ فرینڈز کہ ساتھ پلان ہے میرا۔۔

پر بیٹا آج سنڈے ہے اور سنڈے کو کوئی باہر نہیں جاتا its a family rule آپ بھول رہی ہیں کیا زینب نے فرال کو یاد کروایا۔۔

Posted on Kitab Nagri

مام پہلے کوئی outsider بھی سنڈے کو allow نہیں تھا اگر آج ایک رول ٹوٹا ہے تو ایک اور سہی اوکے آپ لوگ انجوائے کریں۔۔

وہ وہاں بیٹھ کر اپنی فیملی کو مزید اُس بد تمیز شخص کا گرویدہ ہوتے نہیں دیکھ سکتی تھی سو وہاں سے اُٹھ جانا ہی اُسے مناسب لگا۔۔

I am sorry

بیٹا ناجانے اُسے کیا ہوا ہے بٹ نارملی وہ ایسے بی ہیو نہیں کرتی۔۔

اُس اوکے سر میں نے ماسنڈ نہیں کیا۔۔ (شموئیل نے لسی کہ گلاس کو منہ سے لگاتے ہوئے کہا بس ایک دفعہ میری ہو جائے پھر ساری تمیز میں خود سیکھا دوں گا)



www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پبلٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted on Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Digest

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ہیں فرال تم اور وہ بھی سنڈے کو کیسے؟؟

بس یار صبح صبح ہی موڈ آف ہو گیا تو بس گھر سے نکل آئی۔۔

آرزو کو گھر سے پک کرنے وہ اُسکے گھر کہ باہر پہنچی تھی اور اب اُسکے گاڑی میں بیٹھتے ہی وہ گاڑی آگے بڑھاتے ہوئے اُسے بتانے لگی۔۔

تو جی میڈم کاموڈ کیوں آف ہے ویسے کل تو سب ٹھیک رہا نا؟؟

نہیں نا کل کچھ صحیح تھا اور نا آج کچھ صحیح ہے پتہ نہیں وہ کیا سمجھتا ہے خود کو بے سراسگر۔۔

Hold on hold on..

Posted on Kitab Nagri

کون سنگر کیسا سنگر؟

میں اُس کا نسرٹ والے سنگر شموئیل کی بات کر رہی ہوں۔۔

اور اس سب میں شموئیل کا کیا ذکر؟؟

آرزو کہ پوچھنے پہ فرال نے کل سے آج تک کا سارا قصہ من و عن سنا ڈالا۔۔

واو اُس نے یہ سب کہا اور تمہیں اٹھایا بھی کتنی لکی ہو تم اُف شموئیل اوہ مائی گاڈ ہی از سور ومانٹک۔۔

آرزو کی بات پر فرال کا مزید خون کھول کر رہ گیا تھا۔۔

اُف کاش میں بھی یہ سب دیکھ پاتی بٹ ویٹ آمنٹ یہ سب سوشل میڈیا پہ تو ضرور پوسٹ ہو گیا ہو گا اب تک رُو میں چیک کرتی ہوں۔۔

آرزو نے جو نہی انسٹا گرام کھولا وہاں ڈھیروں کہ حساب سے فرال اور شموئیل کی پکس اور ویڈیوز تھیں۔۔

کیا ہوا تم چُپ کیوں ہو گئی ہو چچی کچھ اور بھی سناؤ تمہارے کرش کی بُرائی جو کر دی ہے میں نے۔۔

یار یہ دیکھو آرزو نے جو نہی موبائل سامنے کیا فرال نے بریک پہ پاؤں رکھتے سائیڈ پہ گاڑی روکی۔۔

اوہ میرے خُدا یہ۔۔۔ یہ کیا کچھ لکھ ڈالا ہے لوگوں نے۔۔

ویسے ایسا کچھ غلط بھی نہیں لکھا اسکی تو آنکھیں ہی چیخ چیخ کر بول رہی ہیں کہ اُسے محبت ہو گئی ہے تم سے۔۔

تم تو چُپ کرو اور اُتر و میری گاڑی سے۔۔

Posted on Kitab Nagri

ہیں کیا؟؟

میں نے کہا اُترو۔۔

پر میں اب واپس کیسے جاؤنگی؟؟

پندرہ منٹ لگیں گے واک کرتے کرتے جاو پر ابھی اُتر میں نہیں چاہتی مجھے دیر ہو اور وہ شخص میرے ہاتھوں سے نکلے۔۔

آرزو کہ رکتے ہی وہ گاڑی موڑتے اور اُنچا سا اُسے سوری بولتے گاڑی دوڑانے کم اڑانے لگی۔۔



ناشتے کہ بعد شموئیل اب حیدر صاحب اور اُنکی مسز کہ ساتھ لان میں بیٹھا کافی انجوائے کر رہا تھا۔۔

سر میں آپ اور میم سے ایک ریکوئیسٹ کرنا چاہتا ہوں۔۔

جی ضرور کپ سامنے ٹیبل پہ رکھتے زینب نے اُسے اجازت دی۔۔

میں وہ۔۔ اصل میں آئی نو یہ بات میرے بڑوں کو آکر کرنی چاہیے پر میرا کوئی ہے نہیں سو مجھے ہی کرنی ہوگی

--

Posted on Kitab Nagri

اپنی بات کرتے شموئیل نے اُن دونوں پہ نگاہ ڈالی جو اُسے ہی سُن رہے تھے۔۔
میں۔۔۔ وہ اصل میں۔۔ میں آپ کی بیٹی فرال سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔

فرال گاڑی دوڑاتے ہوئے گھر پہنچی تھی اور جیسے ہی گاڑی پورچ میں کھڑی کرتے وہ گاڑی سے اُتری سامنے
لان میں ہی اپنے پیرنٹس کو دیکھتے وہ تیزی سے اُنکی جانب لپکی۔۔

مام کہاں ہے وہ۔۔

وہ کون بیٹا؟؟

شموئیل۔۔ شموئیل کہاں ہے؟؟

وہ تو چلا گیا ہے آپکو کوئی کام تھا اُن سے۔۔

ہاں بالکل کام تھا مجھے آپکو پتا ہے اُس گھٹیا انسان کی وجہ سے۔۔۔

سٹاپ اٹ فرال یہ تم کیسے بات کر رہی ہو اپنا لہجہ دیکھا ہے تم نے حیدر صاحب نے اُسے ٹوکا تھا۔۔

پرڈیڈی۔۔

Posted on Kitab Nagri

فرال اندر چلو مجھے بات کرنی ہے تم سے۔۔

مزید بحث سے بچنے کہ لئیے زینب اُٹھتے ہوئے فرال کو اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کرتے اندر کی جانب بڑھ گئیں۔۔

شموئیل گھر پہنچ چکا تھا اور اب وہاں اُسکے ساتھ بیٹھا اُسکا سر کھارہا تھا جبکہ باہر خاموشی سے بیٹھے اُن دونوں کو تک رہا تھا۔۔

تجھے لڑکی پسند آگئی اور مجھے بتایا بھی نہیں۔۔

یار مجھے خود نہیں سمجھ آرہی تھی اپنی فیملنگز کی تو تجھے کیا بتاتا۔۔

پر پھر بھی یہ بہت بڑی بات تھی تجھے بتانا چاہیے تھا اور تجھے تو بہت مشرقی سی دبوسی لڑکی چاہیے تھی پھر کیسے ایک فارن کالیفائیڈ ڈیزائنر پہ دل آگیا وہ بھی اچھی خاصی بولڈ اور کانفیڈینٹ لڑکی۔۔

وہاں کی بات پر شموئیل چپ ہو گیا تھا کیونکہ وہ خود ابھی تک یہ بات سمجھ نہیں پایا تھا تو اُسے کیا بتانا پر کچھ سوچتے ہوئے گویا ہوا۔۔

Posted on Kitab Nagri

تو خود ہی تو کہتا تھا کہ جب دل کسی پر آتا ہے تو وہ یہ نہیں تکتا کہ سامنے آپکا آئیڈیل ہے کہ نہیں بس سمجھ میرے ساتھ یہی ہوا ہے۔۔

اور وہ لڑکی بھی انٹر سٹڈ ہے کیا تجھ میں؟؟

Excuse me mr..

پہلے تو تو یہ بار بار لڑکی کہنا بند کر بھا بھی ہے وہ تیری سمجھا اور نہیں جیسا کریلے جیسا منہ وہ مجھے دیکھ کر بناتی ہے مجھے نہیں لگتا کہ میں اُسے ذرا بھی پسند ہوں۔۔

تو پھر تجھے کیا لگتا ہے اُس کہ پیرنٹس سوری بھا بھی کہ پیرنٹس اُنکی مرضی کہ بغیر تجھ سے بیاہ دیں گے؟؟

خیر اُنہیں تو بہت پسند ہوں میں انفیکٹ وہ فین ہیں میرے اور باقی تو اُن پہ ڈیپینڈ کرتا ہے کہ وہ عزت کہ ساتھ رشتہ دیں گے یا پھر بدنامی میں لپٹا کر اور ویسے بھی تو تو مجھے جانتا ہی ہے میں ہر چیز کو حاصل کرنے کے لیے پہلے سیدھا طریقہ اپناتا ہوں اور اگر سیدھا طریقہ کام نہ آئے تو۔۔ (اس پل جیسی شیطانی چمک اُس کی آنکھوں میں تھیں وہ بڑے عرصے بعد آج لوٹی تھی۔۔) (www.kitabnagri.com)

اپنی بات ادھوری چھوڑتا وہ اپنے بیڈروم کی طرف بڑھ گیا تھا جبکہ آنے والا پل ابھی سے وہاں کو ہولانے لگا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

کمرے میں آنے کہ بعد زینب نے کافی غصہ سے فرال کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔

یہ کیا بد تمیزی ہے فرال مانا کہ ہم نے ہمیشہ تمہیں ہر چیز کی اجازت دی ہے پر اس بد تمیزی کی اجازت ہم تمہیں کبھی نہیں دے سکتے۔۔

پرمام آپ سُنیں بھی تو آپ کو پتہ ہے کل کہ فیشن شو پر سوشل میڈیا پہ سب کیا بکواس کر رہے ہیں کہ میں اُسکی گرل فرینڈ اور ناجانے کیا کیا۔۔

آج تک فرال نے یہ گھٹیا لفظ گرل فرینڈ اپنے ساتھ لگنے نہیں دیا تھا اور آج یہ لفظ اُسکے نام کی زینت بنا ہر جگہ موجود تھا۔۔

لوگوں کا کام ہے بولنا کسی کہ کہنے سے تم وہ نہیں بن جاو گی جو وہ سب تمہیں کہہ رہے ہیں ہمیں تم پہ ٹرسٹ ہے اور ہم نے کبھی لوگوں کی پرواہ نہیں کی اور ویسے بھی ہم ایک ایک کی زبان پکڑنے لگے تو پھر ہم بڑھ گئے آگے۔۔

www.kitabnagri.com

پرمام یہ سب اُسکی وجہ سے ہوا ہے۔۔

فرال غصہ میں اپنے بال نوچتی کاوچ پہ ڈھے گئی تھی۔۔

تمہیں پتہ ہے وہ کیوں آیا تھا آج؟؟ بات بدلتے وہ کام کی بات ہر آئیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

ہاں بالکل کی ہوگی اُس نالائق فاران نے اُسکی منتیں وہ پتہ نہیں کیوں مرا جا رہا ہے اُس۔۔۔ اُس بے سُرے کہ
لئے۔۔

وہ پُر پوزل لایا تھا تمہارا فرال اور ہم سے بات بھی کر کہ گیا ہے تمہارے لئے۔۔

No wayyyy mom...

شام کہ چار بج رہے تھے ہر طرف کالی گھٹا چھائی تھی جلد ہی بارش کی پہلی بوند پنجاب کہ چھوٹے سے گاؤں
میاں چنوں کو بھگونے کہ لئے بے تاب تھی۔۔

وہیں ایک قدرے درمیانے سائز کہ گھر میں کھڑی رضیہ برآمدے میں تار پہ ٹنگے کپڑے جلدی جلدی اُتار رہی
تھیں۔۔

کہ تبھی باہر سے اڑتی گیند برآمدے میں آکر گری اُس ہرے رنگ کی گیند کو دیکھتے وہ بہت سال پیچھے چلی گئی
تھی۔۔

اماں۔۔

Posted on Kitab Nagri

اماں۔۔

مجھے بھی ماجد جیسی گیند لا دونا۔۔

مصطفیٰ میرے بچے کتنی بار کہا ہے تیرے بابا نے دیکھا تو غصہ ہونگے۔۔

اماں میں چھپا کر رکھوں گا بابا کو نہیں دکھے گی بیس روپے دے دونا ورنہ ماجد کسی اور کو یہ گیند بیچ دے گا مصطفیٰ روتے ہوئے منتیں کرنے میں مصروف تھا۔۔

پر مصطفیٰ تمہارے بابا۔۔

اماں میں۔۔ میں وعدہ کرتا ہوں بہت چھپا کر رکھوں گا پانچ سال کہ مصطفیٰ نے اپنی آنکھیں رگڑتے ہوئے یقین دہانی کروائی۔۔

اچھا یہ لے پر چھپا کر رکھنا۔۔

اپنی ماں کہ ڈوپٹے سے بندھے بیس روپے لیتے وہ خوشی خوشی چھت کی جانب بھاگ گیا تھا۔۔

مصطفیٰ اُس گیند کو پا کر بہت خوش تھا یہ اُسکی زندگی کی پہلی گیند تھی بلکہ پہلا واحد کھلونا تھا۔۔

مصطفیٰ کہ بابا ہارون کافی سخت طبیعت کہ تھے جو مصطفیٰ کو ہر طرح کی خرافات سے دور رکھ کر ایک اچھا اور

کامیاب انسان بنانا چاہتے تھے۔۔

Posted on Kitab Nagri

مصطفیٰ کو اس گیند سے کھیلنے ایک آدھا گھنٹہ ہی گزرا تھا کہ ہارون اندر داخل ہوا وہ ہمیشہ مصطفیٰ کو سکول سے گھر چھوڑنے کہ بعد باہر سے تالا لگا کر جاتے تھے تاکہ مصطفیٰ باہر نکلے یہ گیند بھی مصطفیٰ کو ماجد نے چھت سے ہی لا کر دی تھی۔۔

مصطفیٰ کو یوں گیند سے کھیلتا پا کر وہ فوراً اُسکی طرف لپکے اور اُسے کان سے پکڑا۔۔

ناہنجار نالائق میں نے منع کیا تھا نا تمہیں یہ کہاں سے آئی کہاں سے آئی یہ گیند؟؟

وہ۔۔۔ وہ بابا۔۔۔ مصطفیٰ کا تو ڈر کہ مارے حلق ہی سوکھ گیا تھا۔۔

وہ۔۔۔ ب۔۔۔ باہر سے آئی کسی۔۔۔ ب۔۔۔ بچے کی۔۔۔ می۔۔۔ میری نہیں ہے۔۔

رضیہ۔۔ رضیہ۔۔

ہارون کہ چلانے پر غسل خانے سے بھاگتی ہوئی رضیہ باہر آئیں۔۔

یہ گیند کہاں سے آئی؟؟

www.kitabnagri.com

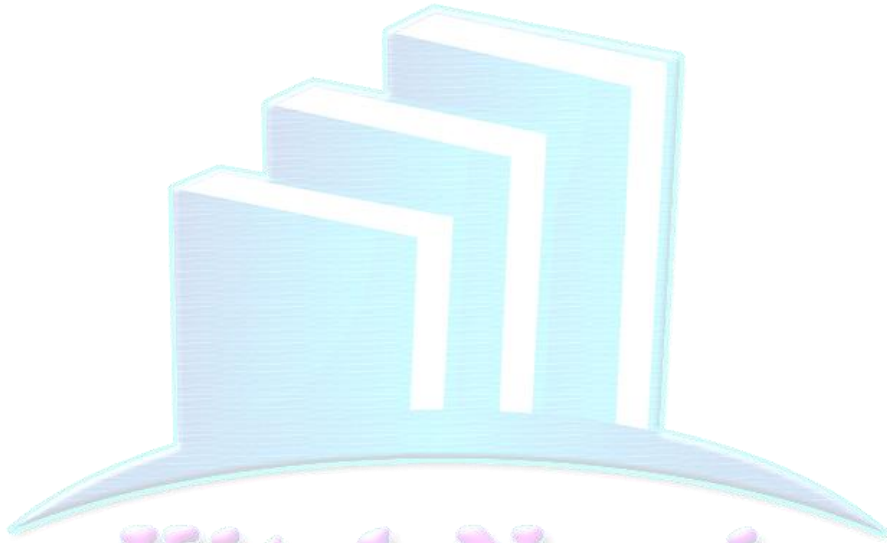
وہ۔۔۔ یہ یہ تو یہ سکول سے لایا تھا۔۔

یہ کہہ رہا ہے کہ باہر سے اندر آئی اور تم کہہ رہی ہو سکول سے لایا ہے یہ کیا تربیت کر رہی ہو تم جھوٹ بولنا سیکھا

رہی ہو اسے۔۔ ایک ہی بچہ ہے ہمارا اور اولاد نہیں دے سکتی تو اسے بھی مت بگاڑو۔۔

Posted on Kitab Nagri

اُس دن دونوں ماں بیٹا خوب پٹے تھے اور مصطفیٰ نے اپنی ماں کہ آنسو پونچھتے ہوئے قسم کھالی تھی کہ وہ آئندہ کبھی کسی کھلونے کے لیے ضد نہیں کریگا۔ اُس نے سیدھا طریقہ اپنایا تھا پر وہ کامیاب نہیں ہوا تھا۔ مسلسل بچتے دروازے کی آواز پر رضیہ حال میں لوٹی تھیں اور گیند اٹھا کر باہر بچوں کو دے دی تھی۔ ہارون اب باہر سے تالا نہیں لگاتا تھا کیونکہ ناتور رضیہ جو ان رہی تھی اور نا ہی اُسکا بیٹا رہا تھا جسکے بگڑنے کا اُنہیں ڈر تھا۔



(دو دن بعد)

فرال اپنے بیڈ پر اوندھے منہ پڑی تھی اور اُسکی فرینڈز آرزو، مہک، اور عصرہ اُسکے ارد گرد بیٹھیں اُس سے سر پھوڑ رہی تھیں۔ فرال تم سچ میں بہت ناشکری ہوا اگر شموئیل جیسا کوئی میرے لیے رشتہ لاتا تو کل ہی نکاح پڑھوا لیتی۔ تو اب پڑھوا لو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔

Posted on Kitab Nagri

بھی میں نے بڑے بڑے ضدی لوگ دیکھے ہیں پر پتہ نہیں ان محترمہ کا تعلق کس نسل سے ہے جو اپنا نقصان کروالیں گی پر اپنی بات سے نہیں ہٹیں گی۔۔

کیسا نقصان؟؟ بھنویں اُچکاتے فرال نے سوال کیا۔۔

دیکھو فرال تم ایک فینس ڈیزائنر بننا چاہتی ہونا تو اس سے اچھا موقع نہیں ملے گا شموئیل انٹرنیشنل لیول کا سٹار ہے اور جب اُسکا نام جڑے گا تم سے تو تم خود ہی سوچو کہاں سے کہاں پہنچ جاو گی۔۔

مجھے نہیں پہنچنا اُسکے نام کہ ساتھ کہیں بھی مجھ میں خود ہی بہت دم ہے اور ویسے بھی میں حارب کہ پرپوزل پہ مام کو ہاں کر چکی ہوں وہ بھی ڈیزائنر ہے ہمارا پروفیشن بھی سیم ہو گا تو سوچو ہم کہاں سے کہاں پہنچ جائیں گے۔۔

کیا حارب وہ میٹھا؟؟

شٹ آپ مہک۔۔

تم جو بھی کہہ لو ہے وہ میٹھا ہی ہے مجھے تو اُس کہ جینڈر پہ ہی شک ہے اُف وہ ہی ملا ہے تمہیں فرال۔۔

www.kitabnagri.com

اب کی بار فرال نے اُٹھتے ہوئے اُن سب کو گھورا اور کہنا شروع کیا۔۔

دیکھو تم سب میں جانتی ہوں تم سب شموئیل کی فین ہو اور شاید گوڈے گوڈے اُسکے عشق میں غرق بھی۔۔

اوہ فرال۔۔۔ ششش اب چُپ اب میری سُنو۔۔

Posted on Kitab Nagri

دیکھو میرا ہمیشہ سے ایک ہی خواب ایک ہی خواہش رہی ہے میں صرف پاکستان نہیں پوری دُنیا میں اپنا برینڈ چلانا چاہتی ہوں اور اس لئے میں کسی کو اپنے خوابوں کہ درمیان نہیں آنے دے سکتی۔۔۔

میں۔۔ میں ہمیشہ سے آزار رہی ہوں بنا کسی پابندی اور روک ٹوک کہ اور وہ شموئیل اُسکے تو دیکھنے کا انداز ہی ایسا ہے کہ جیسے ابھی قید کر لے گا اُسکی نظریں میرا دم گھوٹتی ہیں تم۔۔ تم سب سمجھ نہیں رہی کہ مجھے اُس سے کتنی وحشت ہوتی ہے تو پھر میں کیسے اُسکے حق میں فیصلہ کر دوں ہاں؟؟

پر یار ہو سکتا ہے یہ سب وہم ہو تمہارا۔۔

جو بھی ہے میں کوئی ایسا شوہر نہیں چاہتی جو مجھے باندھ کر رکھے میں میریڈ لائف میں بھی ایک دوسرے کو سپیس دینے کہ حق میں ہوں۔۔

حارب بیسٹ ہے وہ ہر طرح سے ہمیشہ سپورٹ کرتا ہے اور مجھے ایسا ہی لائف پارٹنر چاہیے جو مجھے آگے بڑھنے دے اور میری کامیابیوں پہ خوش ہو بالکل میرے بابا کی طرح۔۔

اور یہی میرا فیصلہ ہے اب تم لوگوں کو مزید رُکنا ہے تو رُکو کیونکہ میں تو جا رہی ہوں ڈنر پر حارب کہ ساتھ اُسے yes کہنے۔۔

وہ سب کو ہری جھنڈی دیکھاتی وہاں سے ہٹ گئی۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

رات کہ نونج رہے تھے فرال حارب کہ ساتھ ڈنر کہ لئیے جاچکی تھی اور اُسکی فرینڈز فرال کی فیملی کہ ساتھ ڈنر کہ ٹیبل پہ موجود تھیں۔۔

آرزو بچے آپ نے پوچھا فرال سے اُسے کیا پر اہلم ہے شموئیل سے۔۔

آئی اُسے تو پر اہلم ہی پر اہلم ہے۔۔

ایسے لگتا ہے جیسے اُس نے اپنی آنکھیں ہی بند کر لی ہیں اُسے اپنے کیرئیر کہ سوا کچھ نہیں دکھ رہا۔۔

بالکل صحیح کہہ رہی ہے آئی آرزو اُسے صرف ایک ایسا شخص چاہیے جو اُسکے اور اُسکی خوابوں کہ بیچ نا آئے اور اُسے سپیس دے۔۔

تو شموئیل کونسا کوئی آوٹ سائیڈ رہے انڈسٹری سے ہی ہے اُسے ہیلپ کریگا۔۔

پر اُسے ایسا نہیں لگتا اور وہ آج حارب کوہاں بھی کہنے والی ہے۔۔

www.kitabnagri.com

کیا حارب کو۔۔

جی تبھی تو ڈنر پہ گئی ہے اُف میرے اللہ اپنی ضد میں اندھی ہو گئی ہے یہ آپ بھی کچھ کہیں حیدر۔۔

میں کیا کہوں اُسکی زندگی ہے اُسے فیصلہ کرنے دو۔۔

Posted on Kitab Nagri

کیسے کرنے دوں جب وہ فیصلہ ہی سراسر غلط ہے حارب اُسے سپورٹ کر سکتا ہے پر اُس میں اتنے گٹس نہیں ہیں کہ وہ اُسکی بیک پہ کھڑا رہے اور لڑکی چاہے جتنی بھی اپنے پیر پہ کھڑی ہوئی کیوں ناہو اپنی بیک پہ اُسے مضبوط مرد ہی چاہیے ہوتا ہے۔۔

ہممم پر وہ جو بھی فیصلہ کرے ہمیں اُسکا ساتھ دینا ہے۔۔

اور میرا کیا ہو گا ڈیڈی میں نے اپنے سب فرینڈز کو بتا دیا تھا کہ شموئیل میرا بہنوئی بننے والا ہے اُف کتنی انسلٹ ہوگی سب جھوٹا سمجھیں گے مجھے۔۔ کب سے خاموش بیٹھے فاران نے بھی اپنا ڈکھڑا سنا دیا۔۔

ہا ہا ہا ویسے فرال صحیح تمہیں شموئیل کا دیوانہ کہتی ہے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فرال حارب کہ ساتھ دو دریا پہ آچکی تھی اور وہ دونوں ایک سائیڈ پہ بنی ٹیبل پر بیٹھے ہوئے تھے۔۔

فرال نے آج اُسے ہاں کہنی تھی سو اس لیے آج اُسکا ہر عضو آنکھ بنا ہوا تھا اُسکی پوری توجہ حارب کی ایک مومنٹ پہ تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

آج ہی یہ بات فرال پہ انکشاف ہوئی تھی کہ حارب بات کرتے ہوئے کچھ زیادہ ہی ہاتھ ہلاتا ہے اُس سے بات کرتے ہوئے اُسکی پوری توجہ اُسکے ہاتھوں پہ تھی۔۔

ویٹر کہ کھانا سرو کرتے ہی بہت نفاست سے حارب نے اپنی پاکٹ میں پڑے رومال سے اپنا کانٹا چھری صاف کیئے اور پھر پلیٹ بھی۔۔

کیا کر رہے ہو حارب سب صاف ہے۔۔

ہاں صاف ہے بس اپنی تسلی کہ لئیے۔۔

صفائی سے فارغ ہوتے ہوئے حارب نے نیکین اپنی گود میں بچھایا اور کھانا شروع کیا۔۔

اپنے پاس پڑے پانی کہ گلاس سے پانی پی کر جیسے ہی اُس نے گلاس واپس رکھا اُس پر ہلکا ہلکا گلابی رنگ آگیا تھا۔۔

حارب تم۔۔ تم لپ اسٹک لگاتے ہو؟؟ فرال کو صدمہ پہنچا تھا۔۔

نہیں یار وہ میرے ہونٹوں کا رنگ کچھ ڈارک ہو گیا تھا تو بس ہلکا سا tint لگ لیتا ہوں۔۔

www.kitabnagri.com

اوکے (یہ فرال کی زندگی میں پہلا مرد تھا جسے اپنے ہونٹوں کہ کلر کی اتنی پرواہ تھی اپنی فرینڈز کا کہا میٹھا والا جملہ بار بار اُسکے کانوں میں گونجنے لگا تھا)۔۔

کھانا کھانے کہ بعد انہوں نے آئس کریم کھائی اور باہر نکل آئے۔۔

اب وہ دونوں لانگ ڈرائیو پہ جانے کا ارادہ رکھتے تھے۔۔

Posted on Kitab Nagri

حارب گاڑی کی سپیڈ کچھ تو بڑھاو۔۔

نہیں فرال سپیڈ بڑھانے سے ایکسیڈنٹ ہو سکتا ہے کسی سے ٹکرا ہو سکتی ہے کوئی نیچے آ سکتا ہے اور ویسے بھی میری مام منع کرتی ہیں۔

فرال کا تو دم گھٹنے لگا تھا۔۔ حارب تم مجھے گھر چھوڑ دو۔۔

پر فرال لانگ ڈرائیو؟؟

پھر کبھی صحیح پر ابھی تم مجھے گھر چھوڑ دو۔۔

اوکے جیسے تم کہو وہ ہمیشہ کی طرح فرال کی بات مان گیا تھا۔۔



رات کہ گیارہ بج رہے تھے۔۔

شمویل اور وہاج اس وقت کسی فرینڈ کی پارٹی میں موجود تھے اور ابھی اُسے بائے کہتے باہر نکلے ہی تھے کہ حیدر سرکانگ لکھا آنے لگا۔۔

Posted on Kitab Nagri

یہ لے وہاں گاڑی چلا جب تک میں اپنے سسر سے بات کر لوں وہاں کی طرف چابی پھینکتے ہوئے وہ فرنٹ ڈور کھولتے گاڑی میں بیٹھ گیا۔۔

السلام و علیکم سر کیسے ہیں آپ۔۔

میں ٹھیک ہوں بیٹا آپ سنا ٹھیک ہو؟؟

میں تو پچھلے تین دنوں سے آپ کی ہی کال کا ویٹ کر رہا تھا۔۔

مجھے پتہ تھا تم انتظار میں ہو گے اس لیے ابھی ہی کال کر دی تاکہ تمہیں مزید انتظار نا کرنا پڑے۔۔

تو آپ کی بات ہو گئی فرال سے؟؟

ہممم ہو گئی پر بیٹا وہ آپ سے شادی کرنا نہیں چاہتی۔۔

یہ لفظ سنتے ہی شموئیل کی کنپٹیاں پھڑکیں تھیں۔۔

پر کیوں؟؟

کیوں کا جواب تو میرے پاس بس یہ ہے کہ وہ حارب کو پسند کرتی ہے۔۔

کیا حارب کو۔۔

جی بیٹا۔۔

انکل میں ابھی راستے میں ہوں اگر آپ مائنڈ نا کریں تو۔۔

Posted on Kitab Nagri

او کے بیٹا۔۔۔ i am sorry... آئی ہوپ آپ کو بُرا نہیں لگا ہو گا بائے کہتے کال کاٹ دی گئی۔۔۔
کیا ہوا کیا کہہ رہے تھے۔۔

اُس نے انکار کر دیا خون رنگ آنکھیں لئیے بے حد مشکل سے یہ لفظ ادا کئے گئے۔۔
کیا اا۔۔ ہاں اُس نے شموئیل کو انکار کر دیا۔۔



"تیرے عشق میں کافر کافر میں۔۔
ہوا عشق میں کافر کافر۔۔
تیرے عشق میں کافر کافر میں۔۔
ہوا عشق میں کافر کافر۔۔"

تو ریلیکس کریا اگر تو کہے تو میں سمجھاؤنگا اُس لڑکی کو بات کرونگا اُس سے میں تو فکرنا کر ہر ممکن کوشش کرونگا
اور منالونگا اُسے تیرے لئے۔۔

گاڑی روک۔۔

کیا؟؟

Posted on Kitab Nagri

گاڑی روک۔۔۔

"کافر کافر کافر ہوا۔۔۔

دین دھرم کی خبر نا کوئی۔۔۔

تیرے عشق میں کافر کافر میں۔۔۔

ہوا عشق میں کافر کافر۔۔۔

وہاں کہ گاڑی روکتے ہی وہ گاڑی سے باہر آیا اور پھر دروازہ کھولتے کھینچتے ہوئے وہاں کو بھی باہر نکالا تجھے کہا تھا نا
بھابھی ہے وہ بھابھی بول کہا تھا نا تجھے تجھے کیا گا اُسکے انکار سے مجھے فرق پڑے گا اور میں پیچھے ہٹ جاؤنگا ہوں
بول۔۔۔

www.kitabnagri.com

(آج پھر وہی شیطانیت اُسکی آنکھوں سے ٹپکتے دیکھ وہاں کو سب تہس نہس ہوتا محسوس ہوا تھا)

"دل کہ کافر پہ دل جب آئے۔۔۔

کون پھر اُس کافر سے بچائے۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

عشق کا جادو سر چڑھ بولے۔۔

تو اُسکو چُپ کون کرائے۔۔

وہ تو بن جائے۔۔

تیرے عشق میں کافر کافر میں تیرے عشق میں کافر کافر۔۔

"دیکھ شموئیل تو ریلیکس کر ہم آرام سے بیٹھ کر سوچتے ہیں تو بات تو کر کے دیکھ شاید بھابھی مان جائے (اس بار بہت ناپ تول کہ وہاں نے لفظ ادا کیے)

نہیں مجھے پتہ تھا وہ نہیں مانے گی وہ آرام سے پیار کی زبان نہیں سمجھے گی اُس نے میرے اندر کہ سوئے شموئیل کو جھنجھوڑا ہے اب وہ اس سب کی زد میں آئے گی میں اُسے بتاؤں گا کہ میں کون ہوں۔۔

خود کو ریلیکس کرتے وہ پھر سے گاڑی میں جا بیٹھا۔۔

www.kitabnagri.com

"میرا عشق تو۔۔۔

میرا مُشک تو۔۔

تو ہی آئینہ۔۔

Posted on Kitab Nagri

تو ہی روبرو۔۔

تیرے نام سے جُرجائیں تو۔۔

تیرا نام ہو یا بدنام ہو۔۔

گاڑی میں ہر طرف پھیلی خاموشی اور شموئیل کہ جلے سگریٹ کی سمیل وہاج کو اور ٹینشن ہونے لگی تھی۔۔
کہ تبھی اپنے سامنے کھڑی گاڑی ایک لڑکی اور چار لڑکے دیکھے جو اُس سے دست درازی کی کوشش کر رہے تھے۔۔

شموئیل نے اُنہیں دیکھتے گاڑی رُکوائی اور اُنکی جانب لپکا ویسے بھی اُسے اپنا غصہ نکالنے کا بہانہ چاہیے تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں جو دن کہوں تیرا دن چڑھے۔۔

میں کہوں تو پھر تیری شام ہو۔۔

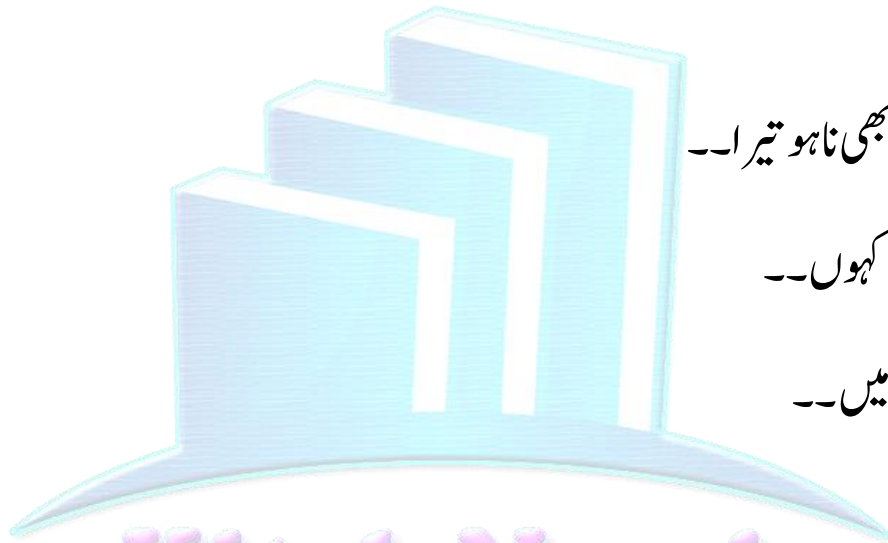
رہے آنکھوں کہ تو حصار میں۔۔

کوئی سحر ایسا میں پھونک دوں۔۔

Posted on Kitab Nagri

"گاڑی کہ رکتے ہی تقریباً بھاگتے ہوئے شموئیل وہاں پہنچا جہاں گاڑی کہ بونٹ پہ کسی لڑکی کو گرائے وہ زبردستی کی کوشش کر رہا تھا۔"

اُس لڑکے کو کالر سے پکڑتے جیسے ہی شموئیل نے کھینچا وہاں اپنے سامنے فرال کو دیکھتے اُسکی آنکھوں سے لہو ٹپکا تھا۔



"تیرے بس میں کچھ بھی ناہو تیرا۔"

تو بس وہ کرے جو میں کہوں۔

تیرے عشق میں کافر میں۔

شموئیل نے اُس لڑکے کو کالر سے گھسیٹتے پیچھے پٹا وہ چاروں لڑکے کافی نشے میں لگ رہے تھے اپنے سامنے شموئیل کو پاتے فرال کو کافی تحفظ کا احساس ہوا تھا وہ اُسے بچانے آیا تھا اور حارب خود کو بچاتا بھاگ گیا تھا۔

وہ اور وہاں اُن چاروں کو مارنے میں مصروف تھے شموئیل کا سارا فوکس اُس لڑکے پہ تھا جو اُسے فرال کہ قریب ملا تھا وہ اُسی لڑکے کو ز میں پہ لٹائے اُس پہ چڑھا گھونسوں کی بارش کر رہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

تیری ہمت کیسے ہوئی ہاں کیسے ہوئی ہمت اُسے ہاتھ لگانے کی بول مسلسل یہی لفظ دُہراتے وہ اُسے مارے جارہا تھا جبکہ فرال منہ پہ ہاتھ رکھے حیرت سے اُس شخص کو دیکھ رہی تھی جس نے اُسے بچا کرنی زندگی دی تھی۔۔

"تھک ہاری میں عشق کی ماری۔۔

گر گر جاؤں میں مار اُڈاری۔۔

سو سو کلمے پڑھ پڑھ پھونکے۔۔

پھر بھی دل تک وہ نہیں جائے۔۔

میں ہو گئی ہائے تیرے عشق میں کافر کافر۔۔



جس شخص کو وہ دیکھنا نہیں چاہتی تھی جس کہ دیکھنے سے اُسے وحشت ہوتی تھی آج اُس پہ سے نظریں ہٹانے کو بھی دل نہیں مان رہا تھا۔۔

وہ اُسکا محافظ ثابت ہوا تھا۔۔ اُسکا دل چیخ چیخ کر اُسے کہہ رہا تھا یہی ہے یہی ہے وہ۔۔

Posted on Kitab Nagri

اپنے دل کی عجیب حالت ہوتے دیکھ اور اپنے دل تک پہنچتے پیغام سے نظریں چراتے وہ بامشکل گاڑی میں بیٹھتے
زن سے گاڑی بھگاتے وہاں سے چلی گئی تھی وہ اس وقت اُس انسان کا کیا خود کا سامنا بھی نہیں کرنا چاہتی تھی اپنے
دل کی بدلتی حالت اور بڑھتی دھڑکن سے وہ پریشان ہو گئی تھی۔۔۔



شموئیل بس کر چھوڑ دو اسے نہیں تو مر جائے گا یہ۔۔۔

ہاں تو مر جائے اسے زندہ رہنے کا حق بھی نہیں ہے مسلسل اُس لڑکے کہ چہرے پہ گھونسے برساتے خون رنگ
آنکھوں سے تکتے ہوئے کہا گیا۔۔۔

تو چھوڑ دے کوئی آنا جائے ہم نکلتے ہیں یہاں سے ایویں تو میڈیا کی نظروں میں آجایگا اور یہ سب کیا سے کیا بنا
دیں گے وہ۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

شمویل کوٹس سے مس ناہوتے دیکھ وہاں نے اُسے پیچھے کو گھسیٹا تو اُس بھی رہا ہے میں کیا کہہ رہا ہوں یہاں سے نکل کہیں پولیس نا آجائے۔۔

نہیں پولیس نہیں آنی چاہیے اسے سزا میں خود دینا چاہتا ہوں اسے۔۔ اسے اس کی غلطی کی سزا ملنی چاہیے۔۔ بس اور کتنی سزا دیگا مر جائیگا یہ چھوڑ دے اسے۔۔

شمویل خود کو چھڑواتے ایک بار پھر اُس لہو لہان ہوئے لڑکے پہ جھپٹا تھا۔۔

ان آنکھوں سے ان آنکھوں سے تو نے غلیظ نگاہ ڈالی اُس پر تو بس اب یہی سزا ہے تیری ایک پاکٹ سائز چاقو جیب سے نکالتے شموئیل نے وہ اُسکی آنکھ میں کھوب دیا تھا اور اب ہر طرف رات کی تاریکی میں اُس لڑکے کی چیخیں تھیں اور بس۔۔

زمین میں پڑے گرد اور خون سے اٹے اُس بیہوش وجود کو پیر سے ٹھوکر مارتے وہ کھڑا ہوا اور ایک شان سے چلتا اپنی گاڑی کی سمت بڑھنے لگا۔۔

www.kitabnagri.com

مصطفیٰ۔۔

Posted on Kitab Nagri

چیتختے ہوئے رضیہ اٹھ بیٹھی تھی۔۔

آج ہارون گھر نہیں آئے تھے اس لیے وہ اپنے کمرے میں اکیلی تھیں۔۔ وہ اب اکثر ہی غائب رہنے لگے تھے پہلے جو اپنی بیوی کی سانسوں کا بھی حساب رکھتے تھے اب کچھ لا تعلق سا ہو گئے تھے۔۔

مصطفیٰ میرے بچے۔۔

مصطفیٰ کو خواب میں دیکھتے وہ ڈر کہ جاگی تھیں اور اب ایک بار اُسے پھر سے یاد کرتے رونے لگی تھیں۔۔

کہاں ہو مصطفیٰ واپس آ جاومت لو اپنی ماں کا مزید امتحان تمھاری راہ تکتے تکتے میری آنکھیں تھکنے لگی ہیں واپس آ جاو میرا انتظار ختم کر دو۔۔ تم تو کہتے تھے کہ تم۔۔ تم ہمیشہ میرے پاس میری آغوش میں رہنا چاہتے ہو تو پھر کہاں چلے گئے آخر کہاں۔۔

روتے ہوئے وہ پھر سے پرانی باتیں یاد کرنے لگی تھیں۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

(ماضی..)

یہ لو پکڑو اپنے نالائق بیٹے کو روتے ہوئے دس سالہ مصطفیٰ کو ہارون نے رضیہ کی گود میں دھکیلا تھا۔۔

پپ۔۔ پر ہوا کیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

ہوا کیا اس کی ٹیچرز کہتی ہیں یہ پڑھائی پہ توجہ نہیں دیتا اس علاقے کہ سب سے بہترین سکول کی فیس بھر رہا ہوں اور یہ ہے کہ پڑھتا ہی نہیں ہے میں کہے دیتا ہوں اب کی بار یہ فیل ہوا تو اسے سزا ملے گی اور میں سزا کہ طور پہ اسے مدرسے میں ڈال دوں گا جہاں کہ قاری اسکی چٹری اُدھیڑ دیں گے سُن رہے ہو تم۔۔

وہ چیختے چلاتے تالا لگاتے چل دیئے۔۔

مصطفیٰ کیا بات ہے بیٹا کل ٹیسٹ کی تیاری کروائی تھی نا تمہیں پھر یہ سب کیا ہے؟؟

م۔۔ مجھے سکول نہیں جانا۔۔

پر کیوں بیٹا؟

سکول جاتے ہی مجھے سب بھول جاتا ہے مجھے کچھ یاد نہیں رہتا بچے میرا مذاق اڑاتے ہیں اور تو اور آپکو پتہ ہے ساتھ والے ماجد نے میری کلاس کہ سب بچوں کو بتا دیا ہے کہ بابا آپکو اور مجھے مارتے ہیں۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سر جھکاتے نہایت تکلیف سے یہ لفظ ادا کئے گئے۔۔

میں سکول نہیں جانا چاہتا میں پڑھنا بھی نہیں چاہتا میں صرف آپ کے پاس رہنا چاہتا ہوں امی۔۔

مصطفیٰ کہ منہ سے نکلے الفاظ آج بھی اُسی دن کی طرح تکلیف سے بھرے ہوئے محسوس ہوئے تھے رضیہ کو۔۔

Posted on Kitab Nagri

پوری رات جاگے رہنے کہ بعد فرال پھر سے صبح جلدی اٹھ گئی تھی اور اب نوبتے زینب اور حیدر کہ ساتھ ناشتے کی میز پر موجود تھی جبکہ فاران کالج جا چکا تھا۔

ڈیڈی۔۔

جی بچے۔۔

وہ آپ۔۔ آپ شموئیل کو شادی کہلئے ہاں کہہ دیں میری طرف سے۔۔

کیا ا۔۔ فرال تم نے اس سب کو مذاق سمجھ لیا ہے کیا کبھی ہاں کبھی نا۔۔ اور ویسے بھی اب کچھ نہیں ہو سکتا تمہارے ڈیڈی رات ہی فون پر اُسے انکار کر چکے ہیں۔۔

زینب کہ منہ سے انکار کہ لفظ پہ فرال کا دل زور سے دھڑکا تھا۔۔ تبھی وہ کچھ دیر بعد پھر سے بولی۔۔

آپ مجھے نمبر دے دیں اُسکا میں خود بات کر لوں گی۔۔
www.kitabnagri.com

فرال تمہیں ہو کیا گیا ہے؟؟ اتنی کنفیوز تو تم کبھی نہیں ہوئی۔۔

اواب۔۔ اب کیا کہو گی اُس سے مل کر کہ پہلے انکار کی وجہ کیا تھی اور اب اقرار کی وجہ کیا ہے؟؟

میں بات کر لوں گی ناما اُس سے آپ نمبر دے دیں مجھے بس۔۔

Posted on Kitab Nagri

زینب آپ نمبر دے دیں اسے یہ اسکی زندگی ہے جو چاہے اپنے لئے فیصلہ کر سکتی ہے اور ویسے بھی اب تو وہی ہو رہا ہے جیسا ہم چاہ رہے تھے سواب بحث میں مت پڑیں۔۔

حیدر کی بات پہ وہ کچھ سوچتے ہوئے گویا ہوئیں۔۔

ٹھیک ہے میں واٹس ایپ کر دوں گی نمبر۔۔

اوکے تو پھر میں نکل رہی ہوں مجھے آج کارخانے کی طرف بھی جانا ہے اپنا بیگ لیتے وہ ٹک ٹک کرتے باہر نکل گئی۔۔



فرال نے ابھی تک شموئیل کو کال نہیں کی تھی شاید وہ ہمت نہیں جٹا پار ہی تھی کہ تبھی جب وہ کارخانے سے بوتیک پہنچی وہاں حارب سے ملاقات ہوئی۔۔

اُف شکر ہے تم ٹھیک ہو فرال میں تمہارے لئے بہت فکر مند تھا فرال کی طرف بڑھتے اُس نے اپنی فکر کا اظہار کیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

جبکہ حارب کہ الفاظ پہ فرال کا دل چاہا تھا کہ منہ توڑ دے اس بزدل کا اپنے سامنے کھڑا وہ زہر لگ رہا تھا اس وقت۔۔

تمہیں کچھ ہوا تو نہیں نا؟؟ اُنہوں نے تمہیں کچھ کہا تو نہیں؟؟ تم ٹھیک تو ہونا؟؟

ہاں ٹھیک ہوں پر تم تو شاید یہ نہیں چاہتے تھے تبھی چار لڑکوں کہ بیچ مجھے یوں چھوڑ آئے ارے اس طرح کہ وقت پہ تو کوئی غیر بھی مدد کر دیتا ہے اور ایک تم ہو جو محبت کہ دعوے دار ہونے کہ بعد۔۔ مزید فرال سے کچھ کہا نہیں گیا سو بات ادھوری چھوڑتے وہ تنفر سے بولی

میں تم سے بات نہیں کرنا چاہتی اس لئے نکلویں یہاں سے۔۔

پر فرال میں معافی مانگ لیتا ہوں تم سے۔۔

شٹ آپ اپنے پاس رکھو اپنا سوری اور نکلویں یہاں سے نہیں تو ابھی بلاتی ہوں گارڈز کو۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فرال میری بات۔۔

آوٹ۔۔ حارب کو نکالتے وہ سر پکڑے گری پہ ڈھے گئی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

حارب کو نکالنے کے بعد وہ اب فون ہاتھ میں پکڑے شش و پنج کی حالت میں بیٹھی تھی کہ کیا کرے۔۔ کیسے اُسے کال کرے۔۔

پر پھر دل مضبوط کرتے شموئیل کا نمبر ملایا۔۔

دن کہ بارہ بج رہے تھے اور شموئیل اس وقت اوندھے منہ اپنے بستر پہ پڑا خواب خرگوش کے مزے لوٹ رہا تھا کہ تبھی اُسکے فون کی بیل بجی۔۔

دوسری بیل کہ بعد اُس نے فون تکیہ کہ نیچے سے نکالتے موندھی موندھی آنکھوں سے اپنے موبائل کی جانب دیکھا جہاں unknown نمبر دیکھتے شموئیل نے کال کاٹی اور پھر فون سائیڈ پہ ڈال دیا پر بیل ایک بار پھر ہونے لگی تھی۔۔

جبکہ اس بار پھر اُسی نمبر کو دیکھتے شموئیل نے ایک بار پھر سے کال کاٹی اور فون ہی آف کر دیا۔۔

مسلل فون کاٹے جانے سے اور اب یوں فون بند آنے پہ فرال کو غصہ آنے لگا تھا پر ہر چیز اس وقت سائیڈ پہ رکھتے فرال نے شموئیل کا دوسرا نمبر ملایا جو اُس کے مینیجر کا تھا۔۔

بابر اس وقت مزے سے ناشتے کی ٹرے لیے tv کہ سامنے بیٹھا تھا جب اُس کا فون بجا۔۔

Unknown

نمبر دیکھتے بابر نے کال اٹھائی۔۔

Posted on Kitab Nagri

ہیلوجی بابر سپیکنگ۔۔

مجھے شموئیل سے بات کرنی ہے میری اُس سے بات کرواؤ۔۔

پر آپ ہیں کون محترمہ؟؟

میں فرال۔۔ فرال حیدر۔۔

فرال۔۔۔ بابر نے سوچتے ہوئے نام دُہرایا پر فرال کا نام یاد آتے وہ یونہی اُٹھا اور شموئیل کہ کمرے کی سمت بھاگا آج سے پہلے اُسکی ہمت نہیں ہوئی تھی شموئیل کو یوں نیند سے جگانے کی پر اب وہ بنا کچھ سوچے سمجھے اُسکے کمرے میں موجود تھا جو اس وقت AC فُل سپیڈ پہ لگائے سیدھی کروٹ لینیے گھوڑے گدھے نیچے سویا ہوا تھا۔۔ شموئیل کہ ڈولے دیکھتے ایک بار بابر کا دل کا نپا تھا پر پھر ہمت کرتے اُس نے شموئیل کا کندھا ہلایا۔۔

سر۔۔۔ سر۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہمم۔۔ نیند میں ڈوبی آواز گونجی۔۔

سریہ فرال میم کی کال ہے۔۔

فرال کہ نام پہ وہ نیند سے جاگتے اُچھلتے ہوئے اُٹھ بیٹھا تھا۔۔

ہیلو فرال۔۔

وہ شموئیل میں آپ سے ملنا چاہتی ہوں۔۔

Posted on Kitab Nagri

اپنا نام پہلی بار اتنی فرصت سے اُس کے منہ سے سُنتے کافی اچھا لگا تھا..

اوکے (ناسلام ناڈعا وہ فوراً کام کی بات پر آئی تھی)

کہاں ملنا چاہتی ہیں آپ مجھ سے؟؟

میں تو آپ سے کہیں بھی مل لوں گی پر شاید آپ کو مشکل ہو سو آپ بتائیں میں کہاں آؤں۔۔

ہممم یہ بھی ہے میرے فرینڈ کا ہٹ ہے سمندر کہ پاس ہم وہاں مل لیتے ہیں۔۔

اوکے میں چار بجے آج پہنچ جاؤں گی وہاں۔۔

فرال کو ایڈریس نوٹ کرو اتے اُس نے کال کاٹی۔۔

یہ کیوں ملنا چاہتی ہے کیا مل کر انکار کرے گی اب۔۔

شموئیل نے سوچتے ہوئے بابر کو دیکھا جو کھڑا ہوا دانت نکال رہا تھا۔۔

تم یہاں کھڑے کیا کر رہے ہو جاو میرے کپڑے نکلو اور مجھے ریڈی ہونا ہے۔۔

بابر کو آرڈر دیتے وہ واشروم کی سمت دوڑ گیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

شمویل نے فرال سے چار بجے اس سمندر پہ بنے خوبصورت کاٹیج پہ ملنا تھا پر وہ دو بجے ہی یہاں پہنچ چکا تھا کیونکہ وہ یہاں کچھ تیاریاں کروانا چاہتا تھا وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ وہ ملنے کیوں آرہی ہے پر وہ یہ تہیہ ضرور کر چکا تھا کہ وہ اُس سے ہاں کروالے گا۔

تمام ترتیاریوں کے بعد وہ اب مسلسل اُس کے انتظار میں تھا اور کاٹیج کے چھوٹے سے دروازے کے پاس بنے بیچ پہ بیٹھا اُس راستے پہ نظریں جمائے ہوئے تھا جہاں سے اُسے آنا تھا۔

پورے چار بجے اُسے اپنے سامنے سے وہ دشمن جان آتے دکھی۔

جو سفید رنگ کے چکن کاری کے گرتے پاجامے میں بالوں کو ٹوئیسٹ کیے سلور کھسہ پہنے اُسے سامنے سے آتے دکھی آج پہلی بار وہ اُسے مشرقی لڑکیوں والے حلیہ میں دیکھ رہا تھا اور اُسے دیکھتے اُسکے دل کے تار گنگنانے لگے تھے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"دُشمن جان ہے جو میری جان ہے۔"

دُشمن دل ہے جو دل کی دھڑکن میں ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

سہج سہج کہ ڈھلوانی راستے پہ قدم رکھتے وہ شموئیل تک پہنچی تھی۔۔

ہائے۔۔

ہائے۔۔ جو اب فرال نے بھی ہائے ہی کہا۔۔

فرال کو دیکھتے ہی رات والا واقعہ آنکھوں میں گھومتے شموئیل کی آنکھوں کا رنگ بدلاتا تھا پر صد شکر وہ اس وقت شیڈز لگائے ہوئے تھا نہیں تو فرال اُسکی آنکھوں کا رنگ دیکھتے یہیں سے بھاگ جاتی۔۔



"جیسے دھوپ سی سونے آنگن میں ہے۔۔

آگ سی بھیگے ساون میں ہے۔۔۔

اندر آو۔۔

خوبصورت سے چھوٹے سے کٹیج کی طرف اشارہ کرتے وہ اُسے اندر لے آیا۔۔

اندر آتے بنا رد گرد دیکھے وہ ٹرانس کی سی کیفیت میں چلتے باہر بنی ہوئی چھوٹی سی گیلری میں آگئی جہاں سے سمندر کافی قریب دیکھائی دے رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ وہاں آکر کھڑی ہو گئی تھی آج پہلی بار تھا کہ فرال کو اپنی زبان گنگ ہوتی ہوئی محسوس ہوئی تھی یا یہ وہ احساسات تھے جو کسی کو نپل کی طرح اُسکے اندر پھوٹنے لگے تھے۔۔۔

"جیسے کرچیاں خوب کی آنکھوں میں ہیں۔۔"

وقت کہ ٹکڑے لمحوں میں ہیں۔۔"

فرال نہیں جانتی تھی کہ جس قید سے وہ فرار چاہتی تھی آج خود ہی اُس قید میں خود کو سوہنے وہ یہاں پہنچ چکی تھی۔۔



اوہ پیا غم دے گیا۔۔

تو ہی میرے دل کی رگ رگ میں۔۔

تو ہی صُبح میں تو ہی شب میں۔۔

بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔

Posted on Kitab Nagri

شموئیل کہ کہے گئے لفظ فرال کو مزید نروس کرنے لگے تھے جو بھی تھا وہ ایک لڑکی تھی اور یہ سب اُسکے ساتھ پہلی دفعہ ہو رہا تھا۔

وہ۔۔ میں میں آپکا شکریہ ادا کرنا چاہتی تھی کل رات کہ لیتے۔۔ ہاتھوں کی انگلیاں مروڑتے ہوئے وہ اُسے کہنے لگی۔۔

او کم آن اس سب کی ضرورت نہیں ہے میری جگہ کوئی بھی ہوتا وہ آپکی ہیلپ کرتا۔۔

نہیں کوئی بھی ایسے کسی کہ لیتے خود کو خطرے میں نہیں ڈالتا لوگوں کو اپنی جان بہت پیاری ہے۔۔ مگر مجھے اپنی جان بالکل پیاری نہیں ہے۔۔

پر ایسا کیوں؟؟

کیوں کہ جب آپ اپنی جان کسی کہ نام لگو انا چاہیں اور وہ بُری طرح روندھ دی جائے تو پھر وہ جان کسی کام کی نہیں رہتی۔۔

www.kitabnagri.com

شموئیل کی بات پر فرال کو کافی سُکی محسوس ہوئی تھی۔۔

"تو ہی میرے دل کی دھڑکن ہے۔۔

تو ہی میرے دل کا حاکم ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Digest

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

پر خیر فرال کو شرمندہ ہوتے دیکھ شموئیل نے بات بدلی۔۔ تو آپ یہاں صرف شکریہ کہنے آئی ہیں مجھے۔۔

نہیں میں کچھ اور بھی کہنا چاہتی ہوں۔۔

Posted on Kitab Nagri

ہمم تو کہیے میں بہت غور سے سُن رہا ہوں آپکو۔۔

میں۔۔ میں یہ کہنا چاہتی ہوں کہ مجھے آپ کا پرپوزل قبول ہے۔۔

کیا اا۔۔ پر کل آپکے بابا نے تو۔۔ شموئیل نے حیرت میں گھرے ہوئے پوچھا۔۔

اُنہیں میں نے ہی کہا تھا انکار کرنے کو بعض اوقات وقت آپکے کئیے فیصلہ کو آپ پر غلط ثابت کر دیتا ہے آپ بھی سمجھ لیں تب میں غلط تھی۔۔

تو آپ یہ کہنا چاہتی ہیں کہ آپ مجھ سے شادی کہ لئیے رضامند ہیں۔۔

جی۔۔ نظریں جھکاتے اقرار کرتے ہوئے وہ کوئی اپسرا لگی تھی۔۔



"دُشمن جان ہے تو میری جان ہے۔۔

دُشمن دل ہے جو دل کی دھڑکن میں ہے۔۔ www.kitabnagri.com

تو پھر تو میں جلد از جلد آپکو اپنا بنانا چاہو نگا۔۔

Posted on Kitab Nagri

پھر تو میں جلد از جلد آپکو اپنا بنانا چاہوں گا۔۔

شموئیل کہ منہ سے نکلے الفاظ اُس محبت کی راہ میں پہلا قدم لیئے لڑکی کہ چہرے پہ ہزاروں رنگ بکھیر گئے تھے جبکہ اُسکے حسین چہرے پہ بکھرتے رنگ شموئیل کونئے سرے سے اُس سے محبت کرنے پر مجبور کرنے لگے تھے۔۔

میں نے جب پہلی بار تمہیں دیکھا تھا تب تم مجھے پسند تو نہیں آئی تھی پر میرے حواسوں پر ضرور چھا گئی تھی اور پھر اپنے ہی کانسرٹ میں تمہیں یوں اپنے سامنے دیکھ کر مجھے میرا دل پہلی بار بے قابو ہوتا ہوا محسوس ہوا تھا۔۔ شموئیل اپنا دل اُسکے سامنے کھولے جارہا تھا اور وہ بناپلک جھپکائے اُس دیوتاوں جیسا حُسن لیئے شخص کو سُن رہی تھی۔۔

میرا تعلق شوبز کی دُنیا سے ضرور ہے جہاں اپنے ارد گرد منڈلاتی ہزاروں تتلیوں کو بغور دیکھا ہے پر تم۔۔ تم میں الگ ہی بات ہے تمہیں دیکھتے میرا دل بے قابو ہونے لگتا ہے اور مجھے تم سے محبت پہ اُکساتا ہے میں نے کبھی محبت نہیں کی تم میری پہلی اور یقین مانو تم ہی آخری محبت بھی ہو گی۔۔

تم سُن رہی ہونا؟؟

ہممم (سرہلاتے اپنی نم آنکھوں سے اُس نے شموئیل کی طرف دیکھا تھا یہ تو وہی خالص محبت ہے جس کی اُسے تلاش تھی)

Posted on Kitab Nagri

کیا تم کچھ نہیں کہو گی؟؟

میں۔۔ میں کیا کہوں مجھے تو یقین ہی نہیں آ رہا کہ اب بھی ایسی محبت کا وجود ہو سکتا ہے میں نے ہمیشہ اپنے بابا کو آئیڈیل بنا لیا ہے انکی میری مام سے محبت میں ہمیشہ سے چاہتی تھی کہ میری زندگی میں جو بھی آئے وہ میرے ڈیڈی جیسا ہو۔۔ اور اُس دن جب تمہیں کچن میں کھڑے دیکھا تو مجھے تم میں اپنے بابا کا عکس دکھا پر تب میں نے اُس سب کو جھٹلادیا تھا۔۔

پر پھر اُس دن جس طرح سے تم نے میری حفاظت کی تب میرے دل نے کہا کہ یہ وہی ہے جسے میرے ساتھ ہونا چاہیے۔۔ اپنی بات مکمل کرتے فرال نے اپنی نگاہیں سمندر پہ جمادی تھیں۔۔

کچھ دیر ایسے ہی فرال کو دیکھتے ہوئے جو سمندر میں کھوئی ہوئی تھی شموئیل نے پوچھا تمہیں سمندر پسند ہے؟؟
ہاں بالکل مجھے سمندر پہاڑ نیچرل بیوٹی یہ سب بہت پسند ہے۔۔

اوکے تو پھر ڈن ہو اہم شادی کہ فوراً بعد سونز لینڈ جائیں گے وہاں میرا سمندر کہ پاس بہت خوبصورت ساویل فرنشڈ ہٹ (hut) ہے تم انجوائے کرو گی وہاں۔۔

شموئیل کی بات پر مسکراتے ہوئے وہ ہلکی بھٹکی ہوتی پھر سے ٹھاٹھے مارتے سمندر کو تنکے لگی تھی جسکی تیزی سے آتی لہریں جھاگ کی طرح دیکھائی دینے لگی تھیں

بہت دیر تک سمندر کو یوں دیکھتے وہ دونوں ساتھ ساتھ کھڑے تھے ہوائے نکلے بالوں سے اٹکھیلیاں کرتے گزر رہی تھی فرال کہ بال وقفہ وقفہ سے شموئیل کہ چہرے سے ٹکراتے اُسے بے خود کر جاتے تھے۔۔

Posted on Kitab Nagri

فرال۔۔

ہمم۔۔

چلو ڈنر کر لیں ٹائم تو نہیں ہے پر تم نے جانا بھی ہو گا سو میں چاہتا ہوں ہم ساتھ ڈنر کریں۔۔

اوکے شموئیل کی بات مانتے وہ اُسکے ساتھ کائچ کی بیک سائیڈ پر پُہنچی جہاں ڈنر کا انتظام کیا گیا تھا۔۔

موسم بھی اس پل بے حد حسین تھا سُرمی رنگ کا آسمان اور ساتھ میں چلتی ہو ا کافی بھلی معلوم ہو رہی تھی۔۔

وہیں خوبصورت چمکتی ریت کہ اوپر پڑی میز اور دو گرسیاں بانس کہ بڑے بڑے ڈنڈوں کہ ساتھ لٹکے سفید پردے پھول اور فیری لائٹس اور ہلکا ہلکا چھایا اندھیرا اُس سب کو مزید مکمل اور حسین بنا رہا تھا۔۔

فرال وہیں کھڑے سب دیکھ رہی تھی کہ شموئیل نے گُرسی کھینچتے اُسے بیٹھنے کی دعوت دی فرال کہ بیٹھتے ہی وہ بھی چیر پہ آ بیٹھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مجھے پتہ نہیں تھا کہ تمہارا فیورٹ کیا ہے سو دیسی فوڈ ہی منگو الیا۔۔

یہ سب بہترین ہے۔۔

And u know i love biryani..

خوشی سے اپنی بات مکمل کرتے وہ بریانی اپنی پلیٹ میں ڈالنے لگی تھی کہ تبھی اُسکے ہاتھ پہ شموئیل نے اپنا ہاتھ دھرتے ہوئے کہا۔۔

Posted on Kitab Nagri

تم میرے علاوہ اگر کسی کھانے کی چیز کو بھی love کہو گی تو مجھے تکلیف ہو گی فرال نے شموئیل کی بات پر اُسے دیکھا تھا اُسکی آنکھوں میں اس وقت وہی چمک تھی جو اُسے وحشت میں ڈالتی تھی وہ بریانی سے بھی جیلیس ہو گیا تھا اور وہ حیرانگی سے اُسکی طرف دیکھتے پزل ہوئی تھی شموئیل کہ ہاتھ کا دباؤ بھی اُسے اس وقت معنی خیز لگا تھا جیسے جتا رہا ہو کہ آئندہ ایسا نا ہو فرال کو یوں uncomfortable ہوتا دیکھ اُس نے فوراً سے خود کو سنبھالا تھا اور حتی الامکان اپنا لہجہ اور آنکھوں کی سختی کو نارمل کیا تھا ابھی شاید وقت نہیں آیا تھا اُسے یہ سب کہنے کا۔

تم تو ڈر گئی میں مذاق کر رہا تھا شموئیل کہ بات مذاق میں اڑانے پر وہ بھی نارمل ہوئی تھی اور یوں یہ شام بے حد خوبصورت انداز میں اختتام پذیر ہوئی تھی۔



www.kitabnagri.com

(اگلا دن شام...)

فرال کہ کمرے میں اس وقت اُس کی چاروں قریبی فرینڈز موجود تھیں جو اُسے تیار ہونے میں مدد کم اور سوالات زیادہ کر رہی تھیں۔۔

کہ تبھی آرزو نے کہا فرال ویسے یہ اتنی بڑی تبدیلی آئی کیسے؟؟

Posted on Kitab Nagri

تم سب بھی تو یہی چاہتی تھیں اب جب تمہاری بات مان لی ہے تو بھی تم سب کو چین نہیں ہے مسکارا لگاتی فرال
نے جواب دیا۔۔

Nooo..noooo..

بیٹا اگر ہماری بات ہی ماننی ہوتی تو تب مانتی جب ہم بول بول کر اپنا حلق سکھار ہی تھیں بات بھی مانی تو تب جب
ہم نے ہتھیار ڈال دیئے۔۔ یہ عصرہ کہ الفاظ تھے۔۔

بالوں میں برش کرتے فرال نے اب اُنہیں سب بتانے کی ٹھانتے ہوئے اُس دن کا سارا واقعہ الف سے ے تک
سنا ڈالا۔۔

کیا ااا احارب تمہیں یوں اُن کہ بیچ اکیلا چھوڑ کہ بھاگ نکلا آرزو نے حیرت سے منہ پہ ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔
جبکہ مہک کہ الفاظ کچھ یوں تھے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اوہ گاڈ تم تو بہت ڈر گئی ہو گی۔۔
جبکہ عصرہ نے بھی درمیان میں اپنا حصہ ڈالتے ہوئے کہا۔۔

How romantic..

وہ تمہارے لیے لڑا تمہیں بچایا اور تم بے مروت وہاں سے بھاگ آئی شباش ہے تم پہ۔۔

Posted on Kitab Nagri

تب بھاگ آئی تھی پر کل ایک رومانٹک سے ڈنر کہ دوران تھینکس بھی بول آئی ہوں۔۔ گھنی۔۔ میسنی چڑیل
تینوں نے ایک ایک لفظ بولتے ساتھ ہی ایک نے چٹکی کاٹی دوسری نے تھپڑ اور تیسری نے دھموکا ہی جڑ ڈالا۔۔
کیا بد تمیزی ہے جنگلی بلیوں ابھی کچھ دیر میں مجھے میرے رشتے والے دیکھنے آرہے ہیں اور تم سب ہو کہ۔۔
اوکے سوری پر یہ بات اچھی نہیں ہے تمہیں ہمیں بتانا چاہیے تھا۔۔

ہاں تو بتا ہی تو رہی ہوں۔۔

ابھی وہ اپنی باتوں میں ہی مصروف تھیں کہ فاران نے کمرے کا دروازہ کھولا۔۔
آپا وہ شموئیل بھائی لوگ آگئے ہیں۔۔
کیا۔۔

دیکھا تم لوگوں نے باتوں میں لگائے رکھا مجھے اب بتاؤ تو کیسی لگ رہی ہوں میں؟؟
نیوی بلیو کلر کی شارٹ فرائڈ پلاز کہ ساتھ پہنے جس پر نازک سے سلور ستاروں کا کام بنا ہوا تھا وہ پہنے خود کو
آئینے میں دیکھتے اُن سے بھی پوچھ رہی تھی۔۔

بہت اچھی لگ رہی ہو اتنی تیاری نہ کرتی تب بھی وہ تمہیں پسند تو کر ہی چکا ہے یار۔۔

پر پھر بھی اُسکے فرینڈ کی فیملی تو فرسٹ ٹائم ہی آئی ہے نا۔۔

اچھا چلو مجھے لیکر نیچے چلو۔۔

Posted on Kitab Nagri

ہاں ہاں چلو تمہیں بہت جلدی ہے وہ ہنستے مسکراتے کمرے سے باہر نکلیں۔۔

نیچے شموئیل وہاج اور اُسکے پیرنٹس کے ساتھ موجود تھا۔۔

حیدر صاحب آپ تو جانتے ہیں شموئیل کی فیملی اُسکے ساتھ نہیں ہے اس لیے ہم اس کے ساتھ آپکی بیٹی کا رشتہ لائے ہیں بہت اچھا اور شریف لڑکا ہے اور اسکی شرافت کا اندازہ تو آپ اس بات سے لگالیں کہ میڈیا میں ہوتے ہوئے کبھی کوئی سکیئنڈل نہیں چھپا۔۔

جی بالکل صحیح کہہ رہے ہیں آپ میں تو پرنسلی فین ہوں شموئیل کا حیدر صاحب نے کھلے دل سے تعریف کرتے ہوئے کہا۔۔

www.kitabnagri.com

کافی خوشگوار سماحول قائم تھا کہ جبھی شموئیل کی نظر سیڑھیوں سے اترتی اُس دشمن جان پہ گئی۔۔

نیوی بلیو کمر تو ایسا لگ رہا تھا جیسے بنا ہی اُسی کے لیے ہو اپنی فرینڈز کے ساتھ کسی بات پر مسکراتے ہوئے وہ سہج سہج کہ بالکل کسی شہزادی کی مانند اترتے ہوئے دیکھائی دی۔۔

اس پل فرال کو دیکھتے شموئیل کہ ذہن میں ان ہی لفظوں کی بازگشت ہوئی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

"یہ زمیں جھک جائے۔۔"

آسماں رُک جائے۔۔۔

ہوووو تیرا چہرہ جب نظر آئے۔۔

شموئیل یک ٹک اپنی محبوب ہستی میں گم تھا کہ تبھی وہاں نے اُسے ٹھوکا دیا۔۔

اب بس بھی کر جا۔۔

شموئیل نخل سا ہوتا فاران کی طرف متوجہ ہوا اور تبھی فرال وہاں پہنچی جسے دیکھتے ہی وہاں کی مُمی نے کہا۔۔

ماشاء اللہ آپکی بیٹی واقعی بہت پیاری ہے پیار سے ملتے ہوئے اُنہوں نے فرال کو اپنے پاس ہی بیٹھا لیا پتلا سا شیفون کا ڈوپٹہ گلے میں ڈالے شموئیل کہ بالکل سامنے بیٹھے وہ پزل ہونے لگی تھی۔۔

بھائی صاحب ہمارے لڑکے کی خواہش ہے کہ اگلے ہفتے ہی آپ ہمیں رخصتی دے دیں۔۔

اگلے ہفتے یہ تو بہت جلدی ہے بیٹا۔۔ آنٹی صحیح کہہ رہی ہیں اتنی بھی کیا جلدی ہے آپکو شموئیل بھائی۔۔ عصرہ نے بھی بولنا ضروری سمجھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اصل میں آنٹی نیکسٹ ویک سے میرے لگاتار فارن میں کانسرٹس ہیں جس میں مجھے کافی وقت لگ جائیگا سو میں چاہتا ہوں کہ فرال میرے ساتھ ہو۔۔

شمویل کی بات پہ جہاں سب کہ ہو وو سنائی دی وہیں فرال نے اپنا سر جھکالیا۔۔

لیس حیدر صاحب آپکو اپنے جیسا ہی داماد مل گیا ہے زینب نے ہنستے ہوئے کہا۔۔

اوکے بیٹا نیکسٹ ویک ہی کر لیں گے۔۔

پر انکل میں چاہتا ہوں شادی کچھ سادگی سے ہو۔۔

اس بار حیدر صاحب کا ماتھا ٹھنکا تھا۔۔

سادگی سے کیوں کیا تم میڈیا سے چھپ کر خفیہ شادی کرنا چاہتے ہو؟؟

نہیں۔۔ نہیں انکل میرا یہ مطلب ہر گز نہیں ہے آپ چاہیں تو نکاح سوشل میڈیا پہ لائیو کروالیں مجھے کوئی مسئلہ

نہیں ہے بس میں چاہتا ہوں زیادہ خرچہ نہ ہو اپنوں اپنوں کی چھوٹی سی دعوت ہو اور جو پیسے بچ جائیں انہیں ہم

ڈونیٹ کر دیں تاکہ ہمارے نکاح میں بہت سے لوگوں کی دعائیں شامل ہوں۔۔

تمہاری سوچ اتنی اچھی ہے کہ ہم چاہ کر بھی رد نہیں کر سکتے بیٹا۔۔

چلیں جب ڈیٹ بھی فکس ہو گئی ہے تو چھوٹی سے منگنی کی رسم ہی کر لیں۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

شمویل نے فرال کہ پاس آکر بیٹھتے اُسے انگوٹھی پہنائی وہیں حیدر صاحب نے اپنے ہاتھ میں پہنی فیروزے کی انگوٹھی جو چاندی میں جڑی ہوئی تھی فرال کو تھمائی (فرال لوگوں کی طرف سے منگنی کی کوئی تیاری نہیں تھی تبھی انہوں نے اپنی انگوٹھی ہی دے دی جو شمویل کو کچھ لوز تھی)۔۔

یوں منگنی کی رسم ادا ہو گئی تھی اور سب ہنسی خوشی شادی کی پلاننگ کرتے ساتھ ہی لذیذ کھانے سے لطف اندوز ہوتے رہے اور اس سب سے فارغ ہوتے ہی سب اپنے اپنے گھروں کو چل دیئے

رضیہ کی طبیعت آج کافی بے چین سی تھی وہ کھانے کی ٹرے میز پر رکھے اُسے کھانے کہ بجائے گھورنے میں مصروف تھیں۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رضیہ۔۔۔

رضیہ۔۔

نج۔۔۔ جی۔۔

کھانا کھاؤ ٹھنڈا ہو رہا ہے دوائی بھی لینی ہے تمہیں پھر۔۔

Posted on Kitab Nagri

ہارون کی اتنی فکر پہ رضیہ کی آنکھیں جھللا گئیں تھیں تبھی ہارون سے چھپانے کو وہ پانی لینے کچن کی طرف چل دیں۔۔

(ماضی..)

رضیہ۔۔ باہر لگا تالا کھولتے ہارون چنگھاڑتے ہوئے اندر داخل ہوا۔

جج۔۔ جی۔۔ ہارون۔۔ کپڑے دھوتی رضیہ صابن والے ہاتھ لئیے ہانپتے ہوئے پُہنچیں۔۔

تم یہاں صحن میں کپڑے کیوں دھورہی ہو باتھ روم میں کیوں نہیں دھوتی۔۔

وہ۔۔

چُپ ایک آواز نہیں سیدھا سیدھا کہو کہ اندر دھوؤں گی تو لوگوں کو اپنی یہ دکتی رنگت کیسے دیکھاؤں گی ہاں۔۔

نن۔۔ نہیں ہارون وہ باتھ روم۔۔ میں پانی نہیں آ رہا تھا۔۔ تبھی یہاں باہر ڈرم سے۔۔

میں اچھی طرح جانتا ہوں تم عورتوں کو بہت بڑا فتنہ ہے تمہاری یہ خوبصورتی۔۔

فی الحال تو ہارون کو سننے سُناتا کمرے میں چلا گیا تھا پر بات یہاں ختم نہیں ہوئی تھی اگلے دن ہی ہارون نے مزدور بلوا کر ٹین کی چھتوں سے پورے صحن کو کور کر دیا۔۔

مصطفیٰ جو صحن میں لیٹ کر تارے دیکھتا تھا اُسکی واحد تفریح بھی چھن گئی تھی۔۔

سب کچھ بہت خوش اسلوبی سے طے پانے کہ بعد وہاں کہ پیرنٹس اپنی گاڑی میں جبکہ وہاں شموئیل کہ ساتھ واپس آگیا تھا۔

اور اب بابر کہ ساتھ بیٹھا انکینجمنٹ پکچرز سیلیکٹ کر رہا تھا جو انہیں شموئیل آفیشل پہ پوسٹ کرنی تھیں۔
یار یہ دیکھ یہ پکچر اچھی ہے نا۔
نہیں بیکار ہے۔

کیا مطلب بیکار ہے کوئی دسویں پکچر ہے جو تو ریجیکٹ کر چکا ہے۔
یہ دیکھ یہ اپلوڈ کروہاں کی بات ان سنی کرتے شموئیل نے ایک پکچر سیمیٹ کی جس میں صرف دونوں کہ ہاتھوں کا کلوز اپ تھا فرال کا ہاتھ شموئیل کہ ہاتھ میں تھا اور وہ اُسے رنگ پہنارہا تھا۔
بس ڈن ہو گیا پکچر یہ والی ہی لگے گی اور کیپشن جو مرضی ڈال دو تم دونوں۔

تجھے کیا لگتا ہے تو چھپالے گا اپنی منگیترا بھی دیکھنا کچھ ہی دیر میں فرال اُس کی فرینڈز اور آہستہ آہستہ اُس کی فیملی سب پکچرز اپلوڈ کر دیں گے وہ بھی بھابھی کہ چہرے کہ ساتھ۔

Posted on Kitab Nagri

وہاج کی بات پر شموئیل کی کنپٹیاں پھڑکی تھیں۔۔

اور یہ سادگی والی کیا بات ہے پہلے تو کبھی جناب نے اپنے اتنے نیک خیالات شو نہیں کئے۔۔

بس میں چاہتا تھا اُسے کم سے کم لوگ دیکھیں پر اب تیری بات کہ بعد یہ کام ناممکن لگنے لگا ہے۔۔

پر چل کوئی نہیں یہ آخری آخری بار ہے اڑ لینے دے جلد ہی وہ کٹے پروں کہ ساتھ میری محبت کہ پنجرے میں ہوگی۔۔

فرال کی شادی کی تیاریاں زور و شور سے چل رہی تھیں اور اس وقت وہ اپنی فرینڈز کہ ساتھ اپنی ہی outlet پہ بیٹھی کپڑے سیلیکٹ کر رہی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

یہ دیکھو فرال یہ کیسا رہے گا۔۔

شیشہ کہ سامنے بلیک فینسی ساٹاپ پہنے کھڑی فرال کو آرزو نے وہ میروں لانگ سا گھیر دار فراک دیکھایا۔۔

اہم یہ دیکھو یہ ٹاپ کتنا اچھا ہے ناہنی مون پہ تو ویسے بھی ایسے ہی کپڑے اچھے لگتے ہیں اور ہنی مون بھی وہ جو

فارن میں ہو۔۔

Posted on Kitab Nagri

پر یار یہاں واپس بھی تو آو گی اور یہاں جو دعوتیں وغیرہ ہو گی اُن پہ ویسٹرن تو نہیں پہنو گی نا۔

یار کیسی دعوتیں شادی کہ سیکنڈ ڈے کی تو فلائیٹ ہے ہماری باقی آ کر دیکھ لو گی۔

تبھی عصرہ نے بھی پوچھ ہی ڈالا۔

اور ویڈنگ ڈریس اُس کا کیا کرنا ہے وہ تو ابھی تک سیلیکٹ نہیں کیا۔

ہممم اُسکی ٹینشن نہیں ہے وہ شموئیل کہہ رہا تھا کہ کوئی فارن کا ہی فیمس ڈیزائنر ہے وہ بنائیگا ڈریس۔

تم نے اپنے اتنے سپیشل ڈے کہ ڈریس کہ لئے اُس پہ اتنا اندھا اعتماد کیسے کر لیا؟؟

یار وہ بھی اسی دُنیا میں رہتا ہے کچھ صحیح ہی چوز کیا ہو گا۔ اب چلو مجھے جیولری بھی دیکھنی ہے۔



www.kitabnagri.com

سر وہ ڈیزائنر سے بات ہو گی ہے میری پر وہ اتنی جلدی ہمارے لئے ڈریس نہیں بنا سکتا۔

اوکے تو پھر اُس سے کہو جو ایشین ٹائپ پرائیڈل ڈریسر ایڈی ہیں ہمیں وہ چیک کروادے۔

وہ تو وہ پہلے ہی پکچرز مجھے سینڈ کر چکے ہیں۔

Posted on Kitab Nagri

اوکے دیکھاؤ۔

شمویل ٹیب پکڑے اُس پہ بنے ہر ڈریس کو زوم کر کر کہ دیکھ رہا تھا کہ تب سے خاموش بیٹھے وہاں نے بھی اپنے وہاں ہونے کا احساس دلایا۔

ویسے شمویل بھا بھی کو ڈیسا ٹیڈ کرنے دیتا جانے اُنہوں نے اس دن کہ ڈریس کا کیا خا کہ بنایا ہو ذہن میں۔۔
اب وہ میری ہونے والی ہے اور ویسے بھی جس دن وہ میری ہونے والی ہے اُس دن تو ویسے بھی اُسے سر سے پیر تک میری ہی پسند میں ڈھلا ہونا چاہیے۔۔

پر اگر اُنہیں پسند نا آیا تو؟؟

اُسکا پسند آنا میٹر نہیں کرتا دیکھنا میں نے ہے سوا چھا بھی مجھے لگنا چاہیے۔۔

وہاں کی عقل میں اپنی بات بیٹھاتے ایک ڈریس کو بغور دیکھتے وہ ڈن کر چکا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آج نا تو باہر کا موسم خوشگوار تھا نا ہی رضیہ کہ دل کا ہر چیز ویرانی ٹپکاتی محسوس ہو رہی تھی۔۔

پچھلی باتیں تھیں کہ پل پل یاد آتی تھیں اور کسی جونک کی طرح چمٹ کہ رہ گئی تھیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

(ماضی)

بابا۔۔ میں سکول نہیں جاؤنگا۔۔

تجھے میں سکول لیکر جا بھی نہیں رہا نام کٹ گیا وہاں پہ تیرا نہیں رکھتے وہ تجھ جیسے نالائق کو اپنے سکول میں۔۔

تو پھر کہاں لے جا رہے ہو اسے۔۔

مدرسے اب سے یہ قاری کہ پاس حفظ کرے گا۔۔

پرہارون ہمارے بیٹا کا دماغ اتنا اچھا نہیں ہے جب وہ سکول کا نہیں پڑ پایا تو قرآن کو نسا آسان ہے۔۔

تو تو کیا چاہتی ہے بد بخت دنیا تو دنیا دین بھی نا سیکھے کچھ تو پڑے گا نایا ایسے ہی نکمار ہے گا۔۔

چل اٹھ مدرسے چھوڑ کہ آؤں اُس دن کہ بعد سے مصطفیٰ نے مدرسے میں داخلہ لے لیا تھا اور اب دس سالہ

مصطفیٰ صبح فجر کہ بعد سے مغرب تک مدرسے میں ہی رہنے لگا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آج مہندی تھی فرال کی یہ ایک چھوٹے پیمانے کا مہندی فنکشن تھا جہاں صرف اپنے ہی تھے۔۔

لان میں کیا گیا ریجنٹ کافی اچھا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

پیلے رنگ کہ گیندے کہ پھولوں سے سجا سٹیج کافی شاندار تھا مہندی کا فنکشن کمبائن ہی تھا شموئیل کی طرف سے صرف بابر اور وہاج کی فیملی تھی۔۔

شموئیل کو لا کر پہلے ہی سٹیج پہ بٹھا دیا گیا تھا اور اب فرال کی باری تھی جسے تیز بجتے میوزک میں ڈوپٹہ کہ نیچے اُسکی سکھیاں اُسے تھامے آگے بڑھ رہی تھیں۔۔

شموئیل کی نگاہ جو اُس پری پیکر پہ پڑی تو پھر پلٹنا بھول گئی تھی (ہمیشہ کی طرح) زرد رنگ کہ غرارے میں زرد ہی اوپن شرٹ پہنے وہ اُس تک پہنچ رہی تھی اوپن شرٹ کا کٹ سامنے سے کافی بڑا تھا پر صد شکر کہیں سے کچھ دکھ نہیں رہا تھا ورنہ شموئیل کہ لیئے ہینڈل کرنا کافی مشکل ہو جاتا۔۔

فرال کہ بیٹھتے ہی شموئیل نے فرال سے ہلکی بھلکی بات چیت شروع کر دی تھی۔۔

اور باقی سب لڑکے لڑکیاں اپنی اپنی تیار کی گئی ڈانس پریکٹسز میں مصروف ہو گئے تھے۔۔

فرال کہ سب کزنز شموئیل کو کافی بھاؤ دے رہے تھے اُنہیں تو یقین ہی نہیں آ رہا تھا کہ وہ واقعی میں شموئیل سے مل رہے ہیں جبکہ فاران کہ تو ٹھاٹھ ہی الگ تھے اُسکے دوست تو اُسے شموئیل کا سالانہ بننے کہ بعد راجہ اندر ہی سمجھ بیٹھے تھے۔۔

مہندی کی تمام رسموں اور کھانے کہ بعد اب شموئیل کہ لیئے سر پر انز تھا سوا ب وہ اکیلا سٹیج پہ موجود تھا اور فرال کھانے کہ بعد سے ناجانے کہاں تھی کہ تبھی سب لائٹس آف ہوئیں اور ایک سپاٹ لائٹ ڈانس فلور کی طرف فکس کی گئی۔۔

Posted on Kitab Nagri

جہاں درمیان میں فرال نیچے بیٹھے سر جھکائے ہوئے تھی جبکہ وہ چاروں سائیڈز پہ کھڑی تھیں کہ جبھی گانا شروع ہوا۔۔

"تک فیر ان لولی دا جلوہ۔۔

اے ناچے تگنی دا نچوہ۔۔

تیر الگ ناسکے گا کوئی کئیر کئیر۔۔

یہ عشق ناہو گا اب شئیر شئیر۔۔

زدر رنگ کہ جوڑے میں ڈوپٹہ نادار دوہ سٹیج پہ بہت مہارت سے سٹیپ لیتی ناچ رہی تھی۔۔

اور شموئیل اُسکا تو بس نہیں چل رہا تھا کہ اُسے گھسیٹتا ہوا یہاں سے لے جائے۔۔ شموئیل کہ چہرے کہ بگڑتے زاویے دیکھتے وہاں اُس تک سٹیج پہ پہنچا۔۔

کیا ہو گیا ہے ریلیکس آج کل دلہنیں کرتی ہیں اپنی شادی میں ڈانس۔۔

مجھے اُن دلہنوں سے کوئی سروکار نہیں ہے ہاں البتہ اس سے ضرور ہے اور اگر تو چاہتا ہے کہ یہاں کوئی سین نا کریٹ ہو تو ابھی کہ ابھی یہ میوزک بند کروادے سمجھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

پریار میں کیسے؟؟

"اتنا بھی نا کر تو نخرہ۔"

تیرے لو کا سٹائل ہے وکھرہ۔

چھڈ دُنیا نوں کا کی۔۔

اوہ۔۔۔

یہ میوزک کیوں رُک گیا سب نا چتے ہوئے رُک چکے تھے اور اب ڈی جے کی طرف متوجہ تھے۔

جو خود حیران پریشان سا کھڑا تھا اس سے پہلے کہ میوزک پھر سے سٹارٹ ہوتا شموئیل بیچ میں کود پڑا۔

چلیں انکل ہمیں اجازت دیں ویسے بھی بہت دیر ہو گئی ہے اور کل کا فنکشن بھی دوپہر کا ہے تو ہمیں یہ جلدی ختم کر دینا چاہیے۔

پر شموئیل بھائی ابھی تو ہمیں آپ سے گانا سُنا تھا۔

فاران کا نیار و نا شروع ہوا۔

ابھی نہیں فاران پھر کسی وقت اب تو آنا جانا لگا ہی رہے گا تو۔

Posted on Kitab Nagri

ہاں بیٹے شموئیل صحیح کہہ رہا۔۔

سب سے اجازت لیتے بنا فرال کی جانب دیکھے وہ باہر نکل گیا تھا جبکہ فرال اُس کے انتظار میں کھڑے اُس کی پشت کو گھورنے لگی۔۔

اگلے دن کی اریجنمنٹ کسی بینکویٹ کہ لان میں تھی۔۔

سارا سیٹ اپ سفید رنگ کا تھا اور وہاں موجود سب گیسٹس بھی وائیٹ ہی تھیم کو فالو کرتے ہوئے سفید پہنے ہوئے تھے۔۔

شموئیل بھی وہاں پہنچ چکا تھا جو اس وقت سفید کرتے پا جامے پر بلیک کلر کی ویلویٹ سٹف میں پرنس جیکٹ پہنے سٹائلش سے سن گلاسز لگائے وہاں اور بابر کہ ساتھ کھڑا تھا بابر دھڑا دھڑا تصویریں کھینچتے سوشل میڈیا پہ اپلوڈ کر رہا تھا کل سے سوشل میڈیا پہ شموئیل کی مہندی کی تصویروں کہ بعد سے اب تک ہر جگہ شموئیل اور اُسکی شادی کا ہی ذکر تھا۔۔

کہ تبھی سلور کلر کی پراڈو اُن کہ سامنے آڑ کی تھی جس میں سے فرال کو فاران اور حیدر صاحب نے دائیں بائیں سے پکڑتے ہوئے اُتارا۔۔

Posted on Kitab Nagri

فرال نے شموئیل کا پسند کیا لہنگا زیب تن کیا ہوا تھا جو فلی ڈل گولڈن کلر کا تھا اور اُس پہ گولڈن ہی کام ہوا تھا۔

سر پہ ڈوپٹہ کہ ساتھ ایک دوسرا ڈوپٹہ بھی تھا جسے بیک سے لاکر سامنے بازوؤں پہ ڈالا گیا تھا لہنگے کی چولی کافی ٹھیک ٹھاک سائز کی تھی جبکہ سلیوز چوڑی سٹائل کے پورے تھے اور گلابھی کافی چھوٹا تھا آخر کار شموئیل اپنی پسند کا فلی کورڈ برائیڈل ڈریس پہنانے میں کامیاب رہا تھا۔

شادی کا سارا انتظام نہایت بہترین تھا اور نکاح بھی نہایت خوش اسلوبی سے طے پایا جانے والا تھا۔

جس جانب نکاح کا سیٹ آپ بنایا گیا تھا وہاں موتیے کہ پھولوں کی لڑیوں سے سامنے پردہ سا بنایا گیا تھا جسے نکاح کہ فوراً بعد سامنے سے ہٹا دیا گیا تھا۔

پردے کہ ہٹتے ہی جو نگاہ شموئیل کی فرال پہ پڑی تھی وہ پلٹنا ہی

بھول گئی تھی اپنی دسترس میں آنے کہ بعد وہ اُسے اور بھی انوکھی اور حسین لگنے لگی تھی۔

کہاں کھوگ مئے شموئیل بھائی اب چلیں ہماری دلہنیا کہ اعزاز میں کچھ گنگنائیں۔

www.kitabnagri.com

اوکے شموئیل نے حامی بھرتے نگاہیں اپنے سامنے بیٹھی اپنی چاند سی دلہن پہ جمائیں۔

"یہ لال عشق یہ ملال عشق۔۔۔"

یہ غیب عشق یہ مہر عشق۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

عشق۔۔۔

عشق۔۔۔"

شموئیل کی آواز نے ایک سماء سا باندھ دیا تھا پر وہ خود اس وقت ہر چیز سے قطعہ تعلق اپنی نظریں فرال پہ جمائے
اپنے احساسات کی ترجمانی میں مصروف تھا۔



۔" تجھ سنگ بیر لگایا ایسا۔۔۔

رہانا میں پھر اپنے جیسا۔۔۔

ہو و رہانا میں پھر اپنے جیسا۔۔۔

میر انام عشق۔۔۔

تیر انام عشق۔۔۔

میر انام عشق تیر انام عشق۔۔۔

میر انام تیر انام میر انام عشق۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

نکاح کہ لیتے بنے سیٹ آپ میں بیٹھے جسے بہت خوبصورتی سے وائٹ اور پنک ٹیولپس سے سجایا گیا تھا ساتھ ہی چمکتے ہوئے ہیروں کہ مانند لٹکتی لڑیاں یہ سماور یہ نیارشتہ اور اسکا اپنا پن سب دل کو چھو رہا تھا اور پھر شموئیل کی آواز اور اُس میں سچی اُسکے دل کی سچائی سب بہت خاص تھا۔



"یہ لال عشق۔۔۔

یہ ملال عشق۔۔

یہ غیب عشق۔۔

یہ مہر عشق۔۔

عشق۔۔

عشق۔۔

شموئیل گانا روک چکا تھا اور اب سب کھانے میں مصروف تھے۔

کھانے سے فارغ ہوتے چند ایک رسموں کہ بعد فوراً ہی رخصتی کر دی گئی تھی سب کچھ بہت سادگی اور آرام سے ہو گیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

شمویل فرال کو لئیے اکیلے ہی اپنے کراچی میں قائم فلیٹ میں اینٹر ہوا تھا۔

شمویل نے کمرہ ہی نہیں پورا فلیٹ ہی سُرخ گلابوں اور موم بتیوں سے سجایا ہوا تھا پھولوں کی خوشبو عجیب سا سحر ارد گرد پھونک رہی تھی۔

فرال کا لہنگا ایک سائیڈ سے پکڑے پھولوں سے ڈھکے فرش پہ فرال کو لیتا وہ اندر آیا تھا اور پھر اُسے اپنی گود میں لئیے وہ اپنے بیڈروم میں پہنچا تھا۔

شمویل کی قربت کمرے کی تنہائی اور اپنے بیچ بنا رشتہ فرال کہ دل کو بو جھل کر رہا تھا۔
فرال کہ بیٹھتے ہی شموویل نے کہا۔

میں نے وہ گانا وہیں روک دیا تھا پر اب تمہیں یوں اپنے سامنے بیٹھا کروہ سب تمہیں اور صرف تمہیں سنانا چاہتا ہوں تم سنو گی نا؟؟

شمویل کہ ہاتھوں میں اپنے ہاتھ دیئے وہ بولڈ سی لڑکی لجاتے ہوئے سر ہلا گئی تھی۔

www.kitabnagri.com

"اپنا نام بدل دوں۔"

یا تیرا نام چھپالوں۔

یا چھوڑ کہ سارے راگ میں بھیرا راگ اٹھالوں۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

فرال کو سر جھکائے دیکھ اُس نے فرال کی ٹھوڑی پکڑتے اُسکا چہرہ اُونچا کیا۔۔

"بس ایک رہے میرا کام عشق۔۔

میرا کام عشق۔۔

میرا نام عشق۔۔

میرا نام عشق۔۔

تیرا نام عشق۔۔



میرا نام عشق تیرا نام عشق میرا نام تیرا نام میرا نام عشق۔۔۔

www.kitabnagri.com

فرال کہ اُٹھے چہرے کی طرف دیکھتے وہ جھکا تھا اور ساتھ ہی کمرے کی روشنی بھی بُجھا دی۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Digest

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

..(اگلا دن)

Posted on Kitab Nagri

لگاتار ہوتی چڑیا کی چوں چوں کی آواز پہ کسمساتے ہوئے فرال نے اپنی آنکھیں کھولی تھیں..

کچھ دیر تو وہ سمجھ ہی نہیں پائی تھی کہ وہ ہے کہاں۔۔

پر پھر خود کو کسی کہ حصار میں جکڑا محسوس کرتے فرال نے اپنے ساتھ سوئے ہوئے وجود پہ نظر ڈالی جس کے چہرے پہ نگاہ پڑتے ہی ایک حسین مسکراہٹ فرال کہ لبوں پہ پھیل گئی تھی۔۔

رات کہ بیتے پل کسی فلم کی طرح اُسکی آنکھوں کہ سامنے سے گزرتے اُسے ایک سرور میں مبتلا کرنے لگے تھے۔۔

شموئیل کی طرف کروٹ لیتے وہ اُسے غور سے تنکے لگی تھی یہ اُسکی زندگی میں آنے والا واحد مرد تھا جو بہت شان سے آیا تھا اور آتے ہی اُسکے دل کی زمین فتح کر گیا تھا۔۔

فرال نے کبھی بھی اپنے لائف پارٹنر کو لیکر کوئی بہت بڑے بڑے خواب نہیں دیکھے تھے اُسے تو بس ہمیشہ سے ہی ایک ایسے جیون ساتھی کی تمنا تھی جو چاہے بیشک بہت پیسے والا بہت حسین نا ہو تا پر اُسکے دل میں صرف اور صرف فرال کہ لیئے محبت ہوتی۔۔

اور آج وہ یہ بات کہہ سکتی تھی کہ اُس نے ویسا شخص پالیا ہے رات بھر شموئیل کی محبت کی شدت کو ماپتے وہ تھکنے لگی تھی۔۔

تبھی یو نہی لیٹے لیٹے اُسے حیدر صاحب کی شادی سے ایک دن پہلے کی سمجھائی باتیں یاد آنے لگیں۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

نکاح سے ایک دن پہلے کی رات کو وہ فرال کہ کمرے میں داخل ہوئے تھے اس وقت اُنکی حالت بالکل ویسی ہی تھی جیسی کسی بھی محبت کرنے والے باپ کی ہوتی ہے۔

بیڈ پہ بیٹھی فرال کا سر چومتے وہ وہیں اُسکے ساتھ بیٹھ گئے تھے اور تب اُنکے الفاظ کچھ یوں تھے۔۔

دیکھو فرال بیٹا ہم نے ہمیشہ تمہاری ہر ضرورت ہر خواہش اپنا فرض سمجھتے ہوئے پوری کی ہے کیا ہم تمہارے لئے اچھے والدین ثابت ہوئے ہیں؟؟

جی ڈیڈی فرال نے نم آنکھوں سے اُنکی طرف دیکھتے اثبات میں سر ہلایا۔۔

جیتی رہو فرال کہ سر پہ ہاتھ رکھتے انہوں نے اپنے آنسو چھپائے۔۔

دیکھو بیٹا اب تمہاری شادی ہو رہی ہے ناتو میں تمہیں یہ کہو ننگا کہ اب وہاں سے مر کہ ہی نکلنا اور ناہی میں یہ کہو ننگا کہ چھوٹی چھوٹی باتوں پہ روٹھ کر واپس آ جانا۔۔

شادی آسان کام نہیں ہے بیٹا اُسے چلانے کے لئے بہت محنت کرنی پڑتی ہے ایک ایسے شخص کہ ساتھ رہنا اور اُسے سمجھنا ہوتا ہے جسے آپ پہلے نہیں جانتے اور میں چاہو ننگا کہ تم بھی محنت کرو شموئیل کو اپنا بناؤ اُسکے گھر کو سنوارو۔۔

اور ایک اور بات۔۔ ناتو اتنی قریب ہو کہ وہ بیزار ہونے لگے اور ناہی اتنی دور ہو کہ خلیج پیدا ہو۔۔

تم سمجھ رہی ہونا؟؟

Posted on Kitab Nagri

جی ڈیڈی فرال اس سے سر جھکائے ہوئے تھی اور حیدر صاحب کی ہر بات کو اپنے اندر جذب کر رہی تھی۔۔۔
دیکھو بیٹا جہاں بیوی کہ حقوق ہیں وہیں شوہر کہ بھی حقوق ہیں وہ تمہارا مجازی خُدا ہو گا اُسکی ہر جائز بات ماننا تم پر لازم ہے "صرف جائز بات" پر جہاں تمہیں لگے کہ بہت کوشش کہ بعد بھی یہ شادی نہیں چل رہی اور تم تھکنے لگی ہو تو میں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں پر دونوں کہ دلائل سُننے کہ بعد میں کبھی یہ سوچ کر کہ تم میری بیٹی ہو تمہاری بے جا حمایت نہیں کرونگا پر اگر تم سے زیادتی ہوئی تمہاری حق تلفی ہوئی تو میں یہ بھی قطعاً برداشت نہیں کرونگا پر میں تم سے اتنی اُمید ضرور کرونگا کہ تم یہ شادی چلاؤ بیٹا میں جانتا ہوں کہ شادی کرنا اور اُسے چلانا اتنا آسان نہیں ہے پر ہر رشتہ کپڑا و ماٹرز اور قربانی مانگتا ہے۔۔۔

آپ فکر مت کریں ڈیڈی میں اپنی وجہ سے کبھی آپکا سر جھکنے نہیں دوں گی۔۔۔
شاباش میرا بیٹا۔۔۔ فرال کو خود سے لگاتے اُنکے آخری الفاظ یہ تھے۔۔۔

"I am always on your back"
Kitab Nagri

اپنی سوچ سے نکلتے فرال نے اپنے ساتھ سوئے وجود کو ایک بار پھر سے بغور دیکھا جسکا نام کل ہی اُسکے نام سے جڑا تھا اور جس کہ ساتھ زندگی کا تصور بھی حسین لگنے لگا تھا۔۔۔

ایسے کیا دیکھ رہی ہو فرال۔۔۔

شمویل کہ ایکدم سے بولنے پر وہ ڈر گئی تھی۔۔۔

آہ تم نے مجھے ڈرا دیا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

ہاہا اتنی سی آواز پر بھی ڈر جاتی ہو مجھے تو لگا تھا جو بات بات پہ تھپڑ لگا دے وہ تو کافی سٹر انگ ہوگی۔۔

(اُٹھ کر بیڈ پر ہی بیٹھے بالوں کو بینڈ میں جکڑتے فرال نے شموئیل کی بات کو ٹوٹلی انگور کیا تھا اب وہ اُسے کیا کہتی کہ تب تم مجھے کتنے زہر لگے تھے۔۔) تم جاگ رہے ہو مجھے تو لگا تھا کہ تم ابھی تک سو رہے ہو۔۔

میں تو کب سے جاگ رہا ہوں پر تم ہی خیالوں میں ڈوبی ہوئی ہو۔۔

نہیں بس ایسے ہی ڈیڈی کی یاد آگئی تھی۔۔

کیا ااا؟؟؟ ابھی اتنی جلدی تمہیں یاد بھی آنے لگی اتنے سال اُنکے ساتھ رہی تو ہو۔۔ حیرت سے کہتے کہنی کہ بل اُٹھتے شموئل نے مزید کہا۔۔

میری مانو تو اب سب بھول کر صرف مجھ پر توجہ دو مجھے سوچو مجھے سنو اور مجھے دیکھو فرال کا ہاتھ تھامتے ہوئے بہت محبت سے یہ بات ذہن نشین کروائی گئی۔۔

جس پہ فرال بلش ہوتے بستر سے نکلی باقی کار و مانس بعد میں کر لینا ابھی اُٹھو اور جاو فریش ہو جاو فاران کا میسج آیا تھا وہ لوگ ناشتہ لا رہے ہیں۔۔

ناشتہ کی کیا ضرورت تھی میں بنا لیتا کچھ تمہارے لئے سپیشل سا۔۔

پوری زندگی تمہیں ہی بنانا ہے مسٹر راک سٹار کیونکہ مجھے کچھ نہیں آتا سو ابھی جو مل رہا ہے وہ انجوائے کرو شموئیل کہ چہرے پہ تکیہ پھینکتی وہ واش روم کی جانب بڑھ گئی۔۔

Posted on Kitab Nagri

فاران فرال کی فرینڈز کہ ساتھ جو کل زینب منزل ہی رُک گئی تھیں ناشتہ لیئے شموئیل کہ اپارٹمنٹ میں موجود تھا۔۔

ناشتہ کافی اچھے ماحول میں گپ شپ لگاتے کیا گیا تھا کہ تبھی آرزو نے فرال سے کہا۔۔

فرال تم چل رہی ہو ناشتہ کہ بعد ہمارے ساتھ؟؟

اس سے پہلے کہ فرال کچھ کہتی شموئیل بیچ میں کود پڑا۔۔

ایکسیوزمی کون کہاں جا رہا ہے؟؟

فرال جائے گی نا اپنے گھر یہی رواج ہے اور آئی بھی کہہ رہی تھیں کہ فرال کو ساتھ لانا۔۔

پر یہ کیسے جاسکتی ہے رات میں ولیمہ ہے اور اُس سے پہلے سو کام۔۔

تو کام تو آپ کو ہونگے نا کہ فرال کو۔۔

Posted on Kitab Nagri

دیکھیے مس یہ میری بیوی ہے اور ابھی یہ کہیں نہیں جا رہی کل ہی تو مجھے ملی ہے اور تم لوگ ہو کہ ابھی سے اسے دور کر رہے ہو مجھ سے (شموئیل کی آنکھوں کا بدلتا رنگ دیکھ کر سب حیرت سے ایک دوسرے کو تنکے لگے تھے)

پر سب کو یوں خاموشی سے اپنی جانب دیکھتا پا کر شموئیل نے سب کو نارمل کرنے کے لئے مزید کہا۔۔۔
دل نہیں لگے گا اسکے بغیر سمجھا کر ونا یا ر آنکھ دباتے ہوئے کہی گئی بات پر سب نارمل ہوتے مسکراتے لگے تھے۔۔۔

ایسا بھی کیا جادو کر دیا ہے فرال ایک رات میں ہاں۔۔۔
عصرہ نے فرال کہ کان میں گھستے سرگوشی کی یہ پہلے ہی جادو کہ اثر میں ڈوبا ہوا ہی ملا ہے۔۔۔
ایسے ہی ہنسی خوشی ناشتہ کرتے سب چلے گئے تھے۔۔۔ اور فرال شموئیل کہ روکنے پر رُک گئی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اُنکے جاتے ہی فرال منہ بھلائے لاونج میں بیٹھ گئی تھی وہ جانا چاہتی تھی اپنے پیرنٹس کی طرف اُن سے ملنا چاہتی تھی پر شموئیل کی وجہ سے رُک گئی تھی۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

کہ تبھی شموئیل نے دھپ سے صوفے پہ فرال کہ ساتھ بیٹھتے ہوئے کہا۔۔

کیا ہوا ایسے کیوں بیٹھی ہو؟؟

تمہیں مجھے جانے دینا چاہیے تھا شموئیل۔۔

کیا تم جانا چاہتی تھیں؟؟ فرال کہ کندھے پہ ہاتھ دھرتے اُسے اپنی اُنہی وحشت زدہ کردینے والی نظروں میں
لئے اُس نے پوچھا۔۔

ہاں میں جانا چاہتی تھی۔۔

کیوں کیوں جانا چاہتی تھی یہاں اس گھر میں یا میری محبت میں اتنی بھی طاقت نہیں ہے کہ تمہیں روک سکے؟؟
یہ بات نہیں ہے پر۔۔

پر کیا ہاں تم میری محبت ہو میری بیوی ہو جیسے میں تمہارا ہوں ویسے تم صرف میری ہو اور میں بالکل نہیں چاہوں گا
کہ تم ایک پل بھی میری نظروں سے اوجھل ہو۔۔
www.kitabnagri.com

پر شموئیل میری بات تو سنو۔۔

بس جو کہنا تھا کہہ دیا اب جاو چینیج کر لو کچھ ہی دیر میں بیوٹیشن آنے والی ہے۔۔ فرال کہ پاس سے ہٹتے وہ کھڑکی
میں آکھڑا ہوا

پر شموئیل۔۔

Posted on Kitab Nagri

I said gooo...

شام کا وقت تھا ہلکی ہلکی ہوا چل رہی تھی رضیہ برآمدے میں بیٹھی بھنڈیاں کاٹ رہی تھیں جبکہ ہارون صاحب اخبار لئیے اُسے پڑھنے میں مصروف تھے کہ تبھی رضیہ کی نگاہ اُنکی طرف اُٹھی اور پھر پلٹنا بھول گئی۔

ہارون کا چہرہ بالکل مصطفیٰ کی طرح کا تھا بلکہ مصطفیٰ اپنے بابا کی کاربن کاپی تھا ہارون کو دیکھتے وہ اس سوچ میں غرق تھیں کہ ناجانے مصطفیٰ کیسا ہو گیا ہو گا شاید اب بھی وہ بالکل ہارون جیسا لگتا ہو ہارون کا تعلق کشمیر سے تھا وہ بلاشبہ ایک حسین مرد تھا اور اُنکا بیٹا اُس سے بڑھ کہ حسین تھا۔

ہارون کو یونہی تکتے ہوئے اُنکی آنکھیں بھینکنے لگی تھیں ناجانے اُنکا شہزادوں سا بیٹا کہاں ہو گا ہو گا بھی کہ نہیں اور یہی سوچ اُنہیں ہچکی بھرنے پہ مجبور کر گئی تھی۔

کیا ہوا رضیہ تم ٹھیک ہو اخبار ایک طرف رکھتے وہ رضیہ کی جانب بڑھے۔

ہارون کتنے۔۔ کتنے سال ہو گئے ہمارے بیٹے کو ہم سے کچھڑے ناجانے وہ کہاں ہو گا کیسا دیکھتا ہو گا ٹھیک ہو گا بھی کہ نہیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

مجھے معاف کر دور ضیہ اُسے تم سے دور کرنے میں سارا ہاتھ میرا ہی ہے وہ میری وجہ سے چلا گیا۔۔
وہ دونوں بنا ایک دوسرے کو تسلی دیئے اپنے بیٹے کو یاد کرتے رونے میں مصروف ہو گئے۔۔

اپنے ہی کمرے کہ ڈریسنگ ایریا میں ڈریسنگ ٹیبل کہ سامنے رکھی گرسی پہ آنکھیں موندے بیٹھے فرال اپنا میک
آپ کرو رہی تھی۔۔

پر ذہن میں اس وقت صرف شموئیل کا خیال تھا کیا وہ ناراض ہو گیا ہے مجھ سے؟؟
پر میں نے تو ایسی کوئی بات نہیں کی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب کیا کروں؟؟

کیا مناؤں اُسے؟؟

پر۔۔ پر کیسے؟؟

میں نے تو کبھی کسی کو نہیں منایا مجھے تو منانا ہی نہیں آتا اب کیا کروں؟؟

وہ اپنے ہی تانوں بانوں میں مصروف اپنی ہی سوچوں میں گم تھی کہ تبھی شموئیل کی آواز گونجی۔۔

Posted on Kitab Nagri

کیا آپ میک آپ کر چکی ہیں۔۔

جی سر ہو گیا ہے بس جیولری اور ڈوپٹہ سیٹ کرنا باقی ہے۔۔

اوکے آپ جانیئے وہ میں دیکھ لوں گا۔۔

ویسے ہی بنا حرکت چمیر پہ بیٹھے وہ انہیں سن رہی تھی۔۔

بیوٹیشن کہ نکلتے ہی شموئیل اُسے محبت پاش نظروں سے دیکھتا اُس کی جانب بڑھا تھا۔۔

تم ہر بار دیکھنے پر مجھے پہلے سے کئی زیادہ حسین لگتی ہو۔۔

فرال کہ پیچھے ہی گرسی کو تھا مے کھڑے اُسے شیشے میں دیکھتا وہ ایک جذب کہ عالم میں گویا ہوا تھا۔۔

شموئیل۔۔ کک۔۔ کیا تم مجھ سے ناراض ہو؟؟

نہیں بالکل بھی نہیں فرال کہ کرل ہوئے بالوں کو کان کہ پیچھے اڑتے ہوئے کہا۔۔ کیا کوئی شادی کہ اگلے ہی

دن اپنی اتنی حسین اور محبوب بیوی سے خفا ہو سکتا ہے؟؟

فرال کی گرسی کو گھماتے اور اُسکا رخ اپنے جانب کرتے شموئیل اُسکے قدموں میں بیٹھا تھا اور پھر اُسکے ہاتھوں کو

تھامتے وہ اُسے چوڑیاں پہنانے لگا تھا فرال جو کب سے اس شش و پنج میں تھی کہ کیسے منائے اب ریلیکس ہو گئی تھی۔۔

یہ ڈریس بہت پیارا ہے شموئیل۔۔

Posted on Kitab Nagri

نہیں تم نے پہنا اسلئے پیارا لگ رہا ہے کانوں میں بُندے پہناتے شموئیل نے فرال کہ کانوں میں سرگوشی کی۔۔
تم ریڈی نہیں ہوئے۔۔

ہو جاؤنگا پہلے تمہیں تو سنو ازلوں فرال کہ سارے بال کندھے پہ ڈالتے وہ نیکیس پہنانے لگا۔۔
ویسے کل تک تو تمہارے بال شولڈر تک آرہے تھے ایک رات میں ہی اتنے لمبے ہو گئے۔۔

جی نہیں یہ ایکسٹینشنز ہیں فرال نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔۔

سوٹ کر رہے ہیں تم پر میں چاہتا ہوں اب سے تم بال بڑھاؤ۔۔

پر مجھ سے لمبے بال نہیں سنبھلتے۔۔

اب میں ہوں میں سب سنبھال لوں گا اپنی بات مکمل کرتے شموئیل نے فرال کا ہاتھ تھامتے اُسے کھڑے ہونے
میں مدد دی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں تمہارا ڈوپٹہ سیٹ کر دیتا ہوں۔۔

ویسے شموئیل تمہیں ڈوپٹہ سیٹ کرنے کا بہت ایکسپیرینس ہے۔۔

فرال کی بات پر وقتی طور پر شموئیل کچھ یاد آتے چپ ہو گیا تھا۔۔

ڈل گولڈن کلر کی میکسی فُل چوڑی والے بازوؤں کے ساتھ پہنے اور سر پہ نیوی بلیو کلر کا ڈوپٹہ جمائے وہ کوئی اپسرا
لگ رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

فرال کو اپنے سامنے یوں سجا بنا دیکھ کر وہ اُسکا ماتھا چومتا ریڈی ہونے چل دیا جبکہ فرال فون کان سے لگائے اپنی ماما کو کال کرنے لگ گئی تھی۔۔۔

فرال اور شموئیل کی بلیک کروزر وینیو کہ سامنے آڑ کی تھی اور گاڑی کو دیکھتے ہی رپورٹرز اور بلاگرز بھاگتے ہوئے اُنکی طرف پہنچنے لگے تھے۔۔

تبھی فوراً سے گاڑی روکتے ہوئے شموئیل فرال کی طرف پلٹا تھا اور اُسکے ڈوٹے کو کھینچتے ہوئے گھونگھٹ نکال دیا تھا۔۔

پہ۔۔ یہ کیا کر رہے ہو شموئیل آجکل کہاں فیشن ہے گھونگھٹ کا؟؟ اپنے منہ پہ آئے گھونگھٹ کو دیکھتے وہ جھنجھلاتے ہوئے گویا ہوئی تھی۔۔

تم میری بیوی ہو اور تمہیں ہر بُری نظر سے بچانا میری ذمہ داری ہے اپنی بات مکمل کرتے اور فرال کو ان سنا کرتے وہ گاڑی سے نکلا اور پھر فرال کی طرف پہنچتے اُسے گاڑی سے باہر نکلنے میں مدد دینے لگا۔۔

Posted on Kitab Nagri

گاڑی سے باہر آتے اب فرال شموئیل کا ہاتھ تھا مے رپورٹرز کہ گھیرے میں کھڑی تھی شموئیل نے اس بات کا خیال رکھتے کہ کوئی فرال کو چھو بھی ناسکے فرال کو اُس سائیڈ کھڑا کیا جہاں ایک سائیڈ پہ گاڑی اور دوسری سائیڈ پہ وہ خود تھا۔

جبکہ فرال ابھی تک شموئیل کی باتوں کہ زیر اثر تھی اُسے کسی رپورٹر کی آواز نہیں آرہی تھی اُسکے کانوں میں اس وقت صرف شموئیل کی آواز گونج رہی تھی۔

وہ صبح سے اب تک سُنتی آرہی تھی پر اب کچھ زیادہ ہو رہا تھا۔

وہ اُسے اُسکے ماں باپ کہ گھر جانے نہیں دینا چاہتا تھا اُنہیں یاد تک کرنے نہیں دیتا تھا اور تو اور رپورٹرز اور دُنیا سے بھی چھپانا چاہتا تھا یا پھر شاید وہ اُس تک پہنچنے والی ہو اتک روک لینا چاہتا تھا۔ ہمیشہ سے آزاد فضا میں اُڑتی فرال کو یہ سب ایک دم سے قید لگنے لگا تھا۔

یہ سب سوچتے ہوئے جب اُس کا دم گھٹنے لگا تو تبھی اُس نے آکسیجن کی کمی محسوس کرتے ہوئے اپنا ڈوپٹہ پیچھے کیا۔

فرال کی اس حرکت پہ شموئیل کا خون اُبلنے لگا تھا۔

کہ تبھی ایک رپورٹر کی جانب سے سوال آیا۔

فرال آپ کیا کہنا چاہتی ہیں اس موقع پہ؟؟

اس سے پہلے کہ فرال جواب دیتی شموئیل ایکسیوز کرتا تقریباً فرال کو گھسیٹتا ہوا آگے بڑھنے لگا۔

Posted on Kitab Nagri

فرال لگاتار شموئیل کو پکارتے اپنا ہاتھ چھڑوانے کی تگ و دو میں تھی پر شاید وہ بہرہ ہو گیا تھا۔۔

تبھی ہال میں اینٹر ہوتے وہ اندر بڑھنے کہ بجائے فرال کو ریسٹ روم کی طرف لے آیا تھا اور پھر ایک غیض سے اُسکی جانب لپکتے اُسکا چہرہ دبوچا۔۔

منع کیا تھا نا ایک بار بات سمجھ نہیں آتی تمہیں۔۔

شموئیل کی لال انگارہ آنکھوں کو حیرت سے دیکھتے وہ سُن ہوئی تھی۔۔

یہ پہلی اور آخری بار ہے فرال آئندہ میری حکم عدولی نا ہو فرال کو وارن کرتے اور اُسکا دبوچا گیا چہرہ چھوڑتے وہ پیچھے ہٹا۔۔

اپنی حالت دُرست کر کے باہر آو جلدی۔۔

اپنا حکم سُناتا وہ باہر نکل گیا تھا جبکہ اپنی بازو میں کبھی چوڑیاں نکالتے وہ کانچ سی لڑکی سسکنے لگی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”تکلیف ہو گی۔۔

بے چین ہوں گے۔۔۔

یہ راستے ہیں پتھریلے۔۔

وہ زندگی کی کہانی کیسی کہ بن لڑے ہی جو جی لے۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

گر غم ناہوں تو آرزو ہی کیا؟؟

آرزو ہی کیا؟؟

ریسٹ روم سے نکلتے ہی شموئیل ہال کے بالکل بیک سائیڈ پہ آکر سگریٹ سُلگائے کھڑا ہو گیا تھا اس وقت اُسے رہ کر فرال کا اپنی بات ناماننا اور یوں سب کے سامنے گھونگھٹ اٹھانا مزید طیش دلا رہا تھا۔
اپنے غصہ کو سگریٹ کے دھوئیں میں اڑانے کی کوشش کرتے وہ وہیں دیوار سے ٹیک لگائے کھڑا تھا کہ تبھی وہاں وہاں پہ آپہنچا۔

www.kitabnagri.com

یار تم یہاں ہو میں نے کہاں کہاں نہیں ڈھونڈا تمہیں اور یہ کیوں دیو داس بنے کھڑے ہو پارو مل تو گئی ہے تمہیں وہاں نے مذاق میں بات کرتے ہوئے پوچھا پر وہاں کہ پوچھنے پہ بھی شموئیل جب یو نہی کھڑا رہا تو وہاں نے اُسے کندھے سے پکڑتے ہوئے ہلایا۔ جو اس وقت نیوی بلیو کلر کے سوٹ میں ملبوس کھڑا تھا۔

بول بھی سب سیٹ ہے نا؟؟

Posted on Kitab Nagri

نہیں کچھ سیٹ نہیں ہے وہ۔۔ وہ کوئی بات بھی پیار سے سمجھتی ہی نہیں ہے ہاتھ میں پکڑا سگریٹ جوتے کہ نیچے
مسلتے ہوئے جواب دیا گیا۔۔

کون کس کی بات کر رہا ہے تو؟؟

فرال۔۔ فرال کی بات کر رہا ہوں اور کس کی کرونگا۔۔

کیوں ایسا کیا ہوا؟؟

ہونا کیا ہے بس اتنا کہا تھا کہ جب تک میں ناکہوں گھونگھٹ مت اٹھانا پر نہیں اُس نے وہیں سب رپورٹرز کہ
سامنے اپنا چہرہ دیکھا دیا۔۔

کونسا گھونگھٹ کیسا گھونگھٹ یہ کس دور کی بات کر رہا ہے تو۔۔

اسی دور کی میں اسی دور کی بات کر رہا ہوں اور دور چاہے جو بھی ہو وہ بیوی ہے میری اس لیے میری تو ماننی ہی
ہوگی اُسے۔۔

www.kitabnagri.com

شمویل کو یوں غصے میں بل کھاتا دیکھ وہاں نے گلہ کھنکھارتے ہوئے کہنا شروع کیا۔۔

دیکھ شمویل وہ ایلٹ کلاس سے تعلق رکھنے والی اور آج کہ دور کی پڑھی لکھی کیریئر کانشس لڑکی ہے اگر تو یوں
زور زبردستی کرے گا تو کھودے گا اُسے۔۔

Posted on Kitab Nagri

کیا مطلب کھودے گا ہاں؟؟ (وہاں کی بات پہ ان گنت بل آئے تھے شموئیل کہ ماتھے) ایسا نہیں ہو سکتا وہ میری ہے اب اور کوئی اور تو کیا وہ خود بھی دور نہیں جاسکتی مجھ سے وہ صرف میری ہے اور میری محبت کی قید سے مر کہ ہی نکلے گی بس تو اتنا جان لے کہ فرال وہ طوطا ہے جس میں جان ہے میری سواتنی آسانی سے تو آزادی نہیں مل سکتی۔۔۔ شموئیل کی باتوں پہ پریشان ہوتا وہاں اُسے حیرت سے دیکھ رہا تھا جو پھر سے سگریٹ سُلگاتے اور اُس کہ مرغولے بناتے ہوئے کسی اور ہی دُنیا کا معلوم ہو رہا تھا۔۔

اچھا چل ریلیکس کر اور بھا بھی کہ ساتھ اندر آسب ویٹ کر رہے ہیں۔۔
ہم تو چل میں آرہا ہوں۔۔



فرال تم یہاں وہ بھی اکیلی کیا کر رہی ہو شموئیل کہاں ہے آگے اتنی دیر ہو گئی ہے اور دُلہا دُلہن کا کوئی اتاپتا ہی نہیں ہے۔۔۔ آرزو اور عصرہ ایک ساتھ اندر داخل ہوئی تھیں۔۔

اور فرال جو کب سے ویسے ہی کھڑی تھی کسی خیال سے چو نکتی اپنی کلائی کو تھامے پیچھے مڑی۔۔

تبھی عصرہ کی نظر اُسکی آستین پہ پڑی۔۔

Posted on Kitab Nagri

یہ۔۔ یہ کیا ہوا ہے فرال تمہاری آستین پہ یہ خون کہ دھبہ کیسے ہیں؟؟ بس یار یہ چوڑیاں پہنتے ہوئے لگ گئی۔۔

ہااا کیسے لگ گئی یہ تو کافی بُری طرح لگی ہے تمہیں فرال۔۔

خیر ہے کوئی نہیں ذرا ساز خم ہے۔۔

آستین پیچھے کر کے دیکھا مجھے اور ضرورت کیا تھی تمہیں چوڑیوں کی؟؟

ان سلیوز پہ کون چوڑیاں پہنتا ہے؟ اور ایک سیکینڈ آستین کہ اوپر چوڑیاں پہنتے ہوئے کیسے لگی اور اگر لگی بھی تو پھر آستین بھی پھٹنا چاہیے تھا۔۔

یار لگنی تھی لگ گئی اب تم اپنی انکوری تو بند کرو (پہلے ہی فرال اتنی آپ سیٹ تھی اور اب سب کوئی نئی کہانیاں گھڑ کہ نہیں سنانا چاہتی تھی۔۔)

تبھی شموئیل حیدر صاحب کہ ساتھ اندر داخل ہوا۔۔

کہاں پھر رہے ہیں آپ دُلہا بھائی یہاں دیکھیں آپکی دُلہن زخمی ہو گئی ہے۔۔

آرزو کی بات پہ شموئیل چونکتا ہوا فرال تک پہنچا کیا ہوا کہاں لگی؟ کیسے لگی؟

شموئیل کا اس طرح سے رنیکٹ کرنا فی الحال تو فرال کو کوئی ڈرامہ لگا تھا تھوڑی دیر قبل جو زخم دے کر گیا تھا اب وہی زخم دیکھتے وہ تکلیف میں تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

یہ بازو تو سہی سے پیچھے کرو تا کہ میں دیکھوں زیادہ تو نہیں لگی کب سے آستین کو پیچھے کرنے کی کوشش میں جھنجھلاتا ہوا شموئیل بولا۔۔

یہ کافی فٹنڈ ہے اس سے زیادہ پیچھے نہیں ہو رہا۔۔ آرزو کہ کہنے پر شموئیل نے اپنی keychain نکالی تھی جس میں چھوٹا سا چاقو تھا اُس چاقو کو کھولتے ہوئے شموئیل نے نہایت مہارت سے فرال کی آستین کو پھاڑا۔۔

چوڑیوں سے سکن چھل چکی تھی اور کافی جگہ کانچ کہ لگنے سے خون نکل رہا تھا پر بہت گہرا زخم نہیں تھا۔۔ فرال کہ بازو کو نرمی سے پکڑے اور زخم پہ پھونک مارتے شموئیل نے کہا۔۔

کیا میں تمہیں ہاسپٹل لے چلوں؟؟

کب سے بت بنی فرال کا دل تو چاہا تھا کہ اپنا بازو پیچھے کھینچ لے اور چیخ چیخ کہ اپنا غبار نکال دے اُسے بتائے کہ اُسکے دیئے گئے زخم سے زیادہ تکلیف اُسے اُسکے لہجے نے دی ہے پر وہ اس وقت نفی میں سر ہلاتے اپنی آنسوؤں سے بھری آنکھیں جھکا گئی تھی۔۔

اوکے تم رُکویہ پاس ہی مار کیٹ ہے میں وہاں کہ میڈیکل سٹور سے کوئی آئٹمنٹ لاتا ہوں بالکل ٹھیک ہو جائے گا درد بھی نہیں ہو گا فرال کہ گال کو پیار سے سہلاتے اُسکے ماتھے پہ اپنے لب رکھتے وہ اُسے تسلی دیتا ہوا تیزی سے باہر نکلا۔۔

فرال اس وقت جس زون میں تھی اُسے کچھ بھی اچھا نہیں لگ رہا تھا کہ تبھی حیدر صاحب جو کافی دیر سے سب معاملہ دیکھتے خاموشی سے کھڑے تھے فرال کہ پاس آئے۔۔

Posted on Kitab Nagri

میں کل تک بہت فکر مند تھا تمہارے لیے پر آج اُسے یوں تمہارے لیے پریشان ہوتا دیکھ میری ساری فکریں دور ہو گئی ہیں۔۔

اپنے ڈیڈی کی بات پر فرال کا دل مزید بھر آیا تھا وہ انہیں بتانا چاہتی تھی کہ یہ جو کچھ دیر قبل سب کو اُسکا مسیحا لگا ہے وہ ہی ہے اس تکلیف کی وجہ۔۔

پر وہ خاموش رہی تھی اور ایک پھکی مسکان لبوں پہ سجائے اُن سے لپٹ گئی تھی۔۔

رات کہ دس بج رہے تھے ہارون اور رضیہ برآمدے میں ہی چار پائیاں ڈالے سونے کی تیاری کر رہے تھے کہ تبھی باہر کا دروازہ کھٹکا۔۔

www.kitabnagri.com

اس وقت کون آگیا؟؟

تم رُکو میں دیکھتا ہوں رضیہ کو منع کرتے ہارون دروازے کی جانب بڑھے پر دروازہ کھلتے ہی سامنے ایک لڑکی کو کھڑا دیکھ سلام کا جواب دیتے وہ سامنے سے ہٹ گئے اور ہاتھ میں پکڑی ٹرے لیے وہ لڑکی اندر داخل ہوئی۔۔

Posted on Kitab Nagri

سلام خالہ میرا نام آمنہ ہے یہ آج میرے دادا کا ختم تھا ابھی سب مہمان نکلے ہیں تو امی نے کہا آپ کی طرف کھانا دے آؤں آپ لوگ تو سو رہے تھے مجھے دیر ہو گئی شاہد۔۔

خیر ہے بیٹا ابھی لیٹے ہی تھے بس اور بہت شکریہ تمہارا آمنہ سے ٹرے پکڑتے وہ کچن کی جانب بڑھ گئیں اور آمنہ بھی اُنکے پیچھے کچن کی طرف آ گئی۔۔

آئی یہ جن انکل نے دروازہ کھولا ہے وہ کون ہیں؟؟

میرے شوہر ہیں بیٹا۔۔

اوہ اچھا آپ کو پتہ ہے آجکل ایک سنگر بڑا مشہور ہے اُف وہ اتنا پیارا ہے اتنا پیارا ہے کہ کیا بتاؤں پر کل ہی اُسکی شادی ہو گئی آمنہ نے ایسے بتایا جیسے اُسکی شادی پہ بہت ہی افسوس ہوا ہو۔۔

اچھا شادی ہو گئی یہ تو اچھی بات ہے نانچے برتن دھوتے ہوئے رضیہ نے جواباً کہا۔۔

کہاں اچھی بات ہے میرا تو دل ہی ٹوٹ گیا نا اور ناجانے اور کتنیوں کا پر خیر یہ سب چھوڑیں میں یہ کہہ رہی تھی کہ اُس سنگر کی شکل کافی ملتی ہے انکل سے میں تو پہلے پریشان ہی ہو گئی تھی دیکھ کر وہ بُڑھاپے میں بالکل انکل جیسا دکھے گا شرط لگالیں مجھ سے۔۔

آمنہ کی بات پر رضیہ کی دھڑکن پل بھر کو تھمی تھی۔۔

نن۔۔ نام کیا ہے۔۔ اُسکا؟

Posted on Kitab Nagri

شموئیل نام ہے نام بھی کتنا پیارا ہے نا اُسکا۔۔

وہ لڑکی شموئیل کی تعریفوں میں مصروف ہو گئی تھی جبکہ رضیہ پیچھے کہیں دور ماضی کی طرف نکل آئی تھیں۔۔

مصطفیٰ تمھاری آواز بہت پیاری ہے جب تم تلاوت کرتے ہو تو دل چاہتا ہے کہ تم پڑھتے جاؤ اور بالکل ناز کو۔۔

کیا واقعی میں امی؟؟

ہاں بالکل بیٹا۔۔

پڑھ تو اچھا لیتا ہوں قاری صاحب بھی تعریف کرتے ہیں پر میں یاد نہیں رکھ پاتا سبق کو امی مصطفیٰ نے
دلبرداشتہ ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

آئی۔۔

آئی۔۔

ہاں ہاں۔۔

نکابند کر دیں پانی ضائع ہو رہا ہے۔۔

ہاں وہ بس یہ لو اپنے برتن رضیہ نے دھلے کوئے برتن آمنہ کی طرف بڑھائے۔۔

آمنہ اب اپنے برتن لئیے جانے کو تیار کھڑی تھی کہ تبھی رضیہ نے منت کرنے کہ سے انداز میں کہا۔۔

آمنہ کیا تم مجھے شموئیل کی کوئی تصویر دیکھا سکتی ہو؟؟

Posted on Kitab Nagri

ہاں آنٹی کیوں نہیں میرے تو فون کہ وال پیپر پہ بھی ہے ابھی میں لائی نہیں ہوں اپنا فون ورنہ ابھی دیکھا دیتی۔۔

کیا تم کل۔۔ کل مجھے دیکھا سکتی ہو۔۔

ہاں ضرور دیکھا دوں گی پر ابھی میں چلتی ہوں امی انتظار کر رہی ہو گی میرا۔۔

رضیہ کو یادوں میں جکڑا چھوڑ وہ باہر چل دی۔۔

ریسٹ روم میں اس وقت شموئیل اور فرال کہ سوا کوئی تیسرا موجود نہیں تھا ساڑھے دس ہو رہے تھے اور تقریباً فیملی کہ سب لوگ ہی ہال میں موجود تھے پر دُلہا دُلہن ابھی تک سیٹج پر نہیں آئے تھے۔۔

ریسٹ روم میں ہی ایک سٹائش سے دیوان پہ فرال بیٹھی ہوئی آنسو بہا رہی تھی جبکہ شموئیل اُسکے زخم پہ آئٹمنٹ لگا تا کافی شرمندہ دیکھائی دے رہا تھا۔۔

I am so sorry faraal..

مجھے بالکل اندازہ نہیں تھا کہ میری وجہ سے یوں تکلیف پہنچے گی تمہیں میں تمہیں یوں درد دینا نہیں چاہتا تھا اور پلیز رو تو مت غلطی ہو گئی مجھ سے غصہ میں کچھ سمجھ نہیں آیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

سوں سوں کرتی فرال کو فی الحال وہ چُپ کروانے میں ناکام ٹھہرا تھا۔

دیکھو چُپ ہو جاؤ تمہارے یہ آنسو میرے دل پہ گر رہے ہیں پلیز فرال میں معافی مانگ تو رہا ہوں فرال کہ آنسو پونچھتے لجاجت سے کہا گیا۔

تم۔۔ تم نے مجھے ہرٹ کیا۔

ہاں میں مانتا ہوں پر اب یہ لگا دیا ہے جلدی ہی ٹھیک ہو جائے گا فرال کی بازو کو نرمی سے تھامے وہ اُس پہ ہلکی ہلکی پھونک مار رہا تھا تاکہ جلن نا ہو۔

میں اس کی بات نہیں کر رہی تمہارے رویہ نے مجھے ہرٹ کیا ہے تم کس طرح سے مجھے وہاں سے لائے۔۔ اور تم نے اتنے زور سے میرا بازو پکڑا حالانکہ میں بار بار کہہ رہی تھی کہ مجھے تکلیف ہو رہی ہے پر تم نے سنا ہی نہیں۔۔

غلطی ہو گئی میں مانتا ہوں آئندہ نہیں ہو گا پلیز فرال کا ہاتھ تھامے وہ کہیں سے بھی پہلے والا شموئیل نہیں لگ رہا تھا۔

www.kitabnagri.com

اچھا دیکھو میں کان پکڑ لیتا ہوں اور یہاں تو ایسے ہی مناسکتا ہوں پر یقین مانو گھر جا کر بہت پیار سے منالو نگا پکا۔

شموئیل کی آخری بات پر فرال مُسکرا نے لگی تھی شکر ہے تمہاری مُسکان تو واپس لوٹی

اور اب پلیز اُٹھو سب انتظار کر رہے ہیں ہمارا ویسے بھی ہم بہت لیٹ ہو چکے ہیں گھر بھی جانا ہے اور کل کی فلائیٹ بھی تو ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

(شموئیل نے عجلت میں کھڑے ہوتے فرال کو کھڑا کرنا چاہا پر وہ اپنی جگہ سے اٹھنے کہ بجائے کہنے لگی) پہلے تم وعدہ کرو آئندہ اس طرح سے بیہو نہیں کرو گے۔۔

اوکے وعدہ آئندہ نہیں ہو گا ایسا میری جان اب چلو سب بھول کہ آگے بڑھو اور اپنا ولیمہ انجوائے کرو۔۔
شموئیل کہ کہنے پہ فرال اپنے آنسو صاف کرتے شموئیل کہ ساتھ اندر کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔

شموئیل وعدہ تو کر چکا تھا پر کیا یہ وعدہ وفا ہونے والا تھا۔۔

ویسے کی تقریب نمٹ چکی تھی اور سب کافی اچھا ہی رہا تھا۔۔ اور اُس سے اگلے ہی دن شموئیل اور فرال کی دوپہر میں سونزور لینڈ کی فلائیٹ تھی اور اب ایرپورٹ پہ فرال کی فرینڈز اور فیملی ممبرز انہیں چھوڑنے آئے ہوئے تھے۔۔

شموئیل اس وقت وہاج اور بابر کہ ساتھ کھڑا گاڑی سے سامان نکلا رہا تھا کہ تبھی بابر نے ایک وائیٹ سوٹ کیس نکالا۔۔

نہیں بابر اسے گاڑی میں ہی رہنے دو۔۔

Posted on Kitab Nagri

اوکے سرباقی سامان ٹرالی میں ڈالتے بابر آگے بڑھ گیا (بابر پرسنل اسسٹنٹ ہے شموئیل کا جسے اُنکے ساتھ جانا ہے)۔۔

ہیں یہ بیگ کیوں واپس بھجوا رہے ہو ساتھ نہیں لے جانا تھا تو لایا کیوں؟؟

اس میں فرال کہ کپڑے ہیں اور جیسے کپڑے اس میں ہیں میں نہیں چاہتا کہ وہ اسے ساتھ لے جائے۔۔

پر تو بھابھی سے کیا کہے گا؟؟

کہہ دو نگاپتہ نہیں گم ہو گیا ہے یا مل نہیں رہا کچھ بھی بول دو نگا۔۔

ایک تو تیری سمجھ نہیں آتی مجھے اور یہ تو بتا واپس کب تک آئے گا؟؟

ہم ابھی تو واپسی کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔۔

کیا مطلب تم تو ہنی مون کہ لیتے جا رہے ہونا۔۔

نہیں بیٹا ہنی مون نہیں اُسے اپنے رنگ میں ڈھالنے جا رہا ہوں۔۔

شموئل نے اپنی فرینڈز کے ساتھ دور کھڑی فرال کو اپنی نظروں میں لیتے ایک نیا اعلان کیا تھا جو اس وقت اجرک

سٹائل کا گرتا اور جینز پہنے کسی بات پہ ہنسنے میں مصروف تھی۔۔

اور واپسی کب تک کی ہے فرال؟؟

پندرہ دن بعد شاید وہاں کا نسروٹ بھی ہے شموئیل کا سوا تین دن تو لگ ہی جائیں گے۔۔

Posted on Kitab Nagri

اوکے تو پھر یاد رکھنا پورے ایک مہینے بعد شادی ہے میری اور تمہیں لازمی آنا ہے بھولنا مت۔۔

اس میں بھولنے والی کونسی بات ہے میں تب تک تو آہی جاؤ گی ویسے بھی یہاں کام ہے میرا زیادہ چھٹیاں انورڈ نہیں کر سکتی میں۔۔۔ وہ اپنی ہی باتوں میں مصروف کھڑی تھیں کہ تجھی وہاں بلیو جینز کہ ساتھ بلیک ٹی شرٹ پہنے اور آنکھوں پہ شیڈز لگائے اور پی کیپ پہنے شموئیل پہنچا۔۔

چلو فرال انا و نسمنٹ ہونے والی ہے

ہاں چلو۔۔

سب سے ملتے ملتے ہنسی خوشی وہ شموئیل کا بازو تھامے اپنے ہنی مون ٹرپ کہ لیئے آگے بڑھ گئی تھی۔۔
کیا یہ واقعی ایک ہنی مون ٹرپ ہونے والا تھا؟؟؟



www.kitabnagri.com

یہ منظر پنجاب کہ ایک مدرسے کا تھا جہاں بچے زور و شور سے اپنا سبق یاد کرنے میں مصروف تھے۔۔

وہیں ایک کونے میں کافی دیر سے مرغا بنے اُسکی ٹانگیں کپکپانے لگی تھیں ساتھ ہی گرمی کی وجہ سے بہتا ہوا پسینہ زمین پہ ٹپک رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

آخر کار کافی دیر یو نہی مَر غا بنے رہنے کہ بعد وہ زمین پہ گر گیا تھا اور اُسے یوں گر تا دیکھ غصہ سے بھرے قاری صاحب اُسکی جانب لپکے تھے۔۔

نالائق۔۔

گدھے۔۔

ناسبق یاد کرتا ہے اور نا ہی سزا مکمل کرتا ہے آج تو تیری خیر نہیں ہے رُک جازمین پہ گرے گیارہ سالہ لڑکے کو بانس کہ ڈنڈے سے مسلسل مارتے ہوئے جب قاری صاحب تھک گئے تو ایک ٹھوکر رسید کرتے بلکتے ہوئے لڑکے کو دور کیا۔۔

جبکہ کب سے دُہائیاں دیتا وہ خوبصورت سا بچہ نڈھال سا ہوتا ایک کونے میں پڑا اپنی ماں کو پکارتے ہوئے رونے لگا تھا۔۔

شمویل۔۔

شمویل۔۔

ہاں۔۔ کک۔۔ کیا۔۔ کیا ہوا۔۔

تمہیں کیا ہوا کوئی بُرا خواب دیکھ رہے تھے کیا؟؟

ہاں وہ بس۔۔ تم نے کیوں جگایا مجھے؟؟

Posted on Kitab Nagri

سیٹ بیلٹ باندھ لو ہم لینڈ کرنے والے ہیں۔۔

اوہ۔۔ اوکے۔۔

تمہیں پانی دوں؟؟ شموئیل کہ چہرے پہ چمکتے پسینے کو دیکھتے فرال نے آفر دی۔۔

ہاں۔۔ نہیں بس۔۔ فرال کو منع کرتے شموئیل نے پھر سے آنکھیں موندھ لیں تھیں اور وہ یونہی خاموشی سے سیٹ سے سرٹکائے خود کو ریلیکس کرنے لگا تھا۔۔

ایک لمبے سفر کے بعد فرال شموئیل کہ ہمراہ سونیز لینڈ کہ ایئر پورٹ پر پورے آٹھ گھنٹے بعد لینڈ کر چکی تھی۔۔ جہاں ابھی کچھ ہی دیر میں صبح ہونے والی تھی فی الحال موسم تو گرمیوں کا تھا پر اتنی صبح ہوا میں بسی خنکی اب بھی موجود تھی۔۔

وہیں شموئیل فرال کا ہاتھ تھامے لوگوں سے بچتے بچاتے تیزی سے باہر نکل رہا تھا فی الوقت وہ نہیں چاہتا تھا کہ فرال کہ ساتھ ہوتے ہوئے کوئی بھی قریب آئے۔۔

تبھی شموئیل کہ ہم قدم ہونے کی تگ و دو میں بھاگتی ہوئی فرال نے پوچھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

شموئیل ہمارا سامان؟؟

تم چلو وہ بابر لے آئیگا۔۔

ساری چیکنگ وغیرہ کہ بعد فرال اور شموئیل ایئر پورٹ سے لی گئی کیب میں بیٹھے بابر کا انتظار کر رہے تھے۔۔

کہ تبھی بابر بھی سامان کی ٹرالی گھسیٹتا ہوا وہاں پہنچا اور پھر سامان کو گاڑی کی ڈگی میں بھرتے شموئیل کہ ہی کسی کام سے وہ وہاں سے چل دیا۔۔

اور اب کیب میں بیٹھے وہ دونوں اپنی فی منزل کی جانب گامزن تھے۔۔

فرال ابھی تک یہ نہیں جان پائی تھی کہ ہنی مون کہ حساب سے بہت شوق سے لایا گیا سامان تو پاکستان سے اُنکے ہمراہ نکلا ہی نہیں ہے۔۔

شموئیل۔۔

ہمم (شموئیل کا موڈ اُس خواب کہ زیر اثر ہونے کہ باعث کچھ آف سا تھا)

www.kitabnagri.com

ہم کہاں جا رہے ہیں کسی ریسٹورنٹ؟؟

نہیں ریسٹورنٹ نہیں میں نے بتایا تھا نامیرا hut ہے سو ہم وہیں جا رہے ہیں فرال کو خود سے قریب کرتے وہ اُسکی پشت کو سہلانے لگا تھا۔۔

اوکے۔۔۔ اور وہ کتنی دور ہے یہاں سے فرال نے شموئیل کہ کندھے پہ سر رکھتے لاڈ سے پوچھا؟؟

Posted on Kitab Nagri

دو گھنٹے لگیں گے ہمیں۔۔

اوہ۔۔ دو گھنٹے پر میں تو سونا چاہتی ہوں فلائیٹ میں بھی نیند نہیں آئی مجھے صحیح سے۔۔

تو اس میں کونسا مسئلہ ہے تم میری گود میں یا پھر کاندھے پر سر رکھ کر جیسے کمفر ٹیبل محسوس کرو ویسے سو سکتی ہو۔۔

اور اگر مجھے یہ دونوں آپشنز پسند نہ ہوں تو؟؟ فرال نے بھنویں اُچکاتے ہوئے شموئیل کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

تو پھر جو تیسرا آپشن تم چاہو جانِ شموئیل۔۔

اوکے فرال نے شموئیل کی بات پر مُسکراتے ہوئے اپنے جاگرز اُتارے اور پھر لیفٹ سائیڈ کہ دروازے کہ ساتھ ٹیک لگا کر لیٹتے اور گردن کہ گرد neck pillow جماتے سر سیٹ سے ٹکایا۔۔

ساتھ بیٹھا شموئیل کافی شوق سے اُسکی کارروائی دیکھنے میں مصروف تھا۔ کہ تبھی فرال نے اپنے وائیٹ ساکس میں مقید پاؤں شموئیل کی گود میں رکھے۔۔

میں ایسے سونا چاہتی ہوں any issue؟؟

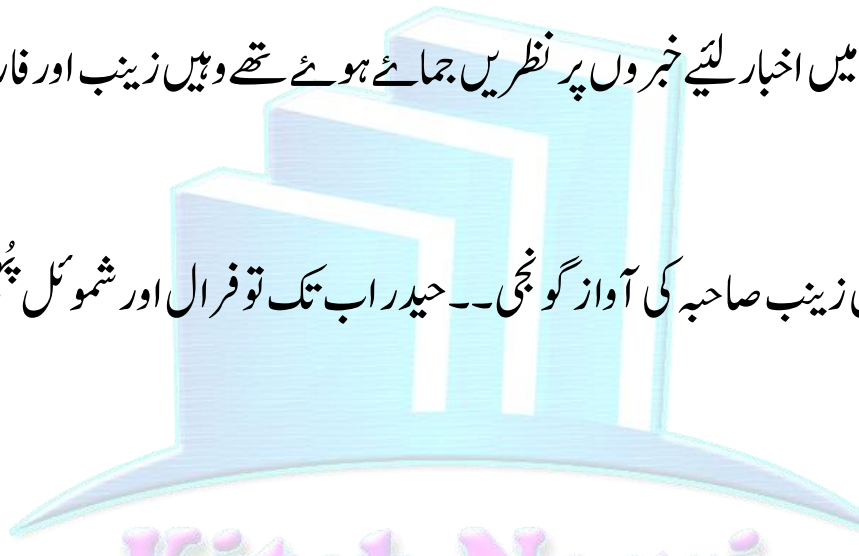
نو۔۔ ناٹ ایٹ آل تم ایزی رہو میں اسی میں خوش ہوں فرال کہ پیروں پہ ہاتھ جماتے وہ اُنہیں ہلکے ہلکے سہلانے لگا تھا اور اُس کے اسطرح سے کرنے پہ فرال پُر سکون ہوتی جلد ہی نیند کی وادیوں میں اتر گئی تھی جبکہ فرال کو یونہی کچھ دیر سوتے ہوئے دیکھنے کہ بعد وہ بھی کھڑکی سے باہر دیکھنے لگا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

زینب منزل میں اس وقت صبح کہ سات بج رہے تھے۔۔

جہاں حیدر صاحب ہاتھ میں اخبار لیئے خبروں پر نظریں جمائے ہوئے تھے وہیں زینب اور فاران ناشتے میں مصروف تھے۔۔

کہ تبھی اُس خاموشی میں زینب صاحبہ کی آواز گونجی۔۔ حیدر اب تک تو فرال اور شمول پہنچ چکے ہونگے ہے نا؟؟



ہممم پہنچ تو جانا چاہیے۔۔

تو پھر کال کیوں نہیں کی انہوں نے میں تو کب سے کال کا ویٹ کر رہی ہوں۔۔

ابھی تو پہنچے ہونگے ابھی کہاں فون کریں گے کچھ وقت تو دو انہیں۔۔

آپ اتنے ریلیکس کیسے ہیں بیٹی شادی کہ بعد پہلی باریوں کہیں گئی ہے۔۔

میری اس بے فکری کی بھی ایک وجہ ہے بیگم صاحبہ میں بے فکر اس لئے ہوں کیونکہ میں نے اپنے داماد کی آنکھوں میں چمکتی بے انتہا محبت دیکھی ہے اپنی بیٹی کہ لئے۔۔

Posted on Kitab Nagri

پر پھر بھی حیدر۔۔

ریلیکس رہو زینب وہ کونسا پہلی باریوں کہیں باہر گئی ہے وہ تو اکیلی آتی جاتی رہتی ہے اب تو پھر اُسکا شوہر اُسکے ساتھ ہے سو تم آرام سے ناشتہ کرو اور آفس جاو جلد ہی کال آجائے گی اُسکی۔۔

پورے ڈھائی گھنٹے بعد کیب پہاڑوں اور جنگل میں گھری ایک کاٹیج سے کچھ دور رُکی تھی۔۔
سوئزر لینڈ میں اس وقت گرمیوں کا موسم تھا پر یہ کاٹیج جس طرف تھا یہاں کہ پہاڑوں پہ اب بھی ہلکی برف پڑی ہوئی تھی سو یہاں موسم کچھ سرد ہی تھا۔۔

فرال۔۔ فرال۔۔ شموئل نے اپنی گود میں پڑے فرال کہ پیر کو ہلایا۔۔
ہمممم۔۔

اُٹھو فرال گھر آگیا ہے۔۔

شموئل کی آواز پہ بمشکل جمائیاں روکتی فرال کیب سے باہر نکلی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

کچھ دیر تک تو وہ خود کو ٹانگیں ہلاتے کھڑا کرنے کی کوشش کرتی رہی پر جب نظر سامنے کہ منظر پہ پڑی تو وہ پلکیں جھپکنا بھول گئی تھی۔۔

تب تک شمول بھی سامان اُتار تا اُس تک پہنچ چکا تھا۔۔

کیسا لگا؟؟ اچھا ہے نا؟؟

واو یار کیا منظر ہے یہ تو بہت خوبصورت ہے۔۔

مجھے خوشی ہے تمہیں پسند آیا۔۔

ہاں ہے تو بہت حسین پر آبادی سے کافی دور بھی ہے سو صرف چند دن ہی خوشی خوشی گزارے جاسکتے ہیں یہاں فرال کندھے اُچکاتے اپنی بات مکمل کرتے آگے بڑھنے لگی تھی جبکہ شمول سر جھٹکتا سامان گھسیٹتے آگے بڑھنے لگا۔۔

اُونچے اُونچے پہاڑوں اور درختوں میں گھرا یہ لگژری کاٹیج باہر سے واقعی کافی حسین تھا۔۔

www.kitabnagri.com

تم نے تو کہا تھا یہاں سمندر بھی دکھے گا۔۔

ہاں اُس پہاڑ کی بیک پہ کچھ آگے کر کہ ہی تو ہے اوکے شمول کی بات پہ حامی بھرتے وہ کاٹیج کہ اندر بڑھنے لگی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

کاٹیج کہ آگے سٹائلش پتھروں سے بنا runway تھا اور اُسکی سائیڈز پہ بنا ہوا بھر الان جس میں بہت سے پھول اور پھلدار درخت لگے تھے۔۔

بہت شوق سے لان کو دیکھتے وہ کاٹیج کہ دروازے تک پہنچی تھی جہاں شموئیل دروازہ کھولے اُسکے انتظار میں کھڑا تھا۔۔

پر گھر کہ اندر قدم دھرتے ہی فرال کو ایک عجیب سی جس اور گھٹن کا احساس ہوا تھا۔۔

کاٹیج کافی روشن تھا بڑی بڑی کھڑکیاں بھی نصب تھیں پر پھر بھی اتنی جس۔۔

شموئیل یہ کھڑکیاں کھول دو بہت جس ہے یہاں۔۔

نہیں بے بی یہ کھڑکیاں کھلتی نہیں ہیں یہ صرف روشنی کے لیے ہیں۔۔

کیا پر۔۔ پر کیوں؟؟

ڈونٹ وری ابھی ٹمپر پچر سیٹ ہو جائیگا یہاں کا تم چلو گھر دیکھو اپنا فرال کونا مل کرتے وہ آگے بڑھتے اُسے گھر دیکھانے لگا تھا۔۔

یہ نیچے بیسمنٹ ہے جہاں میں اپنی جیمنگ وغیرہ کرتا ہوں اور میوزک کا کام اور ایک چھوٹا سا جم بھی ہے

نیچے۔۔ اوپر والی منزل پہ بیڈ رومز اور چھوٹا سا لاونج ہے اور جہاں ہم کھڑے ہیں یہاں لیونگ، ڈائنینگ روم اور

کچن ہے بس یہی کچھ ہے یہاں

Posted on Kitab Nagri

تو کیسا لگا؟؟

وہ ابھی تک شمول کا بازو تھا مے ادھر ادھر دیکھتے کھڑی تھی۔۔

شمول۔۔

ہمم میری جان۔۔

یہ جگہ تو بہت دور ہے کوئی ہوم ڈیلیوری بھی نہیں ہو سکتی ہوگی ہے نا؟؟

ہاں یہ تو مسئلہ ہے یہاں کا۔۔

پر مجھے تو بہت زور کی بھوک لگی ہے۔۔

تو اس میں کیا مسئلہ ہے میں بنادوں گا تم بتاؤ کیا کھاوگی فرال کہ چہرے پہ آئے بال کان کہ پیچھے اڑتے ہوئے

پوچھا گیا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تمہیں پتہ ہے تم بہت اچھے ہو۔۔

اچھا خیر مجھے یہ نہیں پتہ تھا۔۔

ہاہا پر میں کہہ رہی ہوں تو جان لو کہ تم ایک آئیڈیل شوہر ہو۔۔

اووو۔۔ ریلی تو چلو میں اُمید کرتا ہوں کہ تم اپنے اس تبصرے پہ قائم رہو۔۔ ڈونٹ وری میں اپنی زبان کی

بہت کچی ہوں۔۔ چلو پھر میں فریش ہو کر آتی ہوں تم مجھے چیز آلیٹ بنادو تب تک۔۔

Posted on Kitab Nagri

او کے میم اور کچھ؟؟

ایک اچھی سی چائے بھی اپنا مینیو شمول کو بتاتے وہ اوپر کی طرف بڑھ گئی تھی۔

(ایک ہفتے بعد..)

فرال کو یہاں ایک ہفتہ ہو چکا تھا اور اس ایک ہفتے میں شاپنگ اور پارٹیز کی دیوانی لڑکی اس نیچرل بیوٹی کو دیکھتے دیکھتے تھک چکی تھی۔

اب وہ یہاں سے باہر کسی مال اور ریسٹورنٹ میں جانا چاہتی تھی لوگوں سے ملنا انہیں دیکھنا چاہتی تھی۔
پر شموئیل اس سب کے لئے ابھی راضی نہیں تھا۔

ہر وقت شموئیل کا رومانس اُس کا ہر وقت سر پہ موجود رہنا ہر چیز کے لئے فورس کرنا اور ہر کام سے روکنا اُسے
اکتاہٹ میں ڈالنے لگا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

اُسے اپنا آپ ایک قید میں مقید لگنے لگا تھا تا تو یہاں فون کہ سگنلز تھے اور نا ہی انٹرنیٹ کہ ہاں ایک لینڈ لائن تھا جو اکثر ہی ڈیڈ رہتا تھا۔

اپنا بہت شوق سے لایا گیا سامان بھی وہ کھو چکی تھی اور شموئل کہ لائے گئے بڑے بڑے ڈوپٹوں والے سوٹ پہنتے وہ مزید چڑچڑی ہونے لگی تھی۔

شموئل کی مرضی سے سونا شموئل کی مرضی سے جاگنا اُسکی مرضی سے کھانا پہننا اوڑھنا سب اُسے تھکانے لگا تھا

--



پورے ڈیڑھ ہفتے بعد آج شموئل گھر سے جانے کہ لیے تیار ہو رہا تھا۔

www.kitabnagri.com

کیونکہ آج شموئل کا کانسرٹ تھا اور اب فرال اُسکے ساتھ جانے کی ضد کر رہی تھی۔

آئینہ کہ سامنے شام کہ وقت کھڑے تیار ہوتے ہوئے شموئل نے ایک نظر منہ لٹکائے ہوئے بیٹھی فرال پہ ڈالی۔

آئی نو تم مجھے مس کرو گی پر یقین مانو میں جلدی آ جاؤنگا۔

Posted on Kitab Nagri

تم جب مرضی آؤ پر مجھے ساتھ لے کر جاؤ میرا جی ہی اوب گیا ہے اس گھر اور اس جگہ کو 24 گھنٹے دیکھتے ہوئے۔۔۔ پر میں تمہیں ساتھ نہیں لے جاسکتا اپنی لیڈر جیکٹ پہنتے شمول نے کوراجواب دیا۔۔۔
پر کیوں کیوں نہیں جاسکتی میں۔۔۔

یہ پاکستان نہیں سوئٹزرلینڈ ہے اور یہاں کوئی مردوں اور عورتوں کے لئے پارٹیشن نہیں ہوتی مرد ڈرنک کر کے آتے ہیں اور یہاں کا ماحول ایسا نہیں ہے سمجھو میری بات۔۔۔
پر تم ہو گے نا ساتھ پلیز شمول میں شدید بور ہو رہی ہوں۔

شمول نے ایک نظر فرال پہ ڈالی جو بھیگی آنکھوں سے منت کر رہی تھی۔۔۔

سُرخ شیفون کا جوڑا پہنے بالوں کو سامنے سے ٹوئسٹ کیے وہ دل دھڑکا رہی تھی۔۔۔

فرال کا بیگ کھو گیا تھا اور اب وہ وہی پہن رہی تھی جو شمول نے اُسکے لئے لیا تھا پکڑے تو فرال جیسے تیسے پہن رہی تھی پر وہ بڑے بڑے ڈوپٹے اکثر پہننا بھول جاتی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

فرال کا ہاتھ پکڑ کے اُسے کھڑا کرتے خود میں بھینچتے اور اُسکے بالوں کی خوشبو کو خود میں اُتارتے وہ گویا ہوا۔۔۔

میں تمہیں نہیں لے جاسکتا اور ایسی جگہ تو بالکل نہیں اور ہاں میں تین سے چار گھنٹے میں واپس آ جاؤنگا بابر بیسمنٹ میں ہے سوڈر نامت فرال کو ایک بار زور سے خود میں بھینچتے اور اُسکا ماتھا چومتے وہ کمرے سے نکل گیا تھا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

جبکہ فرال نے کمرے کی کھڑکی سے اُسے جاتا دیکھا تھا اور فیصلہ کر لیا تھا کہ بس بہت ہوا۔ شموئل کی جیب سے ایک پاس وہ پہلے ہی نکال چکی تھی اور اب اپنی کلوزٹ کھولے کھڑی تھی جس میں شلوار قمیض اور ڈوپٹوں کہ سو اچھ نہیں تھا سو کچھ سوچتے اپنے پرس میں شموئل کہ دراز سے نکالے پیسے اڑتے اور گاڑی کی چابی لیتے وہ گھر سے نکل آئی تھی۔

بابر چونکہ بیسمنٹ میں موجود جم میں مصروف تھا سو وہ جان نہیں پایا کہ وہ وہاں سے نکل گئی ہے۔

کچھ آگے جاتے اور سگنلز کہ ملتے ہی فرال نے گاڑی میں موجود انٹرنیٹ کو فون سے کنیکٹ کیا تھا اور اب گوگل میپ کہ ذریعہ وہ مال تک پہنچ آئی تھی۔

اپنے لئے ایک اچھا سا گھٹنوں تک آتا سلور کلر کا سٹائلس ڈریس لیتے وہیں چینج کرتے وہ باہر آئی تھی گاڑی میں رکھے بیگ سے کچھ میک آپ پر اڈکٹس نکالتے انہیں خود پہ تھوپا اور اب وہ کانسرٹ میں جانے کہ لئے بالکل ریڈی تھی۔

کانسرٹ کا منظر بالکل ویسا ہی تھا جیسا شموئل نے اُسے بتایا تھا پر وہ آگے کھسکتے اپنی جگہ بنانے لگی تھی وہ شموئل کو سر پر انز کرنا چاہتی تھی پر شاید یہ سر پر انز نہیں شموئل کہ لئے ایک شک ثابت ہونے والا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

شموئل سٹیج پہ کھڑا کوئی انگلش سانگ گارہا تھا اور سب اُسکے ساتھ جھومنے اور ہوٹنگ میں مصروف تھے۔۔۔
فرال نے بھی اُچھلتے ہوئے شموئل شموئل کہ نعرے لگانے شروع کر دیئے تھے ابھی تک شموئل اُسے دیکھ نہیں پایا تھا ویسے بھی جتنا رش اور اندھیرا تھا فرال کا اُسے دکھنا کوئی آسان بھی نہیں تھا۔۔۔
تبھی فرال کو اپنے کندھے پہ کسی کا ہاتھ محسوس ہوا پیچھے مڑ کر دیکھنے پہ کوئی افریقن لڑکا اُسے دکھا جو اپنے نہایت سفید دانت دیکھاتے اور منہ سے حرام مشروب کہ بھسکے اڑاتے فرال کو کہیں چلنے کی آفر دے رہا تھا۔۔۔
فرال نے سختی سے وہ ہاتھ جھٹکتے ناٹ انٹر سٹڈ کہا اور کچھ آگے کو کھسک گئی۔۔۔
پروہ شخص یہ بات شاید سمجھنا نہیں چاہتا تھا تبھی فرال کا ہاتھ پکڑتے اُسے اپنی جانب گھسیٹا۔۔۔
فرال کہ ہاتھ گھسیٹنے اور اُسکے چلانے پہ تھوڑی ہلچل ہوئی تھی شموئل بھی گنگناتے ہوئے اب وہاں متوجہ ہوا تھا پر فی الحال وہ سمجھ نہیں پایا تھا کہ کون ہے اور مسئلہ کیا ہے۔۔۔

جب فرال کی مزاحمت پر بھی وہ شخص دور نہ ہوا تو فرال نے شموئل کو پکارنا شروع کیا پر اس وقت اس تیز میوزک میں وہ اُسے سُنے سے قاصر تھا تبھی ارد گرد کہ لوگ بھی فرال کی جانب مڑنے لگے تو یہ سب ہنگامہ دیکھتے وہاں کی انتظامیہ نے شموئل کو وہاں سے ہٹانا چاہا میوزک بند ہوتے اور وہاں سے بیک سٹیج کی طرف مڑتے شموئل کو فرال کی آواز سنائی دی جسے اُس نے اپنا وہم جانا پر جب وہ آواز مسلسل آئی تب سب کی پرواہ کیسے بنا شموئل بھاگتا ہوا سٹیج سے اترتا اُس طرف بڑھا جہاں فرال کو یوں دیکھتے اُسکا فشار خون بلند ہوا تھا کھینچا تانی میں

Posted on Kitab Nagri

فرال کا ڈریس کندھے سے پھٹ چکا تھا رونے سے کاجل چہرے پہ بہہ رہا تھا تبھی شمول کو دیکھتے وہ اُسکی طرف لپکتی اُس میں پناہ ڈھونڈنے لگی تھی۔۔

پر شمول نے اُسے خود سے ہٹاتے سب سے پہلے اپنی جیکٹ اُتار کر اُسکے کندھوں پہ ڈالی تھی وہ اپنے غصہ میں بھی اُسے کور کرنا نہیں بھولا تھا فرال کو جیکٹ پہناتے اور سائیڈ پہ کرتے۔۔

شمول نے اُس نشے میں جھومتے شخص کو کالر سے پکڑا اور گھسیٹتے ہوئے باہر کی طرف لے جا کر اُسے پاگلوں کی طرح مارنا شروع کیا۔۔

اس سب سیچوئیشن میں ڈرتے ہوئے فرال شمول کو اُسکی شرٹ سے تھامے اُسکے ساتھ یہاں تک پہنچی تھی اور اب شمول کو یوں اُسے پیٹتا دیکھ سہی ہوئی ایک طرف کھڑی تھی جبکہ شمول اُس شخص کو اچھی طرح پیٹنے کہ بعد فرال کی طرف جس طرح سے بڑھا تھا فرال کو اپنے قدموں سے زمین کھسکتی ہوئی محسوس ہوئی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted on Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Digest

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اندھاؤ ہنڈ گاڑی چلاتے ہوئے شمول گھر پہنچا تھا۔

غصہ میں بھرے گاڑی سے نکلتے اُس نے کھینچتے ہوئے فرال کو باہر نکالا تھا جو کسی کٹی شاخ کی طرح اُسکے ساتھ
گھسیٹی جا رہی تھی شمول نے کمرے میں لاتے فرال کو بیڈ پہ دھکیلتے ہوئے پٹھا تھا۔

روتی ہوئی فرال بیڈ پہ گری تھی اور اب اُسکی ساری توجہ غصہ سے لال ہوتے اور دانت بھیچے کھڑے شمول پہ
گئی تھی۔۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی؟؟

Posted on Kitab Nagri

کیسے ہوئی تمھاری ہمت وہاں آنے کی اور وہ بھی اس حلیے میں ہاں بولو جواب دو مجھے۔۔

وہ غراتے ہوئے فرال پہ لپکا تھا۔۔

میں گھر پہ۔۔ بور ہو رہی تھی اور میں باہر جانا چاہتی تھی۔۔ فرال نے ڈرتے ڈرتے آدھے ادھورے لفظ بولے۔۔

شٹ آپ جسٹ شٹ آپ تم بور ہو رہی تھی تم تمھاری کوئی مرضی نہیں ہے تم بیوی ہو میری تمہیں وہی کرنا ہو گا جو میں کہوں گا۔۔ شمول کی آواز اتنی اونچی تھی کہ کانوں کے پردے ہلا رہی تھی۔۔

"میری ہر خوشی میں ہو تیری خوشی۔۔"

محبت میں ایسا ضروری نہیں۔۔

تو جب ملنا چاہے نال سکوں۔۔

نالنا میرا کوئی دوری نہیں۔۔

محبت ہے یہ جی حضوری نہیں۔۔

محبت میں ایسا ضروری نہیں۔۔"



Posted on Kitab Nagri

فرال کہ ڈر کی کیفیت اب حیرانگی میں بدل گئی تھی وہ بیڈ سے اٹھتے شمول کہ قریب پہنچی تھی۔۔
کیا مطلب کہ میری کوئی مرضی نہیں میں بیوی ہوں تمہاری کوئی زر خرید غلام نہیں ہوں شمول۔۔
تم ہو تم ہو میرے حکم کی غلام تم بیوی ہو اور بیویاں وہیں کرتی ہیں جو شوہروں کی مرضی ہو۔۔



"میری ہر خوشی میں ہو تیری خوشی۔۔"

محبت میں ایسا ضروری نہیں۔۔

تو جب ملنا چاہے نال سکوں نال ملنا میرا کوئی دوری نہیں۔۔

محبت ہے یہی جی حضوری نہیں۔۔"

فرال حیرت سے کھڑے اُس خوب رو شخص کو دیکھ رہی تھی جو محبت کہ نام پہ اُسے کھ پتلی کی طرح نچانا چاہتا تھا۔۔
ہاں۔۔ ہاں میں بیوی ہوں پر بیوی ہونے کہ ساتھ ساتھ میں ایک انسان بھی ہوں میری بھی کوئی پسند اور ناپسند
ہے شمول۔۔

تم کن خیالوں میں ہو میری جان وہ سب مرضی و مرضی پہلے تھا اب صرف وہ ہو گا جو میں چاہوں گا فرال کہ نزدیک
ہوتے شمول نے اُسکے چہرے پہ آئی لٹ کو غصے سے کھینچتے ہوئے کہا۔۔

Posted on Kitab Nagri

"مجھ کو احساس ہے پر میں کہتا نہیں۔۔

پاس پہلے کہ جتنا میں رہتا نہیں۔۔

یہ تقاضہ ہے میرے حالات کا۔۔

لینا دینا ہی نہیں کچھ بھی جذبات کا۔۔

جس پہ وہ سسکاری بھرتے اور روتے ہوئے بمشکل بولی ایسا نہیں ہو گا شمول میں ایسے نہیں رہ سکتی میں تمہاری مرضی سے کہیں بھی آنے جانے یا سانس لینے کی پابند نہیں ہوں میری بھی خواہشات اور ارمان ہیں تم ایسے کیسا کر سکتے ہو میرے ساتھ تم ہر طرف کھڑے ہو کر کیوں مجھ تک آنے والی ہو ابھی روک دینا چاہتے ہو۔۔

تم میری محبت ہو تم صرف میری ہو ہاں مجھے تم تک آتی ہو ابھی برداشت نہیں ہے۔۔ شمول نے آگے ہوتے فرال کو بولنے کا موقعہ دیئے بغیر نہایت سختی سے اُسے خود سے لگایا تھا۔۔

"یہ سچ بات میں تجھ سے کہہ رہا۔۔

نا آئی ہے ان میں کمی ذرا سی بھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

محبت ہے یہ جی حضوری نہیں۔۔

محبت میں ایسا ضروری نہیں۔۔

خود کی ہڈیاں چٹختے محسوس کرتے ہوئے وہ اب بھی اپنے حق میں آواز اٹھائے کھڑی تھی۔۔

تم شادی سے پہلے سب جانتے تھے کہ میں کیا چاہتی ہوں میرا لائف سٹائل کیا ہے میرے خواب کیا ہیں یہ سب جانتے ہوئے تمہیں مجھ سے دور رہنا چاہیے تھا کیونکہ میں تمہارے لیے بدلنے والی نہیں ہوں۔۔

"تجھ کو منانا مجھے تو آتا نہیں۔۔

پر یہ نہیں کہ تجھے میں چاہتا نہیں۔۔

وقت بدلا ہے ذرا سا میں وہی ہوں جانِ جاں۔۔

کیسے تجھ کو بات یہ سمجھاؤں سا تھا۔۔

بدلنا تو تمہیں ہو گا اب یہ تم پہ ڈسپینڈ کرتا ہے تم میری محبت سے بد لوگی یا پھر غصے سے۔۔

Posted on Kitab Nagri

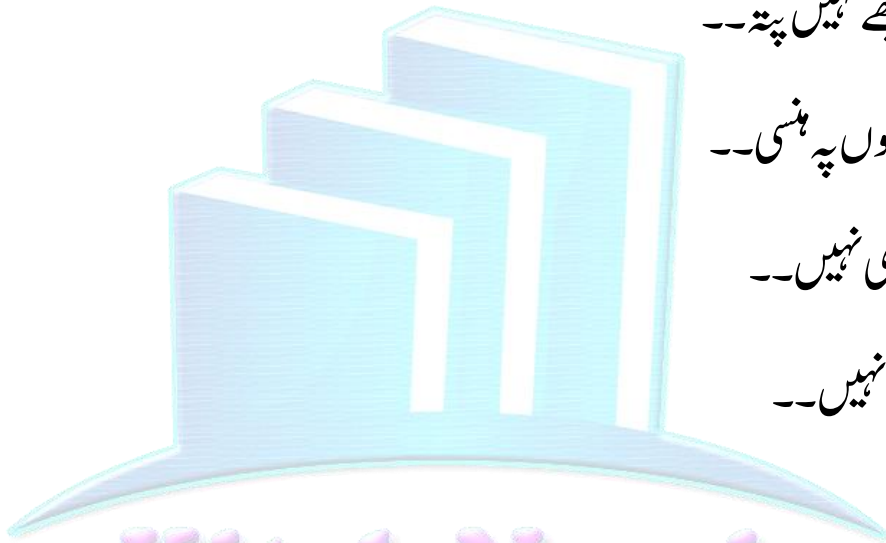
ایسا نہیں ہو گا نہیں ہو گا ایسا سمجھے تم میں اپنا بوتیک چلاؤنگی فینس فیشن ڈیزائیز بنوگی مجھے اپنا یہ خواب ہر حال میں پورا کرنا ہے اب چاہے تم اس میں میرے ساتھ رہو یا نہیں سنا تم نے شمول کی بانہوں میں مچلتے ہوئے وہ اب بھی اپنے حق کی آواز بلند کر رہی تھی۔

"کیسے خوش رکھوں تجھے نہیں پتہ۔"

پر چاہتا ہوں تیرے لبوں پہ ہنسی۔

محبت ہے یہ جی حضوری نہیں۔

محبت میں ایسا ضروری نہیں۔



اوکے اور اپنے خواب پورے کیسے کرو گی فرال کو اپنی بانہوں کی قید سے آزاد کرتے طنزیہ مسکراہٹ لبوں پہ سجائے وہ اُسے چیلنج کر رہا تھا۔

کیا مطلب کیسے کرو گی کچھ ہی دن ہیں پھر ہم واپس پاکستان چلے جائینگے اور وہاں میں اپنا کیرئیر بناؤنگی سنا تم نے۔

Posted on Kitab Nagri

تمہیں کیا لگتا ہے میری جان میں تمہیں یہاں سے جانے دو نگاں نو نو۔۔۔ اب تمہارا جینا مرنا اسی جگہ پر ہے
میری دشمن دل۔۔

کیا۔۔ نہیں میں یہاں نہیں رُکونگی میں اب یہاں مزید نہیں رُکونگی سُن رہے ہو تم۔۔

اوہ۔۔ ریلی تو پھر یہاں سے جا کر دیکھا مجھے پاسپورٹ ہے ویسے کیا تمہارے پاس۔۔

شموئل تم ایسا نہیں کر سکتے مجھے ایسے نہیں روک سکتے فرال شموئل پہ مکے برساتے چلاتے ہوئے دروازے تک
جانے لگی تھی کہ تجھی شموئل نے اُسے بازو سے پکڑتے پھر سے بیڈ پر پٹخا۔۔

تم نے آج جو غلطی کی ہے اُسکی سزا تو سُن لو اب تم اس کمرے میں رہو گی جب تک میں چاہوں گا فرال کو وارن
کرتے اور کمرے میں لاک کرتے وہ باہر چلا گیا تھا جبکہ فرال تکیہ میں منہ دیتے رونے لگی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میری ہر خوشی میں ہو تیری خوشی۔۔

محبت میں ایسا ضروری نہیں۔۔

محبت ہے یہ جی حضوری نہیں۔۔

جی حضوری نہیں۔۔"

Posted on Kitab Nagri

فرال کی باتوں اور ضد کو جیسے تیسے اگنور کرتے اور اپنے اُڈتے غصے کو دُباتے ہوئے وہ بیسمنٹ کی طرف بابر کی خبر لینے بڑھ رہا تھا جو جم میں فُل والیوم پہ گانے لگائے ایکسر سائز کہ بعد آرام سے زمین پہ پڑا میوزک انجوائے کر رہا تھا۔

کہ تبھی ایکدم سے دروازہ کھولتے شموئل اندر داخل ہوا اور پھر بنا کسی چیز کی پرواہ کیے وہ بابر کہ اوپر بیٹھتے اُسکے چہرے کو فوکس کرتے ہوئے کئی سارے مگے دے دھندادھن مارتا اُسے لہو لہان کرنے لگا جبکہ وہ بیچارہ شموئل کہ سامنے ناتواہل پارہا تھا اور ناہی اپنا بچاؤ کرنے کہ قابل تھا شموئل کہ ہاتھ کسی پتھر کی طرح مضبوط تھے جو منہ پہ پڑنے سے ناک کی ہڈی تو ٹوٹ ہی گئی تھی ساتھ ہی جبراً بھی شاید جگہ سے ہل چکا تھا منہ میں گھلتا خون اور آنکھوں کہ آگے چھاتا اندھیرا اُسے کچھ سوچنے سمجھنے بھی نہیں دے رہا تھا کہ تبھی شموئل اُسے چھوڑتا ویسے ہی طیش کہ عالم میں پھینک بیگ کی طرف مڑا اور باقی کا غصہ اُس پہ اتارنے لگا تھا بغیر باک سنگ گلو ز کہ وہ اپنا غصہ اُس بے جان چیز پر نکالنے لگا۔

جبکہ بابر زمین سے اُٹھتا ایک سائیڈ پہ جا کھڑا ہوا کہ کہیں وہ پھر سے اُس پھینک بیگ کو چھوڑتا یہاں نا آجائے۔ تمہیں کہا تھا نا اُس کا دھیان رکھنا یہ رکھا تم نے دھیان یہ رکھا اُنچا اُنچا چلاتے وہ پھینک بیگ پہ مسلسل مگے برس رہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

وہ وہاں کیسے پہنچی ہاں؟؟ اتنا خطرناک راستہ ہے یہاں کا کچھ ہو جاتا اُسے یا پھر وہاں کا سرٹ پہ میرا دھیان نا جاتا اُسکی طرف تو نا جانے۔۔ نا جانے۔۔ اُف میں آگے سوچنا بھی نہیں چاہتا پخنگ بیگ کو روکتے وہ بابر کہ نزدیک آیا

--

یہ پہلی اور آخری غلطی ہے بابر اگر آئندہ میرے کہے پہ عمل نا ہو اتو زندہ نہیں چھوڑو نگا تمہیں یہیں کہیں زندہ دفنا دو نگا سمجھے اور اب جاؤ اکڑ کہ پاس اور جب تک میں نا کہوں شکل نا دیکھنا اپنی جاؤ دفعہ ہو۔۔۔



دودن بعد۔۔۔

زینب صاحبہ اپنے آفس سے آنے کہ بعد شام کہ وقت حیدر کہ ساتھ لان میں بیٹھی چائے پی رہی تھیں کہ ساتھ ہی اُنہوں نے حیدر کو مخاطب کیا۔۔

حیدر دودن ہوگئے فرال کی کوئی کال نہیں آئی۔۔

ہم۔۔ کال تو واقعی نہیں آئی پر جس جگہ اُنکا سٹے ہے وہاں ایسے اشیوز ہو جاتے ہیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

ایک تو مجھے سمجھ نہیں آتی پورا ملک چھوڑ کر وہ جنگل میں کونسا ہنی مون منا رہے ہیں۔۔

ہا ہا ہا۔۔ اپنا ٹائم بھول گئیں آپ یاد نہیں میں بھی آپ کو ایسی ہی ویران جگہ لے گیا تھا تاکہ ہمیں کوئی ڈسٹر ب نا کر سکے اور ویسے بھی اُنکی نی نی شادی ہے اور وہ شادی سے پہلے ایک دوسرے کو جانتے بھی نہیں تھے اچھا ہے نا ایک دوسرے کے ساتھ اچھے سے وقت گزار کر جان لیں گے۔۔ (اپنی بات مکمل کرتے انہوں نے چائے کا گھونٹ بھرا)

پر آپ کو تو فرال کا پتہ ہے اُسے ایسی جگہیں بالکل پسند نہیں ہیں وہ لوگوں کی گید رنگ شاہنگ اور پارٹیز انجوائے کرتی ہے۔۔

ہمم وہ تو ہے پر مجھے اُمید ہے کہ وہ اپنے شوہر اور اُسکی خواہش کو سمجھے گی کافی عقلمند ہے میری بیٹی۔۔

اللہ کرے وہ آپکی اُمید پہ پورا اترے اور کوئی ہنگامہ کھڑا نہ کرے دل ہی دل میں کہتے انہوں نے سب ٹھیک ہونے کی دُعا کی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فرال کو بند کمرے میں دو دن ہو چکے تھے شموئل ہر ٹائم کا کھانا اُسے کمرے میں پہنچا رہا تھا جسے وہ دیکھتی بھی نہیں تھی پر شموئل بنا کچھ کہے پہلے کی بھری ہوئی ٹرے اٹھا کر نی ٹرے رکھ دیتا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ ناراض تھا اور چاہتا تھا کہ فرال اُسے منائے معافی مانگے اُسے کہے کہ وہ آئندہ ایسی حرکت نہیں کرے گی۔۔
جبکہ دوسری طرف فرال کا صدمہ کم ہونے میں نہیں آ رہا تھا وہ شموئل کہ اُسے یوں بند کر دینے پہ مزید نالاں
تھی۔۔

پچھلے دو دن سے فرال کمرے میں بند تھی جبکہ شموئل اپنے انسٹرومنٹس میں خود کو مصروف کیئے ہوئے تھا۔

رات کہ دس ہو رہے تھے اور شموئل اس وقت بیسمنٹ میں اپنے میوزیشنز کہ ساتھ کسی فی دُھن کو بنانے میں
مصروف تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رانجھناوے۔۔۔

رانجھنا اوے۔۔۔

راااانجھنا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

اُف پھر سے کرتے ہیں۔۔ گٹار کی تاروں (سٹرنگز) کو ایک بار پھر سے چھیڑتے شمول نے سُرا لگایا۔۔
شمول کا یہ "پھر سے" کوئی دسویں بار تھا کیونکہ اُسکا سارا دھیان دودن سے بھوک کی پڑی اپنی متاعِ جان پہ تھا تبھی وہ بالکل بھی فوکس نہیں کر پار ہا تھا۔۔

را بھناوے۔۔۔

را بھناااا۔۔

اُف۔۔۔ نہیں آج نہیں ہو پائے گا تم لوگ کل آ جاو یا۔۔۔ جھنجھلاتے ہوئے گٹار کو سائیڈ پہ رکھتے شمول نے ہاتھ کھڑے کر لیے کہ آج نہیں ہو گا۔۔

اوکے باس ہمیں بھی لگتا ہے آپکو آرام کی ضرورت ہے وہ سب بھی اب نکلنے کی تیاری کرنے لگے تھے۔۔
اگر فرال کرب میں تھی تو سکون سے وہ بھی نہیں تھا۔۔

اُن سب کو بھیجنے کہ بعد شمول کا رخ اب اپنے بیڈ روم کی طرف تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

ہارون آج پھر رات کہ وقت رضیہ کہ سونے کہ بعد اخبار ہاتھ میں پکڑے شوبز کی خبروں والے صفحے پہ ٹھٹھکے تھے اُس لڑکے کو دیکھتے وہ ہمیشہ ہی رُک جاتے تھے کیونکہ اُس پہ ہمیشہ ہی اُنہیں اپنے مصطفیٰ کا گمان ہوتا تھا۔
ویسے ہی کھڑے کھڑے مغرور نین نقش نکھرارنگ اخروٹی رنگ کہ بال یہ سب بالکل اُنکے اپنے بیٹے جیسا تو تھا۔

پراس اخبار والے لڑکے کی ایک آئی بروپہ زخم کا نشان تھا جو کہ مصطفیٰ کہ چہرے پہ نہیں تھا ناجانے جسے وہ مصطفیٰ سمجھ کر اپنا دل ٹھنڈا کر لیتے تھے وہ مصطفیٰ تھا بھی کہ نہیں۔

ہارون نے ایک تفصیلی نظر اخبار میں چھپی اُس بڑی سی تصویر پہ ڈالی جس میں وہ بلیک تھری پیس سوٹ پہنے ہاتھوں میں مہنگی گھڑی اور آنکھوں پہ سیاہ رنگ کا کسی برینڈ کا چشمہ لگائے ہوئے ساتھ ہی بالوں کو جیل سے سیٹ کیئے ہوئے کسی سلطنت کا مغرور شہزادہ لگ رہا تھا۔

کیا آج سے کئی سالوں پہلے گھر سے نکلا اُنکا مصطفیٰ آج اس مقام تک ہو سکتا ہے؟؟ کیا اتنے مہنگے کپڑوں میں ملبوس یہ اُنکا مصطفیٰ ہے؟؟ اور کیا وہ واقعی زندہ ہے؟؟

اُنکے ہر سوال کہ آگے لگا سوالیہ نشان آج بھی اُنکا منہ چڑا رہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

بیسمنٹ میں موجود سب کو بھگتا تا وہ اپنے دل کہ ہاتھوں مجبور اپنے بیڈروم کہ قریب پہنچا تھا جہاں پچھلے دو دن سے صرف فرال کی اجارہ دای تھی۔۔

کمرے کا دروازہ کھولتے ہی کمرے میں موجود گھپ اندھیرے نے اُسکا استقبال کیا تھا۔۔

شموئل کو جتنی اندھیرے سے چڑھتی فرال اتنا ہی اندھیرا اپنے کمرے میں چاہتی تھی اتنے دنوں میں وہ یہ بات تو جان ہی گیا تھا کہ وہ مشرق ہے اور فرال مغرب اُن دونوں کی کوئی ایک بھی عادت ایسی نہیں تھی جس میں کوئی مماثلت ہو پر خیر جو بھی ہو وہ ایک دو بجے کہ نصیب میں لکھ دیئے گئے تھے۔۔

اندھیرے میں سوئچ بورڈ ٹٹولتے شموئل نے زیر ولائٹس آن کیں اور پھر دبے قدموں سے اُس دشمن جان کی طرف بڑھا جو دو دن سے ایسے لا تعلق ہوئی تھی جیسے آپس میں کوئی تعلق ہی ناہوں نئے نئے بنے رشتے کہ تقاضوں سے منہ موڑتی وہ بے حد خفا تھی۔۔

شموئل آرام سے کمرے میں ہٹا تا فرال کہ قریب بیٹھا اُسکے نقوش کو بے حد غور سے دیکھنے لگا تھا۔۔

متورم پلکیں (جیسے ابھی ابھی رونے کہ شغل سے فارغ ہوئی ہو) سو بجے پوٹے اور سُرخ ناک چیخ چیخ کہ اُسکے رونے کہ گواہ تھے۔۔

کہ تبھی شموئل نے جذبات اور پشیمانی کی رو میں بہتے اپنے لبوں سے اُسکی آنکھوں کو چھوا۔۔

Posted on Kitab Nagri

شموئل کی اس حرکت پہ وہ صدا کی نیند کی کچی لڑکی کسماتی ہوئی جاگ چکی تھی اوداب آنکھیں پھاڑے اُس ظالم کو حیرت سے گھور رہی تھی۔۔

فرال اُٹھو کھانا کھالو۔۔

(ہممم اتنی فکر ہے ناجیسے یہ فرال کہ دل کی آواز تھی منہ سے کچھ بھی کہنا ضروری نہیں سمجھا گیا تھا)

فرال جاناں اُٹھو تم نے دو دن سے کچھ نہیں کھایا فرال کہ بالوں میں ہاتھ پھیرتے ایک بار پھر سے پیار سے کوشش کی گئی۔۔

(ہممم آگیا خیال اتنے دن سے تو بھولا ہوا تھا مجھے)

فرال اُٹھو شتاباش ناراضگی مجھ سے ہے نا تو مجھ سے کہو یوں کھانے سے کیا ناراضگی اُٹھو میری جان۔۔

فرال کو زبردستی بستر سے نکال کر کھڑا کرتے وہ اُسے نیچے کچن کی طرف لے جانے لگا تھا۔ فرال جسے کافی نقاہت محسوس ہو رہی تھی وہ یہ سوچتے کہ شاید اب وہ اپنی غلطی کا مداوا کرنا چاہتا ہے اُسکے ساتھ چل دی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

کچن میں رکھی چھوٹی سی ڈائیننگ پہ فرال کو بیٹھاتے وہ بنا اُس سے پوچھے اُسکا فیورٹ کریبی پاستہ بنانے لگا تھا۔۔

مجھے کچھ وقت لگے گا جب تک تم اس سے کام چلاؤ ویسے بھی آج رات کہ لیئے تمہیں انرجی کی کافی ضرورت ہے معنی خیزی سے کہتا وہ اپنے پاستہ کی طرف متوجہ ہوا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

فرال جو اُس سے معافی کہ الفاظ سُننے کہ انتظار میں تھی اپنے پر گھڑوں پانی گرتا محسوس کرتے وہ یہاں سے چلے جانا چاہتی تھی پر اس وقت شدید آتے چکروں نے اُسے ایسا کرنے سے بعض رکھا تھا تبھی وہ موٹے موٹے انگور کہ دانے حلق میں اُتارتے ہوئے شموئل کی پشت کو گھور رہی تھی جو اس وقت سفید بنیان اور سفید ہی ٹراوزر میں اپنے کسرتی بازو تیزی سے چلاتا کوئی ماہر شیف لگ رہا تھا۔

پاستہ کہ بوائے ہوتے ہی اُس میں ساسز وغیرہ ملا تے اور اُس پہ چیز کرش کرتے وہ پلیٹ ریڈی کرتا فرال کہ سامنے رکھ چکا تھا۔۔

پاستہ سے اُتھتی دلفریب مہک فرال کی بھوک کو مزید چمکائی تھی اور تبھی اُس نے جلدی جلدی کھانا شروع کر دیا تھا وہ اپنے کھانے میں مصروف تھی جبکہ شموئل اُسے گھورنے میں مصروف تھا لائٹ پر پل کلر کی نائٹی میں اپنے ملائم بازو کی چمک دیکھاتی وہ اُسے مزید پاگل کر رہی تھی یہ وہ نائٹی تھی جو اُسے باہر پہن کر آنے کی اجازت نہیں تھی پر آج وہ اُسی میں آرام سے کمرے سے باہر بیٹھی تھی۔

فرال جس نے کھانا کھانے کہ بعد پانی کا فُل گلاس منہ سے لگایا تو پیٹ کی سُکڑی ہوئی ایک ایک آنت نے شکر کا کلمہ کہا اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتی شموئل اُٹھا تھا اور اُسے کندھے پہ ڈالتا سیڑھیوں کی جانب بڑھ گیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

پوری رات شموئل نے اُسے اپنے ہونے اور اپنی محبت کا احساس لفظی عملاً ہر طرح سے کروایا تھا۔

جسے سنتے فرال پچھلی باتوں کو ذہن سے جھٹک چکی تھی آفر آل وہ اُسکا شوہر تھا جو اُسے چاہتا تھا اور آج نہیں تو کل وہ ضرور اُس سے اپنی منوا ہی لے گی اتنا تو اُسے خود پر یقین تھا ہی۔

فرال کی جب صبح میں آنکھ کھلی تو شموئل کو اپنے ارد گرد ناپاتے اُس نے خود کون مئے سرے سے اپنی بات منوانے کہ لیتے تیار کیا۔

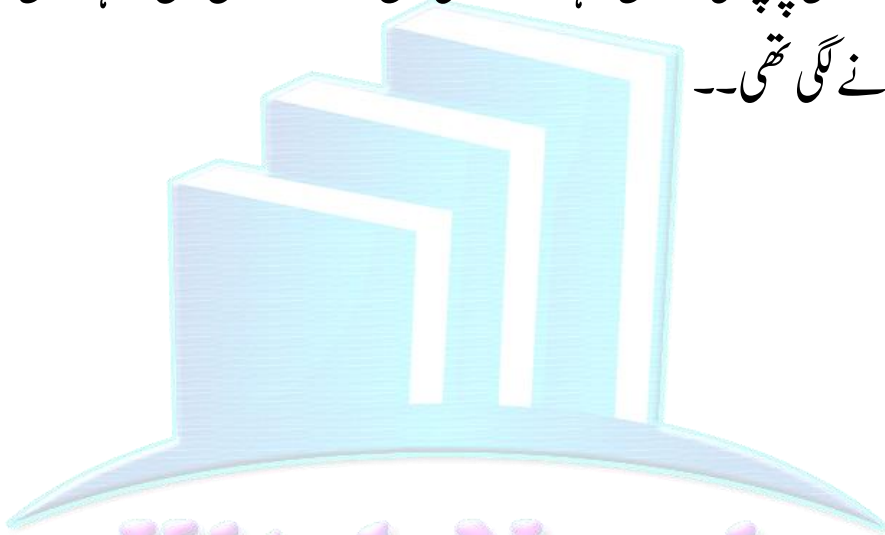
وہ ایسے ہی اٹھتے ہوئے تیزی سے کچن کی طرف جاے کو نیچے کی طرف بڑھی تھی (بنا اپنے حلیے کی پرواہ کیسے۔) سیڑھیاں اترتے ہی اُسے بیسمنٹ سے میوزک کی ہلکی آواز بھی سنائی دی تھی جس پہ فرال یہی سمجھی کہ وہ یقیناً نیچے ایکسر سائز میں مصروف ہو گا۔

خود ہی قیاس آرائیاں کرتے وہ کچن کی جانب بڑھ گئی تھی جہاں وہ اچھے سے سینڈوچز بنا کر شموئل کو ناشتہ کروانا چاہتی تھی اور چونکہ مرد کہ دل کا راستہ تو پیٹ سے ہی ہو کر گزرتا ہے اس لیے وہ بھی اپنی بات منوانے کہ لیتے ہر حد تک جانے کو تیار تھی پر اپنے بچپن کہ خواب سے ایک انچ بھی پیچھے ہٹنے کو نہیں قطعاً نہیں۔

Posted on Kitab Nagri

کچن میں جاتے ہی اُسکا سر چکرا گیا تھا کیونکہ نمک سے لیکر ہر چیز اُسے ڈھونڈنی پڑ رہی تھی اور اس سب میں ہی اُسے کافی وقت لگ رہا تھا اور وہ یہ بالکل نہیں چاہتی تھی کہ شمول اُوپر آئے وہ سب ریڈی کر کے نیچے لے جانا چاہتی تھی۔۔

تبھی جلدی سے دو سینڈوچز اور فرنیچ میں پڑے ڈبے سے جوس گلاس میں اُنڈیلنے اپنے بالوں کو اُوپر کر کے میسی سا بن بناتے اور نائٹ ڈریس پہ پڑی شکنوں کو ہاتھ سے ہی صحیح کرتے وہ سہج سہج کہ ہاتھوں میں ٹرے اٹھائے سیڑھیوں سے نیچے جانے لگی تھی۔۔



فرال کا موڈ ٹھیک کرتے اور اُسے مطمئن دیکھتے کل جو دھن شمول سے نہیں بن رہی تھی وہ آج صبح سے ہی اُسکے ذہن میں کلبلانے لگی تھی جسکی وجہ سے اُس نے اپنے سب میوزیشنز کو صبح چھ بجے ہی کال کر دی تھی تاکہ وہ آج ہی اس سانگ کو مکمل کر سکیں اور اس وقت وہ اُن سب کے ساتھ گانے میں مصروف تھا۔۔

"میری روح کو تیرا عکس ملا۔۔"

نیندوں کو جیسے خواب ملا۔۔

Posted on Kitab Nagri

میرے عشق کا حال مت پوچھ۔۔

را بھنا ااااے۔۔۔

ابھی لفظ اُسکے منہ میں ہی تھے کہ سامنے اُسے فرال دکھی اور وہ جس حُلے میں تھی اُسے دیکھ کر شموئل کو اپنی رگوں میں اُبلتا ہوا خون محسوس ہوا تھا۔

وہیں فرال کو بھی اپنے حُلے نے کافی شرمندہ کیا تھا پر اب اس شرمندگی کا کوئی فائدہ نہیں تھا کیونکہ پانی سر سے گزر چکا تھا۔

تبھی خون رنگ آنکھوں سے فرال کو گھورتے وہ ایک جھٹکے سے اٹھا اور پھر فرال کا ہاتھ تھامتا اُسے لئیے اوپر کی طرف بڑھنے لگا جبکہ فرال کا بہت دل سے بنایا سینڈوچ جو اس اور ٹرے وہیں زمین پہ گرے اپنی ناقدری پہ ماتم کناں تھے۔۔۔

www.kitabnagri.com

شموئل سختی سے فرال کی بازو کو دبوچے اُسے گھسیٹتا ہوا بیسمنٹ کی سیڑھیوں سے گزر رہا تھا جبکہ فرال کی دہائیاں ساتھ ساتھ جاری تھیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

I am sorry shamoil..

مجھے نہیں پتہ تھا نیچے تمہارے مہمان ہیں پلیز میرا بازو چھوڑو۔۔

پروہ اس وقت جتنے طیش میں تھا اُسے کوئی آواز سنائی ہی نہیں دے رہی تھی۔۔

اچھانا غلطی ہو گئی میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا مجھے نہیں پتہ تھا تمہارے گیٹ آئے ہوئے ہیں۔۔

ہم آرام سے بات کر لیتے ہیں مجھے چھوڑو تو شموئیل۔۔۔ وہ جتنا چیخ سکتی تھی خود کو بچانے کے لیے وہ کوشش کر رہی تھی۔۔

(جبکہ اس وقت شموئیل اتنی مضبوطی سے اُسکا بازو کھینچے اُسے گھسیٹ رہا تھا کہ جیسے جڑ سے ہی نکال دینا چاہتا ہو۔۔)

بنافراں کی آہ و بکا کی پرواہ کیسے آخر کار شموئیل نے اُسے کمرے میں لا کر ہی دم لیا۔۔

پر بات شاید یہیں ختم ہونے والی نہیں تھی اب فراں کی بازو کی جگہ شموئیل کہ ہاتھ میں اُسکا چہرہ تھا جسے وہ پوری شدت سے دبوچے ہوئے تھا۔۔

فراں کا چہرہ دبوچے وہ غصے سے پاگل ہوتے ہوئے اپنی لال انگارہ بنی آنکھوں سے اُسے گھور رہا تھا جبکہ اُسکے یوں تنکے سے فراں کو اپنا وجود ٹھنڈا پڑتا محسوس ہو رہا تھا۔ رات والے اور اس شموئل میں کہیں کوئی مماثلت دیکھائی ہی نہیں دے رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

کیا تم مجھے بتانا چاہو گی کہ اس حُلّے میں وہاں تم کیوں آئی (ایک ایک لفظ اس قدر چُبا کر ادا کیا گیا تھا کہ جیسے دانتوں کہ بیچ وہ فرال کو کچل رہا ہو..)

پر جس قدر سختی سے وہ منہ دبوچے کھڑا تھا وہ کچھ بول ہی نہیں پائی تھی سو صرف منہ ہلا کر رہ گئی۔۔۔

تم نے اپنا حُلّیہ دیکھا ہے ایسے... ایسے کیسے آسکتی ہو تم وہاں؟؟

ایک جھٹکے سے فرال کا منہ چھوڑتے وہ اپنے بال نوچتا دور ہوا۔

جبکہ دو قدم پیچھے کو ہوتے فرال نے خود کو سنبھالا اور اُس بھرے ہوئے شخص کہ قریب ہوئی۔۔

دیکھو شموئیل مجھے نہیں پتہ تھا سچ میں نہیں پتہ تھا میں تو تمہارے لیئے ناشتہ۔۔

شٹ آپ بھاڑ میں جائے تمہارا ناشتہ سیدھی سی بات تو یہ ہے کہ تم ایک بیہودہ لڑکی ہو جو اپنا جسم دیکھنا چاہتی ہے غیر مردوں کو داد و وصولی کے لیئے۔۔

شموئیل کہ الفاظ کسی نیزے کی طرح فرال کو چُبھے تھے تبھی وہ آنکھیں پھاڑے بس اتنا ہی بول پائی۔۔

شموئیل۔۔

کیا شموئیل ہاں۔۔۔ تم ایک بگڑی ہوئی لڑکی ہو اور ویسے بھی تمہاری ماں کو نوٹ چھاپنے اور تمہارے باپ کو کچن سے فرصت ملتی تو وہ تمہیں کچھ تمیز سکھاتے نا۔۔

رُخ موڑ کہ کھڑے شموئل کو بازو سے پکڑتے اپنی طرف کرتے ہوئے وہ کرب سے گویا ہوئی۔۔

Posted on Kitab Nagri

بس بہت ہوا شموئیل میں مانتی ہوں میری غلطی ہے پر جان بوجھ کر نہیں کیا میں نے پر تم اس طرح سے میرے ماں باپ کو بیچ میں مت لاؤ پلیز۔۔

کیوں نالاؤں ہاں کیوں نالاؤں وہ دونوں ہی تمہیں تمیز سیکھانے میں فیل رہے ہیں پر فکر مت کرو میں تمہارے سارے کس بل نکال دوں گا تم سمجھتی کیا ہو خود کو تمہیں تو شکر کرنا چاہیے کہ میں نے۔۔ شموئیل ملک نے تمہیں اپنی بیوی ہونے کا شرف بخشا ہے۔۔

(فرال حیرت سے کھڑی اُس شخص کہ منہ سے نکلے الفاظ کو سُن رہی تھی جو اُس سے محبت کا دعویٰ کرتا تھا پر ان سب باتوں کو سائیڈ پہ رکھتے اُس نے صرف اتنا کہا۔۔) شموئیل میں کیا کہہ رہی ہوں ایک لفظ بھی اور کہا تو اچھا نہیں ہو گا جو کہنا ہے جو مسئلہ ہے مجھ سے کہو میرے پیرنٹس پہ مت جاو سمجھے۔۔

(ایک لڑکی وہ بھی وہ جسکے لئے اُسکے ماں باپ ہر چیز سے بڑھ کہ ہوں اُسکے لئے یوں اُس شخص سے جس سے محبت کی وہ ابھی فقط پہلی سیڑھی پر ہی تھی کچھ بھی سُننا مشکل تھا)

کیوں سچ کڑوا لگ رہا کیا؟؟ کیا ایسا نہیں ہے شموئیل نے طنزیہ کہتے فرال کو تکتے بھنویں اُچکائیں۔۔

اگر میرے ماں باپ ناکام رہے ہیں تو تمہارے کونسا کامیاب رہے ہیں اُنہوں نے بھی تو ایک جانور ہی پیدا۔۔

فرال کہ الفاظ ابھی مکمل بھی نہیں ہوئے تھے کہ شموئیل کا ہاتھ فرال پہ اٹھا تھا۔۔

فرال کہ چہرے پہ پڑتے تھپڑ کی آواز پہ وہ کافی حد تک ہوش میں آیا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

جبکہ اس قدر مضبوط ہاتھ چہرے پہ پڑتے ہی فرال کا بنایا بن کھلتے ہی بال چہرے پہ بکھر گئے تھے اور جب اُس نے حیرت سے پھٹی آنکھوں سے شموئل کو دیکھا تو اپنا ہاتھ فرال کہ چہرے پہ چھپے اور پھٹے ہونٹ سے نکلتا خون دیکھ کر اُسے اپنی غلطی کا احساس ہوا تھا۔

Oh my God i am sorry i am so sorry my love..

معذرت کرتا جھٹ سے ٹشو نکالتا وہ فرال تک پہنچا تھا مجھے غصہ آگیا فرال کچھ سمجھ میں ہی نہیں آیا پلیز اس سے پہلے کہ وہ ٹشو اُسکے ہونٹ پہ رکھتا فرال نے اپنے دونوں ہاتھ اُسکے سینے پہ دھرتے زور سے دھکا دیا۔

How dare you..

تم۔۔ تم نے مجھ پہ ہاتھ اٹھایا تمہاری ہمت کیسے ہوئی ہاں؟؟

میں کہہ رہا ہوں نا غلطی ہوگی اب تم اتنی سی بات پہ ایشو تو مت بناو اپنی بات مکمل کرتے وہ پھر سے اپنا ہاتھ اُسکے چہرے کی طرف بڑھاتا آگے ہوا۔

خبردار۔۔ خبردار جو مجھے چھوا بھی انگلی اٹھاتے وارن کرتی ہوئی وہ کوئی بھری ہوئی شیرنی لگ رہی تھی۔

فرال دیکھو تو خون نکل رہا ہے مجھے دیکھنے تو دو۔۔ (کیا یہ کچھ پل پہلے والا شموئل تھا؟؟؟)

دفعہ ہو جاؤ آؤ۔۔ جاؤ یہاں سے فرال نے شموئل کو باہر کی طرف دھکیلا۔۔۔

پر فرال تمہیں ضرورت ہے فرسٹ ایڈ کی۔

Posted on Kitab Nagri

نکلو جاو جاو یہاں سے میں تمھاری شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتی شمول کو دھکیلتے دروازہ بند کرتے وہ وہیں بیٹھتے
رونے لگی تھی جسے آج تک پھولوں کی چھڑی سے نہیں چھوا گیا تھا وہ آج اُس شخص کی محبت میں یوں روندی
جارہی تھی۔۔

فرال پہ ہاتھ اٹھانے کے بعد شمول کی وہ بات اور اُس وقت کا غصہ سب بھول گیا تھا اب اُسے یاد تھا تو صرف اتنا کہ
اندر جو ہے وہ تکلیف میں ہے اور اُسکی تکلیف برداشت کرنا شمول کے لئے مشکل تھا۔۔

تبھی کچھ دیر یوں نہی کھڑے رہنے کے بعد وہ پھر سے دروازے کی جانب لپکا اور دروازہ بجانے لگا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فرال بے بی دروازہ کھولو۔۔

اچھا مجھے اندر تو آنے دو فرال۔۔

فرال دروازہ کھولو تمہیں آواز نہیں آرہی اب کی بار غصے سے کہا گیا پر جواب اب بھی نہیں ملا تھا تبھی وہ چابیوں
کے لئے نیچے بیسمنٹ کی طرف گیا جہاں اب کوئی نہیں تھا وہ سب نا جانے کب کہ جا چکے تھے فرش پہ گرے
سینڈ وچڑ اور جو سب ویسے ہی پڑا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

شادی کہ اتنے دنوں بعد آج پہلی بار فرال نے کچھ بنایا تھا تبھی اُن سینڈوچز کو دیکھتے ہوئے شموئیل نے اُنہیں اُٹھایا اور ایک بائٹ لی۔۔

آخر وہ اُس دشمن جان کی محنت کیسے ضائع ہونے دے سکتا تھا۔۔

چابیاں ڈھونڈتے وہ ایک سینڈوچ کھا چکا تھا جبکہ دوسرا ہاتھ میں پکڑے اب وہ اُوپر کی جانب بڑھ رہا تھا کہ تبھی فون کی بیل بجی۔۔



ہاں بھی کیا باتیں ہو رہی ہیں؟؟

فرال تمہیں پتہ ہے وہ جو کالج میں ہمارے ساتھ پڑتی تھی۔۔

کون کس کی بات کر رہی ہو تم؟؟

یار وہ جو ٹاپر تھی اور بہت ہی کوئی ذہین قسم کی لڑکی تھی۔۔

ہاں ہاں۔۔۔ حریم کی بات کر رہی ہونا تم۔۔

ہاں وہی یار سنا ہے اُسکی جہاں شادی ہوئی ہے اُسکا شوہر اُسے بہت مارتا بیٹتا ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

اوہ۔۔۔ واقعی تو پھر تو اُسے فوراً الگ ہو جانا چاہیے ایک تو مجھے یہ سمجھ نہیں آتی یہ کونسی لڑکیاں ہوتی ہیں جو اتنا ظلم سہتی ہیں لات ماریں ایسے مردوں کو اور خود سے آگے بڑھیں آخر کو وہ پڑھی لکھی ہے اپنی ذمہ داری خود اٹھا سکتی ہے۔۔۔

گھٹنوں کہ بل بیٹھے روتی ہوئی فرال کہ کانوں میں اپنی ہی آواز گونجی تھی۔۔۔

اور آج وہ جان پائی تھی کسی کہ لئے ایسی بات کرنا بہت آسان ہے پر جب یہی خود کہ سر پہ پڑے تو لگ پتہ جاتا ہے۔۔۔

وہ ایک پڑھی لکھی ایلٹ کلاس سے تعلق رکھنے والی لڑکی تھی اور وہ یہ سب نا تو سہہ سکتی تھی اور نا ہی سہنا چاہتی تھی تبھی ایک عزم سے اُٹھتی وہ الماری کی جانب بڑھی اور اپنا پاسپورٹ ڈھونڈنے لگی جو نا جانے شموئیل نے کہاں چھپایا ہوا تھا۔۔۔

پر جب ہر جگہ ڈھونڈنے سے بھی پاسپورٹ نا ملا تو تھک ہار کہ وہ اپنا ضروری سامان ہینڈ کیری میں ڈالنے لگی کیونکہ اب وہ اس سائیکو کہ ساتھ رہنے والی نہیں تھی۔۔۔

ہیلو۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

ہاں ہیلو شموئل بیٹا میں حیدر۔۔

(اُف انکا فون بھی ابھی آنا تھا دل ہی دل میں منہ بنا کر کہتے شموئل نے آواز میں بشارت بھرتے کہا) ہیلو انکل کیسے ہیں آپ؟؟

میں تو بالکل ٹھیک ہوں بیٹا پر تم لوگ کئی دن غائب رہتے ہو تو فکر ہوتی ہے تمھاری۔۔

انکل آپکو تو پتہ ہے موبائل سگنلز نہیں ہیں یہاں اور دوسرا ہم پورا دن ہائیکنگ وغیرہ میں اتنا بزی رہتے ہیں کہ وقت ہی نہیں مل پاتا۔۔

آئی نو بیٹا یہ تم دونوں کا ہنی مون ہے تبھی ہم بھی بار بار کال کر کہ پریشان نہیں کرتے پر اپنی خیریت تو بتاتے رہا کرونا۔۔

جی انکل بالکل اب شکایت کا موقع نہیں ملے گا آپکو اور فاران اور آنٹی کیسے ہیں؟؟

سب ٹھیک ہیں بیٹا فرال کیسی ہے بات ہو سکتی ہے کیا؟؟

www.kitabnagri.com

فرال کہ ذکر پہ شموئل نے اوپر کی طرف دیکھا جہاں سے فرال بیگ اٹھائے آتی دکھی۔۔

وہ انکل فرال تھوڑی ناراض ہے مجھ سے ایکچولی وہ یہاں پر خوش نہیں ہے کچھ پر میں پوری کوشش کرتا ہوں کہ وہ خوش رہے۔۔

تبھی شموئل اپنی بات مکمل کرتے فون کریڈل پہ رکھنے کہ بجائے سائیڈ پہ رکھتا فرال تک پہنچا۔۔

Posted on Kitab Nagri

کہاں جا رہی ہو تم؟؟

میں کہیں بھی جاؤں تمہارا سب سے کوئی کنسرن نہیں ہے سمجھے۔۔

پر فرال بتاؤ تو جا کہاں رہی ہو۔۔

میں نے کہانا اُس نن آف یور بزنس اور ایک بات میری سن لو میں کوئی جاہل گوار نہیں ہوں جو ہر حال میں تمہارے ساتھ گزارا کرونگی میں اب ایک پل بھی یہاں رکنے والی نہیں ہوں سمجھے فرال غصہ میں چلاتی ہوئی آگے بڑھنے لگی تھی کہ تجھی شمول نے کہا اوکے انکل سے بات کر لو جانے سے پہلے۔۔ (وہ جو کرنا چاہتا تھا وہ کر چکا تھا)

کیا ڈیڈی کی کال ہے؟؟

ہاں۔۔

اپنے ڈیڈی کا سنتے فرال فوراً سے ریسپور کی جانب بڑھی تھی جبکہ شمول فرسٹ ایڈ باکس لینے اوپر کی طرف چل دیا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا یہاں سے جانے والی نہیں ہے وہ۔۔

ہیلو ڈیڈی۔۔

یہ سب کیا ہے فرال تم لوگ ہنی مون پہ ہو یا کسی محاذ پہ اور یہ کیسے بات کر رہی ہو تم اُس سے وہ شوہر ہے تمہارا۔۔

Posted on Kitab Nagri

آپ کچھ نہیں جانتے ڈیڈی وہ بہت جنگلی ہے اُس نے۔۔ اُس نے مجھے مارا ہے روتے ہوئے فرال نے شکوہ کیا۔۔
کیا ا۔۔ کیا کہہ رہی ہو بات کرو او میری۔۔۔

حیدر کہ کہنے پہ فرال نے اپنی طرف بڑھتے شموئل کو فون دیا (اب تو ڈیڈی مجھے خود یہاں سے آکر لے جائیں گے۔۔)

شموئل یہ۔۔ یہ کیا کہہ رہی ہے تم نے میری بیٹی پہ ہاتھ اٹھایا۔۔

کیا ا۔۔ فرال نے آپ سے یہ کہا۔۔ ہاں بالکل۔۔

اگر وہ کہہ رہی ہے تو صحیح ہی کہہ رہی ہو گی بٹ ایسا نہیں ہے اُسے بس اس جگہ سے ایشو ہے انکل پر i swear
ہم کچھ دن بعد نیویارک کے لئے نکلنے والے ہیں بس یہ کچھ کام ختم کر لوں۔۔

تو کیا وہ جھوٹ بول رہی ہے۔۔

جی انکل آپ تو جانتے ہیں میں کتنا چاہتا ہوں اُسے تو پھر میں ایسا کیسے کر سکتا ہوں بلکہ میں تو ایسا کچھ کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔۔

(اس وقت فرال کو وہ کوئی بہت پائے کا اداکار لگا تھا جو اتنی صفائی سے کھڑا جھوٹ بول رہا تھا)۔۔

حیدر صاحب پوری طرح سے شموئل کی باتوں سے ٹریپ ہو چکے تھے۔۔ میں بہت شرمندہ ہوں فرال کی وجہ سے بیٹا بس تھوڑی موڈی ہے تم مائنڈ مت کرنا بلکہ میری بات کرو او میں سمجھاتا ہوں اُسے۔۔

Posted on Kitab Nagri

جی انکل۔۔

اب شموئل نے فون فرال کی جانب بڑھایا۔۔

فرال یہ تم کیا کر رہی ہو اب جھوٹ بھی بولو گی مجھ سے۔۔

نہیں ڈیڈی ایسا نہیں ہے یہ جھوٹا ہے۔۔

تم نے بہت شرمندہ کیا ہے مجھے ایسے بچپن کی اُمید بالکل نہیں تھی مجھے تم سے دوبارہ شکایت کا موقع نہ ملے۔۔ وہ دوچار مزید فرال کو سناتے فون رکھ گئے تھے۔۔

جبکہ فرال اُنہیں پکارتی ہی رہ گئی۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں ٹٹیا تارا۔۔

نا امبر سہارا۔۔

اللہ دی سوں میں تے۔۔

میں تریا دوبارہ۔۔

Posted on Kitab Nagri

عشق گونا گواریا۔۔

ہن جو بولداریاہاں جی۔۔۔"

فون بند ہو گیا تھا پر ریسپور اب بھی روتی ہوئی فرال کہ ہاتھ میں تھا آج اُسکے جان سے پیارے باپ نے بھی اُسکا یقین نہیں کیا تھا اور وہ بھی صرف اس شخص کی وجہ سے جس کی وجہ سے وہ اُن کہ سامنے جھوٹی پڑ گئی تھی اپنے سامنے کھڑے شمول کو آنسو بھری آنکھوں سے دیکھتے اُس نے غصہ سے چہرہ جھکا لیا۔۔

"ہاں جی بولداریا۔۔

مشک کھونداریا۔۔

عشق رونداریا۔۔

ہاں جی رونداریا۔۔"

کچھ دیر یونہی فرال کو کھڑے روتا دیکھ اب وہ پاؤں کہ بل زمین پہ اُسکے سامنے بیٹھ گیا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

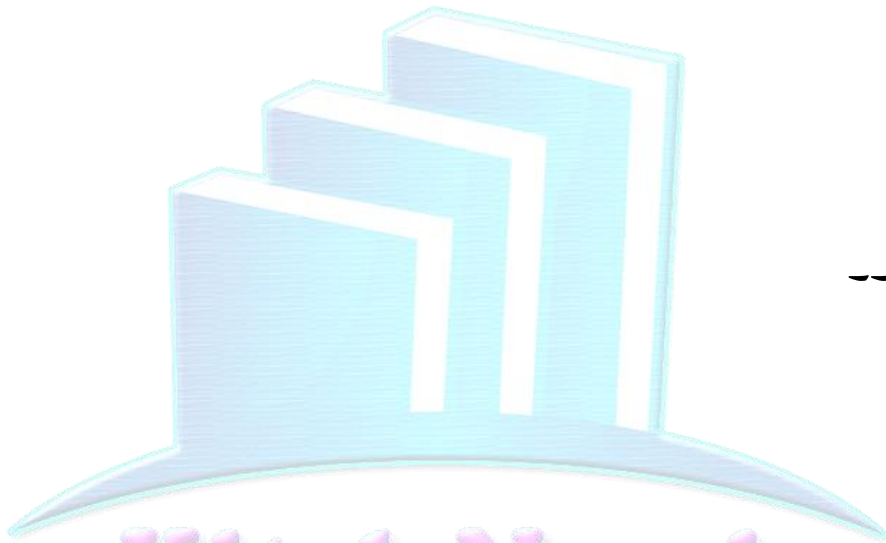
بچچ۔۔ بہت بُرا ہوا فرال مُسکراتے ہوئے ہمدردی جتاتے اُس نے کاٹن پہ اسپرٹ لگاتے اُسکے ہونٹ پہ سے جما
ہو اخون صاف کرنا شروع کیا پہلے جو اُسکے ہاتھ لگانے پہ بھی رضامند نہیں تھی اب اتنی بُری طرح سے ٹوٹی تھی
کہ اُسے منع کرنے کی بھی ہمت نہیں تھی۔۔

"میں ٹُٹیا تارا۔۔"

نا امبر سہارا۔۔

اللہ دی سوں میں تے۔۔

میں تریا دو بارہ۔۔"



اُسکے ہونٹوں پہ جما خون صاف کرتے اب ہاتھ پہ کوئی ٹیوب لگا تا وہ اُسکے لب پہ لگانے لگا تھا۔۔

ایسے رو کر اپنی اتنی حسین آنکھوں کو تکلیف مت دو میری جان میں یہ سہہ نہیں پاؤنگا کیونکہ میں بہت چاہتا ہوں
تمہیں اتنا کہ شاید بیان بھی نا کر پاؤں۔۔

شموئل کہ نکلے الفاظ پہ فرال نے جھکی نظریں اٹھائے حیرت سے دیکھا تھا جیسے پوچھنا چاہتی ہو کیا واقعی یہ محبت
ہے؟؟

Posted on Kitab Nagri

ایسے مت دیکھو محبت تو واقعی بہت کرتا ہوں پر سب غلطی ہی تمہاری ہے تم وہ کرتی ہی نہیں جو میں چاہتا ہوں۔۔

"سانواں کھونداریا۔۔

درد ہونداریا ہاں جی۔۔

ہونداریا۔۔

پاس رہ کہ بھی دور رہے ہو۔۔

دور رہ کہ میرے دل میں۔۔"



اور تم کیا چاہتے ہو خود میں ہمت جمع کرتے فرال نے سسکی بھرتے سوال کر ہی ڈالا۔۔

جس پہ شموئیل نے اُسکے ہاتھوں کو تھامتے اپنے لبوں سے لگایا۔۔

میں بس اتنا چاہتا ہوں کہ تم صرف مجھے چاہو مجھے دیکھو مجھے سوچو میرے علاوہ اور کچھ نہیں کچھ بھی نہیں میں چاہتا ہوں کہ تم بھول جاؤ اپنی پچھلی زندگی اب بس وہ یاد رکھو جو پل ہم ساتھ گزاریں۔۔

Posted on Kitab Nagri

"دے کہ نشانی بھولنے والے۔۔

رہتے ہو میرے دل میں۔۔

بارش کی بوندیں کیا کیا یاد دلائیں۔۔

گرتی ہیں جیسے ویسے دل کو جلائیں۔۔"

اور صرف وہ کرو جو میں کرنے کو کہوں ایک مشرقی بیوی کی طرح میرے آگے پیچھے گھوموں مجھے اپنی دُنیا سمجھو
اور باہر کی دُنیا کو بالکل فراموش کر دو۔۔
اور اگر۔۔ اگر میں ایسا نا کرنا چاہوں تو؟؟؟



www.kitabnagri.com

"ٹوٹے دلوں کو یوں جوڑنے والے۔۔

میری صدائیں دُعائیں بھی تو سُن۔۔

مجھے دیکھا کہ تو چہرہ کبھی تو۔۔

رکھ لے میرا بھرم۔۔

Posted on Kitab Nagri

کچھ دیر قبل جو آنکھوں میں محبتوں کا جہاں سمائے اُسے تک رہا تھا اب اچانک سے اُسکی آنکھوں کہ رنگ بدلے تھے (اس شخص کی آنکھوں کی طلب بدلتے سیکنڈز نہیں لگتے تھے) یہ سب تو تمہیں کرنا ہی ہو گا اب چاہے وہ تم خوشی سے کرو یا پھر زبردستی سے۔۔

شمویل میں یہ سب نہیں چاہتی میں ایسے زندگی نہیں گزار سکتی زندگی گزارنے کہ میرے بھی کچھ پلانز ہیں تم میری ذات کی یوں نفی نہیں کر سکتے۔۔



"کیا پیار سزا ہے؟؟"

جو میں نے کیا ہے۔۔

نہیں ملنا تھا۔۔

تو دل کیوں دیا ہے؟؟

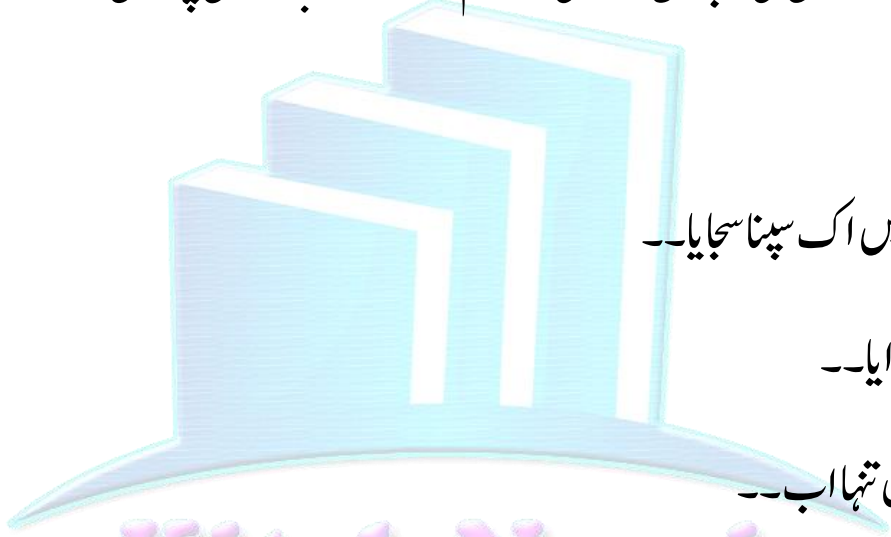
دل کہ گھر وندے میں ایک سپنا سجایا۔۔

لگنے لگا ہے کوئی اپنا پرایا۔۔

Posted on Kitab Nagri

میں کر سکتا ہوں میں شوہر ہوں تمہارا مزاجی خُدا ہوں میری ذمہ داری ہے تمہاری ضرورت پوری کرنا اور تمہاری ذمہ داری ہے میری خواہشات پوری کرنا اور بس بیویوں کا یہی کام ہوتا ہے اب تم یہ بھی تو دیکھو میں کتنا پیار کرتا ہوں تم سے میری دُنیا تم سے شروع ہو کر تم پہ ہی ختم ہوتی ہے تو کیا تم میرے لیے اتنا نہیں کر سکتی بہت نرمی سے اُسکے چہرے پہ آئے بال کان کہ پیچھے اڑتے اُسے کہا گیا۔۔

نہیں۔۔ نہیں کر سکتی شموئیل کی تو باتوں سے ہی اُس کا دم گھٹنے لگا تھا کجا کہ اُس پر عمل کرنا۔۔



"دل کہ گھر وندے میں اک سپنا سجایا۔۔

لگنے لگا ہے کوئی اپنا پرایا۔۔

راتیں بھی میری نہیں تنہا اب۔۔

کیسے کروں یہ کہانی بیاں۔۔

دل جو دھڑکتا تھا اب وہ کہاں ہے۔۔

وہ بھی کہیں کھو گیا۔۔"

پہلے جو بہت نرمی سے بیٹھا اُسکے ہاتھ اور چہرے کو وقتاً فوقتاً سہلارہا تھا اب اُس نرمی میں سختی در آئی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

مجھے اپنی بات پہ انکار سُنا پسند نہیں ہے تمہیں ہر حال میں وہی کرنا ہو گا جو میں کہوں گا۔
پر شموئیل۔۔

شششش بس اب خود کو آرام دو جاو فریش ہو اور ریسٹ کرو کیونکہ تم فریش دکھنی چاہیے ہو مجھے۔۔

پر میں جاننا چاہتی ہوں کہ اگر تم مجھے اتنا ہی چاہتے ہو تو پھر تم نے مجھ پہ ہاتھ کیوں اٹھایا؟؟

تمہیں پتہ ہے میرے بابا کہتے تھے ہر غلطی کی سزا ہوتی ہے اور آج کا یہ تھپڑ تمہاری سزا تھا اب کوشش کرنا
آگے کوئی غلطی نا ہو ز میں پہ سے اُٹھتے اُسکا سر چومتے وہ وہاں سے ہٹ گیا تھا۔

جبکہ یہ بات کرتے شموئیل کہ رویہ سے ٹپکتی وحشت فرال کا دل سُکیر گئی تھی۔۔



... (اگلا دن)

اتوار کا دن تھا صبح کہ دس بج رہے تھے۔ موسم بھی کافی حد تک نارمل سا تھا سورج کی بادلوں کے ساتھ آنکھ مچولی
چل رہی تھی۔۔

کبھی بادل سورج کے پیچھے چلے جاتے تو کبھی سورج بادلوں کی اُٹ میں۔۔

Posted on Kitab Nagri

پر اس جگہ اور یہاں کہ موسم کی خوبصورتی سے ناراض اور نابلد ایک وجود تھا جو ابھی تک محو خواب تھا۔۔۔ رات بھر ماں کا دیا لیکچر کانوں اور ذہن میں چلتا رہا تھا تبھی نیند بہت دیر سے مہربان ہوئی تھی۔۔۔

رات میں فرال کو زینب کی کال آئی تھی جنہوں نے حیدر کی لگائی گئی شکایات کہ باوجود اپنی ضدی اور ہٹ دھرم بٹی کو کافی پیار سے سمجھانے کی کوشش کی تھی۔۔۔

فرال میرے بچے دیکھو میں تمہاری بات سمجھ رہی ہوں اور میں یہ بات بھی مان رہی ہوں کہ وہ بہت زیادہ ہی حساس ہے تمہارے لئے دیکھو بیٹا مرد محبت تو بہت آسانی سے کر لیتا ہے پر اب یہ آگے عورت پہ منحصر ہے کہ وہ کب تک اُسے اُسی کی محبت کہ حصار میں رکھ سکتی ہے۔۔۔

پر ماما وہ میری کوئی بات نہیں سنتا بلکہ۔۔۔ بلکہ اپنی ہر بات مجھ پر تھوپنا چاہتا ہے ایسے کیسے ہو سکتا ہے میں انسان ہوں صرف اُسکی بیوی نہیں میری بھی فیملنگز ہیں میرے بھی کچھ خواب اور خواہشات ہیں۔۔۔ کیا ایک بیوی ہو کر کچھ چاہنا جرم ہے آپ ہی بتائیں مجھے۔۔۔

دیکھو فرال ابھی یہ رشتہ اور اُس سے جڑی ہر چیز نی ہے تم دونوں کہ لئے سو تم دونوں کو ہی سمجھنے میں وقت لگے گا پر تم ایک لڑکی ہو اور ہماری سوسائٹی ہمیشہ لڑکی سے ہی اُمید رکھتی ہے اور۔۔۔ اگر دیکھا جائے تو یہ صحیح بھی ہے مرد تو تقریباً ہوتا ہی عقل سے پیدل ہے عورت ہی اپنی عقل اور سمجھ سے سب صحیح کر سکتی ہے۔۔۔

تو پھر آپ ہی بتائیں مجھے تو کچھ سمجھ ہی نہیں آ رہا فرال نے اپنا سر پکڑتے نیچے بیسنٹ کی جانب دیکھا جہاں کچھ دیر قبل شموئل غائب ہوا تھا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

کیا تم میری بات مانو گی؟؟

ہاں بالکل۔۔

دیکھو میری جان ابھی تم سب بالکل ویسا ہی کرو جو وہ کہتا ہے یا جیسا بھی وہ چاہتا ہے اُسے اپنی محبت اور وفا کا ثبوت دو اُسے یقین دلاؤ تم اُسی کی ہو۔۔ اور جب تم اُسکی ہر بات مانو کی تو بہت جلد وہ بھی تمہاری سُننے اور ماننے لگے گا۔۔

کیا واقعی میں ایسا ہو گا؟؟

بالکل ضرور ہو گا۔۔

اور اب فرال نے کوئی راستہ نہ دکھتا پا کر اُنکی بات ماننے کا فیصلہ کر لیا تھا



www.kitabnagri.com

صُبح ہی صُبح نک سک سے تیار شموئل کمرے میں داخل ہوا تھا اور ساتھ ہی بلا سنڈرز ہٹاتے فرال کو پکارنے لگا تھا۔۔

Hey wake up darling..

Posted on Kitab Nagri

شموئیل کی ایک ہی آواز پہ بستر میں پڑی فرال نے پٹ سے آنکھیں کھولی تھیں۔۔

سیدھا لیٹے ہونے کہ باعث آنکھیں کھلتے ہی پہلی نظر سامنے دیوار پہ پڑی تھی جہاں لارج سائز کی اُن دونوں کی شادی کی تصویر نصب تھی۔۔

یہ collage نما تصویر تھی جہاں ایک طرف فرال کہ نکاح نامہ پہ سائن کرنے کی پکچر تھی تو دوسری طرف شموئیل کی۔۔

وہ تصویر دیکھتے فرال نے ایک لمبی سانس کھینچتے جو نہی اوپر دیکھا وہیں چھت پہ شموئیل کی تصویر لگی ہوئی تھی۔۔
وہ تصویر دیکھتے فرال جھٹ سے اٹھ بیٹھی تھی جبکہ سامنے دیوار سے ٹیک لگائے کھڑا شموئیل جو کب سے پُرشوق نگاہوں سے اُسے دیکھ رہا تھا اُسکی طرف بڑھنے لگا تھا۔۔

کیسا لگا بے بی؟؟ تم نے تو بڑا لیٹ دیکھا مجھے لگا تھا رات میں ہی دیکھ لیا ہو گا۔۔ (رات میں جب فرال کمرے میں آئی تھی تو وہ اتنی ڈپر یس تھی کہ سیدھا اندھیرے کمرے میں چلتی بستر پہ آگئی تھی اور تبھی شموئیل کی کارستانی دیکھ نہیں پائی تھی)

www.kitabnagri.com

یہ سب۔۔ کب۔۔ کب کیا تم نے کل رات میں ہی جب تم اپنی ماما کہ ساتھ مصروف تھی۔۔

کیسا لگا؟؟

Posted on Kitab Nagri

چھت پہ تصویر کون لگاتا ہے شموئل؟؟ اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے اکتاہٹ بھرے لہجے میں فرال نے سوال کیا (وہ روز اٹھتے ساتھ ہی جھنجھلا جاتی تھی کیونکہ ایک لمبا بورنگ دن اُسکے انتظار میں ہوتا تھا جس میں اُس نے پورا دن بولائے بولائے پھرنا ہوتا تھا...)۔

چھت پہ تصویر اس لئے لگی ہے تاکہ تم اٹھتے ساتھ ہی مجھے دیکھو اور یہ یاد رکھو کہ میں تمہاری زندگی کا واحد اور لازمی حصہ ہوں۔۔

فرال کی گردن پہ ہاتھ رکھتے اور انگوٹھے سے اُسکے چہرے کو سہلتے شموئل نے ایک جذب سے کہا جبکہ صبح ہی صبح شموئل کہ میں میں اور صرف میں والے ڈائلاگز سنتے فرال روہانسی ہونے لگی تھی۔۔

کہ تبھی شموئل نے اپنے ہاتھ میں پکڑی ٹیوب کا ڈھکن کھولا تھا اور اپنی انگلی پہ لگاتا فرال کہ ہونٹ پہ لگانے لگا تھا۔۔

اب چلو اٹھو بہت دیر ہو رہی ہے ہمیں جانا بھی ہے۔۔

جانے کی بات پہ فرال فوراً بیڈ سے نیچے اتری تھی۔۔

کیا اہم کہیں جا رہے ہیں؟؟

ہاں ہم ناشتہ کرنے باہر جا رہے ہیں اپنے سامنے کھڑی اپنی بیوی کی چمکتی آنکھیں دیکھتے ہوئے اُس نے آگے بڑھتے اُسے خود سے لگایا تھا اوکے اب ریڈی ہو جاؤ واشروم میں تمہارا ڈریس ہے چینج کر کہ فوراً باہر آؤ میں انتظار کر رہا ہوں تمہارا۔۔

Posted on Kitab Nagri

شموئل اپنی بات مکمل کرتا باہر نکل گیا تھا جبکہ فرال خوشی سے ہانپتی ہوئی باتھروم کی جانب بڑھی تھی جہاں ایک اور سرپرست اُسکے انتظار میں تھا۔

وہاں ہینگ ہوا کوئی شلو اور قمیض اور بڑا سا ڈوپٹہ نہیں بلکہ ایک جمپ سوٹ تھا جس پہ کالی اور سفید دھاریاں تھیں حیرانی سے اُس سوٹ کو دیکھتے فرال نے اُس ڈریس کو چومتے ہوئے خود سے لگایا تھا اور اب وہ خوشی خوشی چلیج کرتی آئینہ کہ سامنے کھڑی ہوئی تھی جہاں اُس نے ڈارک میرون لپ اسٹک کاشیڈ لگاتے کا جل لگایا اور بالوں میں یو نہی ہاتھ چلاتے سنیکرز پہنتی باہر کی جانب بھاگی کہ کہیں شموئل کا ارادہ نابل جائے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جب سے وہ اس جگہ آئی تھی بس ایک سے دو بار ہی اس دروازے سے نکل پائی تھی اور جب بھی نکلی تھی واپسی بھیانک رہی تھی پر آج وہ خود اُسے لے جا رہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

وہ جیسے ہی باہر نکلی سامنے ہی بلیک کلر کی ہیوی بایک پہ ہیلیمٹ پہنے شمول پہ نظر گئی جو اُسکے انتظار میں کھڑا تھا وہ بھاگتی ہوئی اُس تک پہنچی تھی۔۔

شمول تو اُسکے چہرے پہ پھیلے خوشی کہ رنگ دیکھتا مدہوش سا ہونے لگا تھا کہ تبھی اُسکی نظر اُسکے ہونٹوں پہ گئی جو ڈارک کلر سے سجے ہوئے تھے جسے دیکھتے ہی وہ اُسے کہنا چاہتا تھا کہ وہ اسے صاف کر دے پر پھر اُسکی خوشی کا خیال رکھتے وہ یہ کہہ نہیں پایا تھا ویسے بھی وہ اپنی کل کی حرکت پہ کچھ شرمندہ سا تھا اور یہ سب وہ اُسی کہ لئے کر رہا تھا تبھی کچھ سوچتے ہوئے وہ اُسکے ہونٹوں پہ جھکا تھا اور جب پیچھے ہوا تو کافی حد تک لپ اسٹک ہٹ چکی تھی سو مطمئن ہوتے اُس نے اپنے سامنے رکھا ہیلیمٹ فرال کو پہنایا جو جھپٹتے ہوئے نظریں چُر رہی تھی۔۔

ہیلیمٹ پہناتے ایک لائٹ سی بلیو جینز کی جیکٹ شمول نے اُسکی جانب بڑھائی تھی جس پر بڑا بڑا انگریزی میں "my queen" لکھا ہوا تھا شمول نے بہت پیار سے وہ جیکٹ اُسے پہنائی تھی جس پہ فرال آنکھوں میں تشکر کہ جذبات لئے اُسے پہنتے ہی بایک پہ چڑھتے اُسکے پیچھے بیٹھ گئی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بایک بہت تیزی سے ہوا میں اڑتی ہوئی اُس جنگل سے باہر نکل رہی تھی جبکہ شمول کو مضبوطی سے پکڑے بیٹھی فرال اُسکی پشت پہ سردھرے آنکھیں موندے اُس کھلی تازہ ہوا کو خود میں اتار رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ کھلی ہوا میں اڑتا وہ پنچھی تھی جسے ایک شکاری نے قید کر لیا تھا اور وہ سہمی ہوئی اُس پنجرے میں دُکبی بیٹھی تھی پر آج وہ پنچھی پھر سے ہواؤں میں اڑان بھر رہا تھا۔

اگر آج کوئی فرال سے پوچھتا کہ زندگی کی سب سے بڑی خوشی اُس نے کب محسوس کی تو وہ یقیناً آج کہ دن کا کہتی۔۔

ہیوی بانیک کی نکلتی مخصوص آواز اُس خاموشی میں گھرے جنگل کی فضاء میں ارتعاش پیدا کر رہی تھی۔۔
پر کچھ ہی دیر بعد وہ اُس جنگل کو خیر آباد کہتے آبادی کی طرف نکل آئے تھے۔۔

فرال پہلے بھی اپنی فیملی کے ساتھ جھٹیوں میں اس ملک آچکی تھی سو یہ جگہ فی نہیں تھی پر ہاں وہ اُس جنگل کے بارے میں بالکل نہیں جانتی تھی۔۔

اپنے ارد گرد کھڑی عمارتوں کو وہ ایسے گردن گھما گھما کر دیکھ رہی تھی کہ جیسے پہلی بار کوئی گاؤں سے نکلا شخص شہر کو دیکھتا ہے۔۔

وہ شمول کہ پیچھے بیٹھی بہت خوش تھی اور آج کی دنوں بعد وہ بنا کسی غصہ کہ اُس شخص کو دیکھ رہی تھی جو اُس کا ہمسفر تھا۔۔

وہ صحیح معنوں میں آج بے حد خوش تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

پورے دو گھنٹے مطلب بارہ بجے وہ دونوں ایک ریسٹورنٹ میں داخل ہوئے تھے چونکہ یہ کھانے کا وقت نہیں تھا سو وہاں لوگ ناہونے کہ برابر تھے۔۔

اپنے ارد گرد نگاہ دوڑاتے شمول مطمن ہوا تھا اور تبھی قدرے کونے والی میز پر وہ فرال کا ہاتھ پکڑے اُسے لے آیا تھا۔۔

فرال کا چہرہ خوشی کہ مارے فی الوقت اتنا روشن تھا کہ ریسٹورنٹ میں جلتی روشنیوں کو بھی ماند کر رہا تھا۔۔
تم خوش ہو میز پر رکھے فرال کا ہاتھ تھامتے شمول نے سوال کیا۔۔

ہاں بہت فرال نے بھی شمول کہ ہاتھ پر جو اُسکے ہاتھ پہ دھرا تھا ہاتھ رکھتے گر مجوشی سے جواب دیا۔۔
کہ تبھی ویٹر وہاں پہنچا اور وہ آرڈر لکھوانے لگے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ناشتہ کرتے ہی وہ دونوں وہاں سے باہر نکلنے لگے تھے فرال جو یہاں آنے پر بے حد خوش تھی یہاں سے نکلتے ہوئے اور اُس ہٹ کا خیال آتے ہی وہ پریشان ہونے لگی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

بانیک کہ پاس پہنچتے ہی شموئیل نے ہیلٹ پہنا تھا پر فرال اُسکے پیچھے بیٹھنے کہ بجائے پاس کھڑی ہو گئی تھی۔۔

کیا ہوا میری جان بیٹھونا۔۔

شموئل۔۔

ہممم بولو کچھ چاہیے کیا؟؟

نہیں۔۔۔

تو کھانا پسند نہیں آیا؟؟

نہیں۔۔

اور کھانا ہے ہیلٹ کاشیشہ اوپر کرتے شموئیل نے فرال کہ سر پہ ہیلٹ رکھتے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

نہیں شموئل۔۔ مجھے گھر نہیں جانا۔۔


کیا ا۔۔ پھر کہاں جانا ہے فرال کی آنکھوں میں چمکتے آنسو دیکھتے اُسکا دل بے چین ہوا تھا۔۔

کہیں بھی بس مجھے گھر نہیں جانا پلیز شموئل پلیز ز شموئل کا بازو تھامے وہ التجا کرنے لگی تھی۔۔

اوکے ہم گھر نہیں جارہے چلو بیٹھو۔۔

سچ میں؟؟

Posted on Kitab Nagri

ہاں بالکل سچ۔۔

شموئل کہ اتنی آسانی سے بات مان جانے پہ وہ یوہو کا نعرہ لگاتی شموئل سے لپٹ گئی تھی۔۔

I love u shamoil..

تم بہت اچھے ہو سب سے اچھے۔۔

اور تم میری زندگی ہو وہیں بانیک پہ بیٹھے بیٹھے اُسے خود سے لپٹائے اُس نے خوشی اپنے اندر اُترتی محسوس کی تھی۔۔



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

Posted on Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Digest

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

شموئل فرال کی فرمائش پہ اُسے بانیک پہ بٹھائے مسلسل پچھلے دو گھنٹے سے یہ شہر گھمار ہاتھاکہ تبھی فرال نے
شاپنگ ایریا میں ایک برینڈ کہ باہر شموئیل کو رُکوا یا تھا۔

شموئل مجھے یہاں سے شاپنگ کرنی ہے فرال نے آنکھیں پٹپٹاتے ہوئے معصوم چہرہ بناتے ہوئے کہا کجا کہ وہ
منع نہ کر دے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اوکے۔۔ Louis vuitton

کہ باہر بانیک روکتے اُس نے جیب میں ہاتھ ڈالتے اپنا کریڈٹ کارڈ اُسے تھمایا تھا۔

تم چلو میں ایک کال کر کے آتا ہوں۔۔

اوکے کارڈ تھامتے وہ کسی تتلی کی مانند اڑتی ہوئی اندر بڑھ گئی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

ہیلو وہاج۔۔۔

شموئیل کی آواز سُنتے ہی وہاج چلایا تھا۔۔

کہاں ہے تو؟؟

تو تو شادی کر کہ بالکل ہی بیوی کو پیارا ہو گیا ہے نا کوئی اتا ہے نا پتہ ہے؟؟

یار میں سوئزر لینڈ والے ہٹ پہ ہوں تجھے تو پتہ ہے کہ وہاں سگنلز نہیں آتے۔۔

اوہ جاوئے بیوقوف کسی اور کو بنا صرف ایک ہی نیٹ ورک کہ سگنلز نہیں آتے باقی تو سب کہ ہی آتے ہیں۔۔

ہاں ہاں مجھے پتہ ہے کہ تجھے سب پتہ ہے اور سُناسب سیٹ ہے؟؟

www.kitabnagri.com

میرا چھوڑ تو بتا بھابھی کیسی ہیں؟؟

ہاں ٹھیک ہے ابھی شاپنگ کہ لئیے گئی ہے اندر۔۔

واہ کیا بات ہے تو نے تو ہوا تک سے بچا تھا اتنی بڑی تبدیلی کیسے آگئی۔۔

بس یار وہ کل ہاتھ اٹھ گیا تھا اُس پر تو۔۔

Posted on Kitab Nagri

کیا اا شمول یہ کیا کہہ رہا۔۔

بس یار غصہ آگیا تھا مجھے۔

پر شمول ایسے کیسے تو بھی نابالکل کنٹرول کھودیتا ہے اچھا خیر یہ بتا تو وہ اپنے سیشنز نہیں لے رہا۔۔

نہیں اب مجھے ضرورت نہیں ہے اب میں خوش ہوں۔۔

پر یار کچھ تو کنٹرول کر شادی کو دن ہی کتنے ہوئے ہیں اور یہ مار پیٹ حد ہے ویسے اور بس یہی وجہ ہے باہر آنے کی یا اور بھی کوئی گل کھلائے ہیں۔۔

نہیں یار بس اب مجھے سمجھ آگئی ہے کہ ہر انسان کو ہینڈل کرنے کا الگ طریقہ ہوتا ہے۔۔ (شمول نے مسکراتے ہوئے ایک نظر اندر کھڑی فرال پہ ڈالی جو ہاتھ میں ہینڈ بیگ لیے اُسے دیکھا رہی تھی جس پہ شمول نے ہاتھ کہ اشارے سے واو کا اشارہ کیا۔۔)

میں اُسے ہوا میں چھوڑ کر اُسکی ڈور مضبوطی سے پکڑے رکھنا چاہتا ہوں تاکہ اُسے قید میں ہوتے ہوئے بھی قیدنا لگے۔۔

اُف ایک تو تیری باتیں سمجھ نہیں آتیں مجھے۔۔

آئیں گی بھی نہیں کیونکہ تو گدھا ہے گدھا۔۔

باہا ویری فنی اور ہاں بھا بھی کی فرینڈ سے بات ہوئی تھی پرسوں مہندی ہے پوچھ رہی تھی تم لوگ کب آوگے۔۔

Posted on Kitab Nagri

میری بیوی کی فرینڈ تھے کیوں بتا رہی ہے یہ سب؟؟

حد ہے یار ہر بات پہ شک کرتا ہے وہ تو میں مال گیا تو وہ وہاں شادی کی شاپنگ کر رہی تھی تو بس۔۔

اچھا چل میں اندر جا کہ دیکھوں کہیں وہ چھوٹے چھوٹے کپڑے ہی نالے لے۔۔

اچھا ٹھیک ہے پر شمول پلیرز یلیکس رہا اوکے

ہاں ہاں ٹھیک ہے۔۔۔

اندر بڑھنے سے پہلے شمول نے ایک کال بابر کو کی تھی کہ اگر وہ معافی چاہتا ہے تو ایک اچھی سی ڈنر ڈیٹ پلان کر دے۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اُس دن فرال نے دل کھول کہ شاپنگ کی تھی پر کوئی ڈریس وہ نہیں لے پائی تھی پر شمول نے بہت سی جیولری شوز ہینڈ بیگز اور سوئیٹرز ضرور دلادی تھیں۔۔

اس وقت رات کہ آٹھ ہو رہے تھے فرال شمول کہ پیچھے بایک پہ بیٹھی ہوئی تھی۔۔

شمول اب ہم کہاں جا رہے ہیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

رات ہو گئی ہے گھر جا رہے ہیں۔۔

گھر کا سنتے ہی فرال چپ ہو گئی تھی اور مزید کوئی سوال نہیں کیا تھا۔

پر جیسے ہی گھر کہ وہ قریب پہنچے تھے شموئل نے بایک مخالف سمت میں بڑھادی تھی اب وہ اُس راستے پہ تھے جو سمندر کی طرف جاتا تھا۔

فرال گھر کی طرف جاتے نادیکھ کر بہت خوش ہوئی تھی اور تبھی وہ شموئیل کو مضبوطی سے تھامتے اُسکے کان کہ قریب گئی تھی۔

Thank you..



شموئل اب فرال کو لیتے سمندر کی طرف آگیا تھا۔

جہاں ایک چھوٹا سا کارنر سلک کہ پردوں سے بنایا گیا تھا وہ اُس پہ لپٹی فیری لائنیں اور ہوا سے لہراتے پردے کسی فلم کا سین لگ رہے تھے۔

Posted on Kitab Nagri

شموئل نے اپنے ساتھ چلتی فرال کو گود میں لیا تھا اور اب وہ اُسے اٹھائے آگے کی سمت بڑھ رہا تھا وہاں پہنچ کر شموئل نے اُسے بہت احتیاط سے اتار دیا تھا۔

جو خوشی خوشی ریت پہ پڑے کپڑے پر بیٹھ گئی تھی۔

یہ سب کب کیا تم نے؟؟

بس دیکھ لو محبت میں انسان کیا کچھ کر لیتا ہے۔

بہت شکریہ تمہارا شموئل آج مجھے واقعی میں ایسا محسوس ہوا ہے کہ میں ہنی مون پہ آئی ہوئی ہوں۔

شکریہ مت کہو تم نہیں جانتی کہ تمہیں خوش دیکھ کر میں خود کو کتنا ہلکا پھلکا محسوس کر رہا ہوں۔

چلو اب کچھ کھا لیتے ہیں۔

ہمم مجھے بھی بہت بھوک لگ رہی ہے۔

تبھی اپنے سامنے پڑے ہاٹ پائس شموئل نے کھولنے شروع کیے تھے۔

جس میں پڑا پاکستانی کھانا دیکھ فرال خوشی سے چہکنے لگی تھی۔ شموئل اچھا کھانا بنا لیتا تھا پر اُسے صرف انگلش

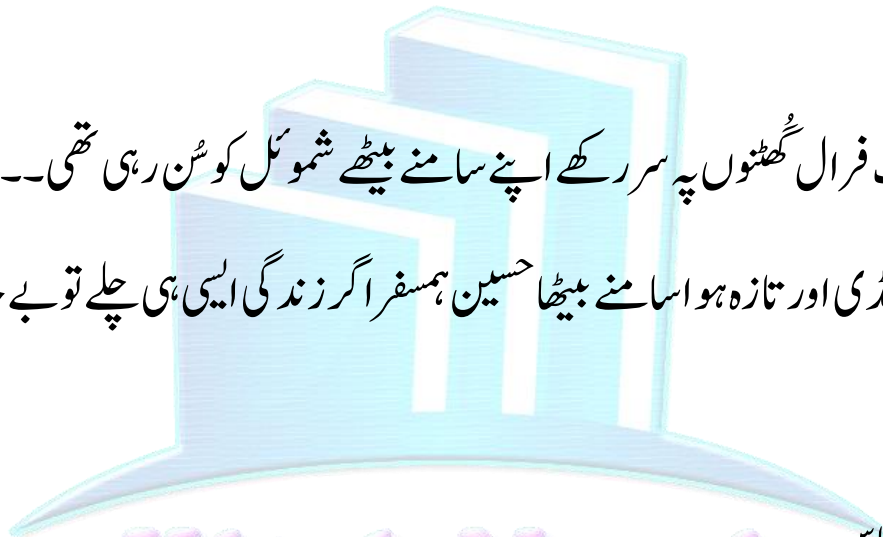
کھانے بنائے آتے تھے۔

Oh my God biryaniiii..

Posted on Kitab Nagri

شکر ہے تم نے لو (love) بریانی نہیں کہا شمول کہ یاد دلانے پہ وہ ہنسنے لگی تھی اور پھر اُن دونوں نے بے حد اچھے موڈ میں ڈھیروں باتوں کہ بیچ کھانا کھایا۔

کھانا کھانے کہ بعد اب فرال گھنٹوں پہ سر رکھے اپنے سامنے بیٹھے شمول کو سُن رہی تھی۔
یہ خوبصورت منظر ٹھنڈی اور تازہ ہوا سامنے بیٹھا حسین ہمسفر اگر زندگی ایسی ہی چلے تو بے حد حسین ہو۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"رہنا تو پل پل دل کہ پاس۔۔۔"

جُڑی رہے تجھ سے ہر اک سانس۔۔۔

خود پہ ناپہلے تھا اتنا یقین مجھ کو ہو پایا۔۔۔

مُشکل سے گھڑیاں آسان ہوئیں اب جو تو آیا۔۔۔"

آنکھوں میں محبت کا جہاں سجائے وہ اُس حسینہ پہ نظریں جمائے اپنے دل کی ترجمانی میں مصروف تھا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

"اک بات کہوں تجھ سے تو پاس ہے جو میرے۔۔

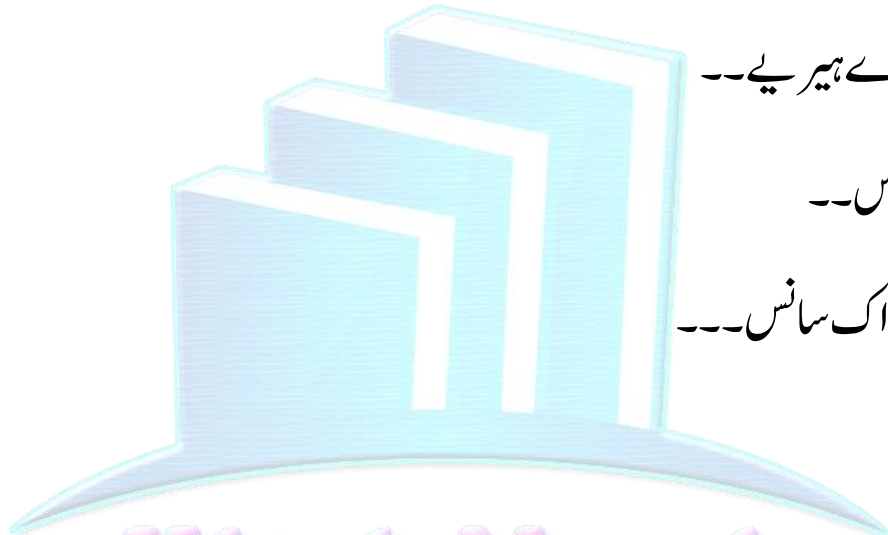
سینے سے تیرے سر کو لگا کہ سنتا میں رہوں نام اپنا۔۔

او لکھ دی تیرے نام جندڑی سوہنیے۔۔

بس رہنا تیرے نال وے ہیرے۔۔

رہنا تو پل پل دل کہ پاس۔۔

جڑی رہے تجھ سے ہر اک سانس۔۔



وہ گٹار بجاتا اپنی نظریں فرال پہ جمائے ہوئے تھا جبکہ فرال کہ ذہن میں تب سے اب تک کہ (جب پہلی بار وہ شمول سے ملی تھی) لمحات کسی فلم کی طرح چل رہے تھے۔۔۔

"سینے سے تیرے سر کو لگا کہ۔۔

سنتا میں رہوں نام اپنا او نام اپنا۔۔

نال تیرے اک گھر میں سوچاں۔۔

باری کھولاں تے چن دکھ جاوے۔۔

Posted on Kitab Nagri

’آکھاں اچ بیتیں راتاں ساریاں۔۔

جے من لاگے تے آکھ نالاگے۔۔

یہ سامنے بیٹھا شخص وہ تھا جو ہر طرح سے شدید محبت دے چکا تھا پر کل کا تھپڑ ہر اچھی یاد کو دھندلائے دے رہا تھا۔ اُس تھپڑ کی گونج اُسکی محبت کی گونج کو دُبائے جا رہی تھی۔۔

"وِچ کوئی آوے تے پیارا ای آنا۔۔

دُنیا دے وِچ اسی دُنیا تو دور۔۔

ہُن نال تیرے میرا ہر سہنا۔۔

سینے سے تیرے سر کو لگا کہ سُنوں میں نام اپنا۔۔
www.kitabnagri.com

تیری اُنکلیوں سے آسمان پہ کھینچوں ایک لمبی لکیر۔۔

آدھا تیرا آدھا میرا اس جہان میں ہم دو امیر۔۔

Posted on Kitab Nagri

پر فرال اُس سب سے اپنا ذہن جھٹک دینا چاہتی تھی اگر کچھ یاد رکھنا تھا تو بس یہ کہ یہی اپنا ہے یہی میرا ہے۔۔ اور اسے ہی اپنا بنانا ہے اپنے ذہن میں ابھرتی سوچوں کو دباتے فرال نے شموئیل کو دیکھتے مسکراہٹ اپنے لبوں پہ سجائی۔۔

"کوئی نظر نا آئے مینوں۔۔

تو دنیا تو دکھری ہو گئی۔۔

تینوں ہی تے میں تکد اجاواں تو ہی میری نوکری ہو گئی۔۔

کوئی نظر نا آئے مینوں تو دنیا توں دکھری ہو گئی۔۔

دوریاں ایک پل بھی نا گوارا ہوں۔۔

چل گھو میں دنیا پھر سنگ آوارہ ہوں۔۔

سینے سے تیرے سر کو لگا کہ سنتار ہوں میں نام اپنا۔۔

Posted on Kitab Nagri

(ایک ہفتے بعد..)

فرال کا پورا ایک ہفتہ کسی حسین خواب کی مانند گزر گیا تھا اس پورے ایک ہفتے میں وہ شموئیل کہ بہت قریب آگئی تھی وہ محبت جو فقط پہلی سیڑھی پہ کھڑی معلوم ہوتی تھی وہ ایک دم سے چھلانگ لگاتی کی سیڑھیاں پھلانگ گئی تھی۔۔

شموئل کی محبت میں بسی شدت بھی اب پہلے جیسے تنگ نہیں کرتی تھی۔۔

دوسری طرف شموئیل بھی اپنی اُسی بات پر عمل پیرا تھا وہ فرال کو پنجرے میں رکھتے سانس لینا سکھا رہا تھا۔۔
فرال اس وقت پارلر میں موجود تھی آج وہ پہلی بار شموئل کہ ساتھ کسی پارٹی میں جا رہی تھی اتنے دنوں میں وہ اپنے شوہر کی پاپولیرٹی سے تو واقف ہو ہی گئی تھی سواب وہ سب سے منفرد دکھنا چاہتی تھی وہ کسی بھی طور شموئل سے کم نہیں لگنا چاہتی تھی۔۔

سلور اور گرے کنٹراسٹ کی فُل سیلوز اور فُل بلاؤز کی ساڑھی میں وہ بہت گریس فُل لگ رہی تھی بالوں کا اچھا سالوز بن بنائے وہ بالکل تیار تھی کہ تبھی شموئیل اندر داخل ہوا۔۔

فرال کو دیکھتے تو وہ مدہوش سا ہونے لگا تھا فرال کو اپنے سامنے کھڑا دیکھ کسی حسین پری کا گمان ہوا تھا اُسے۔۔
شموئل تو فرال کو دیکھتے دروازے میں ہی رُک گیا تھا کہ تبھی فرال چلتے ہوئے اُس تک پہنچی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

کیسی لگ رہی ہوں میں۔۔

میری آنکھوں میں پڑھنے کے بعد بھی ایسے سوال کی سمجھ نہیں آئی مجھے۔۔

شموئل کی بات پر فرال مسکرائی تھی تھینکس فار دی ڈریس شموئل۔۔

تھینکس مت کہا کرو ہر چیز اپنا حق سمجھ کر وصول کیا کرو۔۔

پر یہ واقعی میں بہت اچھی ہے۔۔

ہاں بہت تبھی ہم پارٹی میں نہیں جائیں گے۔۔

کیا ا۔۔۔ پلیز شموئل میں جانا چاہتی ہوں۔۔

فرال کی لجاجت پر وہ مان گیا تھا۔۔

اوکے پر تھوڑی دیر کہ لئیے ہم جلد ہی واپس آ جائیں گے۔۔

اوکے پر چلو تو اتنے دنوں بعد کوئی فنکشن اٹینڈ کرنے کی خوشی ہی الگ تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

پورے راستے بہت سی ہدایتوں کہ بعد وہ اُسے پارٹی میں لے آیا تھا جہاں بہت سے انٹر نیشنل سٹارز بھی موجود تھے۔۔

فرال صرف سب کو دیکھ ہی رہی تھی کیونکہ شمول نے سختی سے ہدایت دی تھی کہ میرے ساتھ ہی رہنا اور کسی سے فضول میں بات نہیں کرنی۔۔

وہ شمول کہ ساتھ کھڑی شدید بور ہو رہی تھی کیونکہ یہاں کچھ بھی اُس کے انٹر سٹ کا نہیں تھا کیونکہ شمول صرف اپنے پروفیشن کہ لوگوں سے ہی مل رہا تھا اور فرال کو زبردستی اپنے ساتھ کھڑے کیئے ہوئے تھا۔۔
کہ تبھی شمول کہ فون کی بیل بجی تھی اور وہ اُس ارجنٹ کہتا فرال کو ایک طرف کھڑا کیئے باہر کو بڑھ گیا تھا۔۔

Heyyy faraaal...

Oh my God jack ..

اپنے سامنے کھڑے اپنے یونی فرینڈ کو دیکھتے فرال بے حد خوش ہوئی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

تم یہاں کیسے؟؟

میں اپنے ہر بنڈ کہ ساتھ آئی ہوں اور تم؟؟

کیا تم نے شادی کر لی واہ بھی پھر تو دیکھنا ہی پڑے گا کہ لڑکوں سے الرجک لڑکی نے آخر کونسا ہیرا ڈھونڈا ہے اور رہی بات میرے یہاں ہونے کی تو میں تو یہاں invited ہوں اور تم سناو بن گئی فینس فیشن ڈیزاینر۔۔

Posted on Kitab Nagri

ہاں بس کچھ کچھ تم سنا دیکھو۔۔

بعد میں سُناتا ہوں اپنا نمبر دو پہلے جیک کہ کہنے پہ دونوں نے نمبر زائیکسچینج کر لئے تھے۔۔ وہ دونوں انگریزی میں ایک دوسرے سے گپیں لگاتے ارد گرد سے بالکل بے خبر لگ رہے تھے کہ تبھی شمولیل اندر داخل ہوا اور آتے ہی کسی انگریز لڑکے کے ساتھ اپنی ہی بیوی کو خوش گپیاں لگاتا دیکھ ایک بار پھر سے اُسکے خون نے جوش مارا تھا۔۔ اور تبھی وہ تیزی سے فرال کی طرف بڑھا تھا۔۔

جیک یہ میرا شوہ۔۔ ابھی الفاظ فرال کہ منہ میں ہی تھے کہ ہمیشہ کی طرح شمولیل اُسے کھینچتا ہوا باہر لے گیا۔۔



پورے راستے فرال اُسے ڈرتے اور روتے ہوئے جیک کہ بارے میں بتاتی رہی تھی اُسے لگ رہا تھا کہ شاید وہ شک کر رہا ہے۔۔

پر بات یہ نہیں تھی وہ شک نہیں کر رہا تھا بلکہ وہ برداشت نہیں کر پایا تھا اور دوسری بات فرال نے ایک بار پھر اُسکی بات نہیں مانی تھی سوا ب سزا تو بنتی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

گاڑی سے کھینچ کر فرال کو اتارتے وہ اُسے گھسیٹتا ہوا اندر لیکر گیا تھا۔

اور پھر بیسمنٹ کی سیڑھیاں اترتے ایک کمرے کی طرف لے آیا تھا اور وہاں سے شیف ہٹاتے اُس نے ایک دروازہ کھولا تھا جہاں سے سیڑھیاں نیچے جارہی تھیں۔۔۔

اُن سیڑھیوں پہ فرال کولتے وہ دروازہ لاک کرتا جا چکا تھا اور اب وہ کمراتھا اور وہاں موجود گھپ اندھیرا۔۔۔
اندھیرے سے فرال کو کبھی ڈر نہیں لگتا تھا پر یہ کمر اور اس میں موجود بدبو فرال کہ اوسان خطا کر رہی تھی اور ساتھ ہی عجیب سی آوازیں جو شاید کسی مینڈک یا۔۔۔ یا پھر سان۔۔۔ انپ اوہ نو۔۔۔

شموئیل۔۔۔ جانوروں کی آتی آوازوں پہ چیختی ہوئی وہ دروازے کی سمت لپکی تھی۔۔۔

شموئیل۔۔۔ تمہیں خدا کا واسطہ مجھے باہر نکالو۔۔۔
www.kitabnagri.com

شموئیل۔۔۔ دروازہ بجاتے وہ چیخنے لگی تھی۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

شموئل تمہیں خُدا کا واسطہ شموئل مجھے باہر نکالو دروازہ پیٹتے وہ مسلسل ڈرتے ہوئے چلا رہی تھی پروہاں کوئی ہوتا تو ہی اُسکو سُن پاتا۔۔۔

کیونکہ فرال کو بیسمنٹ میں بند کرنے کے بعد شموئل اپنی بائیک لیتا ہوا تیزی سے اُس جنگل سے نکلتا آبادی کی طرف جارہا تھا۔۔

اس وقت اُسکے ذہن میں صرف اور صرف اپنی ہنستی ہوئی بیوی اور وہ لڑکا گھوم رہا تھا جو نہایت بے تکلفی سے اُسے وقتاً فوقتاً چھو رہا تھا وہ منظر یاد کرتے ہوئے اُسے اپنے گرد آگ کے شعلے بھڑکتے ہوئے محسوس ہو رہے تھے۔۔

اپنے ذہن میں چلتی سوچوں کے سبب وہ بائیک کی سپیڈ مزید بڑھاتے بلکہ تقریباً بائیک کو اڑاتے ہوئے وہ ایک کلب کے باہر آ پہنچا تھا۔۔

اُس نے اپنی زندگی کے بہت سال اکیلے گزارے تھے پر اس سبب کہ باوجود وہ ان سب خرافات سے ہمیشہ دور رہا تھا پر آج وہ یہاں آن پہنچا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

رات کا ایک ہو رہا تھا ارد گرد بجا بے ہنگم میوزک سر کے درد میں مزید اضافہ کر رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

پر اس سب کہ باوجود وہ وہاں موجود تھا وہ اپنا غم بھلانے کو وہاں موجود تھا۔۔۔

اس جگہ کوئی ایسا نہیں تھا جو شمول کو جانتا تھا اور اگر کوئی جانتا تھا بھی تو اتنے ہوش میں نہیں تھا کہ اُسے پہچان پاتا۔۔

جبکہ شمول اس وقت قدرے کونے میں جہاں پر کافی تاریکی چھائی ہوئی تھی کاوچ پہ بیٹھا اپنے سامنے رکھے اُس حرام مشروب کو گھور رہا تھا ذہن تھا جو اُسے اس سب سے روک رہا تھا جبکہ دل اُسے اکسانے میں مصروف تھا کہ غم غلط کر ہی لیا جائے۔۔

اُس مشروب کو گھورتے آخر کار وہ بنا گلاس کو ہاتھ لگائے تھک ہار کر کاوچ پہ پیچھے کی جانب ہوتے سرٹکا گیا تھا وہ یہ حرام کام نہیں کر پایا تھا۔۔

کاوچ سے سرٹکائے آنکھیں موندے شمول نے اپنے سر کو دونوں ہاتھوں میں تھاما ہوا تھا پر جیسے ہی شمول کی نگاہ چھت کی جانب گئی وہاں خود بخود ایک منظر سادکھنے لگا جس میں اُسے ایک ننھا منھا بچہ دوڑتا نظر آیا جو نہانے کہ بعد ٹاول خود پہ لپیٹے بھاگ رہا تھا اور اُسکی ماں ہنستے ہوئے اُس کے پیچھے تھی۔۔

یہ منظر اُسے اس تکلیف میں بھی مسکرانے پہ مجبور کر گیا تھا تبھی وہ پھر سے اُس چھت پہ چلتی فلم پہ نظریں جمانے لگا جہاں اب کی بار غور کرنے پہ اُسے روتا ہوا وہی بچہ اور اُسے زودو کو ب کرتا اُسکا باپ دکھا اس منظر کو دیکھتے اُسکی آنکھوں میں مرجیں بھرنے لگی تھیں دُھند لائی ہوئی آنکھوں کو جب صاف کرتے وہ پھر سے چھت کی جانب متوجہ ہوا تو اب کی بار اُسے ٹرین کہ ایک دروازے سے گھس کر دوسرے دروازے سے نکل کر بھاگتا

Posted on Kitab Nagri

ہوا وہی بچہ دکھا جسکے نکل کر کچھ دور جاتے ہی ٹرین میں ایک زوردار دھماکا ہوا تھا جسے اُس بچے نے مڑتے ہوئے نہایت تکلیف سے دیکھا ٹرین کہ اڑتے چیتھڑے اور پھر لوگوں کی آہ و بکا پر وہ کانوں پہ ہاتھ دھرتے اُس بچے کو بھاگتے ہوئے دیکھنے لگا اس منظر کہ ہٹے ہی کسی فلم کی طرح دوسرا منظر چلنے لگا تھا جس میں اُس نے ایک طوائف کہ کوٹھے کا منظر دیکھا جہاں وہی بچہ بھاگتا ہوا تماشا بینوں کہ آگے چائے پانی رکھتا دکھاتا کہیں اُن طوائفوں کی تیاری میں اُنکی مدد کرتا اس منظر کو دیکھتے شموئل کی آنکھوں کی چُجھن مزید بڑھی تھی۔

پر اگلا منظر جب اُسکی آنکھوں کہ آگے دکھاتا وہ تب کا تھا جب اُسی کوٹھے پہ آئے کسی گاہک کہ آگے اُس بچے کو بیچا گیا تھا۔

اس منظر کہ بعد شموئل نے سختی سے اپنی آنکھیں بند کی تھیں اور پھر وہ بنا اپنی حالت کی پرواہ کئے بائیک کی چابیاں لیتے لوگوں سے ٹکراتے ہوئے اُس بار سے نکلنے لگا تھا۔

اپنے ارد گرد کا شور جو پہلے صرف شور تھا اب اُسے اپنے کانوں کہ پردے پھاڑتا ہوا محسوس ہو رہا تھا کانوں پہ ہاتھ رکھے جسم سے پھوٹے پسینہ کو محسوس کرتے اپنی جیکٹ وہیں اتار کر پھینکتے ہوئے وہ باہر نکل آیا تھا۔

www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

باہر نکل کر لمبی لمبی سانسیں لیتے شمول خود کو نارمل کرنے لگا تھا ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ جیسے وہ بہت سالوں کی مُصافت چند لمحوں میں طے کر آیا ہو۔۔ (اس پل وہ اتنے کرب سے گزر رہا تھا کہ وہ کچھ پل کو فرال اور اُس سے جڑے کچھ دیر پہلے کہ واقعہ کو مکمل طور پر فراموش کر گیا تھا۔۔)

کہ تبھی ایک لڑکا بھاگتا ہوا اُس تک پہنچا۔۔

شمول سر آپ یہاں آپ۔۔ آپ یقین نہیں کر سکتے میں آپ کا کتنا ابراہین ہوں (جس حالت میں شمول اس وقت تھا وہ بنا کچھ سمجھے اپنے سامنے کھڑے لڑکے کو چہکتا ہوا حیرت سے دیکھ رہا تھا)

سر آپ۔۔ آپ بہت پسند ہیں مجھے پلیز کیا آپ میرے ساتھ ایک سیلفی لے لیں گے۔۔

اپنے ہاتھ میں پکڑا موبائل لیے جب وہ شمول کہ قریب ہوا تو شمول کو اُسکی ٹکراتی کہنی کسی بچھو کی مانند محسوس ہوئی تھی ابھی تک وہ جس ٹراما میں تھا یہ تو ہونا ہی تھا۔۔ تبھی نا جانے کس احساس کہ تحت شمول نے اُسے خود سے دور کرتے دھکا دیا جس پہ وہ لڑکا لڑکھڑاتے ہوئے نیچے جا گرا۔۔

یہ منظر وہاں کھڑے چار لڑکوں کہ گروپ نے بھی دیکھا تھا جو کہ شاید اُسکے دوست تھے۔۔ جو یہ سب دیکھتے دوڑتے ہوئے اُنکی جانب پہنچے تھے جبکہ اُن سب کو اپنی طرف آتا دیکھ شمول اپنی بانیک کی جانب بڑھنے لگا تھا پر اس سے پہلے کہ وہ آگے جاتا اُنہی میں سے کسی ایک نے شمول کی شرٹ کو کالر سے پکڑتے اُسے پیچھے کی جانب کھینچا۔۔

Posted on Kitab Nagri

شموئل اپنی شرٹ اتنی بے دردی سے کھینچے جانے پر غصہ میں اُسکی جانب لپکا اور ایک بیچ اُسکے منہ پہ جڑ دیا جسے دیکھتے وہاں موجود مزید تینوں لڑکے جو اپنے گھر ہوئے دوست کی طرف متوجہ تھے شموئل کی طرف لپکے وہ چار تھے اور یہ ایک۔۔ پہلے تو کافی دیر تک شموئل اُنکا مقابلہ کرتا رہا پر جب کوئی چیز آکر اُسکے سر پر لگی تو وہ ہوش و خرد سے بیگانہ ہوتا زمین پر ڈھے گیا۔۔

جبکہ وہ چاروں کچھ دیر تک مزید شموئل کو پیٹتے ہوئے اپنے دوست کو لیتے یہ جاوہ جاہوگئے۔۔

گھپ اندھیرے کمرے میں مسلسل کئی گھنٹوں سے بیٹھی فرال کا چلانے سے گلا بیٹھ گیا تھا اور اب وہ خاموشی سے اُنہی سیڑھیوں پہ دروازے کے پاس بیٹھی وقفہ وقفہ سے دروازہ کھٹکھٹا رہی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

پر اپنے یوں خاموش ہونے پہ اُس نے محسوس کیا تھا کہ کمرے میں کچھ دیر قبل ہوتی ہلچل اور آوازیں اُسکے ڈھیلے پڑتے ہی مدھم ہونے لگی تھیں۔۔

مانا کہ اُسے اندھیرے سے ڈر نہیں لگتا تھا وہ اپنے کمرے میں بھی گھور اندھیرا کر کے سوتی تھی پر اس اندھیرے میں اور کمرے کے اندھیرے میں زمیں آسمان کا فرق تھا اس اندھیرے میں بسی وحشت اور ہیبت دل بند کر رہی تھی یہاں اتنی تاریکی تھی کہ کچھ بھی دیکھائی نہیں دے رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ شمول سے معافیاں مانگتی اور اُسے پکارتے ہوئے تھک چکی تھی کہ تبھی ناجانے کونسے پہر میں نیند کی دیوی اُس پہ مہربان ہو گئی تھی۔۔

زینب منزل میں صبح کا وقت تھا اور گھر کہ نفوس جنگی تعداد صرف تین ہی تھی اُن میں سے دو کھانے کی میز پر موجود تھے۔۔

فاران آجا بیٹا ناشتہ کر لو ورنہ دیر ہو جائیگی۔۔

ایک تو یہ لڑکانا عین وقت پر تیار ہوتا ہے بالکل ہی احساس ذمہ داری نہیں ہے اس میں۔۔

ہاں تو اب ہر کوئی میری بیٹی کی طرح بھی تو نہیں ہوتا ناپیشینیٹ اور ذمہ دار۔۔

www.kitabnagri.com

ہاں ہاں میں جانتی ہوں کیسی ہے آپکی بیٹی اور کیا کہا آپ نے ذمہ دار نہیں بالکل نہیں وہ بہت نا سمجھ ہے۔۔

اب ایسا بھی مت کہو کل ہی بات ہوئی تھی اب تو کافی خوش ہے وہ اور بہت سمجھداری سے سب ہینڈل کر رہی ہے۔۔

تو میری ہی وجہ سے خوش ہے اتنا سمجھایا تب جا کر سمجھی ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ دونوں ناشتہ کہ وقت فرال کی ذات کو محور بنائے باتوں میں مصروف تھے کہ تبھی فاران بھاگتا ہوا وہاں پہنچا۔۔

یہ دیکھیں ڈیڈی۔۔

یہ کیا ہے؟؟ اور تم کب تیار ہو گے۔۔

ہو جاؤنگا پر پہلے یہ دیکھیں اپنا موبائل آگے بڑھاتے فاران نے کہا۔۔

اور جیسے ہی وہ ویڈیو حیدر نے اوپن کی اُس میں اُنہیں کچھ لوگ دکھے جو کسی کو بہت بے دردی سے مار رہے تھے اور جب اُنہوں نے غور کیا تو وہ کوئی اور نہیں شمول تھا۔۔

وہ لڑکے شمول کی ویڈیو بنا کر اپلوڈ کر چکے تھے جو کچھ ہی گھنٹوں میں جنگل کی آگ کی طرح ہر طرف پھیل چکی تھی اور اُسکا کیپشن کچھ یوں تھا۔۔

مشہور راک سٹار شمول ملک نشے میں دھت ہو کر لڑکوں سے مار پیٹ کہ دوران زخمی ہو گئے۔۔

یہ یہ کیا ہے حیدر شمول اور نشہ اور پیچھے یہ کوئی کلب ہی لگ رہا ہے نا؟؟

تم فکر مت کرو سوشل میڈیا کا تو کام ہی بات کو ہوا دینا ہے وہ خود بھی پریشان ہوئے تھے پر فی الوقت اپنی پریشانی چھپا گئے تھے۔۔

Posted on Kitab Nagri

ہمیں کسی بھی نتیجہ تک پہنچنے سے پہلے فرال سے بات کرنی چاہیے وہ فرال کہ گھر کا نمبر ملاتے ڈائینگ سے اٹھ گئے تھے۔۔

اس وقت شام کہ سات بج رہے تھے۔۔ موسم میں عجیب سی اُداسی اور خاموشی تھی جیسے کسی طوفان سے پہلے کی چھائی ہوئی خاموشی ہو۔۔

ناجانے کس بھلے مانس نے ایسبولینس کو کال کر دی تھی جو بروقت شمول کو ہاسپٹل لے آئی تھی۔۔

یہاں ہاسپٹل میں شمول کو لانے کہ بعد جب اُسکی تلاشی لیتے جیب سے فون نکالا تو اُس میں چند ہی نمبر تھے اور alphabetically پہلا نام ہی بابر کا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

اور اب بابر یہاں موجود تھا جو اپنے سامنے اپنے ہی باس کو بے بس پڑا دیکھ رہا تھا وہ مینیجر تھا شمول کا جو اُس کے سارے معاملات سنبھالتا تھا اور کافی حد تک اُسے جانتا بھی تھا یہ بات صحیح تھی کہ وہ غصہ کا بہت تیز تھا پر جب بھی کوئی بھی مشکل بابر کو ہوئی اُس میں ساتھ ہمیشہ شمول نے ہی دیا تھا تبھی اُسے اپنا اکھڑ سا باس بہت عزیز تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

سوشل سائنس پہ چلتی خبر کہ باعث مسلسل شموئیل اور بابر کہ نمبر پہ کالز آر ہی تھیں جن سے تنگ آکر بابر نے فون ہی آف کر دیئے تھے۔۔

وہ صبح پانچ بجے سے ہاسپٹل میں تھا سمجھ ہی نہیں پارہا تھا کہ کیا کرے ویسے بھی اُس نے کبھی کوئی کام شموئیل کی اجازت کہ بغیر نہیں کیا تھا سو وہ وہاں بیٹھا اُسکے ہوش میں آنے کہ انتظار میں تھا۔۔

اور اب سامنے رکھی گُرسی پہ بیٹھے شموئیل کا جائزہ لے رہا تھا جسکے سر پہ پٹی لپٹی ہوئی تھی اور ایک کندھے پہ لپٹی پٹی کمر کہ گرد لا کر باندھی گئی تھی جا بجا چہرے پہ پڑے نیل اُسکی زخمی حالت کا پتہ دے رہے تھے یو نہی شموئیل کو دیکھتے بابر جو نہی گُرسی پہ بیٹھے اٹھا تبھی شموئیل نے آنکھیں کھول دیں وہ صبح سے کافی بار جاگ چکا تھا پر پھر غنودگی میں چلا جاتا تھا۔۔

لیکن اب کی بار وہ پوری طرح سے ہوش میں آچکا تھا۔۔

باس آپ ٹھیک ہیں؟؟

فرال۔۔

باس میں گھر گیا تھا بھابھی کو بتانے پر باہر سے تالا تھا تو میں واپس آگیا۔۔

بابر کی آواز پہ اُسکے ذہن میں ایک جھماکا سا ہوا تھا کہ اُسے تو میں وہاں اوہ گاڈ۔۔

کیا ہو اباس؟؟

Posted on Kitab Nagri

شموئیل کو یوں ہڑبڑاتے ہوئے اٹھتا دیکھ کر وہ کنفیوز ہوا تھا۔

جبکہ وہ اپنے بازو میں لگی سوئی نکالتے سر پکڑتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا تھا۔

بابر مجھے گھر لے چلو۔

پر باس آپکی طبیعت۔

طبیعت کو چھوڑو جو کہہ رہا ہوں وہ کرو۔

پر باس۔

میں نے کہا چلو اور ہاں مجھے میری شرٹ پہناؤ۔ وہ تو مجھے نہیں پتہ کہ کہاں ہے ہاسپٹل کی شرٹ اتارے کھڑے شموئیل کو بابر پہ غصہ آیا تھا جسے وہ فی الحال دبا گیا تھا۔

اوکے تو پھر اپنی جیکٹ مجھے پہناؤ شموئیل نے گرسی کہ بازو پہ پڑی جیکٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

جو جھٹ سے بابر نے اٹھاتے اُسکے کندھے پہ ڈالی تھی کندھے پہ لگی چوٹ کہ باعث وہ اپنا بازو ہلا نہیں سکا تھا جس کہ سبب وہ جیکٹ کو اُسے پہنا نہیں پایا تھا۔

اپنے کندھے پہ براؤن لیڈر جیکٹ ڈالے اور سامنے سے جیکٹ کو اپنے دوسرے ہاتھ سے پکڑے وہ جلدی کا اشارہ دیتے بابر کو آنکھیں دکھاتا باہر چل دیا تھا۔

ناجانے اس پل کو نسا پھر تھا فرال اپنے ارد گرد اندھیرے میں آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر ناکام کوشش کرتے ہوئے یہاں سے نکلنے کا سراغ ڈھونڈ رہی تھی پروہ اپنی اس کوشش میں بھی ناکام رہی تھی۔

تبھی ایک بار پھر سے ناکام ہوتے ہوئے فرال نے روتے ہوئے دروازہ پیٹا تھا شموئیلل۔۔ ابھی فرال نے اُسے پکارا ہی تھا کہ تبھی کسی کھٹکے کی آواز پہ فرال ڈرتی ہوئی سیڑھیوں سے دو سٹیپ نیچے ہوئی تھی پر جب دروازہ کھولے کھڑے شموئیل کو دیکھا تو آنکھوں میں چبھتی روشنی محسوس کرتے پل بھر کو تو وہ آنکھیں ہی میچ گئی تھی۔

کہ تبھی شموئل نے آگے بڑھتے فرال کو ہاتھ سے پکڑتے اُسے باہر نکالتے خود میں بھیچا تھا۔

آئی ایم سوسوری فرال اتنی لمبی سزا نہیں دینا چاہتا تھا تمہیں پر اس ایکسیڈنٹ کی وجہ سے مجھے آنے میں دیر ہوگئی تم ٹھیک ہو فرال کو خود سے الگ کرتے اب وہ پریشان ہوتا اُسے دیکھ رہا تھا کندھوں پہ پڑی جیکٹ گھر میں آتے ہی کہیں گر گئی تھی۔

جبکہ سامنے کھڑی فرال حیرت سے اپنے سامنے کھڑے شخص کو دیکھ رہی تھی جو اُسکے لیے فکر مند تھا کیا یہ وہی شخص تھا جو کئی گھنٹوں قبل اُسے اس کال کو ٹھڑی میں تنہا چھوڑ گیا تھا اور اب ایسے پریسینڈ کر رہا تھا جیسے اُس سے بڑا کوئی غم خوار ہی ناہو۔

Posted on Kitab Nagri

تبھی اپنی بازو پہ پڑے شموئل کہ ہاتھ کو جھٹکتی وہ غصہ سے اُس سے دور ہوئی تھی۔۔

ہاتھ۔۔ ہاتھ مت لگاؤ مجھے اپنی بیٹھی ہوئی آواز کو بلند کرتے فرال نے احتجاجاً کہا۔۔

دیکھو معافی مانگ رہا ہوں نا تو بس ختم کرو سب۔۔

کیا ختم کرو ہاں کیا ختم کروں بہت ہو گیا شموئل میں نا تو ایسے رہ سکتی ہوں اور نا ہی ایسے زندگی گزار سکتی ہوں سو مجھے جانے دو میں نا تو مزید تمہارے یہ ٹارچر برداشت کر سکتی ہوں اور نا ہی تمہیں۔۔

فرال پلینز میں مان رہا ہوں غصہ آگیا سمجھ نہیں آیا مجھے پر غلطی تو تمہاری ہی تھی تم ہی ہر بار مجھے مجبور کر دیتی ہو بہت محبت سے کہتے شموئل نے فرال کہ بالوں کو سہلانے کہ لئیے اپنا ہاتھ اُسکے بالوں میں پھیرنا چاہا تھا جس پہ وہ تنفر سے دو قدم اُس سے مزید دور ہوئی۔۔

یہ تو تمہارا روز کا کام ہے ہر بار تم زیادتی کر کہ یہی کہتے ہو پر اب اور نہیں میں۔۔ میں نے کتنی مشکل سے اتنے گھنٹے یہاں گزارے ہیں یہ میں ہی جانتی ہوں پر اب میں تمہیں اپنے ساتھ ایسا کچھ بھی کرنے کا کوئی موقع نہیں دوں گی سمجھے تم اُنکلی اٹھائے وارن کرتے وہ اوپر کی جانب بڑھی تھی کہ تبھی شموئل نے اُسکا ہاتھ پکڑتے اُسے روکا دماغ ٹھیک ہے۔۔

کہاں جاو گی اس وقت؟؟ اور وہ بھی اپنے اتنے زخمی شوہر کو چھوڑ کہ شموئل نے فرال کی توجہ اپنی طرف کروانا چاہی جسے وہ دیکھتے ہوئے بھی انجان بنی ہوئی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

اپنے سامنے کھڑے باڈی بلڈر کہ برہنہ جسم کو دیکھتے فرال نے جُھر جُھری لی تھی ویسے بھی اتنے مضبوط شخص کا اتنی معمولی سی چوٹیں کچھ نہیں بگاڑ سکتی تھیں۔۔

میں کہیں بھی جاؤں پر ایک پل بھی اب اس چھت کہ نیچے تمہارے ساتھ نہیں رہو گی۔۔

تو کس کہ ساتھ رہو گی اُسکے ساتھ جسکے ساتھ کھڑی تھہے لگا رہی تھی آنکھوں میں بھری وحشت فرال پہ انڈیلے اُس نے سوال داغا۔۔

ہاں رہو گی رہو گی میں اُسی کہ ساتھ رہو گی۔۔

فرال اپنی بات مکمل کرتی پھر سے آگی بڑھی تھی کہ تجھی شموئیل نے اُسے پھر سے اپنی طرف کھینچتے ایک تھپڑ رسید کیا تھا۔۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی فرال تم نے یہ لفظ نکالے بھی کیسے؟؟ میں مرتا مر جاؤنگا یا تمہیں ہی جان سے مار دوںگا پرتہمیں کسی کا ہونے نہیں دوںگا سنا تم نے۔۔

تم نے مجھے پھر سے مارا؟؟ گال پہ ہاتھ رکھے آنسو بہاتے حیرت سے کہا گیا۔۔

ہاں مارا کیوں کہ تم اس قابل ہو تم اتنی بڑی بات کر بھی کیسے سکتی ہو؟؟ میں آخری بار کہہ رہا ہوں فرال آئندہ ایسی بکو اس کی یا پھر یہاں سے جانے کا کہا تو میں یہیں تمہیں مار کر دفنا دوںگا سمجھی اُنکی اُٹھاتے باقاعدہ وارن کیا گیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

تمہیں کیا لگتا ہے میں ڈر جاؤنگی نہیں ایسا نہیں ہو گا پر اگر تم نے مجھے مارنے کی کوشش بھی کی تو اتنا ضرور یاد رکھنا میں بھی تمہیں مار کر ہی مرونگی ویسے بھی تم نے بہت کمزور سمجھ لیا ہے مجھے مسٹر شمول۔۔ دو بد و جواب دیتی سینے پہ ہاتھ لپیٹے کھڑی وہ اُس بد دماغ کو چیلنج کر گئی تھی۔۔

اوکے اگر یہ بات ہے تو چلو میں بتاتا ہوں تمہیں کہ کون کتنا کمزور ہے۔۔ زخمی کندھے پہ فرال کو ڈالتے وہ کمرے کی جانب بڑھا تھا جبکہ فرال اُسکی کمر پہ لگے مارتی جا رہی تھی پر اب کی بار اُس نے یہ بھی برداشت نہیں کیا تھا اور اتنی ہی سختی سے ایک دھموکا اُسکی کمر پہ جڑا تھا جس پہ وہ چلا کر رہ گئی تھی۔۔



www.kitabnagri.com

"کرتا نہیں کیوں تو مجھ پہ یقین۔۔۔"

کیوں میرے دل کی تو سُنتا نہیں۔۔

تیرے بغیر کتنا تنہا سا ہوں۔۔

عالم یہ دل کا تو سمجھے کبھی۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

کمرے میں فرال کولاتے اپنے زخمی کندھے سے اُسے اُتارتے ہوئے ایک ہاتھ سے فرال کو ہینڈل کرتے جبکہ دوسرے ہاتھ سے دروازے کو لاک لگاتے ہوئے شموئیل نے فرال کہ دونوں ہاتھ اُسکی بیک پہ لے جا کر اُسکے سر کو دیوار سے لگایا جبکہ اُسکی پشت پہ کھڑے ہوئے شموئیل نے فرال کہ کان میں سرگوشی کی۔۔

Heyyy..i love you..



"ہے پتہ یہ تجھے ناجی سکوں گا بن تیرے۔۔

پھر بھی کیوں تو مجھ سے جدا۔۔

تو ہی ہے تو ہی تو ہے۔۔۔

دل کا سکون۔۔"

www.kitabnagri.com

چھوڑو مجھے شموئل بس بہت ہوا پہلے ہی وہ جس ٹراما سے گزری تھی اُسکے بعد اب اتنی ہمت نہیں تھی کہ اس جن نما انسان سے مقابلہ کرتی۔۔

جب ہمت ہی نہیں ہے تو اتنی بڑی بڑی باتیں کیوں کرتی ہو میری جان۔۔

فرال کو یونہی دیوار سے لگائے شموئیل نے اُسکے کان میں پھونک ماری تھی جس پہ وہ چلا کہ رہ گئی۔۔

Posted on Kitab Nagri

"تو ہی ہے جسکے بنائیں جی ناسکوں۔۔

آج پھر جنیں شامیں وہیں۔۔

چل پھر وہی ہم باتیں کریں۔۔

بے چینوں کہ پھر سلسلے ہوں۔۔

پھر دل میرا یہ آہیں بھرے۔۔

او کے میری جان آخری بار معافی دے دوا سکے بعد تمہیں کبھی تکلیف نہیں پہنچاؤنگا۔۔ شمول کی طرف سے
کئیے جانے والے محبت کہ اظہار پہ اور اُسکی محبت کی شدت کو خود پہ پھوار کی طرح مسلسل خود پہ محسوس کرتے
فرال نے بمشکل کہا۔۔

www.kitabnagri.com

تم ہر بار ایسا ہی کہتے ہو اور مجھے تکلیف دیتے ہو یہ لفظ کہتے فرال سکنے لگی تھی۔۔

"زیادہ نہیں تو تھوڑی سہی۔۔

دے دے مجھے وہی زندگی۔۔

Posted on Kitab Nagri

آمیرے نزدیک تو۔۔

یہ فاصلے مجھ کو گھیرے۔۔

ہے پتہ یہ تجھے ناجی سکوں گا بن تیرے۔۔

پھر بھی کیوں مجھ سے جدا۔۔

تو ہی ہے تو ہی تو ہے۔۔۔

میرا جنوں۔۔۔

فرال کہ رونے پہ وہ بے چین ہوا تھا اور تبھی اُسکے بازوؤں کو چھوڑے اُسکا رخ اپنی جانب کرتے وہ اُسے خود میں
سمونے لگا تھا۔۔ یوں مت رو مجھے تکلیف ہوتی ہے۔۔ اور جو تکلیف تم دیتے ہو وہ؟؟
میں خود پر قابو نہیں رکھ پاتا مجھ سے برداشت نہیں ہوتا تمہارا کسی کہ قریب ہونا کسی کو بھی توجہ دینا۔۔

"قبول نگاہوں کی ناہو وہ دُعا جس میں یار کہ دیدار کی طلب ناہو۔۔

میری تو ہر دُعا میں تو ہی ہے تو ہی ہے۔۔۔

ہے یہ پتہ جانا ہی ہے راہوں سے تیری دور مجھے۔۔

Posted on Kitab Nagri

ممکن نہیں ہے میرے لیئے پر بھولنا ہی ہو گا تجھے۔۔

جیک میرا یونیورسٹی فیلو ہے اور وہ آیا تھا میرے پاس میں نہیں گئی تھی اور اب کوئی آکربات کرے گا تو کیا کہوں
چلے جاؤ نہیں تو monster آجائے گا اپنی ناک آستین سے پونچھتے فرال نے شکوہ کیا۔۔

ہا ہا ہا مونسٹر اتنے حسین نہیں ہوتے۔۔ اُف ف ایک تو تم اپنی اس سیلف آ بسیشن سے مت نکلتا۔۔ کیوں
حسین نہیں ہوں کیا میں۔۔ شموئیل کی بات پہ فرال نے اُسے گھورا تھا۔۔
یہ چوٹ کیسے لگی؟؟

"عشق سے آگے ہے جو جہاں اے دل لے چل مجھے وہاں۔۔

جو بسی مجھ میں خوشبوئیں تیری اُن سے کر مجھ کو رہا۔۔"
www.kitabnagri.com

فائنلی آپ نے اپنا نظر کرم ہماری طرف بھی کیا۔۔ بتاؤ بھی اتنی چوٹ کیسے آئی؟؟

کچھ نہیں بس جھگڑا ہو گیا تھا۔۔

پر کیوں اور کس سے؟؟

Posted on Kitab Nagri

رہنے دونا آو ہماری باتیں کرتے ہیں۔۔

پر فرال شمول کی بات کو مکمل نظر انداز کرتے کہنے لگی تھی۔۔

ساری طاقت مجھے ہی دیکھاتے ہو اپنا یہ ہتھوڑے جیسا ہاتھ اُنہیں بھی لگا دیتے۔۔

فکر مت کرو بہت لگایا یہ ہاتھ پر خیر آ جاو مجھے بہت درد ہو رہا ہے۔۔

شمول کہ بستر کی جانب اشارہ کرنے پہ فرال اُسکی حالت پہ ترس کھاتی وہاں آ بیٹھی تھی وہ خود بھی بہت تھکی ہوئی تھی بیٹھے بیٹھے کمر تختہ ہو چکی تھی اب وہ خود کو بھی کچھ بھی سوچنے سے پہلے پُر سکون نیند لیتے تیار کرنا چاہتی تھی۔۔

لائٹ آف کر لو نہیں تو نیند نہیں آئیگی تمہیں۔۔

اتنی مشکل سے اندھیرے سے نکلی ہوں پھر سے اندھیرا محسوس نہیں کرنا چاہتی شمول کی طرف کروٹ لیتے ہوئے بھی وہ جتنا نہیں بھولی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

فرال اور شمول کی جب سے شادی ہوئی تھی فرال نے ایک بار بھی شمول کی موجودگی میں اپنا سر تکیہ پہ نہیں رکھا تھا پر اب جس سائیڈ پہ وہ آکر لیٹی تھی اُس طرف شمول کا زخمی کندھا تھا کچھ دیر فرال کو گھورتے وہ ایک لمبی سانس کھینچتا ہوا اُسکے قریب ہوا اور پھر وہ اُسے اپنی زخمی بازو پہ کھینچ لایا تھا۔۔ اپنے سر کہ نیچے اُسے بینڈیج محسوس ہوئی تھی پر فرال نے سر نہیں ہٹایا تھا آفر آل اتنی تکلیف دینے کہ بعد کچھ تکلیف کا تو وہ بھی مستحق تھا۔۔ تبھی پُر سکون ہوتے وہ آنکھیں موندھ گئی تھی کہ تبھی شمول کی سرگوشی اُسکے کانوں میں گونجی۔۔

Posted on Kitab Nagri

"تو ہی ہے تو ہی ہے تو ہی تو ہے دل کا سکون۔۔

تو ہی ہے تو ہے میرا جنون۔۔۔

تو ہی ہے جسکے بنا میں جی ناسکوں۔۔

اپنے الفاظ مکمل کرتے اُسے اپنی بانہوں میں لیتے وہ اپنے لب اُسکے سر پہ رکھ گیا تھا۔۔



(اگلا دن...)

صرف چند گھنٹوں کی نیند لینے کے بعد فرال کی آنکھ کھل گئی تھی۔۔

آخر کار کل رات سے آج رات تک پورا دن اُس ہیبت ناک جگہ پر گزارنے کے بعد وہ ایک نرم گرم بستر میں موجود تھی جس کے باعث جسم تو آرام و سکون میں تھا پر ذہن نہیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

شمویل کا بازو ابھی بھی فرال کہ سر کہ نیچے تھا پر اُسکے چہرے کا رخ مخالف سمت میں تھا اُس حسین شخص کی صورت دیکھنے کہ بعد آج پہلی بار تھا کہ اُسکا دل بے ترتیبی سے نہیں دھڑکا تھا اور نہ تو جب بھی وہ شموئیل کو دیکھتی تھی تو خود پر رشک کرتی تھی کہ ہر لحاظ سے مکمل اور بہترین انسان اُسکا نصیب ہے۔۔

پر یہاں آنے کہ بعد اور شموئیل کو پل پل رنگ بدلتا دیکھ اُسکی فی فی جاگی محبت پہ جیسے گردِ جنے لگی تھی۔۔

اس وقت رات کہ چار بج رہے تھے اور یہی وقت تھا جس میں اُسے سوچنا تھا کہ اُسے کرنا کیا ہے۔۔

کیا وہ ایک ایسے شخص کہ ساتھ پوری زندگی گزار سکتی ہے جو اُسے اُسکے ماں باپ سے بات کرتا دیکھ بھی جیلس ہوتا ہے؟؟

www.kitabnagri.com

کیا وہ واقعی میں ایک ایسے شخص کو برداشت کر سکتی ہے جو اُس تک آنے والی ہوا کو بھی روک دینا چاہتا ہو چاہے اس میں ایسا کرنے سے اُسکا دم ہی کیوں نا گھٹ جائے۔۔

جو اُسے اُسکے خوابوں کو پورا کرنے کی اجازت نہیں دے سکتا ہو جو اُسے ایک۔۔ ایک جنگل میں قید کر کہ سب سے دور رکھنا چاہتا ہو۔۔

Posted on Kitab Nagri

اور تو اور جب اُس کا دل چاہے وہ اُسے محبت کی بارش میں بھگو دے اور جب دل چاہے اُسکے وجود کو روند دے مار پیٹ کرے اذیت دے۔۔

کیا پوری زندگی ایسے سب سے کٹ کر گزر سکتی ہے؟؟
نہیں کم از کم میں یہ غیر انسانی رویہ برداشت نہیں کرونگی۔۔

تو پھر میں کیا کروں؟؟ اس ملک سے نکلنے کے لیے تو میرے پاس اپنا پاسپورٹ تک نہیں ہے۔۔ یو نہی لیٹے لیٹے سامنے دیوار پہ ٹنگی گھڑی کو دیکھتے فرال نے سوچا تھا جو ایک ایک پل کہ گزرنے کا احساس دلا رہی تھی۔۔
تبھی فرال نے اپنے آگے کہ لائحہ عمل کی منصوبہ بندی کرنا شروع کر دی تھی کیونکہ اُس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ اب اُسے کیا کرنا ہے۔۔



www.kitabnagri.com

آدھا گھنٹہ صرف آدھا گھنٹہ لگا تھا اُسے اپنے فیوچر کہ متعلق سوچتے اور آگے کا پلان بنانے میں۔۔
پورے 4 : 35 پہ اُس نے ایک آخری نگاہ شمول پہ ڈالی تھی اُسے جو بھی کرنا تھا جلدی کرنا تھا ویسے بھی وہ صبح پانچ بجے اُٹھ کر واک کے لیے نکلتا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

پر شاید آج وہ ناجائے شمول کہ چہرے پہ پڑے نیل دیکھتے اُس نے خود کلامی کی پر اگر وہ اُٹھ گیا تو۔۔ جو بھی ہے رسک نہیں لینا چاہیے۔۔

فرال نے بہت آہستگی سے اپنا سر شمول کی بازو سے ہٹاتے ساتھ پڑے تکیہ پہ رکھا اور چند سیکنڈ بنا حرکت کہ یونہی پڑی رہی پر جب شمول میں کوئی حرکت ہوتے نہیں دیکھی تو پھر اُس نے مزید ہمت کرتے اپنے دونوں پیر بستر سے نیچے اتارے اور تکیوں کو بستر پہ سیٹ کر کے رکھتے اُن پہ کمر ٹڑاڑتے وہ جوتے ہاتھ میں پکڑے کمرے سے باہر نکلی تھی۔۔

کمرے سے باہر نکلنے کے بعد کچھ پل وہ یونہی دروازے میں کھڑی رہی تھی کہ اگر تو شمول پیچھے آتا ہے تو وہ بھوک کا بہانہ بنا لے گی ویسے بھی کل سے کچھ نہیں کھایا تھا۔۔

اتنی ٹینشن میں بھی وہ ہر طرف سے سوچتی کچھ پل دروازے کے پاس رُکی رہی تھی اور پھر دبے پیر سیڑھیوں سے اتر آئی۔۔

(اب اس سے آگے کیا کرنا ہے وہ یہ بھی سوچ چکی تھی) اتنے اندھیرے میں وہ پیدل اس جگہ سے نکلنے کا رسک نہیں لے سکتی تھی سو وہ وہیں کھڑی گاڑی کی چابیوں کے متعلق سوچنے لگی جو فوراً ہی دروازے کے قریب رکھے گئے کنسول پر اُسے دکھ گئی تھیں۔۔ گاڑی کی چابیاں لیتے اب وہ مین ڈور پہ کھڑی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

فرال کی حالت اس وقت بہت بُری تھی ٹھنڈے پسینے کانپتے ہاتھ دل میں بیٹھا شمول کا خوف اور چلنے سے انکاری ٹانگیں اور ذہن میں آتا بار بار ایک ہی سوال کہ اگر وہ پکڑی گئی تو اس بار وہ کس طرح سے اُسے مار چر کرے گا؟؟

پر پھر آخر کار ہر سوچ کو جھٹکتے اور ہمت کرتے ہوئے اُس نے دروازے کی ناب پہ ہاتھ رکھا اور کلمہ پڑھتے ہوئے دروازہ کھولا اور باہر نکل آئی۔۔

باہر برستی تیز بارش بھی اُسکے قدم زنجیر نہیں کر پائی تھی۔۔

گھر سے نکلنے کے بعد اب اگلی دُعا یہ تھی کہ اُس دن گاڑی میں گرافون اُسے مل جائے اور وہ جیک سے رابطہ کر پائے ورنہ تو نا جانے وہ کیا کرے گی اب تو آخری اُمید وہی تھا۔۔



صبح سات بجے شمول کی آنکھ کھلی تھی آج وہ روز کی نسبت لیٹ ہو گیا تھا۔۔

آنکھیں مسلتے اُس نے اپنے ساتھ پڑے کفر ٹر میں گم وجود پہ نظر ڈالی تھی جس پہ نظر پڑتے ہی خود بخود مُسکراہٹ اُسکے لبوں پہ تیر گئی تھی بمشکل اپنا بازو سیدھا کرتے وہ شدید تکلیف سے گزرا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

پوری رات ایک ہی پوزیشن میں ایک وجود اپنی زخمی بازو میں سمونے پہ اب وہ شدید تکلیف میں تھا پر بدقت اپنی بازو کو ہلاتے وہ اُٹھ بیٹھا تھا اور تھوڑی دیر تک شوڈرز سٹریچ کرنے کہ بعد وہ فریش ہونے واشروم کی طرف بڑھ گیا تھا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Digest

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

Posted on Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

فریش ہونے کہ بعد جینز پہ بلیک ہوڈی پہنے وہ خاموشی سے بنا فرال کی نیند ڈسٹرب کیئے کمرے سے باہر نکلا تھا

--

کل سے فرال نے کچھ نہیں کھایا تھا اور اب کچھ بہت سپیشل سادیسی ناشتہ لانے کا ارادہ کرتے وہ سیڑھیاں اترتے گاڑی کی چابیاں اٹھانے آیا تھا جو دس منٹ تک ڈھونڈنے کہ بعد بھی وہ ڈھونڈ نہیں پایا تھا تبھی گاڑی کی چابیوں کی تلاش ترک کرتے وہ بنا اپنے بازو کی تکلیف کی پرواہ کیئے بائیک کی کیز لیتے دروازے تک پہنچا تھا۔

پر یہ کیا گاڑی۔۔ گاڑی کہاں گئی؟؟ کیا چوری ہو گئی؟؟ پر گاڑی کی چابیاں وہ بھی۔۔ کیا چوری۔۔ تبھی ایک دم ذہن میں کوئی جھماکا سا ہوتے وہ بھاگتا ہوا اندر کی طرف بڑھا تھا اور اب اُسکا رخ اپنے کمرے کی جانب تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کاش تو میرے حق میں ہوتا۔۔"

بن کے یقین شک میں ہوتا۔۔

Posted on Kitab Nagri

پر ایسا ہوا نہیں۔۔

تو ہے دور کہیں۔۔

تیرے سنگ پل دوپل کو ہنسنا جو چاہا تو۔۔

رُلا کہ گیا عشق تیرا۔۔

رُلا کہ گیا عشق تیرا۔۔"

دیوانہ وار سیڑھیاں چڑھتے ہوئے شموئل بھاگتا ہوا اپنے کمرے کی طرف جا رہا تھا اور دل سے ایک یہی صدا بلند ہو رہی تھی کہ وہ وہیں ہوں اور اُسکا وہم غلط ہو۔۔۔

کمرے میں پہنچتے جو نہیں شموئل فرال کہ سرہانے جا کر کھڑا ہوا اور کانپتے ہاتھوں سے کمفرٹر ہٹایا تو وہاں فرال نہیں بس دو تکیہ موجود تھے۔۔

www.kitabnagri.com

وہ چلی گئی۔۔

وہ مجھے بیوقوف بناتے مجھے چھوڑ کر چلی گئی۔۔ (بلند آواز میں چیختے وہ فرال کو پکارنے لگا تھا)

نہیں۔۔۔ ایسا نہیں ہو سکتا تم نہیں جاسکتی فرال۔۔

کمرے کا حشر نشر کرتے وہ مسلسل یہی الفاظ دہرا رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

نہیں جاسکتی تم ایسے نہیں جاسکتی فرالللال۔۔۔

"رُلا کہ گیا عشق تیرا۔۔

رُلا کہ گیا عشق تیرا۔۔

کہ مانے نہیں دل یہ میرا۔۔

کیسے چُپ میں کرواؤں رے؟



حیدر صاحب صُبح کہ نوبے وہاں کہ گھر پر موجود تھے ویسے بھی فرال کہ رشتے کہ وقت وہاں ہی کہ پیرنٹس آئے تھے اور اب جو بھی بات ہونی تھی اُنہی سے ہونی تھی۔۔

شموئل کی ویڈیو دیکھنے کہ بعد اور اُن سے بالکل بھی کوئی کانٹیکٹ ناہونے پر وہ سب بہت پریشان تھے یہی وجہ تھی کہ وہ اتنی صُبح یہاں موجود تھے زینب کا تو سوچ سوچ کہ بُرا حال تھا پر اس وقت وہ اپنی طبیعت خرابی کی وجہ سے یہاں موجود نہیں تھیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

دیکھئے عارف بھائی میں اس وقت بہت پریشان ہوں آپ وہاں کو بلائیے اُسے ضرور کچھ ناکچھ ہتہ ہو گا۔

اوہ ہو آپ بیٹھئے تو وہ آرہا ہے ابھی ناشتے کہ لئے ویسے بھی جو بھی پوچھنا ہو پوچھ لیجئے گا عارف صاحب نے حیدر کو بٹھاتے اپنی اہلیہ سے چائے لانے کا کہا تبھی کچھ دیر میں وہاں بھی وہیں آگیا جو حیدر صاحب کو یوں اتنی صبح دیکھتے ٹھٹھکا تھا۔

وہاں بیٹے تمہارا رابطہ ہوا شمول سے وہ لوگ ٹھیک تو ہیں نا؟؟

انگل ریلیکس۔۔ میری بات بابر سے ہوئی تھی جب شمول ہاسپٹل میں تھا اور اُسکے مطابق کوئی خطرے والی بات نہیں تھی۔۔

تو شمول یا فرال سے بات نہیں ہوئی تمہاری؟؟

نہیں انگل اُن دونوں سے نہیں ہوئی بعد میں بابر کا نمبر بھی نہیں لگا۔

پر آپ ٹینشن مت لیں شمول فرال بھابھی کا بہت خیال رکھ رہا ہے۔۔

www.kitabnagri.com

وہ سب تو ٹھیک ہے پر وہ ایک کلب کہ باہر کیوں تھا؟؟ اور کیا وہ ڈرنک کرتا ہے؟؟

نہیں انگل ایسا بالکل نہیں ہے۔۔ میں بہت سالوں سے جانتا ہوں اُسے اور اُس نے کبھی ایسا کچھ نہیں کیا یقین مائیں میرا۔۔

پر سوشل میڈیا پہ ہر جگہ جواب۔۔ سب باتیں ہو رہی ہیں وہ۔۔

Posted on Kitab Nagri

کیا آپ سوشل میڈیا کی خبروں پہ یقین رکھتے ہیں؟؟ اُنکا تو کام ہی رائی کا پہاڑ بنانا ہے انکل۔۔

پر بیٹا جی رائی ہوتی ہے تو ہی پہاڑ بنتا ہے نا۔۔

کیا مطلب ہے آپکا میں سمجھا نہیں۔۔

کیا تم نے وہ ویڈیو نہیں دیکھی وہ Zurich کہ مشہور کلب کی ہے اُسکا وہاں کیا کام۔۔

انکل دیکھیں میری بات سنیں وہ سنگر ہے اور وہ بہت سی غیر ملکی انڈسٹریز کہ لیئے گاتا ہے اور بہت سے لوگوں سے ملنا ملانا ہے اور باہر کہ ممالک میں باریا کلبز میں میٹنگز رکھنا کوئی بڑی بات نہیں ہے۔۔

وہاج کی بات پر وہ چُپ سے ہوگئے تھے جیسے قائل ہوگئے ہوں۔۔

ہمم شاید میں ہی بہت زیادہ سوچ رہا ہوں اصل میں میری اُن سے بات نہیں ہو پائی فرال بہت لاڈلی ہے میری اُس سے بات نا ہو تو مجھے لگتا ہے میری سمجھ بوجھ جیسے کھونے لگی ہے۔۔

تبھی حیدر کی بات پر کب سے خاموش سامع بنے عارف صاحب جو ابابو لے تھے۔۔

بیٹیاں ہوتی ہی بہت پیاری ہیں حیدر صاحب آپکا فکر مند ہونا بنتا ہے پر میں آپکو ایک بات گارنٹی سے کہہ سکتا ہوں وہ مرتا مر جائے گا پر اپنی بیوی کو کچھ ہونے نہیں دے گا یقین مانئے۔۔

حیدر جو بہت وہموں کا شکار ہو کر یہاں آئے تھے اب واپسی پر اتنا ہی مطمئن تھے۔۔

Posted on Kitab Nagri

سو نر لینڈ کا وقت پاکستان کہ وقت سے تین ساڑھے تین گھنٹے کہ فرق سے تھا تبھی اگر وہاں صبح کہ ساڑھے نو تھے تو یہاں ساڑھے سات۔۔

پورے کمرے کا حشر بگاڑنے کہ بعد اب وہ اپنا سر دونوں ہاتھوں میں تھا مے لمبے لمبے سانس لے رہا تھا۔۔
کہاں جاسکتی ہے وہ آخر کہاں؟؟ مسلسل سوچتے دماغ شل ہونے لگا تھا پر کہیں کوئی سراہا تھا نہیں آ رہا تھا واپس تو وہ جا نہیں سکتی کیونکہ پاسپورٹ نہیں ہے اُسکے پاس تو پھر کہاں ہوگی وہ اس وقت۔۔
تبھی کچھ سوچتے شمول اٹھا تھا اور اپنی بانیک لیتا وہ فرال کہ پیچھے نکلا تھا کہیں وہ کسی مشکل میں ناہو۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یار بچھڑا ملا دے وے کوئی۔۔

آکھیاں روندیاں زار زار ہنسا دے وے کوئی۔۔

رُلا کہ گیا عشق تیرا۔۔

رُلا کہ گیا عشق تیرا۔۔

کہ مانے نہیں دل یہ میرا۔۔

Posted on Kitab Nagri

کیسے چُپ میں کرواؤں وے۔۔

تیزی سے اپنی ہی بانیک پہ فرال کی خیر و عافیت کی دُعا میں مانگتا وہ جو نہی اس جنگل سے دور آیا تھا وہیں اپنی گاڑی دیکھتے وہ ٹھٹھکا تھا اور تیزی سے فرال کا نام پکارتے وہ دھڑکتے دل کہ ساتھ گاڑی تک پہنچا تھا پر وہ گاڑی ویسے ہی وہاں خالی کھڑی تھی جبکہ چابی اگنیشن میں موجود تھی۔۔

گاڑی کا دروازہ کھولتے وہ گاڑی کہ اندر آ بیٹھا تھا تاکہ کوئی سُراغ مل سکے۔۔

دل اب نئے واہموں کا شکار تھا ناجانے وہ کتنے بجے اس سُنسان جگہ سے گُزری تھی کہیں اُس کے ساتھ کچھ ہو تو نہیں گیا۔۔



"رُلا کہ گیا عشق تیرا۔۔

رُلا کہ گیا عشق تیرا۔۔

کہ مانے نہیں دل یہ میرا کیسے چُپ میں کرواؤں وے۔۔

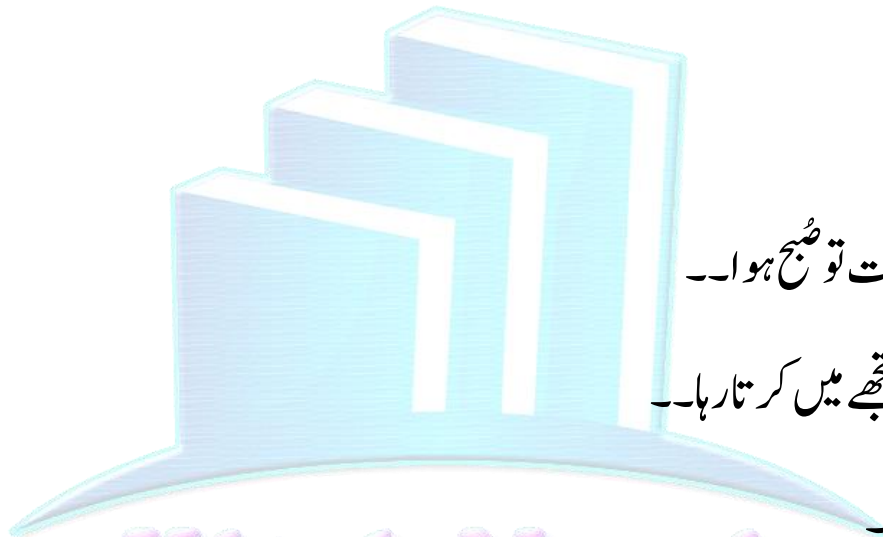
خوابوں سے زیادہ آنسوؤں سے دوستی کر بیٹھے جینے کی خواہش میں لمحہ لمحہ مر بیٹھے۔۔

Posted on Kitab Nagri

چلاتے ہوئے سُرخ پانی سے لبریز آنکھیں اس بات کی گواہ تھیں کہ وہ اس پل کس تکلیف سے دوچار تھا کچھ سمجھ
نا آتے وہ سٹیرنگ سے سرٹکائے بہت الجھن کا شکار تھا کہ تبھی اُسے اپنے پاؤں کہ پاس پڑی سکائی بلیو کلر کی کوئی
چیز دکھی جسے ایک پل بھی ضائع کیئے شموئیل نے اٹھالیا تھا۔

پراس ویزٹنگ کارڈ پہ جو نام اُسے دکھا تھا وہ دیکھتے شموئیل نے اپنے اندر بھانپھڑ جلتے محسوس کیئے تھے۔

Jack william



"تو ایسا جادو ہوا میں رات تو صبح ہوا۔

تجھ پہ میں مرتا رہا یاد تجھے میں کرتا رہا۔

بھلا کہ گیا عشق تیرا۔

رُلا کہ گیا عشق تیرا۔

Posted on Kitab Nagri

فرال گھر سے نکلتے ہی جیک کو کال کر چکی تھی جو اُسکی بات سنتے ہی اُسی وقت اُسے لینے نکل چکا تھا اور جب تک فرال وہاں پہنچی تھی اُس سے پہلے ہی وہ وہاں موجود تھا جہاں آنے کا فرال نے اُسے کہا تھا۔

جیک کو گاڑی کہ بونٹ سے ٹیک لگائے کھڑا دیکھ فرال تیزی سے گاڑی سے اترتے اُس تک پہنچی تھی برستی بارش نے فوراً اُسے اُسے بھیگا ڈالا تھا۔

جلدی چلو جیک۔۔

پر فرال ہوا کیا ہے۔۔

پلیز مجھے اپنے گھر لے چلو ہم بیٹھ کہ بات کرتے ہیں۔۔

اوکے چلو اپنے پیچھے کسی کو نا آتے دیکھ فرال تسلی کرتی جیک کہ ساتھ آگئی تھی اور اس وقت وہ اُسکے گھر پہ موجود تھی جہاں وہ اکیلا رہتا تھا۔

اپنے گیلے کپڑے چینج کیے وہ اس وقت جیک کہ کپڑوں میں موجود کافی کا کپ اٹھائے بیٹھی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

کیا تم مجھے کچھ بتاؤ گی فرال کہ یہ سب کیا ہے؟؟

جیک کی بات پہ آنکھوں میں آنسو بھرے فرال نے شموئل سے ملنے سے لیکر اب تک کی ساری کہانی کہہ ڈالی تھی۔۔

Oh my God he is a psycho..

Posted on Kitab Nagri

میں یہاں سے نکلنا چاہتی ہوں اپنے ملک اپنے ماں باپ کہ پاس جانا چاہتی ہوں جیک میری مدد کرو۔

ہاں بالکل میں ہر طرح سے مدد کرونگا تمھاری تم بتاؤ تم کیا چاہتی ہو؟؟ میں کیا کروں۔

میرا پاسپورٹ میرے پاس نہیں ہے میرے پاس کوئی سامان کوئی پیسے کچھ نہیں ہے تم۔ تم پاکستانی ایمبیسی لے جاؤ ہم وہاں جا کر بات کرتے ہیں۔

اوکے۔۔ تم ریسٹ کرو میری ضروری میٹنگ ہے میں جلد ہی آ جاؤنگا ناشتہ میں نے بنا دیا ہے اور باقی آرام سے رہو پھر دیکھتے ہیں کیا کرنا ہے۔

جیک فرال کو تسلی دیتا جاچکا تھا اور اب وہ وہاں اکیلی تھی۔
بالکل اکیلی۔



www.kitabnagri.com

جیک کا ویزٹنگ کارڈ دیکھنے کہ بعد شمول چینٹا چلاتا گاڑی سے باہر نکل آیا تھا۔

تم ایسا کیسے کر سکتی ہو میرے ساتھ کیسے کرے۔۔۔

چلاتے ہوئے ذہن میں فرال کی اُس دن والی بات گونجنے لگی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"ہاں میں رہنا چاہتی ہوں اُس کہ ساتھ"

یہ الفاظ یاد کرتے وہ مزید طیش میں آیا تھا۔

کیسے جاسکتی ہو ایسے کسی غیر کہ پاس فرال۔

اپنے بال بُری طرح سے نوچتے وہ اب گاڑی کہ ٹائر پہ اپنے پیر کو زور زور سے مار رہا تھا۔

میں نے محبت کی تم سے صرف تم سے اور تم ایسے کیسے کسی کہ ساتھ اپنے شوہر کو چھوڑ کہ چلی گئی فرال۔ میں تمہیں چھوڑو نگا نہیں میں تمہارا ایسا حال کرونگا کہ تمہارے ذکر پہ کئی صدیوں تک لوگ دہل جایا کریں گے۔

اب تمہیں کوئی مجھ سے نہیں بچا سکتا اب تم دیکھو گی کہ محبت میں بیوفائی کی کیا سزا ہوتی ہے۔

خود سے عہد کر تا وہ گاڑی میں بیٹھتے اُس ایڈریس کی طرف چل دیا تھا جہاں فرال اُسکی محبت کو فراموش کئے موجود تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"رُلا کہ گیا عشق تیرا۔"

رُلا کہ گیا عشق تیرا۔

Posted on Kitab Nagri

حیدر آپ آگئے۔۔ کیا ہوا بات ہوئی آپ کی؟؟ کیا کہا وہاں نے اُسکا رابطہ ہوا کیا؟؟ وہ ٹھیک ہیں نا؟؟ فرال
۔۔ فرال تو ٹھیک ہے نا؟؟

(زینب جو کب سے پین کھر کھانے کہ باوجود سر پکڑے لیٹی ہوئی تھیں حیدر کو دیکھتے ہی سوالوں کی بوچھاڑ
کرنے لگیں)

ہاں میں گیا تھا وہاں سے ہوئی بات پر اُسکا کانٹیکٹ بھی صرف بابر سے ہی ہو پایا تھا اور اب اُسکا بھی نمبر بند ہے۔۔
یہ کیا ہو گیا..

کیا ہو گیا یہ ہم سے حیدر نا جانے۔۔ نا جانے کیوں مجھے لگتا ہے کہ شموئیل کا پروپوزل قبول کر کہ بہت غلطی کی
ہے ہم نے۔۔

نہیں زینب تم کچھ زیادہ ہی سوچ رہی ہو ایسا نہیں ہے وہاں کہ والد بہت سمجھدار انسان معلوم ہوئے ہیں مجھے اور
وہ بہت تعریف کر رہے تھے شموئیل کی۔۔

تعریف سے کیا ہوتا ہے (ایک بار پھر سے اپنا سر تھامتے وہ لیٹنے لگی تھیں) جب تک آپ کسی کہ ساتھ رہتے نہیں
ہیں تب تک آپ اُسکے بارے میں کوئی کنفرم رائے نہیں دے سکتے اور شموئیل کیسا ہے اور کتنا بہترین ہے یہ تو
اب فرال ہی بتائے گی۔۔

Posted on Kitab Nagri

اپنی بات مکمل کرتے وہ نم آنکھیں موندھ گئی تھیں جبکہ حیدر جو کچھ پل قبل تھوڑا بہتر محسوس کر رہے تھے اب پھر سے نئے واہموں کا شکار ہو گئے تھے۔۔

موسم بہت سرد تھا ہر طرف صرف برف ہی برف تھی سب کچھ اتنا سفید تھا کہ وہ خوبصورت کہ بجائے خوفناک نظر آ رہا تھا۔۔

یہی نہیں ارد گرد پڑی برف کہ علاوہ بارش کے ساتھ گرتی ہلکی برف سردی کی شدت کو اتنا بڑھا رہی تھی کہ یہ ٹھنڈ ہڈیوں میں گھستی ہوئی محسوس ہوتی تھی۔۔

پراسے میں ایک وجود تھا جو اندھا دھند اپنے ارد گرد کی پرواہ کئے بغیر بھاگ رہا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

اور یہ کوئی اور نہیں فرال تھی جو سفید ہی لباس اوڑھے ہوئے تھی۔۔ اور اس وقت برف کہ ہمرنگ لباس پہنے اسی منظر کا حصہ لگ رہی تھی۔۔

فرال اس جمادینے والی سردی میں برف پہ ننگے پیر بھاگ رہی تھی اُسکا سفید لباس جگہ جگہ سے کسی جانور کے پنجوں کے سبب پھٹا ہوا تھا اور اُنہی پھٹے ہوئے حصوں سے اُسکا اُدھڑا ہوا گوشت اور اُس پہ جما ہوا خون اُسے اتنی تکلیف نہیں دے رہا تھا جتنا کہ اس پل برف پہ ننگے پیر دوڑتے اُسکے پیر جو آہستہ آہستہ فروسٹ ہو رہے تھے

Posted on Kitab Nagri

ایسے میں وہ لڑکھڑاتی ہوئی منہ کہ بل گری تھی اور تبھی اک خو نوار بھیڑیا اُس پہ چڑھتا اپنے دانت اُسکی گردن میں گاڑ گیا تھا۔

آآآ۔۔۔ فرال ڈر کہ مارے چیتے ہوئے اٹھ بیٹھی تھی یہ ایک بھیانک خواب تھا جو فرال نے دیکھا تھا۔
جیک کہ نکلتے ہی وہ ناشتہ کرنے کہ بعد پُر سکون ہوتی سونے کہ لئیے لیٹ چکی تھی اور اب اس بھیانک خواب کہ باعث وہ ڈر کہ مارے اٹھ بیٹھی تھی۔

ماتھے اور گردن پہ پھسلتا پسینہ صاف کرتے وہ خود کو یقین دلانے لگی تھی۔

Kitab Nagri

Calm down faraal calm down..

www.kitabnagri.com

وہ اتنی آسانی سے مجھ تک نہیں پہنچ سکتا میں بالکل محفوظ ہوں۔۔

اور کم از کم اتنی جلدی شموئیل مجھے نہیں ڈھونڈ سکتا (خود کو تسلی دیتے فرال نے دیوار پہ لگی گھڑی کی طرف دیکھا تھا جو شام کہ پانچ بجار ہی تھی اُف میں اتنا سو کیسے لگی خود کو کوستے وہ پھر سے سوچوں کہ تانے بانے بننے لگی۔)

Posted on Kitab Nagri

اور اگر۔۔ اگر وہ یہاں آ بھی جاتا ہے تو تب تک میں یہاں سے بہت دور چلی جاؤنگی۔۔ ہاں میں چلی جاؤنگی اب کی بار میں اُسے نہیں ملوؤنگی۔۔

ناجانے وہ خود کو تسلی دے رہی تھی یا واقعی میں ایسا تھا اس سے پہلے کہ وہ مزید کچھ سوچتی کہ دروازے پہ بیل ہوئی جس کی آواز سنتے وہ اچھل پڑی تھی پر پھر دل پہ ہاتھ رکھتے خود کو نارمل کرنے لگی۔۔ اُف فرال جب اتنا بڑا قدم اٹھا ہی لیا ہے تو کچھ تو بہادری دکھاؤ۔۔

جیک ہو گا ویسے بھی وہ کہہ کہہ گیا تھا کہ وہ شام تک آ جائیگا سو وہی ہو گا اپنے بالوں کی اُونچی پونی بناتے وہ دروازے کی طرف جانے لگی تھی بدن پہ ابھی بھی جیک کی ٹی شرٹ اور ٹراؤزر تھا۔۔

دروازے پہ پہنچتے ہی فرال نے جو نہی دروازے کہ ہول سے باہر جھانکا تو پیکیپ پہنے سر کو نیچے کئے ہاتھ میں پیزا لئیے وہ کوئی پیزا بوائے تھا۔۔

پر میں نے تو کوئی کال نہیں کی کسی بھی پیزا سینٹر میں شاید۔۔ شاید جیک نے کال کی ہو۔۔

وہ اپنی ہی سوچوں میں تھی کہ ایک بار پھر سے بیل ہوئی۔۔

پر اب کی بار بنا سوچے سمجھے فرال نے دروازہ کھول دیا تھا اور دروازے کہ پار جو شخص اُسے دکھا وہ اُسکے پیروں تلے زمین کھینچ گیا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

حیدر صاحب نے زینب کی باتوں کہ بعد اور فرال سے کوئی کانٹیکٹ ناہونے کہ باعث اب خود سونر لینڈ جا کر اُن سے ملنے کی ٹھان لی تھی۔۔

ہیلو وہاج۔۔

جی حیدر انکل۔۔

ٹی وی دیکھتے ہوئے وہاج اپنے فون پہ حیدر کی کال سُنتے کچھ پریشان ہوا تھا۔ (ناجانے اب کیا کیا ہو گا اس شمول کہ بچے نے)

بیٹا کیا تم جانتے ہو فرال اور شمول سونر لینڈ میں کس جگہ پہ رُکے ہوئے ہیں؟؟

کیوں انکل سب خیر تو ہے؟؟ ابھی صُبح تو وہ آئے تھے اور اب یوں ایڈریس مانگنا۔۔

ہاں بیٹا سب خیر ہے بس میں نے سوچا کہ میں اور تم ہی مل آئیں جا کہ وہ تو نا جانے کب واپس آتے ہیں۔۔

پر انکل ہم اُنکے ہنی مون پہ کیسے جاسکتے ہیں؟؟

اوکے تو تم مت چلو پر ایڈریس دے دو اور یہ مت کہنا کہ تمہیں نہیں پتہ کیونکہ تمہارے باپ سے بات ہو چکی ہے میری اور وہ بتا چکے ہیں کہ تم وہاں جا کہ رہ بھی چکے ہو اسلئے تم سے بہتر اُس جگہ کا مجھے کوئی نہیں بتا سکتا۔۔

Posted on Kitab Nagri

(وہاں جو انہیں ٹالنے کا سوچ رہا تھا ان کی بات پہ شرمندہ ہوا تھا پر شمول کی اجازت کہ بغیر وہ بتانے سے بھی ڈر رہا تھا پر پھر کچھ وقفہ کہ بعد وہ گویا ہوا) انکل میں کیوں جھوٹ بولونگا میں ابھی ایڈریس سینڈ کر دیتا ہوں۔۔
نہیں سینڈ نہیں ابھی بتاویہ ناہو کہ بعد میں تم بھول جاؤ۔۔

اوکے انکل لکھیں پھر ایک لمبی سانس لیتے وہاں نے ایڈریس سمجھایا۔۔

ایڈریس بتاتے وہاں نے آخر کار پوچھ ہی ڈالا انکل آپ کا ویزہ لگا ہوا ہے کیا؟؟ ابھی تو اس میں ہی آپ کو کافی وقت لگ جائے گا اور تب تک تو شاید وہ آ ہی جائیں۔۔

تم فکر مت کرو بیٹا یہ کام اتنا مشکل نہیں ہے میرے لیے۔۔

وہ تو فون رکھ گئے تھے پر وہاں کی پریشانی اب شروع ہوئی تھی نا جانے ایسا اور کیا ہوا تھا کہ انکل نے وہاں جانے کا فیصلہ ہی کر ڈالا تھا پر جو بھی ہو مجھے یہ سب شمول کہ علم میں لانا ہی ہو گا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اپنے سامنے شمول کو کھڑا دیکھ جو نیوی بلیوٹی شرٹ پہ بلیک لیڈر جیکٹ پہنے ہوئے تھا فرال کا تو سر ہی چکرا گیا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اُسے یقین تھا کہ وہ اُسے ڈھونڈ نکالے گا پر اتنی جلدی۔۔ اتنی جلدی کی توقع نہیں تھی اُسے۔۔

پر اب وہ بُری پھنسی تھی شموئل اُسے اب بخشنے والا نہیں تھا اور اب نا جانے وہ اُسکا کیا حشر کرے گا۔۔

اُلٹے قدم لیتی فرال پیچھے کی طرف بڑھ رہی تھی۔۔

جبکہ سُرخ آنکھوں میں بسی وحشت لئیے وہ کوئی جنونی لگ رہا تھا جو اپنے شکار کو آخری موقع بھی فراہم نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔

ش۔۔ شموئل پلیر۔۔ میری۔۔ میری بات سُنو ٹوٹے پھوٹے الفاظ منہ سے نکالتے وہ بیک یارڈ کہ دروازے کہ طرف بھاگنے کو جیسے ہی پلٹی تھی شموئل نے اُسے گردن سے پکڑ لیا تھا۔۔

فرال کی گردن اب شموئل کہ ہاتھ میں تھی اُس نے گردن دُبائی نہیں تھی پر اپنے ہاتھ نہایت سختی سے اُس کی گردن پہ جمادیئے تھے جسے چھڑوانے کی ناکام کوشش کرتے وہ ہلکان ہونے لگی تھی۔۔

تم نے بہت بڑی بھول کر دی میری جان اب سزا تو ملے گی نا اپنے الفاظ کسی صور کی طرح اُسکے کان میں پھونکتے شموئل نے اُسکی گردن کہ ایک سائیڈ پہ پریشردالا تھا جس کہ بعد وہ اُسی کی بانہوں میں جھول گئی تھی۔۔

فرال کو گود میں اُٹھاتے وہ تیزی سے باہر نکلا تھا اور اس سے پہلے کہ کوئی آتا شموئل اُسے گاڑی میں ڈالتا نکل چکا تھا۔۔

شموئل پچھلے ایک گھنٹے سے مسلسل ڈرائیو کر رہا تھا لیکن ابھی تک وہ گھر نہیں پہنچے تھے اور تبھی فرال بھی کسماتے ہوئے اُٹھ بیٹھی تھی۔۔

آنکھیں کھلتے ہی کچھ پل تو اُسے خود کو یہ با آ کر روانے میں لگے تھے کہ وہ ہے کہاں اور اُسکے ساتھ ہوا کیا ہے۔۔ اور جب سارے حالات اور واقعات ایک بار پھر سے ذہن کہ پردے پہ لہرائے تو وہ بیک سیٹ پہ بیٹھی شموئل کی روتے ہوئے منتیں کرنے میں مصروف ہو گئی تھی۔۔

شموئل دیکھو مجھے جانے دو میں اپنے ملک اپنے گھر جانا چاہتی ہوں میں۔۔ میں تمہارے ساتھ نہیں رہنا چاہتی تم سمجھتے کیوں نہیں ہو۔۔

اوہ تو تم اپنے گھر میں تھی ہاں جھوٹ مت بولو مجھ سے تم نے مجھے دھوکا دیا ہے چیٹ کیا ہے تم نے مجھے میری اتنی محبت کو بھلا کہ تم اُس کہ ساتھ اُس کے کپڑوں میں موجود ہو اور چاہتی ہو کہ میں تمہاری بات پر یقین بھی کروں۔۔ نہیں بالکل نہیں میں نے کہا تھا میں تمہیں زمین میں گاڑ دوں گا اور میں اب ایسا ہی کروں گا سنا تم نے۔۔

شموئل کی چیختی چنگھاڑتی آواز فرال کا دل اور دہلا رہی تھی آنے والا وقت کا خوف محسوس کرتے اُسکے جسم پہ کپکپی طاری ہونے لگی تھی شموئل اُسے فی الوقت بہت غلط سمجھ رہا تھا اور اُسکی سُننے کو تو بالکل تیار نہیں تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

تم غلط سمجھ رہے ہو شموئل تم بہت غلط سمجھ رہے ہو ایسا کچھ نہیں ہے۔۔ وہ اپنا یقین دلانے کی ناکام کوشش میں مصروف تھی پر وہ شاید سُننے کو تیار ہی نہیں تھا تبھی گاڑی کی رفتار مزید تیز کر دی۔۔

شموئل کہ سر پہ چڑھا جنون اور اپنی بات کا کوئی اثر نا ہوتے دیکھ فرال نے خود کو بچانے کی آخری کوشش کرنی چاہی۔۔

تبھی فرال نے پیچھے سے ہی بیٹھے ہوئے شموئل پہ دھاوا بولا تھا اُسکے بال فرال کہ ہاتھ میں تھے وروہ اُسکی گردن پہ اپنا دباؤ ڈالنے کی پوری کوشش کر رہی تھی گاڑی روکو اور مجھے جانے دو شموئل ورنہ اچھا نہیں ہو گا۔۔

گاڑی جو پل بھر کو لڑکھرائی تھی اُسے روکتے شموئل نے اپنی کُہنی فرال کہ منہ پہ ماری تھی جس پہ وہ چلاتے ہوئے دور ہوئی تھی۔۔

خود کو چھڑواتے وہ تیزی سے باہر نکلا تھا اور گاڑی کی ڈگی سے کچھ لیتے وہ بیک سیٹ کا دروازہ کھولتے فرال تک پہنچا اُسکے دونوں ہاتھ اُسکی بیک پہ باندھتے اب وہ اُس کہ پیر باندھ رہا تھا اور ان دونوں کاموں کے بعد وہ اُسکے ناک سے نکلتے خون کو اگنور کرتے اور اُسکے منہ پہ ٹیپ لگاتا اب پھر سے ریش ڈرائیونگ کرتے گھر کی طرف رواں تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

جیک گھر آچکا تھا آج اُس نے جلدی گھر آنے کی بہت کوشش کی تھی پر وہ آ نہیں سکا تھا اور اب وہ گھر پہ فرال کو ناپاتے ہوئے کافی پریشان تھا۔

ایک تو پہلے ہی فرال سے اُس عجیب سائیکو انسان کہ قصہ سنتا وہ تشویش کا شکار تھا اور اب اُوپر سے فرال کا یوں غائب ہونا۔

کیا وہ خود گئی ہے یا پھر وہ شخص یہاں آیا تھا؟؟ یہ سب سوچتے وہ تمام حالات اور واقعات پہ غور کرنے لگا تھا۔ جب میں گھر پہنچا تو گھر کا دروازہ کھلا ہوا تھا اور فرال کا کہیں کوئی نام و نشان نہیں تھا اگر وہ خود سے کہیں جاتی تو دروازہ بند کر کہے تو جاتی پر یہ سب اُسے تشویش میں ڈال رہا تھا تبھی جیک کی نظر چار جنگ پہ لگے فرال کہ فون کی طرف گئی تھی اور وہ فون اٹھاتا آن کرنے لگا تھا۔

فون آن ہوتے ہی وہ کانٹیکٹ لسٹ میں گیا تھا جہاں ڈیڈی کہ نام سے سیو نمبر پہ جیک نے کال ملائی تھی۔ کال اٹینڈ ہوتے ہی جیک نے حیدر صاحب کو ساری کتھار سس کہہ ڈالی تھی کہ کیسے فرال اُس تک پہنچی اور کیا کچھ اُس نے اپنے شوہر کہ متعلق بتایا۔

www.kitabnagri.com

جسے سنتے ہی انہوں نے جیک کو وہاں کا بتایا ہوا ایڈریس سمجھایا تھا اور اُسے وہاں جلد سے جلد پولیس کہ ساتھ جانے کا کہا اور ساتھ ہی یہ یقین دہانی بھی کروائی کہ وہ بھی جلد ہی وہاں آنے کی کوشش کریں گے۔

Posted on Kitab Nagri

ہٹ کہ قریب پہنچتے ہی وہ فرال کو گاڑی سے کھینچ کہ نکالتے ہوئے اب ہٹ کی بیک سائیڈ پہ بڑھ رہا تھا۔ (یہاں پہنچتے پہنچتے شام کہ ساڑھے سات ہو گئے تھے) اس وقت اتنا اندھیرا نہیں تھا پر درختوں سے گھرے اس حصہ میں اندھیرا اس قدر تھا کہ اُسے اپنے ساتھ چلتے شموئیل کی صورت تک دیکھائی نہیں دے رہی تھی وہ ٹیپ لگے منہ سے غوں غاں کی آوازیں نکالتی اُسکے ساتھ گھسیٹتی جا رہی تھی۔۔

فرال کہ پیر وہ کھول چکا تھا پر ہاتھوں پہ بندھی رسی کو پکڑے وہ اُسے کسی جانور کی مانند اپنے ساتھ زبردستی چلا رہا تھا۔ کچھ دور جانے کہ بعد شموئیل نے فرال کو ایک گڑھے میں دھکا دیا تھا اور خود لائٹ کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔

ہلکی لائٹ جلانے کہ بعد اب وہ فرال کہ سامنے آ بیٹھا تھا جبکہ فرال تو خود کو ایک کھودی ہوئی قبر میں دیکھتے بے ہوش ہونے کہ قریب تھی کیا واقعی وہ اُسے زندہ دفنانے والا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

فرال کہ منہ سے ٹیپ ہٹاتے وہ اُس قبر کہ سامنے رکھی گئی گُرسی پہ آ بیٹھا تھا۔۔

تم نے مجھ سے بیوفائی کی۔۔

Posted on Kitab Nagri

نہیں۔۔ نہیں میں نے ایسا کچھ نہیں کیا میں تو بس۔۔

میں تو بس کیا ہاں کیا تم اُس شخص کہ گھر میں اس۔۔ اس حلیے میں ہو اور کہہ رہی ہو کہ میں نے کچھ غلط نہیں کیا ہاں اتنا پاگل نہیں ہوں میں اس لمحہ وہ پھنکارا تھا۔۔

نہیں۔۔ نہیں شموئیل میں۔۔ جب جب یہاں سے نکلی تو بہت تیز بارش تھی بس تبھی اُس نے اپنے کپڑے پہننے کو دیئے مجھے باقی ایسا کچھ نہیں ہے جیسا تم سمجھ رہے ہو تمہیں خدا کا واسطہ مجھ پہ یقین کرو بندھے ہاتھ جوڑتے وہ سسک رہی تھی۔۔

تم پہ یقین کا تو اب سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تم نے میرے مان کا اپنے ہاتھوں گلا گھونٹ ڈالا ہے فرال۔۔ اپنی بات کرتا وہ خاموش ہوا تھا جبکہ فرال روتے ہوئے اب بھی اُسکی منت کر رہی تھی کہ تبھی شموئل نے پوچھا۔۔
تم یہاں سے گئی ہی کیوں؟؟

سگریٹ سُلگاتے اپنی نظریں فرال پہ گاڑے ایک اور سوال پوچھا گیا۔۔

میں۔۔ آئندہ کہیں نہیں جاؤنگی تم جو۔۔ کہو گے میں۔۔ میں وہی کرونگی میں تمہاری مرضی کہ بغیر سانس بھی نہیں لوں گی شموئل پلیز مجھے معاف کر دو مجھے نکال لو یہاں سے پلیز شموئیل۔۔۔۔

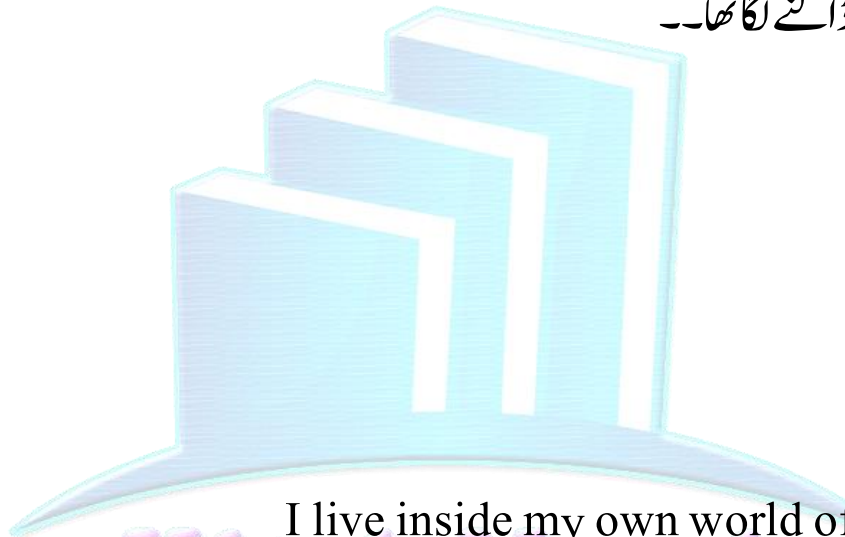
تم اپنا اعتبار کھو چکی ہو۔۔ اُس رات سب صحیح تھا ہم کتنا قریب تھے کتنا پاس تھے تب سب ٹھیک تھا سب کچھ صحیح

پر اُسکے بعد بھی تم نے مجھ سے دعا کیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

نہیں۔۔ میں آئندہ تمہیں کبھی کوئی شکایت کا موقع نہیں دوں گی پلیز شموئیل اُس قبر میں کھڑے وہ اُسکی منت کر رہی تھی۔۔

تم نے غلطی کی ہے اور سزا تمہیں ملے گی فرال اور اب کی بار بڑی غلطی ہے تو سزا بھی اُسی لحاظ سے ملے گی۔۔
سگریٹ کا ایک لمبا کش لیتے اُسکے منہ پہ دھواں چھوڑتا ہوا وہ سیلچا اٹھاتے فرال تک پہنچا تھا اور اب کوئی انگریزی گانا گنگناتے وہ اُس پہ مٹی ڈالنے لگا تھا۔۔



I live inside my own world of make-believe..

Kitab Nagri

Kids screaming in their cradles, profanities..

www.kitabnagri.com

I see the world through eyes covered..

گانا گنگناتے ہوئے آنسوؤں سے ترچہرے کہ ساتھ وہ اُس پہ مٹی ڈال رہا تھا جو اُسکا سب کچھ تھی۔۔ اگر اس پل وہ
اذیت میں تھی تو وہ یہ سب کرتا اُس سے زیادہ اذیت میں تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

جبکہ دوسری طرف فرال چلاتے ہوئے مدد کہہ لیتے پکار رہی تھی۔۔

In ink and bleach ..

Cross out the ones..

Who heard my cries and watch me weep..

رفتہ رفتہ مٹی اُسکے وجود کو ڈھانپتی کندھوں تک پہنچ چکی تھی اور جلد ہی اُسکے چہرے کو بھی ڈھانپنے والی تھی کیا
میرا آخری وقت قریب آگیا ہے؟؟ کیا میں ایسے ہی بے نام و نشان رہ جاؤنگی؟؟ کیا میں کلمہ پڑھ لوں دل ہی دل
میں سوچتے فرال اُونچا اُونچا کلمہ پڑھتے رونے لگی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

I love everything

Fire spreading all around my room..

My worlds so bright its hard to breathe but thats all right ..

Hushhhhh..

Posted on Kitab Nagri

فرال کو ہونٹوں تک مٹی میں اچھے سے دفن کرنے کہ بعد وہ گھٹنوں کہ بل بیٹھتا اُس پہ جھکا تھا اور اُسکی پیشانی پہ اپنے لب رکھتے اُسکے آنسو پونچھ رہا تھا۔

شش رومت میں تمہیں نکال لوں گا یہاں سے اور میں ہی ہوں جو تمہیں ہر تکلیف سے نکال سکتا ہوں اور کوئی نہیں۔۔

ناوچیر آپ میں تمہیں جلد ہی یہاں سے باہر نکال لوں گا فرال کہ سر کو چومتے وہ اٹھتا ہوا پہاڑ کی طرف دوڑنے لگا تھا۔

جبکہ وہ اُس اندھیرے خاموشی اور خود کو آدھا دفن کیے جانے کہ بعد پھٹی پھٹی آنکھوں سے اپنے ارد گرد خوف سے دیکھتے آنکھیں میچ گئی تھی۔۔

اب یا تو موت کا انتظار کرنا تھا یا پھر شموئیل کا اور وہ بھی کسی موت سے کم نہیں تھا۔

www.kitabnagri.com

Tape my eyes open to force reality why cant you just let me eat my weight
in glee?

I live inside my own world of make believe kids screaming in their
cradles..

Posted on Kitab Nagri

موسم اچانک سے بدلا تھا کڑکڑاتی بجلی کہ ساتھ زور و شور سے بارش ہونے لگی تھی۔۔

وہیں شموئیل بھاگتا ہوا پہاڑ کہ اوپر چڑھ آیا تھا جہاں سے سمندر کچھ ہی فاصلے پہ تھا مختلف پہاڑوں پہ چڑھتے اب وہ عین سمندر کہ قریب والی چوٹی پر پہنچ آیا تھا اور وہاں پہنچنے کہ بعد شموئل نے پانی میں چھلانگ لگادی تھی۔۔



I love every thing fire spteading all around my room

My worlds so bright

Its hard to breath but its alright..

Hushhhh..

جس سائیڈ پہ شموئل نے چھلانگ لگائی تھی وہاں پانی اتنا گہرا نہیں تھا وہاں جمپ کرنے کہ بعد وہ سانس روکے پانی میں موجود تھا اگر فرال تکلیف میں تھی تو وہ خود کو بھی اتنی ہی تکلیف دینا چاہتا تھا سانس روکے پانی میں خود کو ڈھیلا چھوڑے وہ فرال کہ سنگ گزارے محبت بھرے لمحے محسوس کرنے لگا تھا وہ اُسکی تھی اُسے اُسکا ہی رہنا تھا

Posted on Kitab Nagri

کچھ دیر پانی میں رہنے اور خود کو ٹھنڈا کرنے کے بعد اب وہ پھر سے بھاگتا ہوا فرال کی طرف جا رہا تھا جہاں پہنچ کر اُسے اُسکو بچانا تھا۔۔ کیونکہ وہ اُسکی تھی اُسے اُسی کا ہی رہنا تھا۔۔

فرال یونہی وہاں کھڑی اُس پل کو کوس رہی تھی جب اُسے لگا تھا کہ یہ ہی وہ شخص ہے جو اُسکے لیئے بنا ہے اور جس کے ساتھ وہ خوش رہ سکتی ہے۔۔

پر اب اس سب کا کوئی فائدہ نہیں تھا وہ اپنی زندگی کی ڈور ایک سائیکو کے ہاتھ تھا کہ خود کو برباد کر چکی تھی اور اب وہ ایک سولی پہ ٹنگی ہوئی تھی جہاں سے بچ نکلنے کا کوئی راستہ نہیں تھا۔۔

ابھی وہ مزید خود کو کوسنا چاہتی تھی کہ تبھی پولیس ہارن کی آواز فرال کے کانوں تک پہنچی۔۔

ایک آس کی ڈور اُسکے ہاتھ آئی تھی شمول سے بچ نکلنے کی اُمید کا جگنو پھر ٹمٹمایا تھا۔۔

پر کیا وہ یہاں تک پہنچ پائینگے اور کیا اُسے ڈھونڈ لیں گے۔۔

وہ دل ہی دل میں شمول سے پہلے پولیس کے خود تک پہنچنے کی دُعا کرنے لگی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

(دودن بعد)۔۔

پنجاب کہ ایک چھوٹے سے پسماندہ شہر کی ایک خستہ حال سڑک اور اُس سڑک پہ ٹریفک جام کی وجہ سے کھڑی
کی گاڑیاں۔۔

آگ اُگلتا سورج گرمی اور پسینہ سے بے حال ہوتے لوگ۔۔

یہ ایک عام سادن تھا جہاں صبح کہ وقت لوگ اپنے اپنے کاموں پہ جانے کو گھر سے نکلے تھے پر شومی قسمت جو
سڑک پہ اُلٹے ٹرک کی وجہ سے سب کو یوں خوار ہونا پڑا۔۔

گاڑیوں کی قطار کو دیکھ ایک اخبار فروش کم عمر لڑکا اپنی دیہاڑی چمکانے کو با آواز بلند اپنا اخبار بیچنے کی خاطر آج
کی سب سے گرما گرم خبر پڑتا اخبار لئیے گاڑیوں کہ قریب جانے لگا۔۔

www.kitabnagri.com

آج کی تازہ خبر۔۔

آج کی تازہ خبر۔۔

مشہور گلوکار شموئل ملک اپنے ہی ہنی مون پہ اپنی بیوی پہ تشدد کرنے کہ باعث سوئٹزر لینڈ میں گرفتار۔۔

آج کی تازہ خبر۔۔۔

رضیہ آج کا اخبار نہیں آیا کیا؟؟

ناشتہ کرتے ہوئے ہارون نے اخبار کہ متعلق استفسار کیا۔۔

آپ ناشتہ کریں میں دیکھتی ہوں شاید صحن میں پھینک گیا ہو۔۔

اپنے گھٹنوں پہ ہاتھ دھرتے بمشکل وہ صحن تک پہنچی تھیں۔۔ جہاں اُنہیں زمین پہ پڑا اخبار دکھا اور جسے جھک کہ اٹھاتے اُن کی نظر اُس پہلے صفحہ پہ چھپی تصویر پہ پڑی تھی۔۔

یہ وہی تصویر تھی جسے وہ محلہ سے آئی لڑکی دیوانی ہوتی اُنہیں اپنے فون میں دیکھاتی رہی تھی۔۔

اس تصویر کو دیکھتے پل بھر اُنہیں اپنے مصطفیٰ کا خیال آیا تھا پراتنی اچھی قسمت نہیں تھی اُنکی کہ اُنکا بیٹا زندہ بھی ہوتا اور اتنے عیش میں بھی۔۔

اخبار اٹھاتے اندر بڑھتے اُنہوں نے تجسس کہ مارے اخبار کھولا تھا وہ اپنے بیٹے کی ہمرنگ آنکھوں والے اس لڑکے کی خبر پڑھنا چاہتی تھیں۔۔

اخبار کھولتے اور پھر اُس خبر کو مکمل پڑھتے اُنکی آنکھوں کہ سامنے اندھیرا اچھایا تھا پر وہ خود کو سنبھالتی ایک طیش کہ عالم میں اندر کی سمت بڑھی تھیں اور پھر وہی اخبار ناستہ کرتے اپنے شوہر کی طرف پھینکا تھا۔۔۔
جو اس پل چائے کا کپ منہ سے لگانے ہی والے تھے پر چائے اُنکے اُجلے کرتے پہ چھلکتی ہوئی داغ چھوڑ گئی تھی۔۔۔

یہ کیا بد تمیزی ہے رضیہ۔۔۔

مم۔۔۔ میں نے جب اس لڑکے کو پہلی بار دیکھا تھا تو مجھے لگا تھا کہ شاید یہ میرا مصطفیٰ میرا بیٹا ہو (زار و زار روتے غصے کہ عالم میں وہ چلا رہی تھیں) پر تب مجھے صرف شک تھا ہارون پر آج۔۔۔ آج اس خبر کہ بعد میں یقین سے کہہ سکتی ہوں کہ ایسی حرکت آپ ہی کی اولاد کر سکتی ہے۔۔۔

کیوں۔۔۔ کیا ہوا کیا کیا اس نے؟؟

اپنے ہی ہنی مون پہ اپنی بیوی کو زندہ دفن کرنے کی کوشش کی ہے اس نے سنا آپ نے زندہ دفن کر رہا تھا یہ اُسے۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

صدے سے صوفیہ پہ گرتے وہ سر پکڑے رونے لگی تھیں۔۔

یہ میرا مصطفیٰ ہے۔۔۔ میرا مصطفیٰ زندہ ہے ہارون پر کاش۔۔۔ کاش اگر یہ سب ہی کرنا تھا کسی معصوم کی زندگی
یو نہی تباہ کرنی تھی تو کاش یہ زندہ نہ ہوتا۔۔

ایسے مت کہو وہ ہماری اولاد ہے رضیہ۔۔

ہاں بالکل ہماری ہی اولاد ہے اور بیٹے باپ کا پر ہی تو ہوتے ہیں جو کچھ اس نے اتنے سالوں میں آپکو کرتے دیکھا
اب وہی سب یہ بھی کر رہا ہے۔۔

کاش کہ کبھی آپ نے مجھے یوں بے دردی سے مارتے ہوئے اپنے اُس معصوم بچے کا خیال کیا ہوتا کہ اُسکے ذہن پہ
اس سب کا کیا اثر ہو گا کاش کہ کبھی آپ نے سوچا ہوتا۔۔

رضیہ کی بات سر جھکائے سنتے وہ اس پل بے حد ندامت محسوس کر رہے تھے۔۔

پر اب کچھ نہیں ہو سکتا تھا وقت گزر گیا تھا اور اُنکی اپنی حرکتیں ہی اُن کہ بیٹے کو اس نہج تک لے آئی تھیں۔۔

www.kitabnagri.com

...(ایک ماہ بعد)

Posted on Kitab Nagri

کراچی میں رات کہ تین بج رہے تھے۔۔ ہوا آج بالکل بند تھی تبھی جس بھی کچھ زیادہ تھی۔۔
وہیں رات کہ وقت اپنے بستر میں موجود وہ نحیف سی لڑکی پسینے سے بھگتی ہوئی آنکھیں سختی سے میچے ہوئے
تھی۔۔

آج سے ایک مہینے قبل ہوئے واقعہ کو خواب میں دیکھتی وہ کافی بے چین دکھ رہی تھی۔۔ اُس وحشت ناک رات
کو وہ بہت پیچھے چھوڑ آئی تھی پر آج اتنے دنوں بعد بھی وہ رات اُسے چھوڑنے کو تیار نہیں تھی۔۔
اُس کا پورا دھڑ ایک قبر کہ اندر رہو ننٹوں تک سختی سے اُس مٹی میں جکڑا ہوا تھا دور کہیں گرجتے بادل بھی برسنے لگے
تھے ایسے میں سامنے پہاڑی سے بھاگ کر اترتا شموئل اور پولیس کہ سائرین کی آواز یہ سب کچھ مل کہ اُس رات
کو مزید خوفناک بنا رہا تھا۔۔

اس سب حالات کو دیکھتے فرال کا دل ایک ہی دُعا میں مصروف تھا کہ شموئل سے پہلے پولیس اُس کو ڈھونڈ لے پر
شاید قسمت اتنی بھی مہربان نہیں تھی۔۔
www.kitabnagri.com

کیونکہ شموئل اُس تک پہنچ آیا تھا اور اب وہ بیلچے لیئے تیزی سے اُس مٹی کو کھود رہا تھا۔۔

تم۔۔ تم بالکل پریشان مت ہو فرال میں تمہیں نکالوں گا i swear میں تمہیں بچاؤں گا اور پھر۔۔ پھر یہاں سے
ان لوگوں سے بہت دور لے جاؤں گا۔۔

Posted on Kitab Nagri

ہڑبڑاتے ہوئے وہ مٹی کھودتا فرال سے کہہ رہا تھا اس سے اُسے ایسا لگ رہا تھا جیسے یہ سب اُسکی فرال کو چھین لیں گے اُس سے۔۔۔

جبکہ شمول کو مٹی کھودتا دیکھ فرال کہ رونے میں شدت آئی تھی کیونکہ وہ ایک بار پھر سے اُسکے ہاتھوں قید ہونے والی تھی کہ تبھی پولیس اور جیک سب اُنکے سر پہ پہنچ آئے تھے۔۔

اور دیکھتے ہی دیکھتے شمول اُنکی حراست میں تھا اور اب دو پولیس اہلکار تیزی سے فرال کو نکالنے میں مصروف تھے۔۔

مٹی کہ ہٹتے ہی جیک فرال کو نکالنے اپنا ہاتھ بڑھاتے اُس تک پہنچا تھا۔۔

Hey how dare you ..dont touch my wife..

جیک کو فرال کہ نزدیک جاتا دیکھ وہ خود کو چھڑوانے کی ناکام کوشش کرتے جیک کو بار بار فرال سے دور ہٹنے کا بول رہا تھا۔۔

جبکہ اس طوفانی بارش میں اپنے ارد گرد جمع پولیس جیک اور شور مچاتے اپنے دیوانے شوہر کو دیکھتے فرال کہ اعصاب جواب دے گئے تھے اور وہ وہیں کھودی قبر میں گر گئی تھی۔۔

فرال۔۔۔ فرال تم ٹھیک ہو۔۔۔ اے آفیسر چھوڑو مجھے۔۔۔ مجھے اُسے دیکھنے دو اُسے ضرورت ہے میری اوپو جیک دور رہو ہاتھ مت لگانا اُسے نہیں تو تمہیں جان سے مار ڈالو نگا۔۔

Posted on Kitab Nagri

شموئل اس وقت پولیس کی گرفت میں مچلتا پاگل ہو رہا تھا اور جیک کو فرال کو یوں گود میں لیتے باہر نکلتے دیکھ اُسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ خون کر ڈالے اُسکا۔

فرال۔۔ فرال تم ٹھیک ہو مجھے اسے دیکھنے دو شموئل چلاتا ہی رہ گیا تھا جبکہ جیک ایک پولیس آفیسر کہ ساتھ فرال کو اپنی گاڑی میں ڈالتا جا چکا تھا۔

جبکہ چیختے چلاتے اور خود کو چھڑواتے شموئل کو پولیس اپنی گاڑی میں ڈالتی اب یہاں سے نکلنے لگی تھی۔

ہاسپٹل جانے کہ بعد فرال کو اپنی پریگننسی کا علم ہوا تھا جس پہ وہ بہت روئی تھی کیونکہ دُنیا کی سب سے بہترین خبر اُسے جن حالات میں سُننے کو ملی تھی اُس بات پہ وہ کافی افسردہ تھی۔

پر دو دن بعد اپنے پیرنٹس کہ پہنچتے ہی اُس نے بنا شموئل پہ کوئی کیس کیئے اُسے نکال دیا تھا اور پھر بعد میں سوشل میڈیا کہ ذریعے اُسے شموئل کہ نیویارک جانے

کا علم ہوا تھا پر جانے سے پہلے وہ فرال سے ملنے اور اُسکا پاسپورٹ دینے ہاسپٹل آیا تھا۔

www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

فرال کی مینٹلی حالت کہ سبب وہ آج تیسرے دن بھی ہاسپٹل میں تھی کیونکہ وہ راتوں کو چلانے لگتی تھی اور اتنی قابو سے باہر ہو جاتی تھی کہ ڈاکٹر اُسے سکون آور دوا دیئے بغیر کنٹرول نہیں کر سکتے تھے۔

ابھی کچھ دیر قبل بھی وہ دواؤں کہ زیر اثر ہی سوئی تھی کہ اُسے اپنے کان کہ قریب کسی بہت اپنے کی سانسیں محسوس ہوئی تھیں اور پھر وہ سرگوشی۔۔

فرال پر نسنز کیسی ہو؟؟ اور یہ کیا حال بنا لیا ہے اپنا فرال کی آنکھوں کہ گرد پڑے حلقے اُسے بے چین کر گئے تھے؟؟؟

جبکہ شمول کو اپنے اتنے قریب محسوس کرتے فرال نیند میں بھی سکنے لگی تھی اُسکی آنکھیں اس وقت بھی بند تھیں وہ دواؤں کہ زیر اثر فی الوقت اپنی آنکھیں کھولنے سے قاصر تھی پر شمول کی ایک ایک بات کو سُنتے محسوس کرتے اُسکا ڈر بڑھنے لگا تھا۔

بہت مبارک ہو تمہیں میں بہت خوش ہوں اپنی فیملی کہ بڑھنے کا سُن کہ فرال کہ بالوں میں محبت سے اپنی انگلیاں چلاتے وہ اپنے لفظ اُسکے کانوں میں اتار رہا تھا۔

میں تمہیں یوں تکلیف دینا نہیں چاہتا تھا پر ہمیشہ کی طرح تم نے مجھے مجبور کیا اور جو حرکت اس بار تم نے کی میری جگہ کوئی بھی ہوتا وہ یو نہی کرتا۔

اب وہ فرال کہ آنکھوں سے بہتے موتی اپنی پوروں پہ چُنتے سب الزام اُسی کہ سر منڈھ رہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

میں تمہارا پاسپورٹ لے آیا ہوں کیونکہ میں بھی چاہتا ہوں کہ تم کچھ فریش ہو جاو خیر تم سے دور رہنا ہے تو بہت مشکل میرے لئے پر تمہارے اور اپنے آنے والے بچے کے لئے اتنی قربانی تو دے ہی سکتا ہوں میں۔۔

اپنی بات مکمل کرتے وہ اُسکے ماتھے پہ اپنے محبت کی مہر ثبت کرتا دور ہوتے ہوئے بھی آخری بات ایک پھنکار کی صورت کہنا نہیں بھولا تھا۔۔

تم جاتو رہی ہو پر ایک بات یاد رکھنا میری نظر اور ساری توجہ تم پر ہی ہوگی سو کچھ بھی کرنے سے پہلے یہ ضرور سوچ لینا کہ اب کی بار سزا پہلے سے زیادہ سخت ہوگی۔۔



www.kitabnagri.com

اُس خواب سے جاگتے فرال ہدیائی انداز میں چیخنے لگی تھی۔۔
پچھلے ایک مہینے سے یہی معمول تھا اُسکا تبھی ساتھ کاوچ پہ سوئے حیدر اُس کی طرف بڑھے تھے۔۔

فرال میرے بچے کیا ہوا؟؟

ڈیڈ۔۔ ڈیڈی۔۔ وہ وہ مجھے مار دے گا اب کی بار وہ مجھے نہیں چھوڑے گا۔۔

کام ڈاون فرال اب آپ اپنے گھر میں ہو اور میرے ہوتے ہوئے کوئی آپکو نقصان نہیں پہنچا سکتا۔۔

Posted on Kitab Nagri

آپ۔۔ آپ نہیں جانتے اُسے وہ۔۔ وہ کچھ بھی کر سکتا ہے میں کچھ بھی کر لوں خود کو اُس سے نہیں چھپا سکتی۔۔

مجھے ہر پل۔۔ ہر وقت ایسا لگتا ہے جیسے اُسکی آنکھیں مجھے گھور رہی ہیں۔۔

فرال۔۔ ایسا نہیں ہے کوئی نہیں ہے یہاں۔۔

پر وہ جلد ہی آجائے گا اُس نے کہا تھا وہ مجھے لے جائے گا۔۔

آپ لیٹو۔۔ لیٹو فرال کچھ نہیں ہو گا میں ہوں یہاں وہ فرال کو زبردستی لیٹاتے اُس پہ مختلف سورہ پڑتے دم کرنے لگے تھے۔۔



اُس دن کہ بعد سے آج شمول ایک کانسرٹ کہ لیئے گھر سے نکلا تھا۔۔

(سوشل میڈیا پہ اُسکے حریفوں کہ ذریعے اُس پہ کمپینز چل رہی تھیں۔۔

پر چونکہ وہ صرف اُردو سانگنز اور صرف پاکستان کہ لیئے نہیں گاتا تھا سو زیادہ کوئی فرق نہیں پڑا تھا کیونکہ باقی

ممالک میں ان باتوں کی وجہ سے سٹارز کی زندگی پہ کوئی خاص فرق نہیں پڑتا۔۔)

Posted on Kitab Nagri

وہ پورا پورا دن نیویارک میں موجود فلیٹ میں بند فرال کی تصویروں اور چیزوں کو خود سے لگائے کی دن بنا کہیں گئے اور کسی سے بات کیے گزار دیتا تھا۔

اُسکے اندر کا غصہ اور فرسٹریشن مزید بڑھنے لگی تھی۔

پر آج وہ ایک کانسرٹ میں رات کہ دو بجے موجود تھا جہاں ہر طرح کی آڈینس موجود تھی۔

سفید ٹی شرٹ اور بلیک جینز پہنے گلے میں چیز جبکہ ہاتھوں میں بینڈ زڈالے سن گلاسز لگائے وہ سُرخ آنکھیں چھپائے اپنے آخری گانے کی آخری لائنز گنگنانے میں مصروف تھا۔



"خوابوں کا مسافر۔"

نمازی ناکافر۔۔

سائیاں یہ بتادے۔۔

کہاں ہوں میں آخر۔۔

یہ کیسی ہے تیری آنکھ مچولی۔۔

مجھے گھر لے جا ہجولی۔۔

دل در بدر۔۔

Posted on Kitab Nagri

میرادل در بدر۔۔

دل در بدر۔۔

اپنا گانا مکمل کرتے وہ بیک سیٹج سے ہوتا ہوا بابر اور اپنے گارڈز کہ ہمراہ باہر نکلنے لگا تھا۔۔

کہ تبھی وہاں پیپرازی کا ہجوم دیکھتے وہ مزید تیزی سے اپنی گاڑی کی طرف بڑھنے لگا۔۔

پچھلے ایک مہینے سے میڈیا اُس کی بوسو نگھتے پھر رہا تھا کیونکہ اُس واقعہ کی کوئی وضاحت دونوں طرف سے نہیں ہوئی تھی اور اب وہ یہ سبب جاننے کہ لئیے پاگل ہوتے ہوئے اُسکی سمت لپکے تھے کیونکہ ہر کوئی یہ خبر پہلے چلا کر اپنا نام بنانا چاہتا تھا۔۔

اور اب سب اُسکے پیچھے پیچھے کیمراز اور مائیکس لئیے سوال کر رہے تھے۔۔

سر کیا یہ جو سب کچھ آپ کی پرسنل لائف کہ متعلق آیا ہے کیا یہ سب صحیح ہے؟؟

وہ کوئی جواب دینا نہیں چاہتا تھا سو چپ چاپ آگے کو بڑھنے لگا۔۔

سر کیا آپ واقعی اپنی لائف کا قتل کرنے والے تھے؟؟

فرال کہ ذکر پہ اُس نے سختی سے اپنا جڑا بھینچا تھا۔۔

بھائی کیا یہ بات صحیح ہے آپ کی بیوی فرال آپکو چیٹ کر رہی تھیں تبھی آپ نے اُنہیں تشدد کا نشانہ بنایا؟؟

Posted on Kitab Nagri

اب شمول کی بس ہوئی تھی اس سے زیادہ صبر وہ نہیں دیکھا سکتا تھا تبھی وہ اُس رپورٹر کی طرف دیوانہ وار بڑھا تھا اور اپنے گلے سے اُسکی ناک توڑ گیا تھا۔

تمھاری ہمت کیسے ہوئی ایسے سوال کرنے کی اور اُسکا نام اپنی زبان پہ لانے کی میں جان لے لوں گا تمھاری وہ غُر اتا ہوا اُسے مارنے کو لپک رہا تھا۔

شمول کی اس حرکت کو دیکھتے سب دھڑادھڑا پکچر بنانے لگے تھے کیونکہ انہیں اپنی خبروں کہ لیتے مصالحہ مل گیا تھا جبکہ بابر اور گارڈز زبردستی شمول کو گاڑی میں بٹھاتے یہاں سے لیتے نکلنے لگے تھے۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

(اگلا دن)۔

مہرین جاو فرال کو بلاؤ کہ آکر ناشتہ کر لے آج سنڈے تھا اور ہمیشہ کی طرح حیدر کی طرف سے کافی اہتمام کیا گیا تھا۔

تھوڑی ہی دیر بعد ملازمہ (مہرین) واپس آئی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

میڈم میں کب سے دروازہ بجا رہی ہوں پر بی بی جی کوئی جواب نہیں دے رہیں۔۔

اچھا تم جاو میں دیکھتی ہوں میز پر پلیٹس سیٹ کرتی زینب فرال کہ کمرے کی جانب بڑھی تھیں جوزین پہ بیٹھی ہاتھ میں موبائل لئے گم سُم بیٹھی تھی۔۔

فرال ایسے کیوں بیٹھی ہو کیا ہوا بیٹا سب ٹھیک ہے؟؟

زینب کہ سوال پہ فرال نے اپنا موبائل اُنہیں تھمایا تھارات کی شمول کی ویڈیو آگ کی طرح پھیل چکی تھی۔۔
ویڈیو دیکھتے وہ بھی چُپ ہو گئی تھیں کچھ سمجھ ہی نہیں آرہا تھا کہ کیا کہیں۔۔

ماما۔۔ مجھے جب جب لگتا ہے کہ میں اس شخص کو کبھی معاف نہیں کرونگی اسکا نام بھی نہیں لونگی تب تب یہ یونہی میرا دل جیت لیتا ہے میرے دل میں دبی اپنی محبت میں یونہی چنگاریاں بڑھا دیتا ہے۔۔

کیا مطلب کیا تم اتنا سب ہونے کے بعد بھی اُسے معاف کر دو گئی؟؟

میں نہیں جانتی میں بالکل نہیں جانتی کہ میں کیا کرونگی۔۔

www.kitabnagri.com

پر ماما۔۔

میں۔۔ میں محبت کرتی ہوں اُس سے آپ تو۔۔ آپ تو جانتی ہیں مجھے محبت تو کیا کبھی کوئی پسند بھی نہیں آیا تھا میں نے اپنے خالص جذبوں سے لبریز محبت کی ہے اس شخص سے۔۔ پر اُس کی حد سے بڑھی دیوانگی ہماری محبت کہ بچ آگئی پر میں یقین سے کہتی ہو کہ جتنی محبت اسے مجھ سے ہے کوئی کسی سے نہیں کر سکتا۔۔

Posted on Kitab Nagri

پر بیٹا وہ تمہیں مارنے والا تھا۔۔

نہیں۔۔ نہیں مام۔۔ وہ نہیں مار سکتا مجھے پرہاں شاید شاید وہ مجھے ڈرا رہا تھا۔۔

اپنی بیٹی کو اُس شخص کہ حق مہں دلیلیں دیتا دیکھ وہ کوئی کملی لگی تھی اُنہیں۔۔ تبھی وہ بات بدلتے اور اُسکا دھیان ہٹاتے ہوئے کہنے لگیں۔۔

فرال تم کب تک ایسے گھر میں رہو گی تم باہر نکلو اپنا کام سٹارٹ کرو ایسے تو تم بیمار کر لو گی خود کو۔۔

نہیں مام میں۔۔ میں باہر نہیں جاؤ گی میں اب کی بار کچھ ایسا نہیں کرو گی کہ وہ مجھے پہلے سے بڑی سزا دے۔۔

پہلے جو اُس کی محبت کا دم بھر رہی تھی اب وہی اُس سے ڈرتے اُنکی آغوش میں پناہ ڈھونڈنے لگی تھی۔۔



www.kitabnagri.com

ہیلو شموئل یا یہ کیا کرتا پھر رہا ہے تو۔۔

وہاں نے کال پہ ہی شموئل کی کلاس لینی شروع کر دی تھی۔۔

کیا کیا ہے میں نے ہاں؟؟ اُسکا سوال نہیں سنا تھا تو نے کیا بکواس کر رہا تھا وہ میری جگہ اگر کوئی بھی غیرت مند شخص ہوتا تو وہ ایسے ہی رنیکٹ کرتا۔۔

Posted on Kitab Nagri

پر شمول کچھ تو خیال کر پاکستان میں تو تیرا کیرئیر ویسے بھی کھٹائی میں پڑ گیا ہے کچھ تو احتیاط کر اب۔۔

پاکستان سے یاد آیا آج رات کی فلائٹ ہے میری میں کل تک پہنچ جاؤنگا۔۔

خیر تو ہے کوئی کانسرٹ یا پھر کوئی ریکارڈنگ وغیرہ ہے کیا؟؟

نہیں یار بس اتنے دنوں سے فرال کو نہیں دیکھا سو ملنا چاہتا ہوں۔۔

کیا بھابھی ملنا چاہیں گی اور اُن کے پیرنٹس؟؟

وہ میری بیوی ہے اور اُس سے ملنے کہ لئے مجھے کسی اور تو کیا اُسکی بھی مرضی کی ضرورت نہیں ہے سمجھا۔۔ غصہ سے کہتا وہ فون رکھ گیا تھا۔۔



شام کہ وقت فرال کی سب فرینڈز اُسکے کمرے میں اُسکے بیڈ پہ موجود فرال کا موڈ اچھا کرنے میں مصروف تھیں۔۔

اور عصرہ بتا دیکھی ہو کیسی گزر رہی تمہاری لائف شادی کہ بعد؟؟

ایک پھیکی سی مسکان لبوں پہ سجائے فرال نے سوال کیا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

کیا بتاؤں یار بہت ہی پھیکی اور بہت ہی بورنگ۔۔

کیا مطلب اتنی جلدی پھیکی اور بورنگ۔۔ آرزو نے حیرت سے پوچھا

تو اور کیا یار جو اد کو تو کسی بات سے کوئی ایشو ہی نہیں ہے۔۔

تو تم چاہتی ہو کہ اُسے ایشو ہو؟؟

ہاں بالکل کہیں سے تو وہ مجھے بھی شو کروائے کہ وہ میرا شوہر ہے ہر بات ہی مان لیتا ہے میری۔۔

میں کہاں جا رہی ہوں کس کہ ساتھ جا رہی ہوں کب آو گی وہ کبھی سوال ہی نہیں کرتا کتنا شوق تھا مجھے کوئی پوزیسو سا شوہر ملے جو کسی کی نگاہ بھی مجھ پہ پڑتی برداشت نہ کر سکے اور ایک یہ ہے میرے تو سارے ارمان ہی آنسوؤں میں بہہ گئے۔۔

اپنا آئیڈیل ناملنے پہ وہ کافی آفسردہ تھی۔۔

ہم تو رہیں کنواری دوشیزائیں تم بتاؤ فرال اسکا شکوہ کتنا صحیح ہے فرال جو عصرہ کی بات پر اُسکی اور اپنی میریڈ لائف کا موازنہ کر رہی تھی اپنے نام پر چونکی تھی۔۔

مم۔۔ میں کیا کہہ سکتی ہوں۔۔

پھر بھی کچھ تو کہو آخر کو اس سے تو زیادہ ہی ایکسپیرینس ہے تمہارا۔۔

Posted on Kitab Nagri

ایک پوزیسو شوہر کو آئیڈیلاز کرنا اور پھر اُس طرح کہ انسان کہ ساتھ زندگی گزارنے میں بہت فرق ہے عصرہ یہ سب کہنے اور سوچنے میں تو بہت رومانٹک لگتا ہے پر جب اس سب سے گزرنا پڑے تو یہ سب کسی جہنم سے کم نہیں لگتا یہ بات کرتے فرال کی آنکھیں آنسوؤں سے چمکنے لگی تھیں۔۔

جبکہ فرال کو ایسے پریشان ہوتا دیکھ وہ سب زبردستی اُسے اپنے ساتھ لیتے شاپنگ کا پلان بناتیں باہر نکل آئی تھیں۔۔

شام کا وقت تھا شمول فرال سے ملنے اُسکے گھر جا رہا تھا اور اس وقت وہ ایک مال کہ پاس بنی فلاور شاپ پہ کھڑا اپنی متاع جان کہ لئیے ایک ایک پھول چنتا خو بصورت سا گلہ ستہ بنوانے میں مصروف تھا کہ تبھی ایک آواز اُسکے کانوں میں گونجی تھی جس پہ وہ پلٹا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

اور پھر یو نہی ٹھٹھکتا ہوا وہ اُسے دیکھنے لگا تھا۔۔

جبکہ فرال اپنی دوستوں کہ جگمگٹے میں موجود کچھ بولتی ہوئی اُسکے پاس سے گزرتی مال میں داخل ہوئی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

پھولوں کا گلہ سہ لئیے وہ بھی اُسکے پیچھے پیچھے چلنے لگا تھا جو اس وقت سفید چکن کہ شلوار قمیض میں شیفون کا ڈوپٹہ گلے میں ڈالے ہوئے تھی اُسکا چہرہ میک آپ سے بالکل پاک تھا پر اُسکی رنگت میں زردیاں گھلی ہوئی تھیں اور جو اُسے پہلے سے کافی کمزور لگی تھی۔۔

اپنی دوستوں کہ ساتھ مختلف دکانوں میں جاتے وہ صرف چیزیں دیکھ رہی تھی۔۔

جبکہ شمول پی کیپ پہنے چہرے پہ ماسک لگائے اُسکے پیچھے پیچھے تھا۔۔

اب کی بار وہ جس دوکان میں داخل ہوئی تھی وہاں کھڑے فرال کو عجیب سی بے چینی ہونے لگی تھی اُسے اپنا آپ کسی کی نظروں میں جکڑا محسوس ہوا تھا اُن نظروں کی گرفت اُسے شمول کہ گرفت محسوس ہوئی تھی ایک دم سے اُسکا سانس گھٹنے لگا تھا تبھی وہ چہرے سے نادیدہ پسینہ صاف کرتی اپنے ڈوپٹہ سے چہرے پہ ہوا دینے لگی تھی۔۔

دور کھڑا شمول اُسکی عجیب ہوتی حالت دیکھتا پریشان ہوا تھا کہ تبھی یکدم سے اُس شاپ پہ چلتا ہوا گانا ختم ہوا تھا اور اگلا گانا جو پلے ہوا وہ شمول کا تھا۔۔
www.kitabnagri.com

تو ہی ہے تو ہی تو ہے۔۔

میرا جنوں۔۔

تو ہی ہے جس کہ بنا میں جی ناسکوں۔۔

Posted on Kitab Nagri

پہلے وہ نظریں اور اب شموئل کی اپنے ارد گرد پھیلتی آواز سنتے وہ چیخی تھی۔۔

اُسے یوں لگا تھا کہ جیسے اس پل وہ اُسکے حصار میں ہو اور وہ اُسے اپنی بانہوں کی قید میں جکڑے اپا منہ اُسکے کان کہ قریب کیئے اپنے احساسات اُس تک پہنچا رہا ہو۔۔

فرال کیا ہوا تمہیں تم ٹھیک ہو؟؟

فرال کی غیر ہوتی حالت کہ سبب وہ چاروں ہی پریشان ہوئی تھیں۔۔

مجھے۔۔۔ مجھے گھر لے جاو۔۔

پر ہوا کیا۔۔

میں نے کہانا گھر چلو مجھے یہاں نہیں رُکنا وہ روتے ہوئے باہر نکلنے لگی تھی اور اُسکی فرینڈز پریشان ہو تیں اُس کے پیچھے لپکی تھیں۔۔

www.kitabnagri.com

جبکہ فرال کی ایسی حالت دیکھتے شموئل کہ دل پہ گھونسا پڑا تھا۔۔

*****"

(اگلا دن)۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہاج نے جیسے ہی اپنے آفس میں قدم رکھا سامنے کا منظر دیکھتے ہی اُسکا سر گھوم گیا تھا جہاں کا منظر فی الوقت کچھ یوں تھا۔۔

ساری فائلز زمین پہ بکھری پڑی تھیں جیسے کسی نے شدید طیش کہ عالم میں اُنہیں پٹھا ہو وہیں سائیڈ ٹیبل پہ دھرے چھ کافی کہ خالی مگ اور جلے ہوئے سگریٹوں کہ کئی ٹکڑے۔۔

یہ۔۔ یہ کیا حال کیا ہے یہاں کا تم نے شموئل یہ میرا آفس ہے تمہارا بیڈ روم نہیں۔۔۔

وہاج کی آواز پہ ہاتھ میں جلا ہوا سگریٹ پکڑے شموئل جو کھڑکی کہ پاس کھڑے باہر نظر آتا سمندر دیکھ رہا تھا پلٹتے ہوئے گویا ہوا۔۔

یہ کوئی وقت ہے آفس آنے کا پورے آٹھ بجے سے انتظار کر رہا ہوں اور تم اب آرہے ہو اتنے لیٹ آتے ہو تو کام کب کرتے ہو کرتے بھی ہو یا اپنے باپ کا جما جمایا کاروبار ڈبور ہے ہو۔۔

وہاج جو اُس سے حساب مانگ رہا تھا شموئل کہ لتاڑنے پہ شر مندہ دکھائی دینے لگا۔۔

ہاں آج ہی لیٹ ہو اہوں پر اسکا مطلب یہ نہیں ہے کہ تو یہاں زلزلہ ہی لے آئے ویسے مسئلہ کیا ہے تو تو ملنے گیا تھا نا کل بھا بھی سے۔۔۔

وہاج کہ سوال کو انور کرتا وہ اب اُسی کی ٹیبل پہ بیٹھا پیپر ویٹ گھمانے لگا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اب بتا بھی دے کیوں روٹھی حسینہ کی طرح منہ لٹکا رہا ہے کہیں بھا بھی نے ملنے سے انکار تو نہیں کر دیا۔۔

انسان کی شکل اچھی نا ہو تو بات ہی اچھی کر لینی چاہیے کیوں نہیں ملے گی وہ مجھ سے بیوی ہے وہ میری اور جب جب میری مرضی ہو گی تب تب اُسے ملنا ہو گا مجھ سے سمجھا۔۔۔

سُرخ آنکھوں سے گھورتے شموئل نے پھر سے سگریٹ سُلاگیا۔۔

ویسے شموئل ایک بات سمجھ نہیں آئی مجھے تیرے جیسے دیوانے انسان نے پچھلے ایک مہینے سے اپنی بیوی یوں اکیلے چھوڑ کیسے دی۔۔

بس غلطی ہو گئی مجھے اُسے وہیں ہاسپٹل سے ہی اپنے ساتھ لے جانا چاہیے تھا پر نا جانے کیوں رحم آگیا تھا مجھے اُسکی حالت پر۔۔

پر اب۔۔ اب لگتا ہے کہ کچھ کرنا ہی ہو گا ایسے تو وہ دور ہو جائیگی مجھ سے۔۔

پر شموئل تجھے خُدا کا واسطہ ہے سارا مسئلہ آرام سے حل کرنا اور نہ تیرے سُسر کا کیا ہے وہ تو فوراً سے میرے ابا تک پہنچ جاتے ہیں تیری شکایت لیکر۔۔

ڈونٹ وری میں نے سوچ لیا ہے کہ اب کیا کرنا ہے مجھے۔۔

اپنی کی چین اور موبائل اٹھاتا وہ بنا و ہاج سے مزید بات کیسے باہر چل دیا تھا جیسے وہ فیصلہ کر چکا ہو کہ اب اُسے ہو اوں کا رُخ کس سمت موڑنا ہے۔۔

ناشتہ کہ بعد فرال لاونج میں بیٹھی بے دلی سے چینل گھمار رہی تھی کہ تبھی زینب اُسکے پاس آ بیٹھیں۔۔۔
فرال تم کب تک ایسے رہو گی میرے بچے خود کو دیکھو کتنی ڈل ہو رہی ہو آفس نہیں جانا چاہتی تو کم از کم کسی پارلر
ہی چلی جاو تا کہ کچھ فریش دکھو۔۔۔
مجھے کہیں نہیں جانا ماما پلینز مجھے میرے حال پہ چھوڑ دیں بکھرے بال جن میں نا جانے کب سے برش نہیں کیا گیا
تھا سمیٹتے فرال نے اُن سے اکتائے ہوئے لہجے میں کہا۔۔۔
پر فرال تم کیسے اُس جنونی شخص کہ پیچھے اپنی زندگی یوں روندھ سکتی ہو مجھے بتاؤ تم کیا چاہتی ہو کیا ہم خُلع کہ لئیے
کیس فائل کروادیں۔۔۔
خُلع کا سنتے ہی فرال کہ دل نے ایک بیٹ مس کی تھی۔۔۔
پر۔۔۔ ماما پر یگنینسی میں تو طلاق نہیں ہوتی نا؟؟

Posted on Kitab Nagri

اوہ یہ تو میرے ذہن سے ہی نکل گیا تھا پر پھر بھی فرال اگر تم چاہو تو ہم نوٹس کہ ذریعے تمہارے فیصلہ کہ متعلق اُسے آگاہ تو کر سکتے ہیں نا۔

خلع کی بات کو سرے سے ہی انکور کرتے فرال نے اپنا ڈرائنگ کے سامنے عیاں کیا۔

مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا مام مجھے لگتا ہے کہ میں باہر نکلوں گی تو وہ مجھے لے جائیگا اور پھر سے مجھے وہ سب اذیت جھیلنی ہوگی۔

شموئل کہ ذکر پہ وہ رونے لگی تھی۔

یوں سوچ سوچ کہ خود کو ہلکان مت کرو میری جان تم اپنے گھر میں ہو اور سیف ہو نکالو خود کو ان سب واہموں سے ایسے تو تم خود کو پریشان کرتی رہو گی۔

اور دیکھو اسی سب کی وجہ سے میں اور تمہارے بابا تمہاری خلع کہ متعلق سوچ رہے ہیں بس یہی ایک صورت ہے اور اسی طرح ہم جلد سے جلد اُسکا حق تم پہ سے ختم کروا سکتے ہیں اور یوں وہ کچھ بھی نہیں کر سکے۔

www.kitabnagri.com

پر ماما۔

ابھی الفاظ فرال کہ منہ میں ہی تھی کہ اُسے گھر کہ مین دروازے سے شموئل اندر آتا دکھا۔

ہیلو مائی لو چمکتے ہوئے ہاتھوں میں بڑا سا بکے تھامے شموئل نے فرال کی طرف flying kiss اُچھالی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

جبکہ دوسری طرف شمول پہ نظر پڑھتے ہی فرال کی رنگت فق ہوئی تھی اُس کی موجودگی میں اُسے اپنا دم گھٹتا ہوا محسوس ہونے لگا تھا۔

تم تمھاری ہمت کیسے ہوئی یہاں آنے کی زینب نے اُس واقعہ کے بعد سے آج شمول کو دیکھا تھا اور اُسے دیکھتے ہی اُنکایوں رنیکٹ کرنا نیچرل سی بات تھی۔

اوہ ساسوماں اتنے عرصے بعد آپکا داماد گھر آیا ہے اچھے سے استقبال کیجئے۔

تمہیں اندر آنے کس نے دیا ہاں شمول کو فرال کہ قریب بڑھتا دیکھ وہ چوکیدار کو آواز دینے لگی تھیں پر اگر وہ ہوش میں ہوتا تب ہی آتا سو چوکیدار تو نہیں البتہ گھر کہ باقی ملازم ضرور وہاں آپہنچے تھے۔

شمول کو حیدر صاحب کی آمد کا انتظار تھا پر وہ آج ہی زمینوں کی طرف نکلے تھے سو وہ بھی گھر پہ موجود نہیں تھے اور یوں شمول کا راستہ کافی حد تک صاف تھا۔

فرال جو اُسے دیکھتے ہی بالکل ساکت ہو گئی تھی اُسکی زرد ہوتی رنگت دیکھتے وہ لال گلابوں کا گلدستہ تھا اُسکے نزدیک پہنچا تھا اور پھول اُسکی گود میں ڈالتے وہ زینب کی طرف مڑا۔

یہ میری بیوی ہے بہت چاہتا ہوں میں اسے اور میں آج اسے یہاں سے لے جانے آیا ہوں۔

شمول کی بات پہ کب سے حیرت میں جکڑی فرال تیزی سے اُٹھی تھی یوں کھڑے ہونے سے گلدستہ اُسکے پیروں میں آگرا تھا۔

نہیں۔۔۔ نہیں مم۔۔۔ میں کہیں نہیں جاؤنگی تم۔۔۔ تمھارے ساتھ۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

جانا تو تمہیں ہو گا سویٹ ہارٹ اب یہ تم پہ ڈیپینڈ کرتا ہے کہ تم اپنی ماں سے مل کر چلو گی یا ان کی لاش پہ سے گزر کر اور تم اچھے سے جانتی ہو کہ میں کچھ بھی کر سکتا ہوں کچھ بھی مطلب کچھ بھی فرال کی جانب تنبیہ نظروں سے دیکھتے اُس نے فرال کا گال سہلایا تھا جس پہ وہ یکدم پیچھے کو ہوتی منمناتے ہوئے بولی تھی۔۔

دیکھو شموئل تم ابھی جاو ڈیڈی آجائینگے تب ہم بیٹھ کر بات کریں گے پر ابھی جاو پلیز۔۔

وہ آجائینگے تو کیا کر لیں گے چلنا تو تمہیں ہر صورت میں میرے ہی ساتھ ہو گا پر نسز اور ویسے بھی اس وقت میں بہت اچھے موڈ میں ہوں اور بہت سے سر پر انرز بھی ہیں میرے پاس تمہارے لئے تو میرے موڈ کو اچھا ہی رہنے دو۔۔

مجھے کچھ نہیں چاہیے بس تم جاو یہاں سے میں تمہارے ساتھ نہیں رہنا چاہتی جاو نکل جاو جاو شموئل وہ چلانے لگی تھی۔۔

میں یہاں سے اکیلا نہیں جاو نگا فرال تمہیں چلنا ہو گا میرے ساتھ جو کافی دیر سے صرف پاکٹ میں ہاتھ ڈالے ہوا تھا اب پسٹل ہاتھ میں پکڑے اُسکی نال زینب کی طرف کرچکا تھا۔۔

نوماما ااااا۔۔۔ شموئل تم ایسا نہیں کر سکتے پلیز تم۔۔ تم مجھے چھوڑ دو جاو یہاں سے ماما۔۔۔

اپنی بات کا شموئل پہ کوئی اثر نا ہو تا دیکھ فرال منتیں کرنے لگی تھی پر ہر بات کو انور کرتے شموئل نے پسٹل زینب کہ مزید قریب کیا تھا۔۔

میں آخری بار پوچھ رہا ہوں تم چل رہی ہو یا نہیں؟؟

Posted on Kitab Nagri

شموئل کی چلاتی ہوئی آواز پہ فرال کو اپنے ارد گرد سب گھومتا ہوا دیکھنے لگا تھا۔

فرال تم چل رہی ہو کہ نہیں۔۔

اب کی بار آواز کہ ساتھ ساتھ چہرے کہ تاثرات بھی کافی سخت تھے۔

فرال میں کچھ پوچھ رہا ہوں۔۔۔

آنسوؤں سے لبریز آنکھوں سے فرال نے اپنی ماں کی جانب دیکھا تھا جو حیرت اور خوف کہ ملے جلے تاثرات
لینے کھڑی تھیں۔۔

ہاں۔۔ میں چل رہی ہوں۔۔۔ یہ ہوئی نامیری فرال والی بات اپنے الفاظ مکمل کرتے شموئل نے فرال کا ماتھا
چوما تھا پر وہ جس کنڈیشن میں تھی اور جس طرح کہ حالات کا سامنا کر چکی تھی وہیں اُسکی بانہوں میں جھول گئی
تھی۔۔

تبھی زینب چیختی ہوئی فرال کی جانب بڑھنے لگی تھیں پر اس سے پہلے ہی شموئل نیچے بیٹھتے اُسے اپنی بازوؤں میں
بھر چکا تھا۔۔
www.kitabnagri.com

آئی پلینز میں اس سب کہ لینے بہت شرمندہ ہوں پر آپ مجھے بھی سمجھنے کی کوشش کریں میرے پاس اس سب
کہ علاوہ کوئی چارہ نہیں تھا۔

تم۔۔ تم آخر کس قسم کہ انسان ہو۔۔ وہ تو اس پل میں تولہ پل میں ماشہ شخص کو دیکھتے ہی حیران تھیں جو کچھ دیر
قبل مرنے مارنے پہ تڑا ہوا تھا اور اب یوں منتیں کر رہا تھا؟؟

Posted on Kitab Nagri

میں جس بھی قسم کا ہوں پر ایک بات آپ جان لیں جب تک میں زندہ ہوں یہ مجھ سے چاہ کر بھی دور نہیں جاسکتی۔۔

پر شمول اسکی کنڈیشن بالکل ایسی نہیں ہے کہ یہ تمہارا پاگل پن برداشت کر سکے تم اسے یہاں چھوڑ جاو حیدر آجائیں گے تو ہم بات کریں گے۔۔

دیکھیں آنٹی میں مانتا ہوں میں نے غلطی کی پر اُسے سُدھارنے کا ایک موقع دیں مجھے پھر اگر کچھ غلط کیا تو جیسے آپ کہیں گی میں وہ مانوں گا پلیز آنٹی پلیز وہ زمین پہ بیٹھا فرال کو خود میں جکڑے ہاتھ جوڑے کسی بچے کی طرح بلک رہا تھا جو اپنے من پسند کھلونے کی ضد کر رہا ہو۔۔

اتنے جوان جہان مرد کی آنکھوں میں آنسو دیکھ اُنکا دل پسینا تھا۔۔ ٹھیک ہے پر یہ آخری بار ہے پر اگر اب کچھ بھی غلط ہوا تو اُس سب کہ ذمہ دار تم خود ہو گے۔۔

تھینک یو آنٹی تھینک یو سوچ کیا آپ ایک اور فیور کر سکتی ہیں۔۔
ہم کہو پریشان ہوتی زینب نے تفکر سے فرال کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

فرال کی ڈاکٹر کو آپ میرے فلیٹ کہ ایڈریس پہ بھجوا دیں پلیز۔۔

ٹھیک ہے میں کال کر دیتی ہوں فلیٹ کا سننے وہ مزید ریلیکس ہوئی تھیں۔۔

شموئل فرال کو اپنے فلیٹ پر لے آیا تھا اور کچھ دیر قبل ہی ڈاکٹر فرال کو چیک کرتے جا چکی تھیں۔۔

اور اب وہ بیڈ پہ اُسکا ہاتھ تھا مے اُسکے ہوش میں آنے کا انتظار کر رہا تھا۔۔

فرال جاگ کر کیسار نیکشن شو کرے گی وہ اُس سب کو سوچتا کافی پریشان تھا ایسی بے چینی تو آج سے کئی سال پہلے بھی محسوس نہیں کی تھی اُس نے جب۔۔۔

(ماضی)۔۔

بابا میں مدرسے نہیں جاؤنگا وہ۔۔ قاری صاحب بہت مارتے ہیں مجھے۔۔

ہارون مصطفیٰ کا ہاتھ تھا مے تنگ گلیوں سے ہوتے ہوئے گزر رہے تھے کہ تبھی مصطفیٰ نے اپنا مدعا بیان کیا۔۔

تو تو سبق یاد کیوں نہیں کرتا نالائق۔۔ پہلے سکول میں مجھے بے عزت کروا تا رہا اور اب یہاں میری دوڑیں لگوائی ہوئی ہیں سُدھر جا مصطفیٰ سُدھر جا۔۔

بابا وہ اتنا زیادہ سبق دے دیتے ہیں اُوپر سے۔۔ سمجھاتے بھی نہیں کہ یہ جو لکھا ہے اُسکا مطلب کیا ہے بنا مطلب جانے میں کیسے اتنا سبق یاد کروں۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

تو تو پوچھ لیا کر مطلب۔۔

جب پوچھو تو قاری صاحب کہتے ہیں رٹا لگا اور ٹا باقی سب بھی تو ایسے ہی یاد کر رہے ہیں۔۔

ہاں تو صحیح تو کہہ رہے ہیں تجھے تو بہانہ چاہیے بہانہ اور بس۔۔

یہ لے آگیا تیرا درد سہ اور ہاں آج تو مل رہا ہوں میں قاری صاحب سے کل پھر شکایت آئی تو اچھا نہیں ہو گا اور ویسے بھی نیا پائپ لایا ہوں میں آج اُس سے دُرگت بناؤنگا تیری اگر اب اپنی نالائقی سے مجھے بے عزت کروایا تو

--

ہارون مصطفیٰ کو مدرسہ چھوڑ کر جا چکے تھے۔۔

اور کچھ دیر بعد ہی وہ سبق نایاد ہونے پر بُری طرح سے پٹ رہا تھا۔۔

پر آج روتے ہوئے وہ فیصلہ کر چکا تھا کہ اب اُسے اس روز روز کی مار سے کیسے بچنا ہے سو جلدی چھٹی لیتا وہ ہارون کہ آنے سے پہلے ہی بھاگتا ہوا انجان راستوں پہ بڑھنے لگا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

وہ یہ سب نہیں چاہتا تھا وہ اپنی ماں کہ بغیر نہیں رہ سکتا تھا پر روزانہ ایک فٹ بال کی طرح ساری طرف سے ٹھوکر کھاتے وہ تھک چکا تھا وہ گیارہ سالہ بچہ بنا کچھ سوچے سمجھے فیصلہ کر چکا تھا۔۔

وہ مسلسل بھاگتے ہوئے مختلف راستوں سے گزرتے ٹرین کی پٹری کی جانب آچکا تھا۔ روز مغرب کہ وقت اُسے چھٹی ہو جاتی تھی پر اب کہیں دور سے عشاء کی اذان سنائی دینے لگی تھی وقت تیزی سے گزر رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

دوسری طرف ہارون پاگلوں کی طرح اُسے ہر طرف ڈھونڈ رہا تھا اور رضیہ جسے چوکھٹ تک آنے کی اجازت نہ تھی وہ ننگے پیر ایک ایک کا دروازہ کھٹکھٹاتی اپنے مصطفیٰ کے متعلق پوچھ رہی تھی۔

ہارون مختلف راستوں سے گزرتا ہر ایک سے مصطفیٰ کے متعلق پوچھتا ہوا آگے بڑھ رہا تھا کہ تبھی کسی دوکاندار نے بچے کا حلیہ سُننے کہ بعد ہارون کو سٹیشن کا پتہ بتایا جسے سُنتے ہی وہ دیوانہ وار سٹیشن کی جانب بڑھنے لگا تھا۔۔۔ جبکہ مصطفیٰ سٹیشن پہ پہنچنے کے بعد گاڑی کے انتظار میں ایک بیچ پہ سر جھکائے بیٹھا رہا تھا۔۔

وہ یہ سب نہیں کرنا چاہتا تھا پر ناجانے کس سوچ کے تحت وہ یہاں آن پہنچا تھا اُس کا دل اُسکی ماں کو پکارتا واپس چلنے کو کہنے لگا تھا پر پھر ابا کا چہرہ یاد کرتے اُسکی ہمت ہی نہیں ہو پارہی تھی اور ویسے بھی اب تک تو انہیں اُسکے بھاگنے کا پتہ چل گیا ہو گا اور اُسکی اس حرکت کے بعد تو شاید وہ اُسے مار ہی ڈالیں گے وہ اپنی ہی سوچوں کے تانے بانوں میں مصروف تھا کہ تبھی آہستہ آہستہ ٹرین چلتی ہوئی میاں چنوں کے سٹیشن پہ آرہی تھی یہ چھوٹا سٹیشن تھا اور یہاں ٹرین پانچ منٹ سے زیادہ نہیں رکتی تھی تبھی لوگ اپنا سامان اٹھائے تیزی سے گاڑی کی طرف بڑھنے لگے تھے۔۔

www.kitabnagri.com

مصطفیٰ ابھی تک اپنی جگہ سے نہیں ہلا تھا پر جو نہی اُسکی نگاہ آخری بار باہر کے راستے کی جانب اٹھی وہاں سے اپنے ابا کو اپنی جانب آتے دیکھ وہ بنا کچھ سوچے سمجھے تیزی سے ٹرین میں چڑھ گیا تھا۔۔ مصطفیٰ کے ٹرین میں چڑھتے ہی ٹرین خراماں خراماں چلنے لگی تھی ہارون نے بہت دور سے مصطفیٰ کو دیکھا تھا اور اب وہ بھاگتے ہوئے ٹرین کی جانب بڑھ رہے تھے کہ تبھی ایک زوردار دھماکہ ہوا اور کوئی چیز اُنکے سر پہ آگئی اور وہ وہیں ہوش و حواس سے

Posted on Kitab Nagri

بیگانہ ہوتے گرگ مئے تھے پر آخری بار انہوں نے اپنے مصطفیٰ کو ٹرین میں چڑھتے دیکھا تھا جو آگ میں لپٹی ہوئی تھی۔۔

مصطفیٰ جو کسی مسافر کہ دھکا لگنے سے گاڑی کہ دوسرے دروازے سے باہر جا گرا تھا وہ بنا اپنے جھلے ہوئے گھٹنوں کی پرواہ کیئے اپنے ابا کہ خوف سے بھاگتا ہوا دور نکل جانا چاہتا تھا پر تبھی اُس نے بھی دھماکے کی آواز پہ ٹرین کی جانب دیکھا تھا جس میں کچھ دیر قبل وہ سوار تھا پر اب اب وہاں صرف آگ اور لوگوں کی آہ و بکا تھی۔۔۔

اُس ٹرین میں مصطفیٰ بھی ہو سکتا تھا پر شاید قسمت اُسے مزید کچھ دیکھنا چاہتی تھی۔۔

شموئل فرال کا ہاتھ تھامے ہوئے کہیں دور نکل گیا تھا وہ جتنا اپنے ماضی سے بھاگتا تھا ماضی کی گرد اُتنا ہی اُسکے پیروں سے لپٹ لپٹ جاتی تھی۔۔

اس سے پہلے کہ وہ مزید کچھ یاد کرتا فرال نے کسماتے ہوئے آنکھیں کھولی تھیں اور آنکھیں کھولتے ہی شموئل کو اپنے قریب دیکھتے وہ ڈرتے ہوئے چیخنے لگی تھی۔۔

فرال۔۔۔ فرال کیا ہوا ایسے کیوں چیخ رہی ہو تم ٹھیک ہو۔۔

Posted on Kitab Nagri

ماما۔۔ میری ماما کہاں ہیں وہ ٹھیک ہیں تم نے اُنہیں مار دیا ہے کیا بولو جواب دو مجھے فرال نے چیختے ہوئے شموئل کا گریبان پکڑا تھا۔۔

نہیں میری جان وہ ٹھیک ہیں وہ بالکل ٹھیک ہیں۔۔

نہیں تم جھوٹ بول رہے ہو تم اُنہیں مار کر مجھے یہاں لائے ہو ہے نا۔۔

وہ کسی طور اُس پہ یقین کرنے کو تیار نہیں تھی۔۔

نہیں تم غلط سمجھ رہی ہو یہ لو فون کال کر کہ پوچھ لو اُن سے۔۔

شموئل کہ موبائل بڑھاتے ہی فرال نے اُس سے فون جھپٹا تھا اور اب نمبر ملاتی کال کہ پک ہونے کہ انتظار میں تھی۔۔

ماما۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں فرال تم ٹھیک ہو۔۔

ماما آپ ٹھیک ہیں نا آپکو کچھ ہوا تو نہیں؟؟

میں بالکل ٹھیک ہوں بیٹا تم بتاؤ اب کیسی طبیعت ہے تمہاری۔۔

تو پھر آپ نے مجھے اس کے ساتھ کیوں آنے دیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

کیونکہ میں اپنی بیٹی کہ دل کی بات جانتی ہوں فرال میں جانتی ہوں کہ تم بھی اُس سے دور نہیں رہ سکتی اتنے دنوں میں تمہیں بہت ٹوٹا اور بکھرا ہوا دیکھا ہے میں نے اور مزید ایسے نہیں دیکھنا چاہتی میرے بچے۔۔

اور دوسرا وہ بہت شرمندہ تھا اُس نے معافی بھی مانگی تھی مجھ سے اپنے رویے کی فرال میری مانو تو ایک موقع دے کر دیکھو بیٹا ویسے بھی اب وہ باپ بننے والا ہے اود کیا پتہ یہ سب ہی اُسکے رویے کی تبدیلی کی وجہ بن جائے زینب کی کہی بات سنتے فرال نے کال کاٹ دی تھی اور اب اپنا سر دنوں ہاتھوں میں تھامے وہ کافی ڈپریشن لگ رہی تھی۔۔

کیا ہوا تم ٹھیک ہونا فرال؟؟

نہیں نہیں ہوں میں ٹھیک تم نے سب بدل دیا ہے سب کچھ مجھے لگتا ہے کہ میں تو وہ فرال رہی ہی نہیں ہوں جو دُنیا فتح کر لینا چاہتی تھی تم نے مجھے خود سے محبت کی بہت بڑی سزا دی ہے شمول تم نے میرا وجود ہی ختم کر ڈالا ہے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ سسکتے ہوئے اپنا حال دل بیان کر رہی تھی۔۔
تم وہ سب کسی ڈراؤنے خواب کی طرح بھول جاو فرال اب دیکھنا میں تمہارے لیے اور اپنے آنے والے بچے کہ لیے خود کو بالکل بدل لوں گا میں بدل دوں گا سب پلیز مجھ پہ ٹرسٹ کرو۔۔

کیا جو کچھ تم نے میرے ساتھ کیا ہے کہ اُس سب کہ بعد بھی کسی ٹرسٹ کی گنجائش نکلتی ہے۔۔

فرال کہ الفاظ پہ وہ نادام ہوا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

میں مانتا ہوں میں نے بہت غلط کیا ہے پر ایک چانس دے کر تو دیکھو میں تمہیں نا اُمید نہیں کرونگا پلیز
فرال۔۔ وہ فرال کہ ہاتھ تھامے اُسکی منتیں کرتا اُسے کوئی اور ہی شمول لگا تھا اور اُسے یوں منتیں کرتا دیکھ
فرال ایک شش و پنج کہ عالم میں تھی کہ تبھی دماغ نے دلیل دی۔۔
نہیں اس کا اعتبار نا کرنا یہ تمہیں مارنے والا تھا پر تبھی دل بھی بغاوت پہ اُترتا اڑی دیکھانے لگا نہیں وہ تمہیں مارنا
نہیں چاہتا تھا اگر اُسکا مقصد مارنا ہی ہوتا تو تمہیں بچانے نہیں آتا۔۔
پر وہ تمہیں قید بھی تو کرنا چاہتا ہے نہیں وہ قید نہیں کرنا چاہتا وہ تو بس تمہیں ہر مشکل سے بچانا چاہتا ہے اپنے دل
و دماغ کی جنگ کہ بیچ شمول کی سامنے بیٹھی وہ جھنجھلا گئی تھی۔۔
ٹھیک ہے دیا موقع پر یہ آخری موقع ہے بالکل آخری پر شمول میری بات یاد رکھنا اگر اب کچھ بھی غلط ہوا تو یاد
رکھنا وہ پل ہمارا اس رشتے میں بندھے آخری پل ہو گا۔۔
اوکے ڈن میں کچھ بھی غلط نہیں کرونگا فرال کہ ہاتھ چھوڑتے اُس نے آگے ہوتے فرال کو خود میں بھیجا تھا۔۔
تھینک یو فرال تھینک یو سوچ میں اب تمہیں کوئی تکلیف نہیں پہنچاؤں گا۔۔

Posted on Kitab Nagri

(کچھ گھنٹوں بعد..)

شموئل فرال کو اچھے سے ڈریس آپ ہونے میں مدد دینے کہ بعد اُسے گاڑی میں بٹھائے کہیں لے جا رہا تھا جبکہ کلر فل سی پیروں تک آتی ڈریس میں ملبوس فرال الگ ہی سوچوں میں تھی کہ ناجانے اب وہ اُسے قید کرنے کس پنجرے کی جانب گامزن ہے۔۔

شموئل ہم جا کہاں رہے ہیں پچھلے آدھے گھنٹے سے گاڑی میں بیٹھے فرال نے پوچھا۔۔
تمہاری برتھ ڈے ہے نا اُسکے لئے کچھ آرینجمنٹس کی ہیں میں نے۔۔

کونسی آرینجمنٹس شموئل میری برتھ ڈے پورے ایک ہفتے بعد ہے۔۔ میں جانتا ہوں ہفتے بعد ہے پر میں یہ پورا ہفتہ تمہاری برتھ ڈے سیلبریٹ کرنا چاہتا ہوں آخر کو ہماری شادی کہ بعد تمہارا پہلا برتھ ڈے ہے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پر شموئل میں کوئی بچی تو نہیں ہوں۔۔
میرے لئے تو بچی ہی ہو تم اور چلو آگئے ہم۔۔

شموئل فرال کا ہاتھ تھامے اُسے کراچی میں موجود ٹرٹل بیچ لے آیا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

آج موسم کافی اچھا تھا سمندر پہ چلتی تیز ٹھنڈی ہوائ نے فرال کی طبیعت پہ کافی خوشگوار اثر دیکھایا تھا۔

پروہاں موجود اپنی فرینڈز اور فاران کو دیکھتے وہ مزید چہکی تھی۔

شموئل نے وہاں فرال کی فرینڈز بھائی بابر اور وہاج کو بھی انوائٹ کیا تھا پروہاں عصرہ کہ شوہر کو دیکھتے اُسکی کنپٹی پھڑکی تھی لیکن وہ خود کو نارمل کرتا اُس سے کافی اچھے سے ملا تھا۔

سب کچھ شموئل کی پلاننگ کہ تحت بالکل ٹھیک چل رہا تھا فرال اپنی فرینڈز کہ ساتھ کافی خوش تھی اور انجوائے بھی کر رہی تھی وہ اُسے ایسے ہی خوش دیکھنا چاہتا تھا وہ بالکل بھی اپنے آنے والے بچے کہ لیئے اپنے باپ جیسا باپ ثابت ہونا نہیں چاہتا تھا اور اُس بچے کو بالکل بھی ویسا مینٹلی ٹارچر نہیں کرنا چاہتا تھا جیسے وہ اپنے پیرنٹس کی وجہ سے ہوتا آیا تھا۔

وہ خود کو بدلنے کا عہد کر چکا تھا بس اب اُسے اپنی سوچ پہ عمل کرنا تھا۔

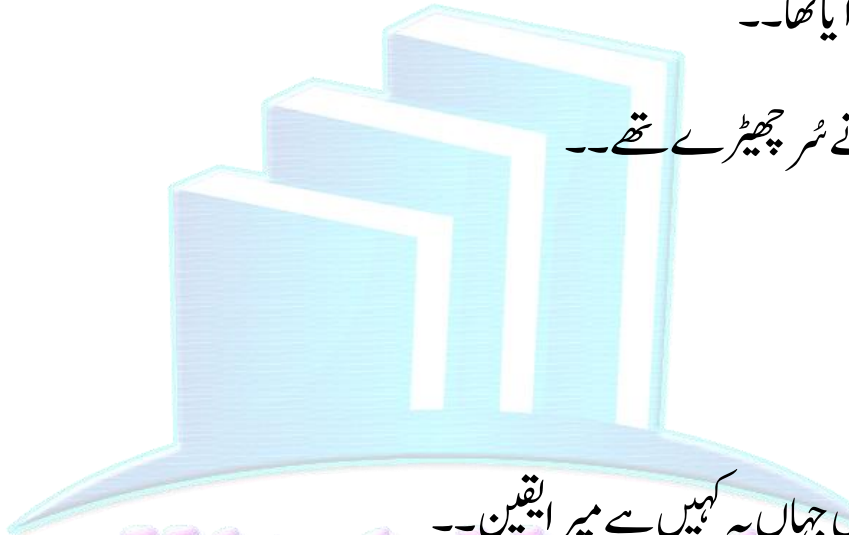
Posted on Kitab Nagri

وہ سامنے کھڑا فرال کو ہنستے ہوئے دیکھ رہا تھا اور اُسے ہنستا دیکھ وہ کافی مطمئن تھا کہ تبھی فرال کی فرینڈز اُسے اشارہ کرتے بلانے لگیں۔۔

شموئل بھائی آج فرال کی برتھ ڈے ہے سو کوئی امیزنگ سا گانا ہو جائے۔۔

ہاں بالکل میرا تو کام ہی یہی ہے ریت پہ بچھی چادر پہ رکھے فلورکشن پہ بیٹھتے شموئل نے بابر سے گٹار لانے کا کہا جو وہ فوراً سے بھی پہلے لے آیا تھا۔۔

گٹار تھامتے ہی شموئل نے سُر چھیڑے تھے۔۔
ہمممم۔۔



"تجھ کو میں رکھ لوں وہاں جہاں پہ کہیں ہے میرا یقین۔۔

میں جو تیرا ہوں کسی کا نہیں کسی کا نہیں۔۔
www.kitabnagri.com

لے جائیں جانے کہاں ہو انیں ہو انیں۔۔

لے جائیں تجھے کہاں ہو انیں ہو انیں۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

شموئل فرال کی آنکھوں میں دیکھتا اپنے دل کی بات اُسکے کانوں میں اُنڈیل رہا تھا اور وہ سب کی موجودگی میں
لجاتی ہوئی بلاوجہ ہی شرمندہ سی ہو رہی تھی کہ تبھی پاس بیٹھی عصرہ نے فرال کو ٹھوکا دیا۔
واو فرال ویسے کتنی لکی ہونا تم۔

اچھا وہ کیسے؟؟

ایک تو اتنا شاندار اور حسین تمہارا شوہر اور اُوپر سے گوڈے گوڈے تمہارے عشق میں غرق بھی۔

"بیگانی ہیں یہ باغی ہوائیں ہوائیں۔"

لے جائیں مجھے کہاں ہوائیں ہوائیں۔

لے جائیں جانے کہاں نا مجھ کو خبر نا مجھ کو پتہ۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور ایک میں ہوں میرے تو ہنر بند کی آواز ہی پھٹے ڈھول جیسی ہے اس بات پہ عصرہ کافی غمناک بھی تھی۔

اچھا تو تمہارے نزدیک تمہارا شوہر چاہے جو مرضی کرے تمہیں چاہے جیسے بھی ٹریٹ کرے بس آواز اچھی ہو
تو تمہیں سب منظور؟؟

Posted on Kitab Nagri

"بناتی ہے جو تو۔۔

وہ یادیں جانے سنگ کب تک چلیں انہی میں تو میری۔۔

صبح بھی ڈھلیں۔۔

شامیں بھی ڈھلیں۔۔

موسم بھی ڈھلیں۔۔

شموئل کی آواز ہر جانب اپنا سحر پھونک رہی تھی جس سحر میں تقریباً سب ہی جکڑے ہوئے تھے پر عصرہ اور
فرال کی اپنی ہی الگ بحث چل رہی تھی۔۔



www.kitabnagri.com

"خیالوں کا شہر۔۔

تو جانے تیرے ہونے سے ہی آباد ہے ہوائیں حق میں۔۔

وہی ہے جو آتے جاتے تیرا نام لے۔۔

دیتی ہیں جو صدا میں ہوائیں ہوائیں۔۔

نا جانے کیا بتائیں ہوائیں ہوائیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

اگر اتنا رومانٹک میرا شوہر ہو جو ہر چیز سے بڑھ کر مجھے چاہے تو میں اُسکی مار بھی ہنس کہ سہہ لوں گی۔۔

عصرہ کہ جواب پہ حیرت زدہ ہوتے ہوئے فرال نے اُسکی جانب دیکھا کہ آیا وہ سیریس ہے کہ مذاق کر رہی ہے۔۔



"چہرہ کیوں ملتا تیرا یوں خوابوں سے میرے یہ کیا راز ہے۔۔

تیری ہیں میری ساری وفائیں وفائیں۔۔

مانگی ہیں تیرے لئے دُعائیں دُعائیں۔۔

تمہارے نزدیک محبت میں مار کھانا اور ٹار چرہ ہونا جائز ہے یہ سوال کرتے فرال کہ آنکھوں میں آنسو جھلملائے تھے۔۔

ہاں میرے نزدیک تو ہے اگر میرا شوہر مجھے مارنے کہ بعد ڈھیر اسارا پیار کرتے معافی مانگے اور ایسے ہی ایک گانا

گالے تو میں اُسے اپنا قتل بھی معاف کر دوں۔۔ عصرہ کی بات پہ فرال کو اُس دن والا ٹار چریا د آیا تھا جب وہ

اُسے زندہ دفن کرتا ہوا گنگنارہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

لے جائیں جانے کہاں ہو انیں ہو انیں۔۔

لے جائیں مجھے کہاں ہو انیں ہو انیں۔۔

شموئل کا گانا ختم ہو گیا تھا جس پہ سب اُسے داد دیتے تالیاں پیٹنے لگے تھے پر فرال تو جیسے عصرہ کی بات پر سکتے
میں ہی آگئی تھی آخر وہ ایسا کیسے سوچ سکتی ہے کیا یہ بات اتنی معمولی ہے۔۔

کیا واقعی میں شموئل صحیح کہتا ہے کہ وہ اُسکے نارملی سے ٹارچر کو بڑھا چڑھا کر سوچتی ہے۔۔

آخر صحیح کیا ہے کیا شموئل کی محبت کہ سامنے اُسکا فرال کو ٹارچر کرنا سب معمولی ہے کیا یہ سب واقعی میں
معمولی ہے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رات کہ دس بج رہے تھے۔۔

زینب صاحبہ فاران کا انتظار کرتیں لاونج میں بیٹھے کوئی شہودیکھ رہی تھیں کہ تبھی گاڑی رکنے کی آواز پہ وہ
سمجھیں کہ شاید فاران آگیا ہے پر چند منٹوں بعد جب انہیں فاران کی جگہ حیدر آتے دکھے تو وہ بوکھلا گئیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

السلام وعلیکم حیدر آپ۔۔ آپ نے تو کل آنا تھا خیر تو ہے؟؟

وعلیکم السلام۔۔ بالکل خیریت ہے بس فرال کہ خیال نے مجھے وہاں رُکنے نہیں دیا ویسے کہاں ہیں دونوں نظر نہیں آرہے؟؟

وہ۔۔ آپ بتائیں آپ کھانا کھا کر آئے ہیں یا کھانا لگواواں۔۔

ہاں لگواواں اور بچوں کو بھی بلواوا کھانے کا کہتے وہ جو نہی اپنے کمرے کی طرف پلٹنے لگے تبھی ڈرتے ہوئے زینب اصل بات پر آئیں۔۔

وہ حیدر بچے گھر پہ نہیں ہیں۔۔

کہاں گئے ہیں فرال ٹھیک تو تھی نا وہ کیسے اس وقت باہر چلی گئی اور جانے کیوں دیا تم نے۔۔ تمہیں نہیں پتہ کہ شمول پاکستان آیا ہوا ہے کہیں کوئی حملہ نا کر دے میری بیٹی پہ۔۔

وہ حیدر اصل میں۔۔ اچھا آپ یہاں آئیں اور میری بات سُنیں آرام سے۔۔

www.kitabnagri.com

کیا ہوا ہے زینب سب ٹھیک تو ہے نا۔۔

حیدر کو صوفی پہ بٹھاتے وہ لفظوں کا چُننا کرنے لگی تھیں۔۔

وہ دراصل شمول آیا تھا آج فرال کو لینے اور فرال اُسکے ساتھ چلی گئی ہے (شمول کی پستول تاننے والی بات وہ دبا گئی تھیں)۔۔

Posted on Kitab Nagri

کیا مطلب اُسکے ساتھ چلی گئی تم نے اُسے جانے بھی کیسے دیازینب؟؟

حیدر وہ اُسکا شوہر ہے حق رکھتا ہے اُس پر میں کیسے روک لیتی؟؟

تم بھول رہی ہو کہ وہ اُسے مارنے والا تھا وہ میری بیٹی کو زندہ گاڑ رہا تھا اور تم کہتی ہو وہ شوہر ہے اُسکا ایسے ہوتے ہیں شوہر کہاں لے کر گیا ہے وہ اُسے بتاؤ میں اُسے دیکھتا ہوں جا کر۔۔

حیدر پلیز کام ڈاون ایسے غصہ کرنے کا کوئی فائدہ نہیں وہ آیا تھا اور بہت شرمندہ بھی تھا اپنی غلطی کی معافی بھی مانگی اُس نے۔۔

پرزینب ایسے کیسے اور ہم نے تو خلع کا سوچ لیا تھا تو پھر۔۔

دیکھو حیدر اُسکی شادی ہوئی ہے اور یہ کوئی گڈ اگڈی کا کھیل نہیں ہے لڑکیوں کو نباہ کر ناپڑتا ہے اور وہ تو بے حد چاہتا ہے اُسے بس کچھ زیادہ حساس ہے اُسے لیکر۔۔ اور آپ یہ بھی تو دیکھیں کیا اُسکے بغیر فرال خوش تھی کتنی بچھی بچھی تھی جب سے آئی تھی یہاں۔۔

www.kitabnagri.com

پرزینب۔۔

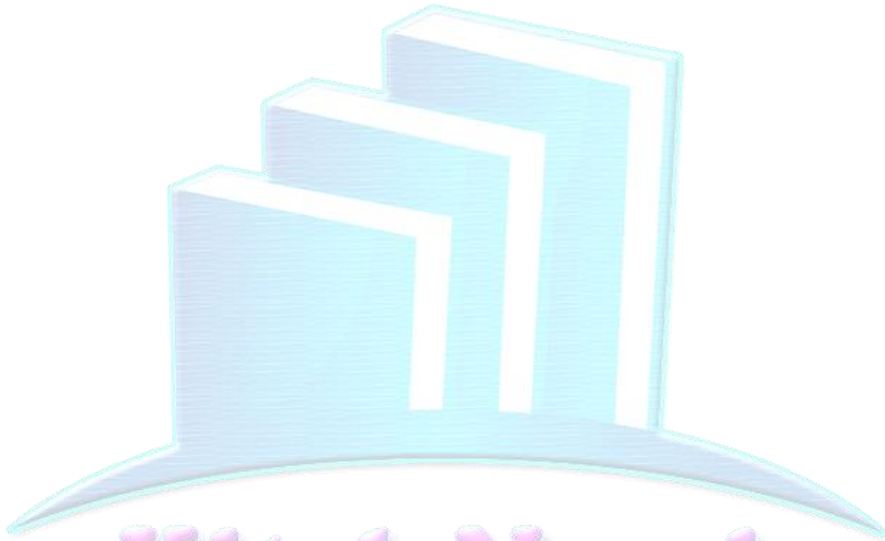
حیدر میری بات ٹھنڈے دماغ سے سُنیں ہمارے معاشرے میں چاہے طلاق فقیر کی بیٹی کی ہو یا پھر بادشاہ کی بیٹی کی یہ معاشرہ دونوں کو ہی جینے نہیں دیتا اور ویسے بھی وہ آخری موقع چاہتا تھا اور ہمیں وہ اُسے دینا چاہیے اور اب تو وہ ہے بھی یہیں اپنے فلیٹ میں ہم جب چاہے جا کر دیکھ لیں گے مل لیں گے اُس سے پریوں فوراً سے ہم اپنی بیٹی اُجاڑ کر نہیں بٹھا سکتے حیدر پلیز ٹرائے ٹوانڈر سٹینڈ۔۔

Posted on Kitab Nagri

ٹھیک ہے پر یہ پہلا اور آخری موقع ہے زینب اور اگر اب ذرا سا بھی کچھ ہوا تو میں اپنے ہاتھوں سے اُس کی جان لوڑگا سمجھیں۔۔

اپنی بات مکمل کرتے وہ غصے سے سیڑھیاں چڑھتے اپنے کمرے کی جانب چل دیئے تھے جبکہ پیچھے بیٹھی زینب سب خیر ہو کی دُعا کرنے لگیں۔۔

(ایک ماہ بعد)۔۔



فرال اور شموئل کو ساتھ میں رہتے ایک ماہ بیت گیا تھا اور حیرت انگیز طور پر سب کچھ کافی اچھا رہا تھا بنا مار پیٹ اور روک ٹوک کہ وہ دونوں ساتھ میں خوش تھے۔۔

جہاں فرال اندر ہی اندر شموئل کہ رویئے سے خوفزدہ ہوتے ہر بات کا خیال رکھتی تھی کہ جیسے اُسکی ڈریسنگ ڈھکی چھپی ہو کسی غیر مرد سے بے وجہ بات نا کرے حتیٰ کہ اپنے کزنز اور فرینڈز سے بھی۔۔

تو وہیں شموئل نے بھی اپنے بچے کا مستقبل اپنا جیسا بنانے کے لئے حد سے زیادہ کوشش کر رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ ہر بات پہ خود کو کچھ بھی کہنے اور کرنے سے روکنے لگا تھا وہ سب کچھ کر رہا تھا جو اُسکی نیچر کا حصہ ہی نہیں تھا

--

اُسکی محبت فرال کہ لئیے آج بھی اتنی ہی تھی بلکہ شاید مزید بڑھ گئی تھی پر اُس محبت سے جڑی شدت کو وہ خود میں دُبائے ہوئے تھا جیسے کہ پہلے وہ گھر پہ ہوتے ہوئے فرال کو اپنی نظروں سے اوجھل ہونے نہیں دیتا تھا وہیں اب وہ اپنے فلیٹ سے ملحقہ نچلی منزل کہ اپارٹمنٹ پہ جسے اُس نے اپنے میوزک کہ لئیے سیٹ کیا ہوا تھا وہاں وقت گزارنے لگا تھا پہلے جو فرال کہ فون یوز کرنے پہ چڑتا تھا اب وہ گھنٹوں اُسے اپنی فرینڈز سے بات کرنے پہ بھی نہیں ٹوکتا وہ فرال کو پُر سکون رکھنے کی خاطر خود کو ٹارچر کر رہا تھا۔

فرال کو اکثر اُسکے عجیب رویوں پہ ہنسی آتی تھی پہلے جو اُسے رات کہ کسی بھی پہر جگائے اپنے سامنے بٹھائے اپنے گانوں کی شاعری لکھتا تھا اب وہی شموئیل بنا اُسے جگائے کی کی پہر اُسے رات میں سوتا ہوئے دیکھ کر اپنے گانے لکھنے لگا تھا۔

اس کے علاوہ وہ منہ سے کچھ نہ کہتے ہوئے اپنی نظریں اُس پہ جمائے ہوئے تھا جو بھی تھا جیسا بھی تھا اس پل اسن تھا اپنی زندگی کہ سکون کہ لئیے فرال نے اپنے خوابوں کو فی الوقت لپیٹ کر سائیڈ پہ رکھ دیا تھا کیونکہ وہ جینا چاہتی تھی اُس شخص کہ ساتھ جس کی محبت کی جڑیں اُسکے دل میں دن بادن مضبوط ہوتی جا رہی تھیں۔

Posted on Kitab Nagri

شام کہ سات بج رہے تھے کراچی کی خوفناک گرمی کچھ ٹھنڈی پڑ چکی تھی تبھی شام کہ وقت چلتی ٹھنڈی ہوا کافی حسین معلوم ہو رہی تھی۔۔

فرال جو س کا گلاس ہاتھ میں تھامے جو نہی اپنے کمرے میں داخل ہوئی اُسکی نظر اپنے سامنے کھڑے نک سک سے تیار شمول پہ گئی۔۔

جو اس وقت کالے رنگ کی شلوار قمیض پہنے اور ساتھ میں ہمرنگ پشاوری چپل اڑسائے گردن میں لائٹ براون ہلکی سی چادر ڈالے اپنے بال سیٹ کر رہا تھا۔۔

اپنے ہی شوہر کو دیکھتے اُسکی دھڑکنیں بے ترتیب ہوئی تھیں تبھی وہ چلتے ہوئے اُسکے قریب آئی۔۔



"خوشی کی بات ہے۔۔

کہ پھر وہ ساتھ ہے۔۔

جو ہمسفر کھویا تھا۔۔"

تم کہیں جا رہے ہو؟؟

Posted on Kitab Nagri

ہاں ہم کہیں جارہے ہیں۔۔

ہمم۔۔ پر کہاں؟؟

میرا کنسرٹ ہے کچھ دیر بعد اور اس وقت تمہیں یوں اکیلا چھوڑ کر نہیں جاسکتا i mean تمہاری طبیعت کا پتہ نہیں چلتا ناسو تم ساتھ چلو۔۔

پر میں وہاں جا کر کیا کرونگی بہت شور ہو گا اور ویسے بھی میرا موڈ نہیں ہے (شموئل کی بات سے انکار کرتے پل بھر کو دل دھڑکا تھا پر وہ بات کہہ گئی تھی..)



"ملا تو ہے مگر۔۔

ملن کا جشن ہے۔۔

سہا سارو یا سا۔۔"

اوکے تو پھر میں تمہیں تمہارے ڈیڈی کی طرف چھوڑ دیتا ہوں ویسے بھی بہت رات ہو جائے گی میں کل تک تمہیں پک کر لونگا۔۔

Posted on Kitab Nagri

شموئل کی بات پہ جو س پیتی فرال کہ گلے میں پھندا سا لگا تھا کیا یہ وہی تھا جو اُسے اپنی نظروں سے اوجھل ہونے کی سزا دیتا تھا۔۔

کیا کر رہی ہو فرال آرام سے اُسکی پیٹھ سہلاتے شموئل نے اُسے خود سے لگایا تھا۔۔



www.kitabnagri.com

"دلوں کی اُلجھنیں۔۔

بڑھیں گی اور بھی۔۔

کہہ دو نا۔۔

بولو نا۔۔"

Are u sure..

کہ میں چلی جاؤں۔۔

ہاں بالکل شیور ہوں تب ہی تو کہہ رہا ہوں۔۔

شموئل کی بات پہ خوش ہوتے وہ اُسکی قمیض پہ لگا بٹن بند کرنے لگی تھی تم بہت اچھے ہو شموئل۔۔

تم اب بھی ایسا سوچتی ہو حیرت ہے ویسے۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ اُسکے خوش ہونے پہ خوش ہوا تھا پر اپنے اندر اُبلتے لاوے کو روکنے میں کامیاب بھی ایک رات کہ لئیے اُسے خود سے دور کرنا کافی تکلیف دہ تھا یہ وہی جانتا تھا پر چاہے جو بھی ہو اُسے خود کو بدلنا تھا۔

"نامیرا کل تھا۔"

نامیرا آج ہے۔

کبھی رواج۔

کبھی سماج ہے۔"

شموئل کہ سینے پہ دھرا سر اٹھاتے فرال نے مُسکراتے ہوئے کہا مجھے خوشی ہے کہ میں نے ہمارے رشتے کو موقع دیا اور تم نے مجھے نا اُمید نہیں کیا۔

www.kitabnagri.com

فرال کہ کہنے پہ وہ اُسکی ٹھوڑی کو پیار سے چومتا اُسے خود میں بھیج گیا تھا۔

ناجانے کتنے ہی پل ایک دوسرے کی دھڑکنوں میں کھوئے ہوئے گزرے تھے کہ اس خاموشی میں شموئل کی آواز گونجی۔

تم کس کی ہو فرال؟؟

Posted on Kitab Nagri

"روح ناشاد۔۔

بدن برباد ہے۔۔

بولوں کیا۔۔

بولوں کیا۔۔"

شموئل کہ سوال پہ وہ پل بھر کو ٹھٹکی تھی پر پھر دل میں جھپپی بدگمانی کو تھپکتے فرال نے بھی سرگوشی کی۔۔
میں کل بھی تمھاری تھی اور آج بھی صرف تمھاری ہوں۔۔

اور ہمیشہ میری ہی رہو گی فرال کا چہرہ دونوں ہاتھوں میں تھامتے اُسکے بال سنوارتے وہ محبت سے چور لہجے میں
کہتا اُسے اپنی پناہوں سے آزاد کرتا گویا ہوا۔۔
www.kitabnagri.com

چلو جلدی ریڈی ہو جاو اس سے پہلے کہ میرا رداہ بدل جائے۔۔

کیا تیار ہونا بس ایسے ہی صحیح ہے ویسے بھی رات میں کون دیکھے گا اپنے گھر ہی تو جانا ہے۔۔

شموئل کو اس وقت دو باتوں پہ ایشو ہوا تھا اپنا گھر کہنے پہ اور اُسکے ٹی شرٹ اور پاجامے والے حلیے پر۔۔

Posted on Kitab Nagri

پروہ ایک بار پھر سے اُس اُمڈ آنے والے غصے کو دباتے گاڑی کی چابیاں اٹھاتے باہر نکلا تھا پروہیں فرال نے اُسکے مزاج کو نظر میں رکھتے اپنے گرد چادر اچھے سے لپیٹی تھی۔۔

"خوشی کی بات ہے۔۔

کہ پھر وہ ساتھ ہے۔۔

جو ہمسفر کھویا تھا۔۔"



www.kitabnagri.com

شموئل فرال کو چھوڑتا نکل گیا تھا۔۔

جبکہ اُسے وہاں شادی کہ بعد پہلی بار ایسے آتا دیکھ وہ سب حیران ہوتے ہوئے خوش تھے۔۔ بہت اچھے ماحول میں کھانا کھانے کہ بعد اب فرال کہ پیرنٹس اُسے گھیرے ہوئے شموئل کہ متعلق پوچھتے خود کی تسلی کر رہے تھے۔۔

آپ پریشان مت ہوں ڈیڈی وہ بہت خیال رکھتا ہے میرا پہلے کی طرح غصہ بھی نہیں کرتا۔۔

Posted on Kitab Nagri

تم سچ بول رہی ہو کہیں کچھ چھپا تو نہیں رہی؟؟

میں بالکل سچ بول رہی ہوں اور میرا یہاں آنا اس بات کا ثبوت ہے ڈیڈی یہ وہ شخص تھا جو مجھے باتھروم میں دیر ہونے پر بھی غصہ ہوتا تھا وہ آج مجھے خود یہاں لایا ہے اور خوشی خوشی چھوڑ کہ گیا ہے۔۔

اگر تو تم سچ بول رہی ہو تو پھر ٹھیک ہے۔۔

بیلیومی ڈیڈی اور پلیز وہ جب کل مجھے لینے آئے تو آپ اُس سے نارملی ملنے گا ویسے بھی جو ہونا تھا وہ ہو گیا ہے پر اب سب صحیح ہے میں خوش ہوں سو پلیز۔۔

فرال کو یوں خوش دیکھ وہ دونوں بھی کافی حد تک مطمئن ہوئے تھے۔۔



اگلے دن بارہ بجے فرال کو گھر سے پک کرتے اب وہ اُسے کہیں لے جا رہا تھا۔۔

ہم کہاں جا رہے ہیں یہ گھر کا راستہ تو نہیں ہے۔۔

مجھے پتہ ہے یہ گھر کا راستہ نہیں ہے پر پچھلا پورا مہینہ جس سر پرانز کہ لیتے میں نے محنت کی ہے وہ آج ریڈی ہے سو ہم وہیں جا رہے ہیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

فرال سرپرائز کا سنٹے guess لگانے میں مصروف تھی کہ تبھی گاڑی کراچی کی ایک مشہور مارکیٹ میں آ
رُکی۔۔

کیا تم مجھے شاپنگ کروانے لائے ہو۔۔

نہیں بھی تم آؤ تو۔۔

فرال کہ لئیے دروازہ کھولتے اور اُسکا ہاتھ تھامے وہ اُسے ایک بہت بڑی بوتیک کہ سامنے لے آیا تھا جہاں بڑے
بڑے حروف میں FAROYAL لکھا ہوا تھا۔۔

نام دیکھتے ہی جو خیال فرال کو آیا تھا وہ فوراً سے پہلے فرال نے جھٹک دیا تھا (بھلا ایسے کیسے ہو سکتا ہے) یہ سب کیا
ہے شمول اور یہ کس کی بوتیک ہے۔۔

یہ تمہاری ہے میری جان اب سے اسے تم چلاو گی۔۔

کیا۔۔ تم۔۔ تم سچ کہہ رہے ہو ابھی فرال کی بات مکمل بھی نہیں ہوئی تھی کہ جب اُسے بوتیک سے نکلتی اپنی
فرینڈز دکھیں۔۔

بہت مبارک ہو فرال وہ تینوں مبارک دیتے اُس سے لپٹ گئی تھیں۔۔

آؤ اندر سے دیکھیں اندر سے تو سب اور بھی شاندار ہے وہ سب فرال کا ہاتھ پکڑے اُسے اندر لے گئی تھیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

یہ سب دیکھتے تو فرال خوشی سے پاگل ہونے والی تھی اُسے تو سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کہ یہ سب شمول اُسکے لئے بھی کر سکتا ہے وہ خوشی سے شمول سے لپٹی بوتیک کو اچھے سے دیکھنے لگی۔

جہاں پہ فرال کی ہی پہلی بوتیک سے لائے کپڑے ٹنگے تھے اور کچھ ڈیزائنز اور شامل کیے گئے تھے۔

اس سے آگے فرال کا آفس تھا اور نیچے کپڑوں کے بننے کا سارا سیٹ آپ کیا گیا تھا۔

فرال اس پل اتنی خوش تھی کہ لگ رہا تھا کہ جیسے اُسکے قدم زمین پہ نہیں ہوا میں پڑ رہے ہوں سب سٹاف سے ملواتے شمول اُسے اُسکی فرینڈز سمیت اُسکے آفس میں لے آیا تھا۔

واو شمول یہ سب بہت بہترین ہے پر یہ سب تم نے کب کیا۔

بس کر لیا اور سوچا تمہیں سر پر انزدوں (پہلے فرال کا کام حارب کے ساتھ تھا اور شمول بالکل یہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ کبھی بھی اُس شخص کے ساتھ دوبارہ کام کرے جس سے شادی کا کبھی اُس نے فیصلہ کیا تھا)۔

یہ تو کچھ نہیں ہے ابھی ہم اچھے سے گرینڈ اوپننگ کریں گے یہاں کی ابھی تو میں تم سب کو صرف دیکھانے لایا ہوں اور ہاں فرال کچھ ڈیزائنز بھی ہائر کیے ہیں تم مل لینا اُن سے۔

تھینک یو شمول تم نہیں جانتے کہ تم نے مجھے میری زندگی کی کتنی بڑی خوشی دی ہے۔

تمہیں خوش رکھنا میری زندگی کا مقصد ہے۔۔۔ اوکے تو پھر تم لوگ یہاں بیٹھو میں ریفرنسمنٹ کا دیکھتا ہوں۔

شمول کہ نکلتے ہی سب نے اوہ۔۔۔ کہا تھا جس پہ فرال بلش کرنے لگی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

جبکہ ایک بار پھر شمول سے ایپریس ہوتے ہوئے عصرہ اپنا راگ الاپنے شروع ہو گئی۔۔

واو فرال تم کتنی لکی ہو اللہ جانے کہاں سے ملتے ہیں ایسے شوہر۔۔

عصرہ کی بات پہ سب مسکراتی ہوئیں فرال کی جانب متوجہ ہوئی تھیں جو انہیں اپنے موبائل میں کچھ دیکھا رہی تھی کہ تبھی وہاں حارب اینٹر ہوا۔۔

واو فرال بہت مبارک ہو آگے بڑھتے فرال کو پھول تھمتے حارب نے وش کیا پر دوسری طرف فرال کی حالت شمول کو سوچتے غیر ہونے لگی تھی وہ کسی بھی وقت آسکتا تھا اور اُسے یہاں دیکھتے نا جانے کیسار ٹیکٹ کرے۔۔ بہت شکریہ تمہارا تمہیں کیسے پتہ چلا یہاں کا حارب؟؟

خیر جس فیلڈ میں ہم ہیں ارد گرد کی خبر تو ہوتی ہی ہے اور ویسے بھی جب تمہارا بنایا ہوا کام شمول نے وہاں سے اٹھوایا تھا تو مجھے اندازہ ہو گیا تھا کہ تم اپنا کام شروع کرنے والی ہو۔۔

سامنے باس کی سیٹ پہ بیٹھی فرال کا بس نہیں چل رہا تھا کہ کیسے اُسے یہاں سے غائب کر دے پر اس کا تو کہیں جانے کافی الحال کوئی ارداہ ہی نہیں لگ رہا تھا۔۔

اور ہاں یہ تمہاری کچھ ورک فائلز ہیں جو وہیں رہ گئی تھیں ہاتھ میں پکڑی فائلز لئیے وہ فرال کہ جو نہی نزدیک پہنچا تبھی ڈھیروں کہ حساب سے شاپرز تھا مے شمول اندر داخل ہوا اور حارب کو یوں کھڑا دیکھ اُسکی آنکھوں نے وہی رنگ بدلا تھا جسے بہت دنوں سے نا دیکھتے ہوئے فرال سکون میں تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

پر اب یوں شمول کو غصہ میں دیکھ وہ اپنی سیٹ سے اٹھی تھی جبکہ شاپرز سائیڈ پر رکھتے وہ جس انداز سے حارب کی طرف بڑھا تھا وہاں سب کو سانپ سونگھ گیا تھا۔

بہت عرصہ سے اندر دبالا اچھٹنے کو بے تاب تھا پر فرال پہ نظر پڑتے وہ وہیں رکتا تیزی سے باہر نکلا تھا جبکہ فرال اُسکے پیچھے لپکی تھی۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Digest

Posted on Kitab Nagri

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

فرال اندر کھڑی بوتیک کی مرروال شیشے سے اپنے شوہر کو دیکھ رہی تھی جو اس وقت اپنی ہی کار کہ ٹائر کو غصہ سے مارتا ہوا اُسے پہلے والا شموئل لگا تھا۔

واو فرال یہ تو بالکل کسی مووی کہ سین جیسا ہے اُسے تمہارے قریب بھی کسی کا آنا پسند نہیں ہے اور اب وہ کتنا غصہ میں ہے واہ یار اپنے ہر بند سے میرے بونگے شوہر کو ٹیوشن ہی دلا دو۔

فرال جو اس وقت شموئل کی حالت پہ اپنی حالت بگڑتے محسوس کر رہی تھی عصرہ کی بات پہ اپنا سر پیٹنے کا دل چاہا تھا اُسکا۔

جبکہ شموئل تیزی سے اپنی گاڑی دوڑاتے وہاں سے نکل آیا تھا اور اب اُسکا رخ اُس سائیکسٹرسٹ کہ کلینک کی جانب تھا جس کا پتہ اُسے وہاں نے دیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

دوپہر کہ چار بج رہے تھے۔۔

اور اس وقت شمول جس کمرے میں موجود تھا وہاں کا atmosphere کافی آرام دہ اور پرسکون تھا۔۔
بالکل سفید رنگ کی دیواریں اور گرے رنگ کا فرنیچر ہلکی بھینی خوشبو اور وہاں کی ٹھنڈک اعصاب کو سکون فراہم کر رہی تھی۔۔

جبکہ ایک دیوان پہ لیٹے وہ پی کیپ پہنے آنکھوں پہ شیڈز چڑھائے اور منہ پہ ماسک لگائے خود کی پہچان چھپائے ہوئے موجود تھا۔۔

تو مصطفیٰ آپ کیا کہنا چاہتے ہیں ہاتھ میں ڈائری اور پین تھا مے ایک نرم سی آواز میں اُس فی میل سائیکاسٹ نے استفسار کیا۔۔

محمد مصطفیٰ۔۔

محمد مصطفیٰ نام ہے میرا۔۔ میری ماں کو میرا نام بہت پسند تھا اور جب کبھی کوئی میرا پورا نام نہیں لیتا تھا تو انہیں اچھا محسوس نہیں ہوتا تھا آنکھیں چھت پہ گاڑھے وہ اپنے منظر دیکھنے میں مصروف تھا۔۔

اوکے ایم سوری تو محمد مصطفیٰ اب آپ کی والدہ کہاں ہیں کیا وہ آپ کے ساتھ رہتی ہیں؟؟

نہیں وہ بہت سالوں سے میرے ساتھ نہیں ہیں میں وقت کی گاڑی میں بیٹھے بچھڑ گیا ہوں اُن سے۔۔

تو کیا آپ نے کبھی انہیں ڈھونڈنے کی کوشش نہیں کی؟؟

Posted on Kitab Nagri

نہیں کیونکہ۔۔ میں اُنکا سامنا نہیں کر سکتا (دونوں ہاتھوں کو آپس میں ملائے وہ اپنے ہاتھ مسلنے لگا تھا) میں اب وہ تمیز دار کم گو اور اچھا بچہ نہیں رہا جو وہ مجھے بنانا چاہتی تھی اور میں نہیں چاہتا مجھے دیکھ کر وہ کسی بھی قسم کی شرمندگی محسوس کریں۔۔

وہ آپکی ماں ہیں محمد مصطفیٰ اور مائیں بڑی سے بڑی غلطیاں معاف کر دیتی ہیں۔۔

ہاں وہ بھی کر دیں گی پر مجھ میں ہی ہمت نہیں ہے اُس سب میں واپس جانے کی میں نے بہت تکلیف دے سفر کاٹا ہے اور اُس سفر کی گرد اُن پہ پڑنے نہیں دینا چاہتا میں۔۔

آپ کیا کام کرتے ہیں؟؟

میرا تعلق میڈیا سے ہے۔۔

کیا آپ میریڈ ہیں؟؟

ہاں میریڈ ہوں چھت پہ فرال کی صورت اُبھرتے دیکھ اُسکے چہرے پہ ایک دلکش مسکراہٹ پھیلی تھی جسے ڈاکٹر نے بھی اُسکے چہرے کی سختی نمی میں گھلتی محسوس کی تھی۔۔

اب بہت چاہتے ہیں اُنہیں۔۔

ہاں بہت اتنا چاہتا ہوں کہ میری چاہت کی شدت اُسے چُسنے لگتی ہے۔۔

کیا مطلب کیا آپ یہ بات explain کریں گے مجھے۔۔

Posted on Kitab Nagri

میں اُسکے آس پاس کسی کو برداشت نہیں کر سکتا میں اگر کسی کو اُسکی طرف دیکھتا ہوا پاؤں تو میرا جی چاہتا ہے کہ میں اُس شخص کی آنکھیں نکال لوں۔۔ مجھے۔۔ مجھے ہوا کا بھی اُسے چھونا برداشت نہیں ہے پر وہ اب میرے رویے سے پریشان ہوتی ہے اور جس عمل سے وہ اس وقت گزر رہی ہے میں اُسے پریشان کرنا نہیں چاہتا۔۔

میں نے ایک بار کہیں پڑا تھا کہ ماں کی کوکھ میں ہوتے ہوئے بھی بچہ اپنے ارد گرد کی چیزوں کو محسوس کرتا ہے سُنتا ہے اور میں اپنے بچے کو بالکل بھی محمد مصطفیٰ بننے دیکھنا نہیں چاہتا میں اس دُنیا میں دوسرا مصطفیٰ لانا نہیں چاہتا۔۔

کیا ہوا تھا محمد مصطفیٰ کہ ساتھ کیا آپ کچھ بتانا چاہیں گے۔۔

ڈاکٹر کہ سوال پہ شمول کی آنکھ میں مچلتے دو آنسو ٹپکے تھے اور وہ آنکھیں موندتا اپنے بچنے کی رودائیں اُس دن تک آپہنچا تھا جہاں کی ٹھنڈی بخ بستہ رات میں پارک میں ٹھہرتے گیارہ سالہ مصطفیٰ کو ایک لڑکا ٹکرایا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں اُس رات بہت ڈرا ہوا تھا پہلے وہ ٹرین حادثہ اور پھر ہڈیوں میں گھسستی سردی اور ہولناک رات یہ سب مل کر مجھ پہ خوف طاری کر رہی تھیں کہ تبھی اٹھارہ اُنیس سال کا ایک لڑکا جس کا نام مہراں تھا وہ پارک سے گزرتا مجھ تک آیا اور مجھ سے یہاں اتنی رات میں ہونے کی وجہ پوچھنے لگا۔۔

Posted on Kitab Nagri

میں اُس وقت اتنا خوفزدہ تھا کہ مہراں مجھے کوئی بھوت لگا تھا پر وہ بہت نرمی سے مجھ سے میرے گھر کا پوچھنے لگا تبھی میں ڈر گیا کہ اگر اسے میرے گھر سے بھاگنے کا علم ہوا اور یہ مجھے واپس چھوڑ آیا تو تب تب کیا ہو گا میرے ابا تو مجھے اس حرکت پہ جان سے مار ڈالیں گے۔۔

سو اُس پل مجھے جو سمجھ آیا میں بنا سوچے سمجھے بولنے لگا اور میں نے اُسے بتایا کہ یہاں پاس ٹرین حادثے میں میرے گھر والے مجھ سے نکھڑ گئے ہیں اور میرا کوئی نہیں بچا۔۔

میری کہانی سننے اُسے یقین آیا یا نہیں پر ترس ضرور آ گیا تھا۔۔

اُسکا گھر وہاں میاں چنوں میں تھا پر وہ کام لاہور میں کرتا تھا وہ مجھے اپنے ساتھ گھر لے گیا اور پھر دو دن بعد وہاں لے گیا جہاں وہ کام کرتا تھا۔۔

اور جس جگہ وہ مجھے لے آیا وہ کوئی اور نہیں ہیرامنڈی تھی۔۔ وہ مجھے لاہور کے مشہور ریڈ لائٹ ایریا میں لے آیا تھا میں گیارہ سال کا تھا جو کبھی اپنی ماں کی گود سے ہی نہیں نکلا تھا اور اب اچانک سے یوں ایسی جگہ پہ مجھے وقت لے آیا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

ہم شام کو وہاں پہنچے تھے وہاں کی گلیاں بہت گندی اور رش والی تھیں اور وہاں کہ لوگ نہایت عجیب سے تھے میں اُن آوازوں اور شور میں کان لپیٹے اُسکا ہاتھ پکڑے ایک کوٹھے پہ آ پہنچا جہاں پہلے مجھ سے پھول بیچنے اور پھر کچھ وقت بعد وہاں آئے لوگوں کی خدمت کا کام ملا میں نے چار سال وہاں کس قسم کا ماحول دیکھا وہ آپ سمجھ

Posted on Kitab Nagri

سکتی ہیں مجھے وہاں رہتے مرد اور عورت دونوں صنفوں سے نفرت ہو گئی تھی لیکن اُس جگہ کہ علاوہ میرا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا مجھے اپنے ہوش سنبھالنے تک وہیں رہنا تھا۔۔

پر پھر ایک دن وہاں آئے ایک گاہک کا دل مجھ پہ آگیا۔۔

اپنی بات کہتے کہتے شمول کہ گلے میں نمی اٹکی تھی۔۔

شمویل کو غائب ہوئے گھنٹے سے اوپر ہو چکا تھا۔۔

اور فرال مختلف قسم کہ واہموں میں گھری اُسکے انتظار میں بیٹھی بوتیک میں ہی موجود تھی۔۔

کہ کچھ دیر بعد وہ سب بھی جانے کہ لئے اٹھ کھڑی ہوئیں۔۔

اچھا پھر فرال کافی دیر ہو گئی ہے اب ہم سب بھی نکلتی ہیں اُن سب کو بھی جاتا دیکھ فرال مزید پریشان ہوئی تھی۔۔

ویسے تم کیسے جاو گی فرال شمول بھائی کا ویٹ کرو گی یا پھر ایسا کرو کہ ہمارے ساتھ ہی چلو۔۔

Posted on Kitab Nagri

آرزو کہ سوال پہ فرال مزید کشمکش میں اُلجھی کچھ سمجھ ہی نہیں آرہا تھا کہ کیا کرے یہاں رُکے یا ان کہ ساتھ نکل جائے پر اگر انکے ساتھ جانے پہ شموئیل غصہ ہوا یا۔۔ یا اگر اُس نے حارب کی وجہ سے گھر پر پھر سے مار پیٹ کی۔۔ یہ سب سوچتے اُسکے ہاتھ پیر پھولنے لگے تھے۔۔

بتاؤ بھی فرال تم تو کھو ہی گئی ہو۔۔

اپنے انتظار میں کھڑی آرزو کو دیکھتے فرال نے ایک لمبی سانس بھرتے اور خود کو نارمل کرتے ہوئے اُنہی کہ ساتھ گھر جانے کی حامی بھری اور گھر کہ لیتے نکل آئی۔۔

بلڈنگ میں پہنچتے وہ تھرڈ فلور تک لفٹ میں آئی تھی جہاں پر ایک فلیٹ میں شموئل کہ سارے میوزک وغیرہ کا سسٹم تھا پر وہاں بھی لاک دیکھتے وہ دل ہی دل میں ورد کرتے اُوپر فلور کی سیڑھیاں چڑھنے لگی۔۔

پر یہ کیا وہاں بھی لاک تھا فرال نے اپنے پاس موجود چابی سے لاک کھولا نا وہ نیچے تھا اور نا ہی یہاں نا جانے اب وہ کہاں تھا اور واپسی پہ اُسکا کیا حال بنانے والا تھا مختلف سوچوں میں گھرے وہ ہاتھ میں پکڑی فائلز لیتے لاکر میں رکھنے کو بڑھی۔۔ پر

www.kitabnagri.com

فائلز رکھتے اُسکا ہاتھ لگنے سے ایک ڈائری گر گئی تھی اور اُس سے نکلی تصویر اُسکے پیروں میں پڑی تھی۔۔

جسے تجسس میں گھرتے فرال نے اُٹھایا وہ تصویر کسی پندرہ سولہ سال کہ لڑکے کی تھی جو ہو بہو شموئل کی کاپی تھا کیا یہ تصویر شموئل کی ہے یا اُسکے کسی بھائی کی تصویر لیتے وہ بیڈ پہ بیٹھی ڈائری کھولنے لگی جس کہ پہلے صفحے پہ بڑا بڑا "محمد مصطفیٰ" ولد "ہارون چوہان" لکھا تھا۔۔

پھر۔۔

پھر کیا ہوا مصطفیٰ؟؟

اُس رات مجھے جس شخص کہ ہاتھوں بیچا گیا وہ بیس بائیس سال کا کوئی لڑکا تھا جو دیکھنے میں کسی افریقن شخص جیسا تھا۔۔

میں نے آج تک وہاں سے بہت سی لڑکیاں جاتی دیکھی تھیں پر آج پہلے بار کوئی لڑکا فروخت کیا گیا تھا جو کہ خود میں ہی تھا۔۔

اُس وقت میری حالت ایسی تھی کہ۔۔ میں بالکل سُن پڑ گیا تھا میری زبان اور ٹانگیں میرا ساتھ چھوڑ گئی تھیں میں ایک بچہ تھا اور وہاں رہتے بخوبی جان چکا تھا کہ اُسکا مطلب کیا ہے مجھ سے۔۔ (یہ سب بتاتے شمول کو ٹھنڈے پسینے آنے لگے تھے ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے وہ آج پھر اُسی گلی میں پہنچ آیا ہو) وہ میرا ہاتھ پکڑے تنگ و تاریک سیڑھیاں اُترنے لگا اور میں۔۔ میں اُسکے ساتھ کسی چابی والے کھلونے کی طرح چلتا گیا سیڑھیوں سے اُترتے وہ پان لینے کھڑا ہو گیا جبکہ میں آنسو بھری پتھرائی آنکھوں سے اپنے ارد گرد فرار کی جگہ ڈھونڈنے لگا جس طرف

Posted on Kitab Nagri

میں کھڑا تھا وہاں کافی اندھیرا تھا اس سے پہلے کہ میں وہاں سے بھاگتا کسی نے میرے منہ پہ ہاتھ رکھتے پیچھے کو گھسیٹا میں اس قدر شاک میں تھا کہ اپنے ہوش ہی کھو بیٹھا تھا۔

اور اُسکے بعد (شمویل نے ایک آہ بھرتے مزید بتانا شروع کیا) اُسکے بعد جب میری آنکھ کھلی تو میں نے اپنا آپ ماسٹر طفیل کہ گھر پایا۔

ماسٹر طفیل اُس کو ٹھے پہ گانا سیکھاتے تھے اور میری جان بچا کر وہ مجھے اپنے گھر لے آئے تھے اُنکے گھر پہ اُن کے سوا اور کوئی نہیں تھا اُنکی بیوی فوت ہو چکی تھی اور کوئی اولاد نہیں تھی۔

پراگلے ہی دن وہ مجھے اُن سب سے بچانے کہ لیتے لاہور سے نکالتے سرگودھا لے گئے وہاں اُنکا آبائی مکان تھا۔

وہ شخص میرا کچھ نہیں لگتا تھا لیکن وہ میری زندگی بچانے کی خاطر خود کو خوار کر رہا تھا مجھے سرگودھا لانے کے بعد اُنہوں نے ایک سرکاری سکول میں میرا داخلہ کروادیا اور خود مزدوری کرنے لگے۔

وہاں آنے کے بعد میرا اندر باہر سب بدل گیا تھا وہ مصطفیٰ جسے سکول جا کر ہمیشہ مار پڑتی تھی اب وہ جیسے تیسے سبق یاد کر لیتا تھا۔ مجھے خود پہ حیرت ہونے لگی تھی کہ اب ایسا کیوں ہوا میں وہ تھا جو سب یاد کر کے سکول جاتا تھا پر سب ذہن سے نکل جاتا تھا اور اب اب مجھے یاد رہنے لگا تھا مجھے خود پہ حیرت ہوتی تھی کہ ایسا کیوں ہوا شاید۔۔ شاید تب میں اپنے ماں باپ کہ جھگڑوں کی وجہ سے اپنے بابا کی سختی وجہ سے ذہنی دباؤ کا شکار تھا۔

Posted on Kitab Nagri

پر خیر جو بھی تھا وہاں رہتے میں نے زندگی کہ نئے رنگ دیکھے تھے وہاں میں نے بھوک اور غربت دیکھی پر اس اب کہ باوجود میرا اندر مطمئن تھا وہاں میرا باپ نہیں تھا جو مجھے مار مار کہ ایک کامیاب انسان بنانا چاہتا تھا اور ناہی وہ قاری صاحب جو میری دُھلائی کرنے کہ لیتے ہمہ وقت تیار رہتے تھے۔۔ وہاں تنگی تھی پر ذہنی سکون تھا وہاں مجھے اپنی ماں کی چیخیں سنائی نہیں دیتی تھیں اور ناہی مجھے اُنہیں پٹتے ہوئے دیکھنا پڑتا تھا۔۔

پر خیر میں اُس سب سے نکل آیا تھا ماسٹر طفیل اپنا ہنر مجھ میں منتقل کرنے لگے تھے آواز میری ہمیشہ سے ہی اچھی تھی باقی ماسٹر طفیل کی بدولت گانا سیکھنے کہ ساتھ ساتھ اپنا میٹرک مکمل کیا اور پھر سترہ سال کی عمر میں میں نے ایک میوزک کمپنیشن میں حصہ لیا اور وہاں جانے کہ بعد میری زندگی بدل گئی مجھے ہر جگہ کامیابی ملی اور آج میرا ایک بڑا نام ہے۔۔

آنکھیں بند کیئے چہرے پہ کرب کہ احساس سجائے وہ اپنی زندگی کی کہانی شارٹ کٹ میں سناتا اُس سب سے باہر نکل آیا تھا۔۔

ہممم ہاتھ میں پکڑی ڈائری پہ کچھ لکھتی ڈاکٹر نے ہنکار بھرتے مزید پوچھا۔۔
www.kitabnagri.com

کیا آپ کو لگتا ہے کہ آج بھی آپکے پیرنٹس کہیں آپکی زندگی پہ اثر انداز ہوتے ہیں مطلب آپکی وائف کہ ساتھ کیسا تعلق ہے آپکا۔۔

(وائف کہ ذکر پہ اُسکے ذہن میں فرال کا عکس اُبھرا تھا جسے وہ کئی گھنٹے سے فراموش کیئے ہوئے تھا)۔۔ اوہ مائی گاڈ۔۔

Posted on Kitab Nagri

کیا ہوا آپ ٹھیک ہیں محمد مصطفیٰ۔۔

وہ ایکجولی مجھے اپنی بیوی کو کہیں سے لینا تھا میں پھر آؤنگا اپنی ہی کہتے وہ تیزی سے دروازے کی جانب لپکا تھا۔۔

بھلا وہ فرال کو کیسے بھول گیا۔۔

شروع سے آخر تک مصطفیٰ کی کہانی پڑتے کئیں بار فرال کی آنکھیں بھیگی تھیں۔۔

آج شمول کہ رویہ کی وجہ اُسکے سامنے گھل کہ آگئی تھی۔۔

اُسکے غصہ اور شدت پسندی کہ پیچھے اُسکے بچپن کہ اذیت ناک دن تھے۔۔

فرال ڈائری ہاتھ میں پکڑے شمول کہ لیے دکھی تھی۔۔

میں نے تمہیں غلط سمجھا کبھی بھی تمہارے رویہ کہ پیچھے موجود وجہ جاننے کی کوشش نہیں کی پر اب۔۔ اب
میں تمہاری ہیلپ کرونگی اس سب سے نکلنے میں اس سب کو بھلانے میں۔۔ وہ اپنی ہی سوچوں میں گم تھی کہ
تبھی فلیٹ کا دروازہ کھلنے کی آواز آئی جس پہ فوراً ہی اُس نے ہاتھ میں پکڑی ڈائری بیڈ کہ نیچے پھینکی اور بھاگتے
دل کو سنبھالتی باہر نکل آئی۔۔

کمرے سے باہر نکلتی فرال کو دیکھتے شمول اُسکی جانب لپکا تھا۔ جبکہ اُسے یوں اپنی طرف آتا دیکھ وہ آنکھیں میچ گئی تھی کہ اب خیر نہیں ہے فرال۔

پروہ بنا کچھ کہے اُسے خود میں بھیج گیا تھا ایم سو سوری میں لیٹ ہو گیا مجھے تمہیں یوں چھوڑ کر نہیں جانا چاہیے تھا ایم ریلی سوری فرال۔

شمول کہ منہ سے نکلے الفاظ فرال کو حیرت میں ڈال گئے تھے کم از کم وہ اس طرح کہ رویہ کی اُمید نہیں کر رہی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم آئی کیسے ہو؟؟

وہ۔ وہ مجھے آرزو نے ڈاپ کر دیا تھا۔

اوکے فرال جو اُسکے ریلیکشن کو لیکر ڈر رہی تھی اب کافی حد تک ریلیکس ہو چکی تھی تم نے کھانا کھایا؟؟

نہیں وہ میں تمہارا ویٹ کر رہی تھی۔

چلو آج کہیں باہر کھانا کھاتے ہیں۔

Posted on Kitab Nagri

اپنے اندر کی کھولن آج پہلی بار کسی اور سے شنیر کرتا وہ کچھ پُر سکون تھا اور اُسکے چہرے کا اطمینان فرال کہ لئیے تسلی بخش تھا۔

دن گزرنے لگے تھے۔

بظاہر سب صحیح دیکھائی دے رہا تھا۔ شموئل کی محبت دن بادن بڑھ رہی تھی پر اُس میں موجود شدت کہیں کھو گئی تھی۔

وہ ہر طرح سے فرال کا خیال رکھ رہا تھا جبکہ دوسری طرف فرال شموئل کہ پچھلے رویے کو بالکل فراموش کرتی اپنے کام میں مصروف ہو چکی تھی شموئل اُسے کسی بات سے نہیں روک رہا تھا اور وہ اُس سب کا اکثر غلط فائدہ اٹھانے لگی تھی۔۔۔ وہ اب مکمل طور پہ پہلے والی ambitious فرال بن چکی تھی جسے اپنا برینڈ اور نام بنانا تھا جہاں اُسکی محنت رنگ لارہی تھی وہیں شموئل کا نام بھی اُسے کافی فائدہ دے رہا تھا۔

فرال نے جہاں اپنے کام میں خود کو مصروف کر لیا تھا وہیں شموئل بھی اپنے اندر کہ غبار کو خود میں بھرتا اپنے ہی لئیے کتنی بڑی مشکل کھڑی کرنے والا تھا فی الحال وہ یہ نہیں جانتا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

...(دوماہ بعد)

فرال کی فیملی آج فرال کہ ہی گھر پہ انوائیٹڈ تھی اور سب ہنسی خوشی شموئل کی بنائی ڈشز سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔۔

ویسے شموئل ماننا پڑے گا تم مجھ سے زیادہ اچھا کھانا پکا لیتے ہو۔۔
تھینک یو انکل بس کبھی کبھار شوقیہ بنالیتا ہوں۔۔

فرال کو بھی کچھ سکھا دو شموئل۔۔ زینب کہ کہنے پہ شموئل سے پہلے حیدر بولے تھے فرال آپکی ہی بیٹی ہے جیسے اتنے سالوں میں میں آپکو کچھ سیکھا نہیں سکا ویسے یہ کام شموئل کہ لئیے بھی کافی حد تک ناممکن ہے۔۔ حیدر کی بات پہ سب ہنسنے لگے تھے۔۔

ایسے ہی خوشگوار موڈ میں کھانا کھانے کہ بعد شموئل اور حیدر میچ لگائے کافی پینے لگے۔۔ جبکہ فرال زینب کہ ساتھ اندر کمرے میں آگئی تھی۔۔

ماما آپکی کب کی فلائٹ ہے پھر؟؟

Posted on Kitab Nagri

پرسوں صبح کی ہے بیٹا۔۔

میں بہت مس کرونگی آپ سب کو۔۔

ہم بھی بیٹا ویسے اگر سچ بتاؤں فرال تو اس حالت میں تمہیں چھوڑ کر جانے کو میرا دل نہیں مان رہا پر پچھلے دو سالوں سے حج کی درخواست دی ہوئی تھی ہم نے۔۔

پلیز ماما آرام سے جائیں اور میرا امت سوچیں شمول ہے نامیرے پاس اور وہ بہت خیال رکھتا ہے میرا اور ان چند ماہ میں میں نے جو تبدیلی اُس میں دیکھی ہے وہ بہترین ہے۔۔

اگر تم کہو تو فاران کو چھوڑ جائیں۔۔

نہیں ماما ایسے بلاوے روز روز نہیں آتے اور میری ٹینشن مت لیں ایسے گزر جائیگا مہینہ ویسے بھی بہت بڑی رہتی ہوں میں وقت گزرنے کا پتہ بھی نہیں چلے گا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فرال نے اُنکے کندھے پہ سر دھرتے اُنہیں تسلی دلوائی۔۔

اور ہاں بہت زیادہ دُعا کرنی ہے آپ نے میرے لئے۔۔

اچھا کیا دُعا کروں اپنی بیٹی کہ لئے فرال کا ہاتھ سہلاتے اُنہوں نے پوچھا۔۔

آپ نے اللہ سے کہنا ہے کہ جیسی میری بیٹی کی زندگی چل رہی ہے ہمیشہ ویسی ہی رہے اور میں ہمیشہ اتنی ہی خوش رہوں۔۔

Posted on Kitab Nagri

ہاں کیوں نہیں انشاء اللہ میری بیٹی کی زندگی کی خوشیاں ہمیشہ یوں ہی برقرار رہیں گی۔۔

آج پھر شموئل ڈاکٹر کہ سامنے ویسے ہی خود کی پہچان چھپائے ہوئے سر تھامے بیٹھا تھا۔۔

آپ ٹھیک نہیں لگ رہے محمد مصطفیٰ۔۔

ہاں میں ٹھیک نہیں ہوں۔۔

کیا آپ اپنی پریشانی سنیر کرنا چاہیں گے۔۔

میں نے اُس دن آپ کو بتایا تھا کہ اپنی زندگی کہ کئی سال میں نے ایک کوٹھے پہ گزارے ہیں۔۔

وہاں کا منظر اور وہاں پہ موجود حوس کہ ماروں کو دیکھنے کہ بعد میں نے فیصلہ کیا تھا کہ جب۔۔ جب بھی کبھی میں شادی کرونگا تو اپنی بیوی کو اس طرح کہ لوگوں کی پہنچ سے بے حد دور رکھوں گا۔۔

اور میں نے ایسا کیا بھی میں شادی کہ بعد اُسے بہت دور سب کی پہنچ سے دور لے گیا پر وہ میری موجودگی اور میری محبت کی شدت سے گھبرانے لگی تھی میں نے ہر طرح پیار سزا مار غصہ ہر طریقہ اپلائے کیا پر وہ مجھے سمجھنے کہ بجائے مزید دور ہونے لگی پھر مجھے احساس ہوا کہ میں اُسے کھودوں گا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اور اب میں اُس سے اُسی طرح کہ شوہر کا ڈرامہ کر رہا ہوں جیسا وہ چاہتی تھی پر یہ سب بہت مشکل ہوتا جا رہا ہے میرے لیے اپنے اندر کہ غصہ کو دباتے دباتے میں تھکنے لگا ہوں میری برداشت ختم ہونے لگی ہے۔۔

میں نے اُسے خوش رکھنے کے لیے کام کی اجازت بھی دی میں اُسکی ڈریسنگ پہ بھی اب کچھ نہیں کہتا نا فرینڈز سے ملنے پر نا مجھے اگور کرنے پہ۔۔ پر اب اب اور نہیں ہوتا مجھ سے اس سے پہلے کہ میرے اندر کالا وہ پھٹے i

need ur help..

دیکھیں مصطفیٰ اینگر ایشوز ہوتے ہیں اس سب کے لیے ہم آپکو تھیر پی کہ ساتھ ساتھ کچھ میڈیسنز suggest کریں گے۔۔

ویٹ ویٹ میڈیسنز آپ مجھے پاگل سمجھتی ہیں کیا جو ہوں دوائیاں دیں گی وہ غصہ سے چلاتا ہوا اٹھتا تھا۔۔ نہیں نہیں آپ غلط سمجھ رہے ہیں۔۔

میں بالکل صحیح سمجھ رہا ہوں میں یہاں اپنے مسائل بتا کر اُنکا حل چاہتا ہوں یہ نہیں کہ آپ مجھے پاگل ثابت کرنے میں لگی رہی۔۔

مصطفیٰ دیکھیں آپ۔۔

اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتی مصطفیٰ ٹیبل کو ٹھوکر مارتا زور سے دروازہ بند کرتے ہوئے باہر نکل گیا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

رات کہ بارہ بج رہے تھے شمول نیچے کہ بنے فلیٹ میں موجود تھا جبکہ اپنے بیڈ روم میں لیپ ٹاپ پہ کوئی کام کرتی فرال اپنی کمرسیدھی کرتی کاوچ سے اٹھتی تھکی ہوئی بیڈ پر ڈھے گئی تھی۔

کام دن بادن بڑھ رہا تھا اور اپنی حالت کہ سبب وہ تھکنے لگی تھی۔

لائٹ آف کرتے اور آنکھیں موندے کچھ وقت ہی گزرا تھا کہ جب اُسے اپنے بالوں میں سرسراتی مانوس سی انگلیاں اور اپنے گرد سختی لیا حصار محسوس ہوا۔ اُس کا حصار اُس کی اتنے بدلنے کہ بعد آج بھی ویسا ہی تھا۔

فرال۔

ہمم۔۔۔ تم نے بہت کام پھیلا لیا ہے کچھ ریسٹ دو خود کو اتنا مت تھکا و میری جان۔

تم نہیں جانتے شمول یہ سب میرا شوق نہیں جنون ہے میں اپنے آپ کو بہت آگے دیکھنا چاہتی ہوں۔۔۔

وہ سب تو ٹھیک ہے فرال پر تمہاری کنڈیشن ایسی نہیں ہے کہ تم خود پر اتنا لوڈ ڈالو۔

یہ سب چھوڑو تم بتاؤ کیا کر رہے ہو آجکل (اس سے پہلے کہ وہ بحث کرتے اور بات دور تک نکلتی فرال نے بات ہی بدل دی تھی۔)

ہاں یاد آیا میرے تو بالکل ذہن سے ہی نکل گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

کل ایک پارٹی ہے جہاں ہم انوائٹڈ ہیں۔۔

کیا پارٹی نہیں یا مجھے نہیں جانا اس حال میں لوگوں کہ سامنے مجھے بہت عجیب لگتا ہے۔۔

یہ پارٹی کافی امپورٹنٹ اور کافی ڈیسنٹ ہے ورنہ میں کبھی جانے کونا کہتا۔۔

پر میں تمہارے ساتھ فی الحال کہیں جانا نہیں چاہتی نظریں جھکائے وہ اُس بات کا اعتراف کر گئی تھی جو کئی دنوں سے اُسکی سوچ کا محور تھی۔۔

میرے ساتھ کیا مطلب؟؟

تم خود کو دیکھو شموئل اور مجھے میرا ویٹ بڑھ رہا ہے اتنا عجیب لگتا ہے اپنا آپ تمہارے سامنے مجھے۔۔

وہ حیران ہوتا اُسکی بات سُن رہا تھا۔۔

تم خود دیکھو میرا کلر اتنا ڈارک ہو رہا ہے میری باڈی شیپ اتنی خراب ہو چکی ہے اور یہ ڈارک سر کلز کبھی کبھی تو میں سوچتی ہوں کہ کہیں تمہارا دل ہی ناتنگ پڑ جائے مجھ سے۔۔

میری اتنی محبت اور دیوانگی کہ بعد تم ایسا سوچ سکتی ہو یقین نہیں آرہا مجھے۔۔

تمہیں پتہ ہے اُس دن جب تم مجھے لینے آئے تھے اور ایک لڑکی نے سیلفی لی تھی جو وائرل ہو گئی تھی اُسکے نیچے کمنٹس دیکھے تھے تم نے؟؟

آجکل وہ ہر بات فیل کرنے لگی تھی اور اب بھی اُس سب کا ذکر کرتے وہ رو پڑی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

اے ششش تم روکیوں رہی ہو لوگوں کا تو کام ہے وہ کچھ بھی کہتے ہیں پر تم میری طرف دیکھو اور صرف مجھے ہی دیکھو لوگ کیا کر رہے ہیں یا کیا کہتے ہیں یہ ہمارا سر درد نہیں ہے تم میری بیوی ہو اور میرے لیے سب کچھ ہو اور میرا پیارا اتنا ہلکا نہیں ہے کہ تمہاری ظاہری تبدیلی کہ ساتھ بدلتا جائیگا۔

کیا تم واقعی میں اتنا چاہتے ہو مجھے؟؟

تم نے میری محبت کی انتہاء دیکھی ہی کب ہے میں اس پوری دُنیا کو چھوڑ سکتا ہوں تمہارے لیے۔۔۔
میں بھی مجھے فخر ہے تمہاری محبت پہ وہ اعتراف کرتے اُسکے سینے میں چہرہ چھپا گئی تھی جبکہ اُسکے اعتراف پہ وہ اُسکا سر چومتے اُسے تھکنے لگا تھا۔



"جب یار کرے پرواہ میری۔۔

مجھے کیا پرواہ اس دُنیا کی۔۔

جگ مجھ پہ لگائے پابندی۔۔

میں ہوں ہی نہیں اس دُنیا کی۔۔"

Posted on Kitab Nagri

کتنالیت آئی ہو فرال میں کب سے انتظار کر رہی ہوں اپنے پار لر میں فرال کو آتا دیکھ آرزو نے شکوہ کیا۔

بس یار وہ نکلتے نکلتے دیر ہو گئی۔

اب جلدی جاو چینیج کر کہ آو پھر تمہارا میک آپ سٹارٹ کروں۔

فرال کو چینیجنگ روم کی طرف بھیجتے وہ میک آپ نکالنے لگی۔

پر کچھ دیر بعد اُسے یو نہی باہر آتا دیکھ وہ حیران ہوتے پوچھنے لگی۔

کیا ہوا واپس کیوں آگئی چینیج کیوں نہیں کیا؟؟

یار آرزو میں جلدی میں یہ ساڑھی اٹھالائی ہوں اور اسکا بلاوز بیک لیس ہے اپنی بات بمشکل مکمل کرتے وہ رونے لگی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اُف رو تو مت۔

رو نہیں تو کیا کروں آدھے گھنٹے بعد شموئیل گاڑی بھیج دے گا اور اگر یہ پہن کر گئی تو وہ جان لے لیگا میری۔

تو پھر اب دوسرا ڈریس کہاں سے لائیں ٹائم بھی کم ہے۔

وہی ناب میں کیا کروں۔

اوکے تم رونا بند کرو اور یہی پہن آؤ۔

Posted on Kitab Nagri

تم شمول کو نہیں جانتی وہ میری جان لے لیگا۔۔

اوہ ہو یا تم ٹینشن مت لو میں تمہیں اتنے اچھے سے کور کرونگی کہ کچھ دکھے گا ہی نہیں

Are u sure...

100% sure..

آرزو کی بات پر وہ وہی ساڑھی اٹھائے ایک بار پھر سے اندر کی جانب بڑھ گئی۔۔

وائٹ ساڑھی اور سلور ستاروں سے جگمگ کرتا بلاؤز پہنے وہ باہر آئی تھی چلو اب جلدی بیٹھو۔۔

فرل کو میک آپ کرنے کہ بعد وہ اُسکے بالوں میں اکسٹینشنز لگاتے اُسکے بیک کو کور کر رہی تھی۔۔

یہ دیکھو فرال سب کور ہو گیا۔۔

ہاں یا یہ تو ہو گیا۔۔

اب بس خیال رکھنا کہ بال ایسے ہی کمر پہ پھیلے رہیں۔۔

تھینکس آرزو آج تم ناہوتی تو نا جانے کیا ہوتا۔۔

آرزو سے ملنے اور شکریہ کہ بعد وہ شمول کہ بھیجے ڈرائیور کہ ساتھ وینیوپہ آپہنچی۔۔

فرال شمول کہ بعد وہاں پہنچی تھی جبکہ بلیک ڈن سوٹ میں ایک شان کہ ساتھ کھڑا شمول ایک سائیڈ پہ اپنے کچھ کو لیکز کہ ساتھ کسی بات پہ ہنس رہا تھا۔

کہ تبھی اُسکی نظر سامنے سے آتی فرال پہ پڑی جو ایک حسین ساڑھی پہنے ہوئی تھی اور جس میں اُسکا فیکر بالکل بھی نمایاں نہیں ہو رہا تھا جو کچھ دیر قبل اس سوچ میں گم تھا کہ ناجانے وہ کیا پہن آئے اب اُسے اُس ڈریس میں دیکھتا وہ خوش اور مطمئن ہوا تھا۔

اپنے ساتھ کھڑے لوگوں سے ایکسکوز کرتا وہ تیزی سے فرال تک پہنچا۔

وہ پاکستان میں آج پہلی بار ایز کیل کسی پارٹی میں آئے تھے فرال کہ پاس پہنچتے اُس نے اپنا بازو فرال کی کمر کہ گرد پھیلا یا اور اُسے لیتے آگے بڑھنے لگا۔

فرال جو کافی کانشس تھی شمول کہ ساتھ ہونے پہ اب کافی ریلیکس دکھائی دینے لگی تھی۔

وہ اُسے لیتا ایک طرف پہنچا اور کچھ لیڈیز سے اُسکا تعارف کروانے لگا۔

مسز ہانیہ میٹ مائی وائف فرال۔

Posted on Kitab Nagri

اوہ یہ ہے تمہاری وائف وہ خوشی سے چہکتے ہوئے فرال کہ گلے آگئی پر جیسے ہی وہ دور ہوئی فرال کہ بال اُس کے بریسلٹ میں اُلجھ گئے تھے۔۔

اپنی بیک لیس بلاوز کی فکر بھلائے وہ سارے بال ایک سائیڈ پہ کرتی اُسکا بریسلٹ اپنے بالوں سے نکالنے میں ہیلپ کرنے لگی۔۔

جب کہ ساتھ کھڑے شمول نے اُس کی برہنہ کمر کو دیکھتے اپنی آنکھوں کا رنگ بدلاتھا۔۔ یہ رنگ آج کافی عرصہ بعد اتنی شدت سے چھلکا تھا جیسے اپنے ساتھ سب بہالے جانے آیا ہو۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted on Kitab Nagri

Fb/ Page/ Social Media Digest

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

شموئل بنا فرال کی حالت کی پرواہ کیئے اُسے گھسیٹتا ہوا سیڑھیاں چڑھ رہا تھا۔

جبکہ فرال کی مسلسل بلند ہوتی صداؤں پر کئیں لوگوں نے دروازے سے سر نکال کر باہر دیکھا تھا پر کسی نے بھی پر ائے پھڈے میں پڑنے کہ بجائے خاموشی سے تماشہ دیکھنا ہی بہتر سمجھا۔۔

شموئل فرال کو گھر لے جانے کہ بجائے تیسری منزل پہ موجود اپنے میوزک سٹوڈیو میں لے آیا تھا (وہاں کی دیواریں ساونڈ پروف تھیں اور یہی بہتر تھا)۔

www.kitabnagri.com

فرال کو اپارٹمنٹ کہ اندر دھکیلتے شموئل نے لاک لگایا تھا شموئل کہ بنا دیکھے دھکیلے جانے پہ وہ دروازے کہ ساتھ رکھے گئے کونسل سے ٹکراتے ہوئے کانچ کہ کچھ ڈیکوریشن پسز اپنے ساتھ لئیے نیچے گری تھی جو ٹوٹنے کہ باعث اُسکی ہتھیلیوں میں گھب گئے تھے۔

پروہ بنا اُسکی جانب دیکھے پیچھے سے ہی اُسکے سر کہ بالوں سے اُسے پکڑتا ہوا اندر بڑھا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

اور اب وہ دونوں اُس کمرے میں موجود تھے جس کمرے کو شمول نے اپنے دوستوں کے ساتھ مووی انجوائے کرنے کے لیے ایک سینما کی طرح سے سیٹ کرتے ہوئے مووی روم بنایا تھا۔

تمھاری ہمت کیسے ہوئی اس قسم کا بیہودہ لباس پہن کر آنے کی؟؟ وہ منہ سے کف اڑاتے چنگھاڑنے لگا۔

شمول میں۔۔ میں تمہیں کب سے کہہ رہی ہوں کہ غلطی سے یہ ڈریس اٹھا کر میں لے گئی تھی دیر ہو رہی تھی تبھی ڈریس چینج نہیں کر پائی۔۔

پر تم یہ بھی تو دیکھو میں نے اچھے سے سب کو رکھا تھا۔ (منمناتے ہوئے دلیل دیتی وہ رونے لگی تھی کیونکہ اس پل اُسے جتنا خوف شمول سے محسوس رہا تھا شاید ہی کسی سے کبھی محسوس ہوا ہو) جبکہ اُسکی بات کا کوئی اثر لئیے بغیر شمول نے اُسکا چہرہ دبوچتے ہوئے مزید کہا۔

غلطی۔۔ تم اسے غلطی کہتی ہو؟؟ ایسے نیم برہنہ ہو کر کسی آوارہ طوائف کی طرح اپنا جسم دیکھاتی مردوں کو لبھانا چاہتی تھی تمہاں۔۔

اپنے منہ کو چھڑواتی فرال کہ اندر یہ الفاظ آگ لگا گئے تھی اور تبھی فرال نے ایک طیش کے عالم میں شمول کو پیچھے دھکیلتے ایک طمانچہ اُسکے منہ پہ جڑ دیا تھا۔

تم۔۔ تمھاری ہمت بھی کیسے ہوئی یہ الفاظ کہنے کی میں بیوی ہوں تمھاری اور تم مجھے ایک طوائف سے ملارہے ہو؟؟

فرال کہ تھپڑ پہ کچھ پل کو وہ خاموش ہوا تھا پر پھر سے وہ اُسی طرح غضبناک ہوتے گویا ہوا۔۔

Posted on Kitab Nagri

تم نے مجھ پہ اپنے شوہر پہ ہاتھ اٹھایا فرال وہ دانت پیستے ایک بار پھر سے اُسکی گردن دبوچنے کو آگے بڑھا تھا پر اس سے پہلے ہی وہ دونوں ہاتھوں سے پوری طاقت استعمال کرتے اُسے پیچھے کودھکیل گئی۔۔

تم جو چاہے مجھے کہو مجھے طوائفوں سے ملاو اور میں چُپ چاپ سہوں ایسا نہیں ہوگا۔۔ نہیں ہوگا ایسا شموئیل۔۔

ایسا ہوگا ایسا ہی ہوگا فرال تم جب جب میری بات کی تردید کرو گی میری ذات کی نفی کرو گی تو ایسا ہی ہوگا میرے جوجی میں آئیگا میں وہ کہونگا اور تمہیں تمہارے کیئے کی سزا دوں گا اور کچھ غلط نہیں کہا میں نے تم میں اور ایک طوائف میں کوئی فرق نہیں ہے وہ بھی تمہاری ہی طرح لوگوں کو اڑیکٹ کرنے کے لئے اپنا جسم دیکھاتی ہیں۔۔۔

ایک بار پھر سے وہ الفاظ کسی تیزاب کی طرح اُس نے اُسکے چہرے پہ اُنڈیلے تھے۔۔

کرب سے آنکھیں میچتے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے فرال نے بھی اُس پہ بم پھوڑنا چاہا جو بات وہ دبا لینا چاہتی تھی اب خود ہی عیاں کرنے کو تیار تھی۔۔

شاید تم صحیح کہہ رہے ہو ویسے بھی تم سے زیادہ طوائفوں کو کون جان سکتا ہے تم نے تو خود اپنی زندگی کہ بہت سال کسی ایسے ہی کوٹھے پہ طوائفوں کے بیچ گزارے ہیں ہے نا۔۔

اب کی بار شموئیل کی باری تھی فرال کہ الفاظ تیزاب کہ چھینٹوں کی طرح اُسکی روح پہ گرے تھے جس پہ وہ بلبلا اٹھا تھا۔۔

یہ۔۔۔ یہ۔۔۔ کیا بکو اس کر رہی ہو تم۔۔

Posted on Kitab Nagri

تمہارے لہجے کی لڑکھڑاہٹ میری بکواس کی تصدیق کر رہی ہے شمول۔۔

تمہیں کس نے کہا یہ۔۔

کس نے بتایا تمہیں یہ سب وہ چیختا ہوا بنا اسکی مزاحمت کی پرواہ کیئے اسکی گردن دبوچے اُس پہ زور ڈالنے لگا۔۔

چھوڑو مجھے۔۔ چھوڑو جنگلی انسان۔۔ (بمشکل بولتی وہ خود کو بچانے کی خاطر اسکی شرٹ کھینچتے ہوئے کی بٹن توڑ گئی تھی۔۔)

تم بتاؤ۔۔ تمہیں کیسے پتہ یہ سب۔۔

تمہاری ڈائری۔۔ ڈائری پڑھی میں نے اپنی گردن پہ بڑھتے زور کو برداشت کرتے بمشکل وہ اتنا ہی کہہ پائی تھی۔۔

فرال سے ملتے جواب پہ وہ اسکی گردن چھوڑتے دور ہوا جبکہ فرال مسلسل کھانستے ہوئے اپنی سانس ہموار کرنے لگی۔۔

www.kitabnagri.com

ہاں رہا ہوں میں رہا ہوں میں ایک ریڈ لائٹ ایریا میں تو کیا کر لوگی اس سب کو استعمال کرو گی میرے خلاف چیچ۔۔ پر شاید تم یہ بھول رہی ہو کہ میں ایک مرد ہوں اور اس معاشرے میں مردوں کو سوخون بھی معاف ہوتے ہیں سمجھی تم۔۔

آنکھوں میں تحقیر لیتے وہ اُس پہ ہنسنے لگا تھا۔۔ تمہیں کیا لگا تم مجھے یہ سب بول کر زیر کر لو گی نہیں فرال تمہیں تمہاری اس بیہودگی کی سزا ضرور ملے گی۔۔

Posted on Kitab Nagri

"تمہیں چاہیں گے جب چھن جاو گی تم۔"

ابھی ہم تم کو ازراں پارہے ہیں۔"

سزا کہ لفظ سنتے اُسکی روح کا پنی تھی سفید ساڑھی میں کھڑی ایکسٹینشنز لگے کھلے بال کھولے ہوئے فرال جسکا
کا جل رونے سے کافی بگڑ گیا تھا ایک خوف کہ عالم میں اُس شخص کو دیکھنے لگی جو فی الوقت ہٹلر کا روپ دھارے
ہوئے تھا۔

شموئل کو خطرناک عزائم لیے اپنی جانب بڑھتا دیکھ وہ دروازے کی جانب لپکی تھی پر اس سے پہلے ہی شموئل
نے ہاتھ میں پکڑا لایٹر فرال کہ زمین پہ گھسیٹے پلو پہ پھینکا تھا۔

اور شیفون کی وہ حسین ساڑھی بہت جلدی آگ پکڑ گئی تھی۔

آگ کو اپنے پلو پہ پھیلتا دیکھ وہ اُس دشمن جان کو پکارنے لگی تھی۔

شموئل۔

Posted on Kitab Nagri

شموئل مجھے بچالو۔۔

(اپنے جلتے ہوئے پلو کو ہاتھ میں پکڑے خود سے دور کرتے وہ چلانے لگی تھی)

شموئل مجھے معاف کر دو شموئل۔۔

وہ چیختی ہوئی اُس آگ سے جان چھڑوانے کی بھرپور کوشش میں مصروف تھی جب کمرے سے نکلتے شموئل نے اپنے لفظ کہے۔۔

Don't worry babe i will save u...

ایک فلائنگ کس اُچھالتے آگ سے لڑتی اُس لڑکی کو جس میں اُسکی جان بستی تھی یو نہی چھوڑے وہ کچن کی جانب بڑھا تھا اور فریج سے پانی کی بوتل نکالتے اور منہ سے لگاتے وہ خود کو نارمل کرنے لگا تھا۔۔
دوسری طرف سے آتی فرال کی چیخوں کی آواز اُسے سکون پہنچا رہی تھی تقریباً آدھی بوتل پانی کی پینے کے بعد وہ مزید دو بوتلیں نکالتا فرال کی جانب بڑھنے لگا تھا۔۔

پروہاں پہنچتے آسمان جیسے اُسکے سر پہ ٹوٹ پڑا تھا فرال کی ایکٹیشنز میں لگی آگ اُسکی پیٹھ اور بالوں کو اپنی لپیٹ میں لے چکی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

اوہ شٹ۔۔ فرال۔۔ اُف میرے خُدا یہ کیا کر دیا میں نے پانی کی دونوں بوتلیں اُس پہ اُنڈیلے وہ چلانے لگا تھا پر وہ دو بوتلیں اُس بھڑکتی ہوئی آگ پہ دو بوندیں ثابت ہوئی تھیں۔۔

آگ پہ کوئی اثر ناپڑتے دیکھ وہ گری ہوئی فرال پہ ایک نظر ڈالتے ہوئے اپارٹمنٹ سے باہر کی جانب لپکا تھا۔۔
جہاں دو فلیٹ چھوڑ کر اُسے آگ بجھانے والا آلہ دکھا (portable fire extinguisher) اُس لال رنگ کہ آلے کو پکڑتے وہ تیزی سے واپس اپنے اپارٹمنٹ کی جانب لپکا۔۔

اور آلے کا رخ فرال کی جانب کرتے وہ بھڑکتی ہوئی آگ بجھاتے اُسے تسلی دینے لگا۔۔
میں تمہیں بچا لوں گا تمہیں کچھ بھی ہونے نہیں دوں گا سب ٹھیک ہو جائیگا سب۔۔



"پل کیسا پل۔۔

پل میں جائے پھسل۔۔

چاہ کہ بھی۔۔

پکڑ پاؤں نا۔۔"

Posted on Kitab Nagri

آگ کو بجھانے کے بعد وہ فرال کو دیوانہ وار آوازیں دیتا جگانے کی ناکام کوشش میں مصروف تھا پر اُسے ٹس سے مس نہ ہوتے دیکھ وہ اُسے اپنی بانہوں میں بھرتا باہر کی طرف بھاگا۔

ہاسپٹل پہنچتے فرال کو سٹیج پر ڈالنے تک وہ مسلسل اُسے پکار رہا تھا۔

فرال اٹھو فرال دیکھو۔ دیکھو میں نے تمہیں بچالیا میں نے ہمیشہ کی طرح تمہیں بچالیا ہے میں تمہیں کچھ نہیں ہونے دوں گا۔ فرال تمہیں ٹھیک ہونا ہے تمہیں واپس آنا ہے ورنہ اچھا نہیں ہو گا۔

بے سدھ پڑی فرال کو وارننگ دیتا وہ بے حال سا شخص کہیں سے بھی مشہور زمانہ راک سٹار نہیں دکھ رہا تھا جو اس وقت کھلے گریبان اور بکھرے بالوں کے ساتھ اپنی زندگی کو واپس پکار رہا تھا۔

ڈاکٹر ز فرال کو اندر لے گئے تھے جبکہ وہ دوزانوں بیٹھا اُسکی زندگی مانگنے لگا تھا۔

وہ ایسا نہیں چاہتا تھا وہ تو اُس منحوس ساڑھی کو جلانا چاہتا تھا پر شاید یہ بھول گیا تھا کہ وہ اُسکے وجود پہ لپٹی ہوئی

www.kitabnagri.com

ہے۔۔

مُسلل روتے اور خود کو کوستے اُسے کسی اپنے کی کمی شدت سے محسوس ہوئی تھی اور کسی اپنے کو سوچتے ایک ہی

نام ذہن میں آیا تھا "وہاج"

Posted on Kitab Nagri

شموئل کی ایک ہی کال پہ رات کہ دو بجے وہاں پہنچ چکا تھا اور اب شموئل کی پل پل بدلتی حالت پہ مزید پریشان ہو رہا تھا جو کبھی رونے لگتا تھا اور کبھی غصے سے چیخنے چلانے۔

اس سب کہ علاوہ چونکہ یہ ایک پولیس کیس تھا اس لئے صبح پانچ بجتے ہی پولیس ہاسپٹل پہنچ چکی تھی اور اب شموئل کہ سر پہ کھڑی مختلف سوال کر رہی تھی۔

جو اندر مریض ہے وہ آپ کی کیا لگتی ہے؟؟ (سرپکڑے بیٹھے شموئل کو دیکھتے ایک آفیسر نے سوال کیا۔) بیوی ہے میری۔

کیا انہوں نے خودکشی کی ہے۔

نہیں بالکل نہیں وہ ایسا نہیں کر سکتی۔

تو پھر آگ کیسے لگی؟؟

وہ۔۔ وہ کچن میں تھی اور آگ لگ گئی۔

ہممم۔۔ ہم جائے وقوعہ کا دورہ کرنا چاہتے ہیں آپ چلیں ہمارے ساتھ۔

کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ میری بیوی اندر اتنی تکلیف میں ہے اور میں آپکو دورے کرواؤں ہاں وہ غصہ سے کہتا اُس پولیس آفیسر کو دبوچنے لگا تھا پر اس سے قبل ہی وہاں نے اُسے روک لیا۔

Posted on Kitab Nagri

I am very sorry sir..

اسکی طرف سے میں معافی مانگتا ہوں آپ سے آپ تو دیکھ ہی سکتے ہیں بہت پریشان ہے یہ اگر آپ کہیں تو میں لے چلتا ہوں آپکو۔۔

وہاں بیچ بچا کر وانا انہیں وہاں سے لے گیا تھا۔ اس وقت فرال کی اس حالت کا صرف وہاں اور شمول ہی جانتے تھے فرال کہ پیرنٹس ابھی تک اس سب سے لاعلم تھے۔۔۔

وہاں کہ جاتے ہی وہ ایک بار پھر سے ICU کی دیوار سے ٹیک لگاتے فرال کہ نام کا ورد کرنے لگا تھا۔۔

"متاع جان۔۔"

میری جان ہے تو۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پولیس بلڈنگ میں پہنچ چکی تھی اور فلیٹ کو پورا دیکھنے کہ بعد بھی انہیں وہاں ایسے کوئی آثار نہیں ملے تھے کہ یہاں کوئی آگ لگی ہونا ہی کچن میں اور نا ہی پورے اپارٹمنٹ میں کہیں کچھ غیر معمولی دکھا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

سب کچھ بالکل صاف سمٹا ہوئے دیکھنے کہ بعد وہ حیران ہوتے باہر آئے تھے۔۔

اور اب اگر دیکھ کہ اپار ٹمنٹس کہ دروازوں میں کھڑے لوگوں سے سوال جواب کرنے لگے پولیس کہ سوال جواب پہ وہاں کہ لوگوں نے سارا معاملہ من و عن کہہ سنایا کہ کیسے وہ اُسے یہاں گھسیٹتا ہوا لایا اور کیسے وہ اُسکی منتیں کرتی اُس اپار ٹمنٹ میں داخل ہوئی۔۔

پر اپار ٹمنٹ میں تو ہمیں کوئی شواہد نہیں ملے؟؟

یہاں پہ واقع ہوا بھی نہیں ہے سر آپ تھرڈ فلور پہ چلے جائیں وہاں بالکل اسی فلیٹ کہ نیچے اُس لڑکے کا ایک اور اپار ٹمنٹ ہے یہ سب وہاں ہوا ہے۔۔

سب سے تفتیش کرتے اب پولیس شمول کہ دوسرے فلیٹ پہ آپہنچی تھی ارد گرد سے سُنی گئی باتوں پہ وہاں بھی گھبرا گیا تھا جسے پہلے شمول کی بات صحیح لگ رہی تھی اب وہ یقین سے کہہ سکتا تھا کہ اس سب میں شمول کا ہاتھ ہے۔۔

دروازہ کھولتے ہی کچھ کانچ کہ ٹکڑے اور چند خون کہ دھبے ملے تھے اور اُس سے آگے ایک لائٹر اور جلی ہوئی راکھ۔۔

اور یہ سب چیزیں چیخ چیخ کہ الگ ہی داستان سنار ہے تھے۔۔

سرجی یہ آگ تو کمرے میں لگی ہے کچن میں نہیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

جی سر اور لائٹر بھی پڑا ہے اُس سٹائلش سے لائٹر کی جلتی ہوئی لو اب بھی جلی ہوئی تھی اور ساتھ ہی اُس لائٹر کا بچتا دم میوزک۔۔

دیکھیں سر آپ کچھ بھی رائے قائم کرنے سے پہلے اُس سے بات کر لیں ایسے الزام مت لگائیں وہ ایسا نہیں کر سکتا۔۔ وہ بہت چاہتا ہے اپنی بیوی کو ایسے۔۔ ایسے اُسے تکلیف نہیں دے سکتا۔۔
کتنا چاہتا ہے وہ تو ہمیں دکھ ہی رہا ہے چلو ماجد سارے ایویڈینس اٹھالو اور ہاسپٹل چلو۔۔

فرال کی حالت بے حد نازک تھی اُسکی پوری بیک بُری طرح سے جھلس گئی تھی ڈاکٹر ز اپنی پوری کوشش کر رہے تھے پر کوئی تسلی بخش جواب ابھی تک نہیں دے پائے تھے۔۔

www.kitabnagri.com

جیسے جیسے وقت گزر رہا تھا شموئل کو اپنی سانس مزید بوجھل ہوتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی آخر۔۔ یہ سب کیسے کر دیا کیسے میں وقت پہ نہیں بچا سکا اُسے آخر کیسے؟؟ دیوار کہ ساتھ ٹیک لگائے کھڑے وہ نہایت پریشان دکھ رہا تھا کہ تبھی سامنے سے آتی پولیس کو دیکھتے وہ سیدھا ہوا۔۔

اور جی بادشاہو سارا معاملہ یہیں بتاؤ گے کہ ڈرامینگ روم لے چلوں تمہیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

کک۔۔ کیسا معاملہ کونسا معاملہ؟؟

جائے وقوعہ کی تو کوئی چیز تمھاری کسی بات سے میل نہیں کھا رہی جی۔۔

دیکھیں میں پہلے ہی بہت پریشان ہوں آپ مجھے مزید تنگ نا کریں شاید آپ جانتے نہیں ہی مجھے بڑے بڑے لوگوں سے تعلقات ہیں میرے۔۔

بیشک جیسے بھی تعلقات ہوں جناب پر تمھارا پریشان ہونا تو بنتا ہے اگر لڑکی مر مر اگئی تو پھر تو تم گمئے لمبے اندر۔۔

تمھاری ہمت کیسے ہوئی میری بیوی کہ متعلق ایسی بکواس کرنے کی وہ ٹھیک ہو جائیگی وہ ٹھیک ہو جائیگی ہے نا وہاج۔۔

شمویل تم ابھی انکے ساتھ جاو میں تمھارے وکیل کو بھیجتا ہوں۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پر وہاج فرال۔۔ میری فرال کو ضرورت ہے میری۔۔

تو ابھی جا آج ہی ضمانت کروالیں گے ہم باقی بھا بھی کہ بیان کہ بعد دیکھتے ہیں کہ کیا کرنا ہے۔۔

وہاج کہ کہنے پہ وہ نا چاہتے ہوئے بھی پولیس کہ ہمراہ نکل گیا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

شموئل کہ جاتے ہی کچھ سوچتے ہوئے وہاں نے عصرہ کہ شوہر کا نمبر ملا یا کیونکہ اُس کہ پاس صرف اُسی کا نمبر تھا جو اُس دن بیچ پہ وہ اُس سے ملاقات کہ بعد ایکسیج کر چکا تھا۔

فون پہ عصرہ اور اُسکے ہر بنڈ کو ساری معلومات دیتے وہ فون رکھتا ICU کہ باہر ٹھہلنے لگا تھا اس وقت صبح کہ سات بج رہے تھے اور صرف وہی وہاں موجود تھا۔

اور ذہن میں ایک ہی بات سوار تھی کہ کیا واقعی میں شموئل اتنی گھٹیا حرکت کر سکتا ہے وہ اپنی ہی سوچوں کہ تانوں بانوں میں مصروف تھا کہ تبھی وہ تینوں فرینڈز تقریباً بھاگتی ہوئی وہاں پہنچیں اور اُنکے پیچھے پیچھے بابر۔

کیا ہوا وہاں یہ سب کیسے ہوا کیسے جل گئی وہ کل رات ہی تو وہ پار لڑ آئی تھی۔۔ آرزو نے پہنچتے ہی سوالوں کی بوچھاڑ کر ڈالی تھی۔

میں خود نہیں جانتا کہ کیا ہوا ہے یہ سب تو بھابھی ہی بہتر بتا سکیں گی۔

شموئل۔۔ شموئل بھائی کہاں ہیں وہ یہاں کیوں نہیں ہیں وہاں۔

اُسے پولیس لے گئی ہے۔

کیا پولیس مگر کیوں؟؟

پوچھ تاچھ کہ لئیے لے گئی ہے واپس آ جائیگا وہ۔

Posted on Kitab Nagri

سوری بابر تمہیں کال کرنا یاد نہیں رہا پر تمہیں کیسے پتہ چلا۔۔

کیسے پتہ چلنا ہے یونو سوشل میڈیا وہاں یہ بات آگ کی طرح پھیل رہی ہے میں تو سو رہا تھا پر لوگوں کی کالز سننا یہاں پہنچا ہوں۔۔

وہ دونوں باتیں کرتے ایک کونے میں آگ مئے تھے جبکہ وہ تینوں سہیلیاں ایک طرف سر جھکائے بیٹھیں آنسو بہاتیں فرال کہ لئیے دُعا گو تھیں کہ تبھی وہاں اُن سے مخاطب ہوا۔۔

آپ میں سے کسی کہ پاس آنٹی انکل یا پھر فاران کا نمبر ہے تو اُنہیں بھی انفارم کر دیں۔۔

نمبر۔۔ نمبر تو نہیں ہے ہمارے پاس وہاں تو چیئنج کیا ہو گا پر میں واٹس ایپ پہ ملاتی ہوں شاید اُس کا نمبر وہی ہو۔۔

آرزو نے کہتے ہی نمبر ملا یا جس پہ ringing لکھا شو ہونے لگا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہیلو آنٹی میں۔۔ میں آرزو بول رہی ہوں۔۔

ہاں آرزو بیٹا اتنی صُبح کال کی سب خیر تو ہے فرا۔۔ فرال تو ٹھیک ہے نا بیٹے؟؟

نہیں نہیں آنٹی فرال ٹھیک نہیں ہے وہ کل رات بُری طرح جل گئی ہے اُنہیں بتاتے وہ پھر سے رونے لگی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

کیا ااا (اپنے سینے پہ ہاتھ دھرتے وہ زور کا چلائی تھیں کہ ساتھ لیٹے حیدر جو کچھ دیر قبل فجر پڑھنے کہ بعد لیٹے تھے اُٹھ بیٹھے) کیا ہوا ہے فرال کو فون دو مجھے۔۔

ہاں آرزو بچے مجھے بتاؤ کیا ہوا ہے۔۔

اُنکے پوچھنے پہ وہ سب بتانے لگی جو وہ جانتی تھی جسے سنتے ہی وہ دھاڑنے لگے تھے۔۔

ہونا ہو یہ سب اُس شموئل کا کیا دھرا ہے تبھی پولیس لے گئی ہے اُسے میں چھوڑوں کا نہیں اُسے وہ اشتعال میں چلانے لگے۔۔

نہیں انکل وہ تو بہت پیار کرتا ہے فرال سے وہ ایسا نہیں کر سکتا۔۔

پیار مائی فٹ۔۔ تم بھول رہی ہو شاید کہ یہ وہی ہے جو اُسے زمین میں گاڑھنے والا تھا تو پھر یہ سب کیوں نہیں کر سکتا۔۔ میں چھوڑو نگا نہیں اُسے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں ابھی کال کرتا ہوں اپنے lawyer کو وہ سب دیکھ لے گا۔۔

اور ہم بھی آتے ہیں تب تک تم لوگ سنبھال لو سب۔۔

نہیں انکل آپ اتنے عظیم فریضہ کہ لئیے ہیں وہاں سو پلینز وہاں رہ کر دُعا کریں ہم یہاں سب دیکھ لیں گے آپ ٹینشن مت لیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

آرزو کی بات پہ کچھ سوچتے ہوئے وہ حامی بھرتے کہنے لگے۔۔ ٹھیک ہے بیٹا پر میں اپنے لائبر سے بات کرتا ہوں وہ سنبھال لے گا سب۔۔

آرزو کی کال کاٹتے اب وہ اپنی سارے سوز سحرکت میں لانے لگے تھے شمول کو سخت سے سخت سزا دینے کہ لیتے۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پبلٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Digest

Posted on Kitab Nagri

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

..(دودن بعد)

فرال ابھی تک مکمل ہوش میں نہیں آئی تھی ہوش میں آتے ہی وہ اتنا چیختی چلاتی تھی تکلیف سے کہ ڈاکٹر اُسے غنودگی میں ہی رکھ رہے تھے فی الحال۔۔ جبکہ دوسری طرف شمول کی ضمانت روک لی گئی تھی اور اُسے تھانے سے کراچی کی جیل میں منتقل کر دیا گیا تھا۔

وہیں آج وہاں اُس سے ملنے کہ لئیے آیا تھا جسے دیکھتے ہی شمول کسی بھرے شیر کی طرح لپکا تھا۔۔

تو نے کہا تھا ان کہ ساتھ چلا جا کچھ گھنٹوں میں ضمانت ہو جائیگی یہ۔۔ یہ ہوئی ہے ضمانت مجھے یہاں جیل میں قید کر لیا ہے جبکہ وہاں۔۔ وہاں میری بیوی ناجانے کن حالوں میں ہے۔۔

میں تجھے وارن کر رہا ہوں وہاں مجھے نکال لے یہاں سے نکال مجھے (جیل کہ سلاخوں کو سختی سے تھامے وہ چلاتے ہوئے کوئی پاگل دیوانہ لگ رہا تھا)۔۔

Posted on Kitab Nagri

میں کیا کروں ہاں کیا کروں میں تیرا بیان وہاں کہ لوگوں اور اُس اپار ٹمنٹ کی حالت سے یکسر مختلف ہے تو نے خود ہی خود کو پھنسا لیا ہے اُوپر سے فرال کہ فادر وہ اتنے پاور فل ہیں کہ کچھ سمجھ نہی آ رہا مجھے اور دوسرا میڈیا اس سب میں انوالو ہو چکا ہے اب تو بتا میں کیا کروں؟؟

کچھ بھی کر میں نہیں جانتا مجھے ملنا ہے فرال سے میں اُسے دیکھنا چاہتا ہوں مجھے لے چل نہیں تو میرا دماغ پھٹ جائیگا یا پھر میں پاگل ہو جاؤنگا وہاں کچھ کر کچھ کر میرے یار۔۔

شموئل تو مجھے سچ سچ بتا کیا واقعی میں تو نے۔۔ تو نے بھابھی کو آگ لگائی ہے (دھڑکتے دل کہ ساتھ سوال کیا گیا تھا کیونکہ کہیں نا کہیں وہ جانتا تھا کہ سچائی کیا ہوگی)۔۔

ہاں۔۔۔ وہ بس غلطی ہو گئی یار میں تو صرف وہ بیہودہ لباس جلانا چاہتا تھا اور اُس پہ اپنی دہشت بٹھانا چاہتا تھا پر۔۔۔ پر پتہ نہیں کیسے وہ آگ اُس تک پہنچ گئی۔۔۔ سر جھکائے نم آنکھوں سے وہ اعتراف کر رہا تھا۔۔

تو۔۔ تو پاگل ہے شموئل تو کیسے کیسے اپنی ہی بیوی کو جو اتنے نازک مرحلے سے گزر رہی ہے کیسے اس حال تک اتنی اذیت دیتے ہوئے پھنچا سکتا ہے کیسے۔۔۔

میں۔۔ میں سچ میں اُسے تکلیف دینا نہیں چاہتا تھا۔۔

واہ واہ کیا بات ہے آپکی ایک زندہ لڑکی کو جلا کر کہتے ہو جلانا نہیں چاہتے تھے تو جانتا بھی ہے کہ وہ کتنی تکلیف میں ہے اُسکی چیخوں سے اُسکی درد میں ڈوبی ہوئی چیخوں سے کیسے پورا ہاسپٹل گونجتا ہے اُسکی جھلسی ہوئی جلد اُسے کتنی تکلیف دیتی ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

چُپ ہو جا چُپ۔۔ وہ بالکل ٹھیک ہے اُسے کچھ نہیں ہوا میں اُسے بچا لوں گا اُسے ٹھیک کر لوں گا تو بس ایک بار مجھے اُسکے پاس لے چل۔۔

میں تو لے جاؤں گا پر کیا وہ اتنی اذیت کہ بعد تجھے پاس آنے دے گی؟؟

ہاں۔۔ ہاں وہ میری بیوی ہے میرا عشق ہے وہ ہر بار میری ہر بات نظر انداز کر دیتی ہے وہ اس بار بھی مجھے معاف کر دے گی۔۔ کر دے گی معاف مجھے۔۔

اس بار کی تکلیف زیادہ ہے شمول اس بار وہ معاف نہیں کرے گی تجھے۔۔

وہ اپنی بات کہتا پلٹ گیا تھا پر اپنے پیچھے دور تک اُسے شمول کی آوازیں آتی رہی تھیں۔۔

"وہ میری ہے۔۔"

میری فرال ہے۔۔

وہ مجھے معاف کر دے گی۔۔

کر دے گی معاف۔۔

میں بچا لوں گا اُسے بالکل۔۔ بالکل ٹھیک کر دوں گا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہاج شمول سے ملتا جیلر کہ پاس بیٹھے وکیل کہ پاس پُہنچا تھا۔۔ چلیں وکیل صاحب ہمیں چلنا چاہیے۔۔

وہاج کہ کہنے پہ وہ اپنی فائلز اٹھاتے باہر نکلنے ہی لگے تھے کہ دروازے پہ ہی اُسے دو میاں بیوی دکھے جن کی عمر پچاس کہ ہی لگ بھگ ہو گی اُنہیں دیکھتے وہاج اُن تک پُہنچا تھا۔۔

کیا ہوا کیوں دھکے دے رہے ہوا نہیں۔۔

سریہ کہہ رہیں کہ یہ اُس بابو شمول کہ والدین ہیں۔۔

کیا ااا۔۔

وہی ناصاب کہاں وہ کروڑوں کمانے والا موسیقار اور کہاں یہ اُنکے عام سے خلیے پہ چوٹ کرتے حوالدار نے ہنسی اڑائی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا آپ واقعی میں شمول کہ۔۔ پیرنٹس ہیں۔۔

ہاں بیٹا ہم اُس سے ملنا چاہتے ہیں پر یہ اندر جانے نہیں دے رہا ہمیں۔۔

سُن کر تو وہاج کو بالکل یقین نہیں آیا تھا کیونکہ ہمیشہ شمول نے اپنے پیرنٹس کہ ذکر پہ یہی سب سے کہا تھا کہ وہ نہیں ہیں اور اب یوں دونوں۔۔

پر اُس مرد کی شکل کافی حد تک شمول جیسی تھی تبھی وہ کچھ سوچتے اُنکی ملاقات کروانے اُنہیں اندر لے گیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

ہارون اور رضیہ جیسے ہی اے کلاس کہ سیل کہ قریب پہنچے انہیں سیل کہ دروازے سے ٹیک لگا کر سر جھکائے بیٹھا ایک وجود دکھا اُس سیل میں فی الوقت ایک ہی قیدی قید تھا۔

دروازے کہ قریب پہنچتے رضیہ نے اپنے منہ پہ ڈوپٹہ رکھتے اپنے لعل کو آواز دی محمد مصطفیٰ اُسے پکارتے وہ شدت سے رونے لگی تھیں۔

جبکہ دوسری طرف اتنے سالوں بعد وہ میٹھی آواز سنائی دینے پہ شموئل حیرت میں گھرتا اٹھ کھڑا ہوا اور مڑتے ہی جن دو لوگوں کو اُس نے دیکھا انہیں دیکھتے ہی اُسکی آنکھیں دھندلا گئی تھیں۔

ماں۔۔۔ (اپنی ماں کو دیکھتے ہی اُس کا دل مچلنے لگا تھا وہ بچپن کی طرح آج بھی ہر طرح کی تکلیف سے بچنے کہ لئے اُنکی گود میں چھپ جانا چاہتا تھا)

میرا بیٹا رضیہ دیوانہ وار اُسے پکارتے سُلّاخوں سے جھانکتے اُسکے ہاتھ چومنے لگی تھیں۔ میرا مصطفیٰ میرا چاند۔

کچھ دیر یونہی اپنے والدین کو دیکھتے اپنی آنکھیں ٹھنڈی کرنے کہ بعد وہ اپنے ہاتھ پیچھے کرتے دور ہوا۔

کک۔۔ کون ہیں آپ لوگ اور کیوں آئے ہیں یہاں۔

Posted on Kitab Nagri

یہ ڈرامے بند کرو اور یہ بتاؤ کہ یہ کیا حرکت ہے ہاں ایسا کیوں کیا تم نے مصطفیٰ تم کیسے کسی معصوم کو یوں جلا سکتے ہو ہمیشہ کی طرح سے غضبناک ہوتے ہوئے ہارون نے اپنا رعب جھاڑا۔ (شاید وہ اپنے اندر کی شرمندگی اپنے لہجے کہ نیچے چھپانا چاہتے تھے)

آپ آپ ہوتے کون ہیں مجھ سے یہ سوال کرنے والے ہاں اور کیا غلط کیا ہے میں نے یہی سب تو سیکھایا ہے آپ نے مجھے اب کس بات کا حساب مانگ رہے ہیں مجھ سے؟؟

کیا بکو اس کر رہے ہو میں نے یہ سکھایا ہے تمہیں کہ اپنی بیوی کو جلا دو؟؟

بالکل آپ ہی نے تو سیکھایا ہے میں نے خود آپ کو اپنے بچپن سے یہی کرتے دیکھا ہے آپ بھول گئے ہیں شاید پر وہ سب میرے ذہن پہ نقش ہے کیا آپ امی کی غلطی پہ اُنکا ہاتھ جلتے تو بے نہیں رکھتے تھے کیا آپ انہیں ہر بات پہ سزا نہیں دیتے تھے کیا آپ ہر چھوٹی بات پر انہیں نہیں مارتے تھے اب کس حق سے سوال کر رہے ہیں آپ مجھ سے مسٹر ہارون چوہان۔۔

شموئل کی باتوں پہ وہ نظریں جھکائے بغلیں جھانکنے لگے تھے اب کیا ہوا جواب دیں نا مجھے جیسے آج آپ کو میری بیوی معصوم لگ رہی ہے تب اپنی بیوی معصوم کیوں نہیں لگی آپ کو؟؟

جو بھی ہے شموئل اپنے کیسے کا میں خود ذمہ دار ہوں میں غلط تھا غلط کیا سب میں نے پر تم نے کیوں کیا ایسا کیوں؟؟

آپ کسی قسم کہ سوال کا حق نہیں رکھتے جائیں یہاں سے۔۔

Posted on Kitab Nagri

شموئل کو یوں منہ موڑتا دیکھ رضیہ نے ایک بار پھر سے پکارا تھا مصطفیٰ۔۔

میں نے کہا جائیں یہاں سے جائیں۔۔ میرے کوئی ماں باپ نہیں ہیں مجھے کسی سے نہیں ملنا۔۔

وہ چیختے ہوئے بار بار ایک ہی لفظ چلانے لگا تھا شموئل کی غیر ہوتی حالت دیکھ وہ دونوں بے بسی سے واپس مڑ گئے تھے۔۔

جبکہ اُنکے جاتے ہی شموئل نڈھال ہوتے زمین پہ لیٹے اُونچا اُونچا رونے لگا تھا اُس اُونچے لمبے مضبوط شخص کہ آہ و بقا اس جیل کی درود یوار ہلانے لگی تھی۔۔



رضیہ مصطفیٰ کو اتنا غصہ میں اور یوں چلاتا ہوا دیکھ خود بھی رونے لگی تھیں۔۔

www.kitabnagri.com

چُپ ہو جا رضیہ بس یہی سمجھ لے کہ ہمارا کوئی بیٹا تھا ہی نہیں اور جو تھا اُسے ہم نے ٹرین حادثے میں کھو دیا۔۔

کیسے سمجھ لوں کیسے ہاں میرا بیٹا پل پل مر رہا ہے وہ کس ذہنی تباہی کہ داہنے پہ کھڑا ہے وہ نہیں دکھ رہا آپکو اور نا ہی کبھی دکھے گا کیونکہ اُس سب کہ ذمہ دار آپ ہیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

گھر چلو یہاں تماشہ مت لگا ورنہ کو یوں طیش میں آتا دیکھ وہ اُسکی بازو پکڑتے وہاں سے اُسے لے جانے لگے
تھے پروہ اپنا بازو چھڑواتے دور ہوئیں۔۔

آپکو پتہ ہے ہارون یہ جو مرد ہم عورتوں کو کم عقل کہتے ہیں نایہ بالکل صحیح کہتے ہیں ہم عورتیں واقعی میں بہت
پاگل ہوتی ہیں بہت پاگل۔۔۔

پوری زندگی ایک ایسے شخص کی جوتی تلے پستی رہتی ہیں جو اُسے کسی مکھی سے بھی کمتر جانتا ہے اُس سب کہ
باوجود ہم صرف اپنے بچوں کے لئے سمجھوتا کر لیتی ہیں کہ وہ سکون میں رہیں اُنکی زندگی تباہ ناہو پر ہم یہاں غلطی
کرتی ہیں وہ سب سہتے سہتے ہم اپنے ہی بچوں کو اپنے ہی ہاتھوں سے تباہ کر لیتی ہیں اُنکا مستقبل سنوارنے کی چاہ
میں اُنہیں خود تباہ کر دیتی ہیں۔۔

آج ہمارے بیٹے کی جو حالت ہے اُس سب کہ ذمہ دار صرف آپ نہیں ہیں ہارون میں بھی برابر کی شریک ہوں
جب میں یہ جان گئی تھی کہ اپنا آپ ختم کر کہ بھی میں آپکو بدل نہیں سکتی تو کم از کم مجھے آپ سے علیحدگی لے
لینی چاہیے تھی اس طرح میرا بیٹا ان حالوں تو نا پہنچتا۔۔

www.kitabnagri.com

یہ کیا بک رہی ہو گھر چلو۔۔

کونسا گھر؟؟؟ مجھے اُس گھر نہیں جانا جہاں اپنا آپ مار کر بھی میں عزت حاصل نہیں کر پائی۔۔

تو کہاں جاو گی اپنے بھائیوں کہ پاس اُن کو بھی جانتی ہی ہو تم۔۔

Posted on Kitab Nagri

ہاں میں سب کو جانتی ہوں پر شاید تم نہیں جانتے اللہ کی زمین بہت بڑی ہے ہارون میں کہیں بھی چلی جاو گی پر اب مزید تمہارے ساتھ نہیں رہو گی وہ یو نہی سوچوں کہ بھنور میں گھرے ہارون کو چھوڑتیں دوسری سمت میں چل دی تھیں اور وہ اپنا سارا رعب و دبدبہ لئیے اپنی ہمسفر کو جاتا دیکھ رہے تھے۔۔

دو سال بعد۔۔)

یہ ایک ہوٹل میں منعقد ایک سیمینار کا منظر تھا جہاں لاتعداد گریجویٹس بہت سے لوگ بیٹھے سٹیج پہ کھڑی اُس میزبان کہ الفاظ سن رہے تھے جو اس وقت کسی (motivational speaker) کو سٹیج پہ مدعو کرنے کے لئے الفاظ ترتیب دے رہی تھیں۔۔

"ممکن ہے۔۔ ممکن ہے۔۔

بہار ممکن ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

زندگی میں لکھا۔۔

ممکن ہے۔۔ ممکن ہے۔۔

تو جی ناظرین ہم بلانے جارہے ہیں ہماری ملک کی مشہور ڈیزائنرز فرال شموئل کو۔۔ میزبان کہ فرال کا نام لیتے ہی وہاں بیٹھے لوگوں کی تالیوں کی گونج پورے ہال میں گونجنے لگی تھی۔۔

اُن تالیوں کی گونج میں ایک کانفیڈنس سے چلتی فرال بے بی پنک کلر کہ شرٹ اور وائٹ شلوار پہنے پاؤں میں کھسہ اور ڈوپٹہ سٹار لر کی طرح سر پہ لیٹے ایک باوقار چال چلتی وہاں پہنچی تھی۔۔

"ممکن ہے بہار ممکن ہے۔۔"

زندگی میں لکھا۔۔

خواہشوں کا قرار ممکن ہے۔۔

السلام وعلیکم۔۔ جیسا کہ میں یہاں اپنی زندگی کی کہانی سنانے کو موجود ہوں پر اس سے پہلے میں یہ کہنا چاہو گی کہ جب تک آپ خود ہار نامان لیں تب تک آپکو کوئی نہیں ہر اسکتا۔۔

Posted on Kitab Nagri

میرا نام فرال ہے۔۔۔ میں نے کراچی کی ایلٹ کلاس فیملی میں آنکھ کھولی بتانے کا مقصد یہ ہے کہ وہ سب پایاجو چاہا ہمارے گھر کا ماحول کافی مختلف تھا میری ماما بزنس وومن تھیں اور میرے ڈیڈی ایک زمیندار گھرانے سے تعلق رکھتے تھے پر اس سبب کہ باوجود ڈیڈی نے وہ سب کیا جو ایک ماں اپنے بچے کے لئے کرتی ہے لائیک ہمیں تیار کروا کہ سکول بھیجنا ہمارے ناشتے کھانے غرض ہر چیز کا خیال ڈیڈی نے رکھا ہم سب اس ماحول کے عادی تھے سو ہمیں یہ سب کبھی عجیب نہیں لگتا تھا پر ہماری سوسائٹی میں لوگ میرے ڈیڈی کو جو رو کا غلام اور بہت سے ایسے الفاظ اُنکے نام سے منسوب کرتے تھے۔۔



"اک نہیں بار بار ممکن ہے۔۔

ممکن ہے بہار ممکن ہے۔۔

زندگی میں لکھا۔۔"

www.kitabnagri.com

شروع میں تو بہت بُرا لگتا تھا پر آہستہ آہستہ یہ سب معمولی باتیں لگنے لگیں۔۔

مجھے بچپن سے ہی ایک فینس ڈیزائنر بننے کا خبط تھا جس میں میں نے اپنی پوری جان لگا دی پر اس سبب کہ بیچ ایک شخص میری زندگی میں آیا اور اُس کے آنے سے سب بدل گیا میری شادی ایک ورلڈ فینس سنگر سے ہوئی۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ بہت محبت کرتا تھا مجھ سے محبت لفظ شاید چھوٹا ہے وہ عشق کرتا تھا۔۔۔ پر اس سب کے ساتھ وہ مجھے اپنی جاگیر بنا کر رکھنا چاہتا وہ لڑکی جو ایک تنہی کی مانند ہو اوں کہ رنگ چرانا چاہتی تھی وہ قید کر لی گئی۔۔

"جستجو رنگ لائی ہے کچھ اس طرح۔۔

دل کی ہر آرزو مسکرانے لگی۔۔"

وہ اپنی شدت کہ رنگوں میں لپٹی محبت کہ ساتھ ساتھ آئے دن مار پیٹ کرتا تھا ذہنی ٹارچر دیتا تھا کسی کو میری طرف دیکھتا برداشت نہیں کر سکتا تھا میرے پیرنٹس سے بات کرنے پہ اُسے ایشو تھا۔۔

جہاں یہ سب میرے لیے تکلیف دہ تھا وہیں میری فرینڈ کہ لیے یہ سب آئیڈیل تھا (ہنستے ہوئے فرال نے مزید کہنا شروع کیا)۔۔

www.kitabnagri.com

پھر ایک بار جب اُس نے مجھے زمین میں گاڑ دیا تب میں نے اُسے چھوڑنے کا پکا فیصلہ کر لیا اُس سے الگ تو میں ہو گئی پر خود کو بھی شاید کہیں کھو بیٹھی تھی میں۔۔

مجھے اُسکی کمی محسوس ہوتی تھی اُسکی محبت جو صرف میرے لیے تھی اب اُسے ناپاتے اپنی ہی سانس بوجھل لگنے لگی تھی پھر میں نے اُسے ایک اور موقع دینا جانے اُسے یا پھر خود کو۔۔

Posted on Kitab Nagri

"آسماں مہربان ہو گیا۔۔"

اور زمیں گنگنا نے لگی۔۔ ممکن ہے۔۔

ممکن ہے بہار ممکن ہے۔۔۔"

میں اُسے موقعہ دے کر خوش تھی میں ماں بننے والی تھی اور اُس خبر کہ ملتے سب بدلنے لگا تھا وہ میرا مزید خیال رکھنے لگا اور اپنا غصہ اپنے اندر دبائے لگا اب وہ مجھے کچھ نہیں کہتا تھا بلکہ خود۔۔ خود اُسی نے میرے کام کہ لیے سب اربنچ کیا جو پہلے مجھے گھر سے نکلنے نہیں دیتا تھا اب اُسی کی مرضی سے میں بوتیک چلانے لگی۔۔ زندگی خوشگوار ہو گئی تھی اور بالکل ویسے جیسے میں چاہتی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"خوشنما دل رُبا چوڑیاں پہن کر۔۔"

ہر کلائی چھکنے کھکنے لگی۔۔"

Posted on Kitab Nagri

پر پھر ایک دن ایک سیلابی ریل آیا جو مجھ سے میرا سب کچھ چھین کر لے گیا (آنسوؤں کا گولہ حلق میں اٹکتے محسوس کرتے وہ ایکسکیوز کرتی پانی پینے لگی)

شاید تب میری ہی غلطی تھی شاید میں ہی اُسے اُسکی حد سے زیادہ آزما گئی تھی۔

اُس دن شمول کی کال آئی کہ ایک پارٹی ہے تم تیار ہو کرو ہاں پہنچ جاو میری ریکارڈنگ ہے شاید میں لیٹ ہو جاؤں اُس دن میں جلدی بوتیک سے نکلتی ایک ساڑھی ریک سے نکالتے اپنی فرینڈ کہ پارلر چلی گئی پروہاں جا کر میں نے دیکھا کہ اُس ساڑھی کا بلاؤز بیک لیس تھا۔

میں اپنے شوہر کو جانتی تھی شاید مجھے اُسکی نیچر کا پتہ تھا سو مجھے سنبھل جانا چاہیے تھا پر نہیں کہتے ہیں ناجب بُرائی آنے والی ہو تو عقل بند ہو جاتی ہے میرے ساتھ بھی کچھ یو نہی ہو ا میں جو لیٹ ہو کر اُسکے غصہ سے بچنا چاہتی تھی اُسکو کسی اور بات پہ طیش دلا گئی۔

میں اپنی فرینڈ کی سنتے خود کو اچھے سے کور کرتی وہاں پہنچ گئی پروہاں پہنچنے کہ کچھ ہی دیر بعد شمول پہ میرے ڈریس کی حقیقت کھل گئی وہ میری بیک دیکھ چکا تھا۔

اور اُسکے بعد وہ ہوا جو سب بدل گیا اُس نے مجھے اپنے ہی بلڈنگ کہ سٹوڈیو میں آگ لگادی جس سے میرا فرنٹ اور چہرہ تو بچ گیا پر بالوں کی وجہ سے میری کمر اور سر کہ حصہ کی پچھلی جلد بُری طرح متاثر ہوئی۔

میں نے پورے چھ مہینے ہوش سے بیگانہ روتے چیختے گزار دیئے ہاں میں جانتی ہوں میری غلطی تھی پر کیا وہ غلطی اتنی بڑی تھی کہ مجھے اتنی تکلیف دہ سزا ملتی؟؟

Posted on Kitab Nagri

تب میں بہت تکلیف میں تھی میں کی کی دن الٹی پڑی رہتی تھی میں کروٹ نہیں لے سکتی تھی میرا جسم کسی پھوڑے کی مانند جو بیس گھنٹے دکھتا تھا اُس پہ پڑے آبلے اور نکلتی پیپ مجھے ہلکان کیے دیتی تھی اسی سبب کہ بیچ میں نے اپنی فی زندگی کو جنم دیا میرا بیٹا میری جان محمد مصطفیٰ یہ نام میرے شوہر کا رنیل نیم ہے اور اس نام کو میں اپنے ساتھ رکھنا چاہتی ہوں ہمیشہ۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Digest

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

Posted on Kitab Nagri

whatsapp _ 0335 7500595

"کانوں کی بالیاں بول اُٹھی ہیں۔۔"

گیت ہونٹوں پہ یوں آنے لگے ہیں۔۔"

پر خیر میں جو آئے دن اپنی زندگی کو ختم کرنے کے منصوبے بنانے لگی تھی اب اُس خوبصورت سے بچے کو دیکھتے مجھے جینے کی جیسے فی آس مل گئی تھی میں نے اپنے بیٹے کے لیے خود کو کھڑا کیا اور آج بہت کم وقت میں میں آپ کے سامنے ہوں۔۔

جہاں میرے ساتھ غلط ہوا وہاں کچھ جگہ پہ غلط میں بھی تھی میں اُسے سمجھ نہیں پائی اُس ذہنی اذیت کو دیکھ نہیں سکی جس سے وہ میرے ساتھ ہوتے ہوئے گزر رہا تھا۔۔

بس یہی کہانی ہے میری جہاں میں بہت سے لوگوں کو مظلوم لگتی ہوں وہیں بہت سے لوگ مجھے ناشکر اور ظالم بھی کہتے ہیں پر خیر لوگوں کا کام ہے بولنا تو کچھ تو بولیں گے ہی۔۔

میں آپ سب کا زیادہ وقت نہیں لینا چاہتی پر یہ ضرور کہوں گی کہ۔۔

ہم عورتیں ساری زندگی اس بات کا شکوہ کرتی ہیں کہ ایک مرد نے ہماری زندگی تباہ کر دی۔۔

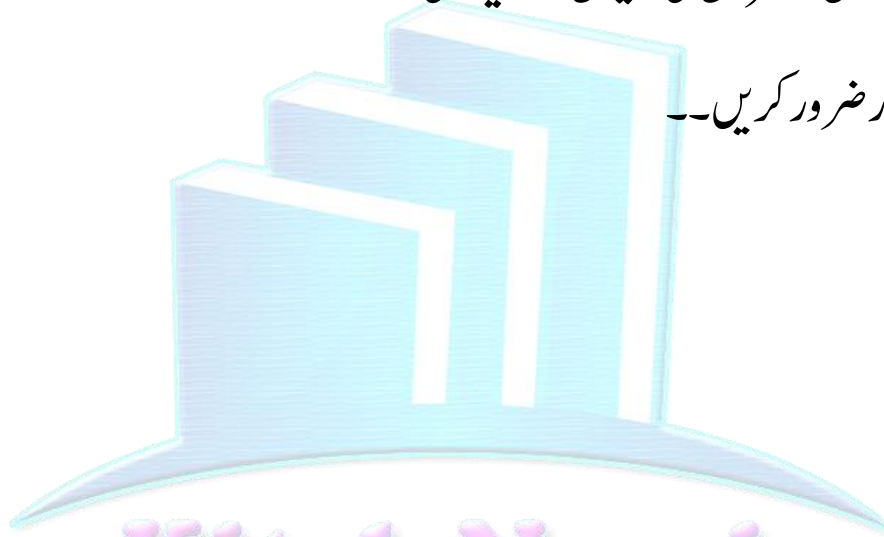
Posted on Kitab Nagri

ہماری شخصیت کچل دی اور بہت کچھ پر کبھی ہم نے یہ سوچا ہے کہ اس مرد کو پیدا کون کرتا ہے؟؟ اُسکی شخصیت کون بناتا ہے؟؟ ایک ماں یعنی کہ ایک عورت تو پھر ہم کیوں اس معاشرے کہ لیئے ایسے مرد پیدا نہیں کرتیں جو عورتوں کو عزت دے اُنکی زندگیوں سے ناکھیلے۔۔

میرا ایک بیٹا ہے اور میں اُسے ایک ایسا مرد بنانا چاہتی ہوں جس سے کسی بھی لڑکی کو کبھی کوئی خطرہ نہ ہو وہ صرف اپنے گھر کی ہی نہیں دوسروں کی بیٹیوں کہ لیئے بھی محافظ ثابت ہو۔۔

میری اس بات پر غور ضرور کریں۔۔

Thank u...



"ممکن ہے۔۔

ممکن ہے بہار ممکن ہے۔۔

زندگی میں لکھا۔۔

خواہشوں کا قرار ممکن ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

سیمینار اٹینڈ کرتی وہ آنکھوں پہ چشمہ چڑھاتی کار میں آ بیٹھی تھی۔۔

اب کہاں جانا ہے میڈم۔۔

---Asylum

ازائیم چلو۔۔۔

ایک گھنٹے بعد وہ بھاری دل کہ ساتھ آنکھوں میں آنسو لئیے وہاں کی سیڑھیاں چڑھتی ایک دروازے کہ باہر
آکھڑی ہوئی تھی۔۔

اُس کمرے کہ دروازے میں ایک ہی کھڑکی تھی جہاں سے اُسے اندر وہ شخص دکھ رہا تھا جو اپنی زخمی انگلیوں کہ
باوجود ناخنوں سے گھر چتے میری فرال لکھ رہا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میری قسمت کہ ہر اک پر نے۔۔

میرے جیتے جی بعد مرنے کہ۔۔

میرے ہر اک کل ہر اک لمحے میں۔۔

تو لکھ دے میرا اُسے۔۔"

Posted on Kitab Nagri

اُسکی آواز آج بھی حسین تھی پر اُس آواز میں شامل درد اُسے مزید خوبصورت بنا رہا تھا۔۔

بڑھے بال اور داڑھی بلیک ٹراؤز اور اُس پہ پہنی سُرمئی شرٹ اپنے حُلّیے اور حال سے بے پرواہ وہ فرال کا نام لکھتے
سُروں کو چھیڑ رہا تھا۔۔۔



"ہر کہانی کہ سارے قصوں میں۔۔

دل کی دُنیا کہ سچے رشتوں میں۔۔

زندگانی کہ سارے حصوں میں۔۔

تو لکھ دے میرا اُسے۔۔

www.kitabnagri.com

شموئل کو دیکھتے وہ اپنے آنسوؤں پہ بندھ نہیں باندھ پائی تھی اُسکی جنونیت اور حد سے بڑھی دیوانگی اُسے کس
دور ہے پہ لے آئی تھی کہ وہ دروازے کہ پار کھڑی اپنی ہی فرال کو پہچاننے سے نابلد تھا پر اُسکی زخمی انگلیاں
اُسکا نام آج بھی یو نہی لکھ رہی تھیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

"اے خدا۔

اے خدا۔

جب بن اُسکا ہی بنا۔

اُسکا ہوں اُس میں ہوں اُسے ہوں اُسی کا رہنے دے۔

میں تو پیاسا ہوں وہ دریا وہ ذریعہ ہے جینے کا میرے۔

شموئل کو دیکھتے اُسکا دل کٹنے لگا تھا پر یہاں سے ہٹنے پہ بھی وہ تیار نہیں تھی کہ تبھی کچھ پل مزید کٹے تھے کہ اُسے اپنے پیچھے کھڑے وہاں کی آواز سنائی دی۔

مجھے بہت دکھ ہوتا ہے تم دونوں کو ایسے دیکھ کر۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مجھے گھر دے گلی دے شہر دے اُسی کہ نام کہ۔

قدم یہ چلیں یا رُکیں اب اُسی کہ واسطے۔

دل مجھے دے اگر درد دے اُسکا پر۔

اُسکی ہو وہ ہنسی گونجے جو میرا گھر۔

Posted on Kitab Nagri

اے خدا۔۔

اے خدا۔۔

دُکھ کس بات کا بس یہ سب اپنا اپنا نصیب ہے ہماری قسمت میں یہ اذیت لکھی تھی اپنی آنکھیں شمول پہ جمائے
وہ وہاں کو جواب دے رہی تھی۔۔

دیکھو فرال جو ہونا تھا ہو گیا پر اب وہ ٹھیک نہیں ہو سکتا سو تم آگے بڑھو ایسے اپنی زندگی کو مت روکو۔۔

"میرے حصے کی ہنسی کو خوشی کو تو چاہے آدھا کر۔۔

چاہے لے لے تو میری زندگی پر یہ مجھ سے وعدہ کر۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہاں کی بات پہ وہ حیرت سے آنکھیں پھاڑے اُسے سُن رہی تھی کہ وہ مزید گویا ہوا اگر اگر تم چاہو تو میں تمہارا
ہاتھ تھامنے کو تیار ہوں۔۔

وہاں کی بات کو تحمل سے سُنتے اپنی آنکھوں کو سختی سے صاف کرتے وہ پیچھے مڑی آج تو ایسی بات کر دی ہے
آئندہ مت کہنا وہاں میں بہت عزت کرتی ہوں تمہاری۔۔

Posted on Kitab Nagri

"اُسکے آشکوں پہ غموں پہ دُکھوں پہ۔۔

ہر اُسکے زخم پہ۔۔

حق میرا ہی رہے ہر جگہ ہر گھڑی ہاں غم بھر۔۔

اب فقط ہو یہی وہ رہے مجھ میں ہی۔۔

پر فرال تم ایسے کب تک رہو گی؟؟

اس وقت اُس کو ریڈور میں اُن دونوں کہ علاوہ تیسری آواز شموئیل کی تھی جو اس پل اپنی محبت پہ بین ڈالتی
محسوس ہو رہی تھی۔۔

یہ تو مجھے بھی نہیں پتہ پر جب تک اسکی سانسیں قائم ہیں چاہے یہ جس بھی حال میں ہے اسکا نام میرے نام کہ
آگے سے نہیں ہٹ سکتا۔۔

اپنی بات سختی سے کہتے وہ ایکسیوز کرتی سائیڈ سے گزرتے آگے بڑھنے لگی۔۔

وہ چاہے جن بھی حالات سے گزری تھی پر ایک عورت کی طرح اپنی وفا مرتے دم تک نبھانا چاہتی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

"وہ جُدا کہنے کو بچھڑے نا پر کبھی۔۔

اے خدا۔۔

اے خدا۔۔

جب بنا اُسکا ہی بنا۔۔

میری قسمت کہ ہر ایک پر نے۔۔

میرے جیتے جی بعد مرنے کہ۔۔

میرے ہر اک کل ہر اک لمحے میں تو لکھ دے میرا اُسے۔۔"

فرال اپنی بھیگی آنکھیں رگڑتی اُن پہ گو گلز لگاتے اُس جگہ سے تو نکل رہی تھی پر اُسکا دل وہیں دروازے پہ ہی تھا
پر اُسکے پیچھے آتی شمول کی آواز وہ آواز اور شمول دونوں اُسکا عشق تھے اور دونوں ہمیشہ ساتھ رہنے والے
تھے۔۔

ختم شد۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp_0335 7500595